New Era Magazine

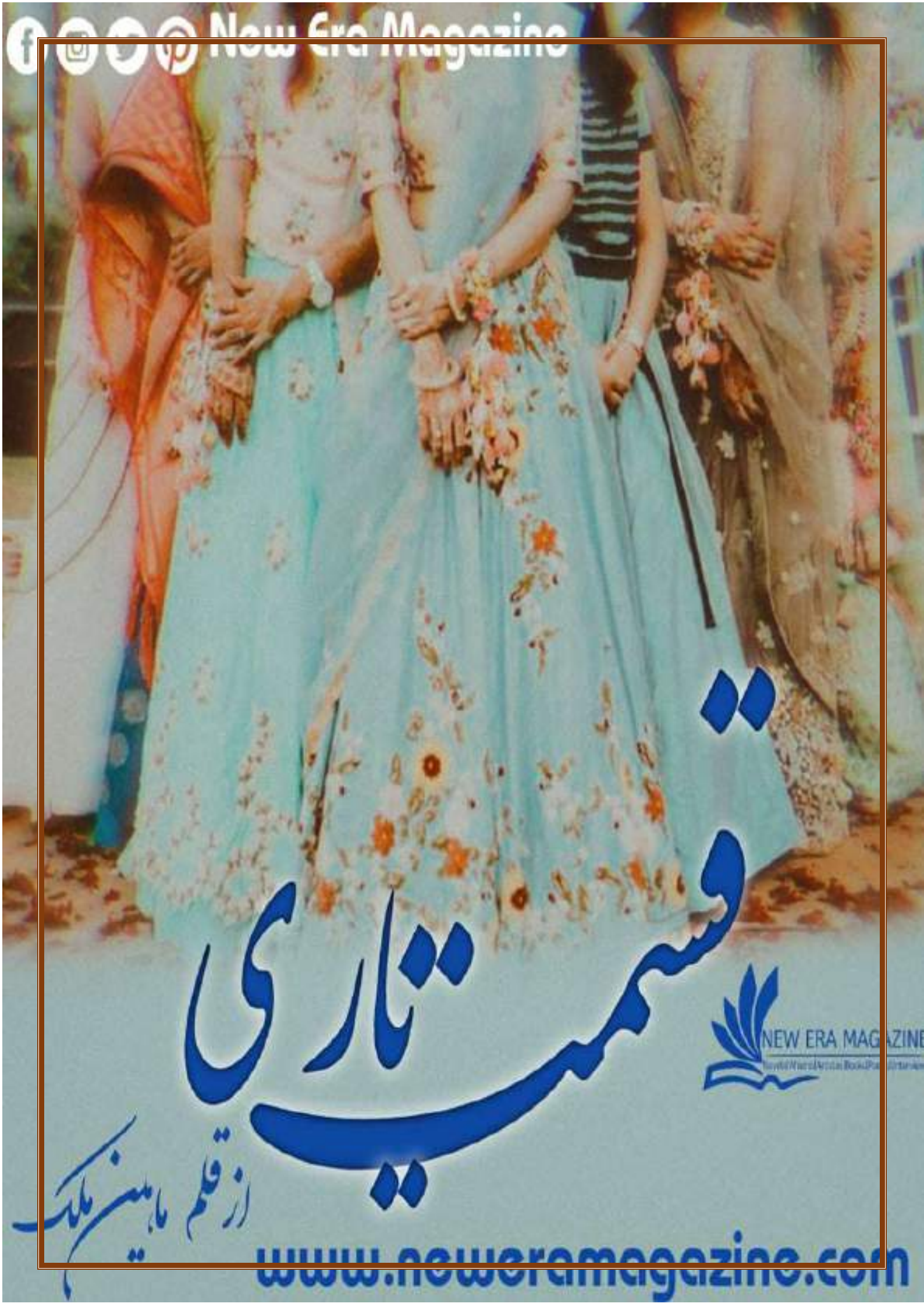

قسمت تاری

از قلم ماہین ملک

NEW ERA MAGAZINE
www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(مکمل ناول)

قسمت یاری

از ماہین ملک

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

اسلام علکیم کیسے ہے آپ سب یہ کہانی ہے

دوستوں کی لازوال دوستی کی جس میں غلط فہمیاں بھی زیادہ نقصان نہیں پہنچاتی انہیں .یہ کہانی قسمت یاری کے گروپ کی ان میں شامل نو لڑکیوں کی باقی آپ ناول پڑھ لینا اب سارا کچھ یہاں تو نہیں بتا سکتی نہ .ویسے یہ کہانی ہے .قسمت سے الگ ہونے والی دوستی کی

****

او میرے یار تو میرا پیار

سدھا رہے تو سلامت

تیری میری یہ دوستی

یوہی رہے ,تا قیامت ہوہوہوو

ہوہوہوہوہوہوہو

ارے ارے بس کر مجھے چکر آنے لگ گئے ہے .عینی یار رک جا نہ پلیز
!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہاہاہاآ نہیں نہیں ایسے تو نہیں روکنا میں نے اتنے دونوں بلکہ
.پورے دو سال بعد ہم مل رہے ہیں .ایسے تو نہیں بخشوں گئ تجھے

رہے نہ رہے یہ جیون

سدا بنی یہ رہی دوستی دوستی

او ساتھی میرے او ہم دم میرے

یوہی رہے میری ہے دعا ااااا

او میرے یار تو میرا پیار

یوہی رہے تو سلامت

تیری میری یہ دوستی

سدا رہے تا قیامت

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Int

ہوہووہوہووو

ہوہوہوہووہووہووہو

پلیز عینی چھوڑ دے دیکھ سب ہمیں ہی دیکھ رہے ہیں .ہاہاہا چل چھوڑ دیا تجھے تو بھی کیا یاد کرے گئ کس سختی سے پالا پڑا ہے .عینی نے مصنوعی کالر جھٹکا

.ویسے باقی گروپ کہا ہے .عینی نے سوال کیا

باقی بھی آتے ہی ہو گئے .گروپ کی جان اور گروپ کی لیڈر کو لینے آئی گئی ہے .تو باقی بھی ہماری خوشبوں سُنگ کر آجائی گئی .چل ویٹینگ ایریا میں چلتے ہے تیمو کو آنے میں ابھی دو گھنٹے مزید ہے .اور یہ عالی کہاہے تیرے ساتھ نہیں آئی .ایمو نے پوچھا اور ساتھ دونوں ائیر پورٹ کے اندر کی طرف چل دی .کیونکہ آج گروپ کی بیوٹی آف دابیسیٹ نے لندن سے آنا تھا .اور سب نے ایک دفعہ پھر اکٹھے ہونا تھا.

اچھا یار یہ ریڈر تو پریشان ہی ہو گئے ہو گے کہ ہم یہاں کیوں ہیں اور یہ بھی سوچ رہے ہو گئے. یہ ایک سال بعد یہاں کیا کر رہی ہے .ایمو

.نے عینی سے پوچھا

.ہاں تو کیا ہے بتا دیتے ہیں ویسے بھی ابھی دو گھنٹے ہے

فلائٹ کے آنے میں عینی نہ بالاآخر بتانے میں اکتفا کیا ورنہ تو رائٹر
. بھی عینی کہ مرضی کہ بغیر کچھ نہیں لکھ سکتی تھی

کیونکہ عینی کے گروپ کے بارے میں لکھنا عینی کے بغیر پوچھے مطلب
رائٹر گئی .خیر

.یہ زیادہ ہی ہو گیا چلو کہانی شروع کرتے ہے

چل عینی شروع کر پھر میں بھی بتاو گئی .من نے عینی سے کہا

نہیں ابھی تم شروع کرو گئی عینی بعد میں بتائے گئی .عینی نہ لاپرواہ انداز
.میں جواب دیا

کیوں؟ ایمو نے سوال کیا

عینی کی مرضی "عینی نے بھی دوبدو جواب دیا"

افففف یار یہ تیری مرضی ابھی بھی چلتی ہے مطلب کے تم نہیں سدھرنے والی .من نے افسوس سے سر جھٹکا اور کہانی شروع کی کیونکہ عینی کی مرضی کے آگئے .پورا گروپ ہی کچھ نہیں کر سکتا تھا.

اچھا چلے شروع کرتے ہے .یہ کہانی شروع ہوئی یونی کے پہلے دن جب ہم سب ملیں.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہائے یونی کے وہ دن .خیر چلتے ہے آگئے.

او ہاں پورا تعارف تو کروا دو .یہ کہانی شاہ ولا اور قریشی ولا کے گرد .

شاہ ولا

شان شاہ کی تین اولادے تھی .دو بیٹے اور ایک بیٹی

بڑے بیٹے شانواز شاہ ,کی شادی شمع بیگم

سے ہوئی جن کی بھی تین اولادے تھی.

سب سے بڑا بیٹا حزیفہ شاہ جو پچیس سال کا تھا .اس کے بعد دو ٹونز بیٹیاں قرۃالعین شاہ اور عالیہ شاہ جو دونوں اٹھارہ سال کی تھی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کے بعد شان شاہ کی دوسری اولاد مطلب ان کا چھوٹا بیٹا شایان شاہ ,ان کی شادی انیلا بیگم سے ہوئی .جن سے ان کی بھی تین اولادیں تھی. سب سے بڑا بیٹا جو حزیفہ شاہ کا ہم عمر تھا .جس کا نام طحہ شاہ اس کے بعد چھوٹا بیٹا اذلان شاہ کی عمر اکیس سال اور ایم بی بی اے کے آخری سال میں تھا .

اور ان کی بہن مشال شاہ جس کی عمر اٹھارہ سال .

پھر آتی ہے شان شاہ کی بیٹی کی باری جن کا نام سحر شان شاہ تھا. جس کے دہ بچے تھے .شوہر کی وفات کے بعد سے ہی وہ بھی شاہ ولا ہی رہتی ہے .اپنے باپ کی ضد پر ان کے ایک بیٹا احد ,اذلان کا ہم عمر اور کلاس فیلو تھا .اور بیٹی بھی ثانیہ شاہ اٹھارہ سال کی تھی .مشال قرۃالعین اور عالیہ کی ہم عمر اور کلاس فیلو جنہوں نے ابھی یونی میں، قدم رکھنے تھے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

قریشی ولا

شریف قریشی کی تین بچے تھے اور دونوں ہی بیٹے

ان کے بڑے بیٹے ہمدان کی شادی ,اس کی خالہ زاد سے ہوئی تھی. جن کا نام آسیہ بیگم تھا.

ان کے بھی تین ہی بچے تھے .عون قریشی

جس کی عمر بھی پچیس سال ہی تھی اور قریشی انڈسٹریز کا اونر اتنی سی عمر میں ہی اس نے اپنے باپ کے کادوبار میں جھنڈے گاڑ دیے تھے .اوپر سے اس کا یہ سنجیدہ انداز اس کی شخصی کی خاصی کرتا تھا

اور بیٹیاں ایمن قریشی ,اور تسنیم قریشی

شریف قریشی کے دوسرے بیٹے کا نام عرفان قریشی تھا ,ان کی شادی .آمنہ بیگم سے ہوئی تھی .ان کے بھی دو بچے تھے

مہد قریشی ,جو عون کے ساتھ اپنے کاروبار سنبھال رہا تھا اور عون کے برعکس تھوڑا شوخ تھا .لیکن اپنوں کے لیے اور کام کے وقت تو سنجیدگی میں عون کو بھی پیچھے چھوڑ دیتا تھا .اور ایک بیٹی ارم قریشی جس نے .بھی ابھی ابھی یونی جوائن کرنی تھی .اور ایمن کی ہم عمر تھی

ان کا تیسرا بیٹا صابر قریشی جس کی بیگم سمیہ تھی اور ان کے دو بیٹے جو ٹونز تھے .حنان قریشی اور منان قریشی اور عون اور مہد کے ساتھ ان کے لندن کا بزنس سنبھالتے تھے .اور ایک بیٹی سویرا قریشی وہ بھی لندن میں ہی اپنے بھائیوں کے ساتھ رہتی تھی.

نیق نیم

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوو نیق نیم تو بتائے ہی نہیں .قرۃالعین کو ہم عینی کہتے ہے ,مشال کو مشی ,عالیہ کو عالی , تسنیم کو تیمو ,ایمن کو ایمو ,ارم کو ہم سب ام کہتے تھے .کیونکہ اس کا اور کوئی نیق نیم بنتاہی نہیں تھا ,اور ثانیہ یہ ہمیشہ آخری ہی ہوتی ہیں ویسے اسے ہن ثانی کہتے تھے .اور یہ تھا ہمارے قسمت یاری گروپ کا تفصیلاً تعارف.

****

آج یونی کا دن تھا .اور ایمن تسنیم اور ارم اپنی کلاس ڈھونڈنے کی جدوجہد کر رہی تھی .اتنے میں کچھ لڑکیاں ہنستے کھلتے ہوئے پاس سے گزرائی یہ کہتے ہوئے کہ عینی آگئے ہے کلاس دو روم چھوڑ کر تو وہ لوگ بھی پیچھے چل دی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یار عینی یہ لڑکیاں ہمارا پیچھا کیوں کر رہی ہیں . مشی نے عینی کو کہنی مارتے ہوئے کہا جو اپنے موبائل میں کوئی ناول پڑھنے میں مصروف تھی .

کون سی یہ جو پیچھے آرہی ہیں .ان کی بات کر رہی ہو تم ؟ عینی نے سوال کیا اور پیچھی مڑی

ایکسکیوز می آپ لوگ ہمارے پیچھے ہی کیوں آرہی ہے .عینی نے اپنے کالی آنکھوں ان تینوں پر جماتے ہوئے کہا

وہ ہمیں کلاس نہیں مل رہی تھی .آپ لوگوں کی آواز سنی کہ یہ فرسٹ سمسٹیر ادھر کلاس لے رہا ہیں .تو ہم بھی آپ کے پیچھے اسی لیے آرہے کیونکہ آپ بھی شاید نہیں یقیناً وہی جارہی ری؟ .ہے نہ تیمو نے مسکرا کر جوابن سوال کیا.

ہممممم !.چلو چلتے ہے .عینی کہہ کر آگے بڑھ گئی .لیکن اسے یہ پیاری سی لڑکی بہت اچھی لگی تھی.

پھر سب کلاس میں آگئے .سب نے ہی

بی ایس پولیٹیکل سائنس میں داخلہ لیا تھا .یہ ایک حسین اتفاق تھا .اور کیوں لیا تھا .یہ کو ئی نہیں جانتا تھا.

پھر کلاس میں سب کا آج کا دن تعارف کرواتے ہوئے گزرا .اگلے دن میم نے ان سب کو اپنی اپنی اسائنمنٹ کے لیے گروپ بنا دے جو تین تین لڑکیوں کا گروپ بنا .ہاں لڑکیوں کا کیونکہ یہ یونی لاہور کی سب یونی سے الگ صرف خواتین کی یونیورسٹی تھی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

Lahore college for women university.

خیر گروپ میں

عینی , تسنیم ,اور ایمن کا بنا

مشی کے ساتھ ارم اور عالیہ اور ثانیہ شامل تھی کیونکہ پوری کلاس

ہیں صرف وہ ہی رہ گئی اکیلی تو ان کا چار کا گروپ بنا .پھر اس کے بعد یہ گروپنگ دوستی میں بدل گئی .اور ایسے شروع ہوئی ہماری کہانی

افففف ایمو بس کر دو کیوں بور کر رہی ہو ٹریڈز کو وہاں سے شروع کر نہ جہاں ہم نے ایک لڑکی کے بال ہی کٹوا دیے تھے .عینی اکتاہت سے بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.ہاہاہاہاہاہاہاآ اچھا میں بتاتی ہو .ایمو یہ کہہ کر پھر سے شروع ہوئی

.یار یہ دیکھوں تم لوگوں کی وجہ سے میرے بالوں کا یہ حال ہوگیا

اریج اس پورے گروپ سے مخاطب ہوئی کیونکہ ان کی وجہ سے اس کے بالوں کا یہ حال ہوا

یار ہم نے تو کچھ نہیں کیا .تم خود ہی تو روز مجھ سے یہی پوچھنے آجاتی تھی .کہ عینی تمہارے بال بہت خوبصورت لمبے اور سلکی ہے .کیا لگاتی ہو مجھے بھی بتاؤ.

تو میں نے تمہیں بتا دیا کہ میں کیا لگاتی ہو

.بلکہ میں نے نہیں ان سب نے بھی تمہیں مفت مشورے دیے تھے اور تم نے سب کا چھوڑ صرف میرا مشورہ آزمایا .یہ تمہاری غلطی ہے نہ ؟عینی نے بامشکل اپنا قہقہہ ضبط کرتے ہوئے کہا جو اس کے بالوں کی عجیب سی حالت دیکھ کر ضبط کرنا مشکل تھا.

ہاں میری غلطی ہے جو میں نے تم سے پوچھ لیا اور تم نے کیا بتایا کہ میں نہ وہ لگاتی ہو .اپنے شیمپو میں نہ تھوڑسا مایا ڈال کر جو کپڑوں پر" لگاتے ہیں نہ وہ اس سے بال دھوتی ہو .اس سے بال ایسے ملائم اور خوبصورت ہو جاتے ہے ".

اور میں ٹھری سدا کی بیوقوف جس نے تمہارے اس مزاق کو سچ مانتے ہوئے اپنے بالوں کا یہ حال کر لیا .ہائے اللہ میرے بال

دیکھو اب تمہیں اپنی غلطی کا احساس ہو ہی گیا ہے تو جاؤ اور ان کو اچھے سے دھو کر کٹنیگ کروا لینا.عینی کی بات سن کر وہ بے چاری منہ بسورتی ہوئی چل دی .اس میں زیادہ غلطی بھی اسی کی تھی .جو اس کے مزاق پر عمل کر گئی.

عینی تم نے غلط کیا یار اس کے ساتھ بچاری کا دل ہی توڑ دیا تجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے تھا اس کے ساتھ یہ تیمو بولی تھی.

یار میں نے صرف مزاقاً کہا تھا .مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ اس پر عمل ہی کر لے گئی.

اور جہاں تک رہی دل توڑنے کی بات تو میں معافی مانگ لو گئی اس سے اور اس کو امی سے تیل بھی بنوا کر لا دو گئی .ہاہاہاہا ویسے اس کے

بال دیکھنے والے تھے کیسے اکڑ گئے تھے.ہاں نہ اور وہ خود کو خود ہی بےوقوف کہہ کر چل دی کتنی سیدھی ہے نہ وہ بچاری .یہ تو صرف .ان کا ایک کارنامہ تھا .جو بغیر ان کے کچھ کئے ہی ہو گیا تھا

ورنہ تو وہ ساری کی ساری سارے کارنامے پورے پلان کے تحت کرتی تھی

اچھا اب بس کر دو تم واقع ہی بور کر رہی ہو ڑائٹر نے اب ہماری زبانوں کو تالے لگا دینے ہے. عینی غصے سے بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اتنا ہی بور کر رہی ہو تو تم سنا دو .خود تو اپنی مرضی کہہ کر چُپ بیٹھی ہو اور مجھے کہہ رہی ہو کہ میں بور کر رہی ہو

بوابً ایمن کو بھی غصہ آگیا اب حال یہ تھا کہ عینی کے گردن ایمن کے ہاتھ میں تھے اور ایمن کے بازوں عینی کے ہاتھ میں

افففف بس کر دو تم دونوں میں خود ہی اپنے ٹریڈز کو اپنی لکھی ہوئی کہانی پڑھاو دو گئی .اب تم دونوں بس اپنی دوست کے آنے کا انتظار کرو میرا دماغ خراب کر دیا تم لوگوں نے.

لیکن میں صحیح سنا رہی تھی.

بس اب اور کوئی نہ بولے ایک تو یہ گروپ اپنی غلطی مانتا ہی نہیں) ہے .توبہ ہے بھی توبہ .اب بس میں خود ہی لکھو گئی .خیر یہ تو مزاق تھا.ویسے مجھے مزا آیا اپنی کہانی کے کرداروں سے انہی کی زبان میں ان کا تعارف کروا کر اور غصہ بھی آیا ان کک بغیر رکے چلی جانے والی زبان پر تو میں اب خود ہی ان کے کارنامے بتاتی ہو آپ لوگوں کو.)

ہاہاہاہاہاہاہاآ واہ بھی ثانی تم تو آج چھا گئی .تم نے اس ٹیچر سے ہاتھ جوڑا لیے جو

خود ہمارے جوڑے ہاتھوں کو کسی خاطر نہیں لاتی ہاہاہاہاہاہاہاہہاہاہا

.ارے ارے کیا ہو گیا آج ایسا کیا کر دیا جو اتنا خوش ہوا جا رہا ہے

مشی اور ارم دونوں

نے اکٹھے ہی پوچھا تھا .جو آج اپنی نیت کی خرابی کی وجہ سے میم عمارہ

.کی کلاس میں نہیں گئی تھی

ہاہاہاہا یار تم یقین نہی کرو گئی آج کیا ہوا

تجھے پتہ ہے آج میم عمارہ نے ہماری ثانی سے معافی مانگی اور وہ بھی

پوری کلاس کے سامنے ایمن نے پورے موڈ میں چہکتے ہوئے کہا جیسے

.کوئی میدان مار لیا ہو

ہیییییں! کیسے ایسا کیا کر دیا ثانی تم نے مشی نے حیرانگی سے پوچھا

.کچھ بھی ہو یہ بات ماننا بہت مشکل تھا

ارے کیا کرنا ہے تجھے پتہ ہے نہ یہ کتنے دونوں سے یونی نہیں آئی اس کی طعبیت خراب تھی .تو میم نے نہ آنے کی وجہ پوچھی تو اس میڈم نے اپنی نہ پیدا ہوئی بہن کے گھر چھلا ہی ڈلوا دیا . کہتی ہے مس میری بڑھی بہن کے گھر بےبی ہواتھا تو میں وہاں گئی تھی اس لیے نہیں آسکی .پھر کیا تھا میم ایک تو پہلے ہی لگتا تھا کہی سے پی آئی ہے اوپر سے اس کا بہانہ سن کر تع میم آگ بگولہ ہی ہوگئی .اور پوری کلاس کے سامنے ہی اس کے آگے ہاتھ جوڑ دے .اور کہتی ہے یہ دیکھوں مجھے معاف کرو اتنج سی عمر میں تمہادری مائیں تم لوگوں سے بہن کے چھلے کرواتی ہے . جھوٹ تو کوئی ڈھنگ کا بولوں.عالی نے باقاعدہ پوری ایکیٹنگ کر کے بتائی کیونکہ وہ اس وقت اپنے اس ٹھکانے پر موجود تھی .جہاں بہت کم ہی کوئی آتا تھا .اور یہ ان کا آخری لیکچر تھا

ہاہاہاہا !ہائے ہم نے یہ سین مس کر دیا .ہم کیوں نہیں گئے آج .ارم بولی جو کہ آج کی اس لائیو بےعزتی پلس معافی مانگنی کو مس کر چکی

تھی

ہاہاہاہاہاہاہاآ یو نو واٹ ہماری عزت افزائی ہوئی ہے پوری کلاس کے سامنے کہ ہم بہانے بناتے ہیں.ایمن پھر سے بولی

کوئی نہیں کونسا نئ ہوئی ہے اب تو دو سال ہونے کو ہے .اس سب کو سنتے ہوئے .تسینم ایسے بولی جیسے یہ روز کا کھانا ہو .جو روز ملتا ہے ان دو سالوں میں

اچھا یہ بتاؤ تھرڈ سمسٹر کا رزلٹ آگیا کے نہیں .عینی پُرسوچ انداز میں بولی

.نہیں یار ابھی کہا ابھی تو شاید ایک ہفتہ لگے .عالی بولی

ویسے تم پوچھ کیوں رہی ہو کیا چل رہا ہے تمہارے اس خرافاتی دماغ

میں ,تیمو نے شکی نظروں سے گھورتے ہوئے کہا

یار کیا چلارہا ہے .بتا دو گئی وہ بھی جلدی تم یہ بتاؤ کام کر دیا کے نہیں اس بددماغ لڑکی کا تو دماغ ٹھکانے لگانا ہے آج ایسے ہی فضول میں پنگے لے رہی ہے .ہم سے عینی نے بات ہی پوری گُھما دی.

جی جی بوس مشن ڈن.تیمو اور عینی کیا چل رہا ہے یہاں ہمیں بھی بتاؤ کچھ نہیں دیکھ لینا جب کام ہو جائے گا

نہیں ابھی بتاؤ ورنی ہم اس قسمت یاری گروپ کو ابھی اسی وقت اپنے پورے ہوشوہواس میں طلاق دے دے گئے .ان کی بات پر سب ہی یک زبان بولی.

افففف یار بس کروں ڈراما کیوئنیوں بتاتی ہو.

ارے اس میں ڈرامہ کوئین والی کون سی بات ہے .تم دونوں شاید یہ بول رہی ہو کہ قسمت یاری کہ کچھ اصول ہے جنہیں ہم نے فولو کرنا ہے سب نے لازمی .پھر سب اکٹھی ہی بولی تھی .

اچھا تو کون سے اصول ہے جو ہم نے فولو نہیں کئے .بتاؤ زرا عینی بھی اب پورے موڈ میں محلے والی آنٹیوں کی طرح ان سب سے لڑنے لگی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ریلکیس ریلکیس کام ڈاؤن میں بتاتی ہو.

ہیو ا سیٹ دیئر.

اوے بس کر اپنی انگلش کی دکان ہمیں پتہ ہے تیری انگلش کیسی ہے تو ہم پر مت جھاڑ

ایمن ارم کی انگلش میں بولی گئی لائن پر ٹونٹ کرتے ہوئے بولی

کیسی ہے ہاں بتاؤ کیسی ہے ارم نے بھی کمر کھستے ہوئے بولا جیسے ابھی ہاتھا پائی کرنی ہو

میں بتاتی ہو تم نے پہلے دن کیا بولا تھا اپنے ایمپریشن سر فیصل کے سامنے اچھا کرنے کے لیے انھون نے تم سے پوچھا

Iram are you out of your mind?

. اور تم نے آگئے سے کیا کہاں تھا

Yeah yeah sure sir.

ہاہاہاہاہاہاہاآ تمہاری بات پر جو پوری کلاس کا قہقہہ گونجا تھا .ابھی بھی یاد ہے ہمیں مطلب اپنے ہی دماغ کی نہ درستگی

قبول کی تم نے حد ہے ویسے .ایمن کی بات پر سب ہی لوٹ پوٹ ہوئے .کیونکہ سب کو ہی وہ والا واقع یاد آگیا.

.اچھا اچھا اب بس میں اصول بتا رہی تھی

ہماری قسمت یاری گروپ ہی میں ہمارے اصول ہے .جیسے کہ

پہلا اصول :ق سے کوئی بھی کارنامہ ایک دوسرے کو بتائے بغیر نہیں
.کرے گئے .کوئی کام بھی نہیں ایک دوسرے کو بتائے بغیر کرے گئے

.دوسرا اصول :س سے اب ایک دوسرے سے ہر بات شیئر کرے گئ
.چاہے وہ بات خوشی کی ہو یا غم کی

تیسرا اصول :م سے مار پڑے یا ڈانٹ سے ہی خاموشی سے کھائے گئے
اور سنے گئے .کیونکہ ہمیں دانٹنیں والے ہمارے بڑے ہے ان سے
.بدتمیزی نہیں کرنی

چوتھا اصول : ت سے تمام کارناموں میں کسی بھی انسان کو کسی بھی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچائے گئے .اور اگر کبھی نقصان ہو بھی گیا .تو اس کا ازلہ سب مل کر کرے گئ

اور سب سے آخر میں ی سے کہ اپنی یاری کو کبھی ٹوٹنے نہیں دے گئے نہ آج نہ کل اور نہ ہی آگئے کبھی .آئی بات سمجھ میں یا میری ساری تقریر ضائع گئ .ارم نے ایک لمبی سانس اندر کی طرف کھنچتے .ہوئے کہا

آگئ میری ماں اب جاؤ کوئی کچھ کھانے کو لے آؤ بھوک لگی ہے بہت زیادہ والی .عینی نے اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

ہاں یار لے آؤ پلیز میرے پیٹ میں چوہے بلی کا شو چل رہا ہے کچھ

لے آؤ ایمن بھی کہہ کر اپنے موبائل میں لگ گئ

میں کل بھی گئ تھی .میں نہیں جارہی تسنیم نے بھی لٹھ مار انداز اپنایا

ہائے میری ٹانگیں بہت درد کر رہی ہے مجھ سے تو نہیں جایا جائے گا
.پلیز تم لوگ لے آؤ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عالی بھی اپنے ٹانگوں پر ہاتھ رکھ کر .انھیں دباتی ہوئی بولی

ہاں ہاں تم بھی بول لو کہ تمہارے گردا سوجھا ہوا ہے یہاں بہت درد
.ہو رہی ہے .ارم نے ثانی سے کہا جو ابھی کچھ بولنے ہی لگی تھی

ہیںںںں گرد سوجھا ہوا ہے .یہ کیا بات ہوئی .عینی نے تعجب سے پوچھا

کوئی بات نہیں ہے یار تجھے تو پتہ ہے نہ یہ ثانی اور مشی بیماریوں کی دکانیں ہے کبھی ان کے پیٹ میں درد رہتی ہے تو کبھی گردے سوجھ جاتے ہے . کبھی ہاتھ کی کلائی میں دب آجاتی ہے .آج صبح آتے ہی اس نے اپنی یہ گردے سو جھنے کی نئ بیماری ایجاد کروائی ہے.

ہاہاہاہاہاہاہا ! یار گردے سوجھ گئے تیرے اوہ ہ ہ میرا بچہ پلابے بی عینی مزاق سے ثانی کو پچکارتے ہوئے کہا .

اب رہ گئ مشی تو تم بھی مت جاؤ مشی کوئی نہیں سب گھر جاکر کھا لینا میرے تو خود گردے سوجھے ہے .ثانی غصے سے لال ہوتے ہوئے کہہ کر خود بھی ایک بینچ پر دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر بڑے مزے سے موبائل لے کر بیٹھ گئ.

اس کے جواب پر سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور پھر کیا سب دابردور حملہ آوار ہو گئے .ثانی پر اب ان کا حال یہ تھا کہ ثانی نیچے زمین پر بیٹھی بینچ پر عینی اور تیمو ثانی کے دونوم بازون پکڑے اور مشی اور عالی نے ثانی کی دونوں ٹانگوں سے پکڑ رکھا تھا .اور ارم ان سب کی ویڈیوبنا رہی تھی .جو ثانی کو اوپر سے نیچے تک جنجھوڑ رہی تھی .پھر اس کو بینچ سے باہر نکال کر دونوں ٹانگوں اور بازوں سے پکڑ کر جھولا دے .پھر جب اس پر ترس آیا تو ہی اسے نیچے اتارا اور سب نے ایک دوسرے کی حالت کو دیکھ کر ایک ساتھ چھت پھاڑ قہقہہ لگایا.

کیونکہ کسی کے بال کھڑے تھے .تو کسی کی عینک نیچے گھڑی تھی .کسی کی قمیض کا گلہ ایک سائیڈ کو جول رہا تھا .تو کسی کا ڈوپٹہ زمین پر گڑا تھا.

اب بس اب سب اکٹھے جائے گئے کیفے اور سب اکٹھے کھائے گئے .عینی اپنے آپ کو درست کرتے ہوئے بولی .اور اس کج بات پر سب اٹھے اور کیفے کی طرف چل دی.

****

اسلام علکیم سب کو کیسے ہے سب لوگ ماما بابا جانی چچاجانی اور باقی سب کیسے ہے .عینی,مشی اور عالی نے گھر میں داخل ہوتے ہی سلام کیا .اور باری باری سب بڑھو سے پیار لیا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دادو جان میرے پیارے دادا جان آپ کیسے ہے .عینی نے ہمشیہ اپنے پیارے سے دادا جان کے کی دونوں گال کھچنتے ہوئے لاڈ پوچھا .

میں بلکل ٹھیک ہو الحمدللہ تم ساری چڑیا کیسی ہو میرے آنگن کی رونقیں بتاؤ آج کیا منوانے آئی ہے مجھ سے جو اتنا پیار جتایا جا رہا ہے.

دادا جان ہم آپ کو ایسے لگتے ہیں .اب کی بار عالی ناراض سے لہجے میں بولی .جس کی وجہ سے اس کی تھوڑے پھولے پھولے گال اور پھول گئے اور کھڑی ناک اور آکڑ گئی .وہ چاروں ہی اپنے دادا جان کے گرد بیٹھ گئی

مشی اور عینی دادا جان کی دونوں سائیڈوں پر عالی اور ثانی دونوں دادا جان کے سامنے ہی نیچے بیٹھ گئی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں میرے بچے مین نے ایسا کب کہا آپ لوگوں کو جب کچھ چاہیے ہوتا ہے تو تب ہی آپ ایسا کرتی ہے میری چڑیا دادا جان بھی مشی کا ناک کھینچتے ہوئے بولی

تو سب مسکرا دی .وہ ایسی ہی تھی محفل کی جان ,جہاں اکٹھی ہوتی

.رونقیں ہی بکھیر دیتی

ان سب کے اس طرح مسکرانے سے تو جیسے پورا شاہ ولا ہی مسکرا دیا ہو .بس ہی ایک ساتھ لاؤنج میں بیٹھے تھے .حزیفہ شاہ اور طحہ شاہ تو بس ان کی حرکتوں کو ہی دیکھتے ہوئے نفی میں سر ہلا دیتے جیسے یہ تو .کبھی سدرھے گئی ہی نہیں

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور طحہ شاہ تو بس اپنی دشمنِ جان کو ہی دیکھ رہا تھا .جو آج کتنے دنوں بعد اسے نظر آئی تھی .جس کی غصے میں پھولی پھولی گال اور ہنستے ہوئے دائیں گال میں ڈالنے والا ڈمپل اور تھوڑی کا گھڑا جس کو دیکھتے ہی حیدر شاہ کا دل کرتا کے بس یہ منظر چٹکی بجاتے ہی رک جائے اور .اس کے چہرے کو چھوہ لیے

ارے بھائی اتنے غور سے دیکھے گئے تو نظر لگ جائے گئی .ہماری عالی چڑیا کو .ازلان شاہ کہا چپ رہتا وہ تو بس موقعے ڈھونڈتا تھا لوگوں کو تنگ کرنے کے.

تم چپ کرو بدتمیز ایسے بات کرتے ہے بڑے بھائی سے .حیدر اپنی نظرے عالی کے چہرے پر ہی جماتے ہوئے ازلان کو کہنی ماری اور اسے کچھ تمیز سکھانی چاہی .جو اسے کبھی نہیں آئی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دادا جان وہ نہ ہم سب دوستیں مل کرنا نہ

لاہور گھومنا چاہتی ہے تو آپ بابا جان اور تایا جان سے اجازت کے دے پلیز پلیز !بس صرف ایک ہفتے کی بات ہے .ہم روزانہ کی دو جگہ گھومے گئے اور شام کو گھر واپس آجائے گئے .مشی دادا جان کی ٹانگیں داباتی ہوئی معصومیت سے بولی تو احد تو بس اس کی معصومیت پر

مر مٹ ہی گیا .جو کالا سوٹ پہنے سراپا امتحان ہی لگ رہی تھی اسے تو.

ہمیں حیدر بھائی چھوڑ دے گئے اور لے بھی لیے گئے .ہے نہ طحہ بھائی عالی دادا جان سے بات کرتے ہوئے حیدر سے تصدیق چاہی.

اور حیدر کا دل کیا کے خود کو ہی کہی دفنا آئے .کہ وہ اس کے بارے میں کیا سوچتا ہے اور اس نے تو اسے بھائی ہی بنا دیا.

عالی کی بات سن اور حیدر کی شکل دیکھ کر ازلان اور احد کا بے ضابطہ قہقہہ چھوٹا

ہاہاہاہاہا ہاں بولے نہ طحہ بھائی دیکھیے نہ آپ کی بہن آپ سے کچھ پوچھ رہی ہے .احد نے اپنا بے ضابطہ قہقہہ ضبط کرتے ہوئے .حیدر شاہ کو

.چھڑا

احد بھائی آپ کیوں اتنے دانت نکال نکال کر دیکھا رہے ہو .اگر طحہ بھائی نہیں چھوڑ کر آسکے تو تم چل لینا .مشی احد کے قہقہہ پر ٹونٹ .کرتے ہوئے بولی

اب کے تو احد کا چہرہ دیکھنے لائق تھا .ہاں بھائی تو چلا جائی .نہ دیکھ تیری بہن بھی تجھ سے کتنے پیار سے پوچھ رہی ہے.حیدر شاہ نے بھی .اپنا بدلہ لیا .بلا وہ کیسے چھوڑ دیتا اسے جس نے اس پر طنز کیا

اچھا اچھا چلی جانا میں بات کر لو گا تمہارے باپوں سے اب ہٹو مجھے جانے دو میں آرام کر لو اور ہاں تم لوگوں بھی کچھ کھاکر آرام کرلینا یونی میں تھک گی ہو گئی.دادا جان نے اٹھتے ہوئے کہا.اور اپنے کمرے

.کی طرف بڑھ گئے

ہنہہ تھک گئی یہ کوئی ہل چلا کر آئی ہے جو تھک گئی ہمیں تو نہیں کہا دادا جان کے جاؤ آرام کر لو ہنہہ 😡😡 ازلان بولا جو ہمیشہ سے ہی ان دادا اور ان کے یہ شیطان کی ٹوٹیوں سے خار کھاتا تھا .مطلب ہم بھی تو یونی سے ہی تھکے آئے ہے.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہاہاہاآ تم جل کیوں رہے ہو جل کُکرے ثانی جو اس کی بات سن چکی تھی اس کو جل کُکرا بول کر بھاگ گئی پیچھے سے سب ہی اپنے اپنے روم میں چل دی اور

اذلان اس کے پیچھے بھاگا تھا .روکو زرا تم میں بتاتا ہو .تمہیں کے کون جل کُکرا ہے .اس کو بازوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھنچا.

تو وہ جو بھاگ رہی تھی کسی کٹی پتنگ کی طرح اس کی طرف کچھنتی چلی گئی .اس کے سینے پر ہاتھ رکھ کر خود سے ٹکرانے سے روکا تھا .ثانیہ گبھرتے ہوئے بولی ارے چھوڑے مجھے کیا کر رہے ہیں آپ

واللہ !آپ کی یہ ادائیں

واللہ !ہماری ڈھڑکنیں بے قابو کر جاتی ہے

(ماہین ملک)

ازلان نے اس کے چہرے کی طرف جھکتا اس کے کان میں سرگوشی نما انداز میں اپنا شعر کہتا وہاں سے چلا گیا .

جب ثانی کو اپنے ادر گرد کوئی احساس نہیں ہوا تو اس نے اپنی آنکھیں

کھولی جو وہ ازلان کے قریب آتے ہی بند کر چکی تھی .اب اس کا شعر یاد آتے ہی شرما گئی تھی

باقی سب کے لان سے جانے کے بعد عالی جانے لگی کے طحہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر روک لیا دیکھو تم نہ مجھے بھائی مت کہا کرو ورنہ میں کسی دن کچھ کر گزروں گا پھر نہ کہنا مجھے کہ یہ کیا کیا طحہ اس کا بازو دبوچے غصے سے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیوں نہ بولو میں ہاں اور کیا بولو آپ کو بھائی ہے تو بھائی کہو گئی نہ عالی بھی کہا چپ رہنے والی تھی .وہ تو اس سے بھی زیادہ غصے سے بولی.

دیکھو میں تمہارا بھائی نہیں ہو اس دنیا میں سب تمہارے بھائی ہو سکتے" ہے مگر طحہ شاہ نہیں آئی بات سمجھ میں اور اگلے ہفتے تک انشاءاللہ

ہمارا نکاح ہو گا اور خبردار تم نے انکار کیا تو" .طحہ شاہ ایک لفظ چبا چبا
.کر ادا کرتا اس کو وہی چھوڑ کر چلا گیا

اور وہ بچاری اپنے آنسوں پیتی کمرے لی طرف چل دی .اسے تو یہ سمجھ
.نہیں آرہی تھی کہ کس حق سے اپنا حق جتا رہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اے حق جتانے والے تو بتا تو سہی
.کس حق سے حق جتا رہا ہے

(ماہین ملک)

****

قریشی ولا میں بھی سب ہی اپنے اپنے کاموں میں لگے تھے .گھر کی عورتیں کچن میں اور مرد سارے لاؤنج میں بیٹھے باتوں میں مصروف تھے .اور داد ابھی اپنے کمرے میں ہی تھے جب وہ تینوں وہاں آ ٹپکی

.دا جی داجی پلیز مان لیے نہ آپ مانے گئے تو بابا بھی مان جائے گئے پلیز پلیز داجی آپ ہماری اتنی سی خواہش نہیں پوری کر سکتے

تیمو اور ایمو دونوں ہی لہجے میں منت سمو بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں مان گیا تمہارے بابا مان گئے تو بھی تمہارے بھائی عون کو کون مانئے گا تیمو دا جی مسکراہٹ دباتے ہوئے بولے .

دادجی آف کورس آپ منائے گئے پلیز نہ جانے دے نہ صرف ایک ہفتے کی ہی تو بات ہے ".اب کی بار ایمو بولی"

اچھا ٹھیک ہے میں کرتا ہو عون اور مہد سے بات لیکن اس سے پہلے جاؤ میری حنان اور منان وغیرہ .سے بات کرواؤ کتنے دنوں سے بات نہیں ہوئی .داد جی فکرمندانہ لہجے میں بولے

جی داد جی ابھی کرواتی ہو میں ارم نے کہا اور بھاگی اپنے روم میں لیپٹ ٹاپ لینے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ لیے دادجی کرے بات اپنی ایک اور پری سے ارم نے لیپٹ ٹاپ اپنے داد جی کی طرف بڑھا اور خود ان کے کندھوں پر سر رکھ کر

.ان کے صوفے کے سائیڈ بازوں رکھنے والی جگہ پر بیٹھ گئ

Hye dadd ji how are you?

what's going on?

لیپ ٹاپ سکرین کے اس پار سے بہت ہی خوبصورت آواز سنائی دی ساتھ ہی شکل بھی دیکھائی دی .جو شکل سے بھی تھوڑی انگریز لگتی تھی .کیونکہ پیدا وہاں ہوئی تھی نہ اس لیے .سرخ وسپید رنگت کھڑی ناک اور گرِے آنکھیں جو ہمشیہ چمکتی ہی رہتی.

جسے زندگی جیتی ہو ان آنکھوں میں اور لمبے برآؤن بال کھلے ہوئے تھے .وہ بہت ہی خوبصورت سی پری تھی ہمشیہ کی طرح چہرے پر دلفریب مسکراہٹ کسی کا بھی دل موہ لینے کی صلاحیت رکھتی تھی.

وعلیکم اسلام بیٹا !میں ٹھیک ہو الحمدللہ آپ کیسی ہی میری پیاری لال پری داد جی لہجے میں محبت سموئے خوشی سے بولے.

اوہ اسلام علکیم داد جی وہ میں وہ عادت ہے نہ یہاں زیادہ غیر ملکیوں سے ہائے ہیلو ہی کرنا پڑتا ہے نہ تو بس زبان پھسل گیا معذرت کرتا ہو میں .ایسے ہی بولتا ہے نہ اُردو میں سیکھ رہا ہے .سویرا صابر شاہ اردو کی بازوں اور ٹانگیں توڑتے ہوئے بولی.

ایسے ہی بولتے ہے اردو ایمنsiso ہاہاہاہاہاہاآ جی جی پیاری سیسو ہنستے ہوئے بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

داد جان آپ کرے بات ہم بعد میں کر لے گئے اور پلیز مہد اور عون بھائی سے آپ بات کرئے گئے .اور وہ بھی جلد ہی ایمن بولتے ہی پلٹنے لگی تو ایک دیوار سے ٹکرائی جو اس کے خیال میں دیوار تھی لیکن وہ جیتا جاگتا انسان تھا.

اور اس کا تو سر ہی گھوم گیا "اللہ مہد آپ کیا کھاتے ہے .جو اتنا سخت
" . بھی ہوتا ہے کوئی .اللہ میرا سرحد ہے بھئی

"

" . ایمو گئی اب مہد بھائی نے اسے نہیں چھوڑنا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں تمیمو مہد بھائی نہیں لڑے گئے لگی "شرط ارم بولی"

ہاں لگ گئی دیکھی ابھی تھوڑی دیر میں ایمن روتی ہوئی آئے گئی کہ "
تمہارے بھائی نے یہ کیا میرے ساتھ سو سو سو ".تیمو شرط پر ہامی
بھرتی پوری ایمن کی نکل اُتراتے ہوئے بولی

تیمو اور دونو ہی شرط لگانے والے انداز میں بولی .جیسے یہ منظر تو آئے روز ہی دیکھتی ہو

اور وہی ہوا جس کا ڈر تھا مہد نے اُس کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کا ہاتھ پکڑ لیا اور میڈیم آپ نے یہ کیا پوچھا کہ میں کیا کھاتا ہو اس سے کیا مراد تمہارا مہد دبے دبے غصے سے بولا اور اس کے بازور کچھنتے ہوئے اپنے ساتھ کچن میں لے گیا .اور ایک ایک برتن کھول کر اسے دیکھنے لگا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.یہ دیکھو وہی سب ہی کھاتا ہو. جو تم کھاتی ہو بس یہ بات الگ ہے کہ شاید تمہارا کھایا تمہیں لگتا نہیں ہے .مہد شرراتی لہجہ میں بولا

آپ نہ بہت ہی وہ ....ہے مجھے نہیں کرنی آپ سے بات جائے یہاں

سے .ایمن نروٹھے پن سے بولی

وہ کیا ہو میں یہ تو بتاؤ پھر جانے دو گا .مہد اسے کو دیوار کے ساتھ لگتا
. اس کے گرد اپنا حصار بندھ لیا

پلیز مہ م مہد چھوڑے کوئی کچن میں آگیا تو کیا سوچے گا .پپپلیز
جھججانے ددے مجھے ایمن کی سانس ہی اٹک گئی مہد کو اپنے اتنا قریب
.دیکھ کر

دیکھو کیوں جانے دو پہلے میری بات کا جواب دو میں وہ کیا ہو؟ .اور"
کوئی دیکھ بھی لے گیا تو کیا تم میری بیوی ہو یار اب جلدی سے جواب
دے دو ورنہ آگے کیا ہو جائے میں کچھ کہہ نہیں سکتا ."مہد اس کی
طرف جھکتے ہوئے بولا اس کی سانسیں

اس کے چہرے سے ٹکرا رہی تھی اوپر سے مہد کے الفاظ ایمن تو بولنے کے قابل ہی نہیں رہی.

دیکھے آپ بہت گندے والے وہ ہے اور آپ کی بیوی نہیں ہو صرف" ابھی منکوحہ ہو میں تو پلیز مجھے جانے دے پلیز ایمن کو پتہ ہی نہیں چلا کہ کب اس کی آنکھوں سے آنسوں پلکوں کا باڑ توڑ گئے "اور روہانسی ہوتے ہوئے بولی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے ایمن دیکھو پلیز اس طرح رو مت پلیز میں تو بس مذاق کر رہا تھا .سوری یار پلیز ایسے رو مت .دیکھو میں نے اب کان بھی پکڑ لیے ہے .اب تو چُپ کر جاؤ .مہد تو باقاعدہ کان پکڑتے ہوئے بولا وہ تو بچارہ

.بس حیران تھا کہ میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا جو اتنا رو رہی ہیں

.ہاہاہاہاہاہاہاآ اُلو بنایا بڑا مزہ آیا .آپ کو کیا لگا میں واقع رو رہی تھی نہیں مسٹر مہد قریشی میں رونے نہیں رولانے والوں میں سے ہو وہ ایک ایک لفظ ادا کرتی ہنستے

.ہوئے .وہاں سے بھاگ گئ

افففف حنان بھائی صحیح کہتے ہے یہ ہیں ہی ساری شیطان کی نانیاں اللہ" بچائے مجھے اور حنان بھائی کو ہم سے اپنی اپنی گھر والی سنبھالی نہیں جاتی اور اگر ان کی دوستیں بھی مل گئ .تب پتہ نہیں کیا ہو گا .اللہ رحم. "ہم پر اور ان باقی سب کے ہونے والے شوہروں پر

مہد باقاعدہ آسمان کی طرف ہاتھ اُٹھاتا بڑبڑاتا ہوا لاؤنج سے گزرتا اپنے روم میں جا رہا تھا جب عون آواز ہر پلٹا

.او بھائی کیا ہو گیا پاگل واگل تو نہیں ہو گیا تو اکیلے ہی بڑبڑا رہا ہے

عون اس کی گردن پر بازوں ڈالتے ہوئے بولا وہ کچھ نہیں آپ نہیں سمجھے گئے آپ کی شادی نہیں ہوئی نہ ابھی تک اس لیے

"You never understand this feeling Bro"

اووو اچھا مطلب بھائی کو محبوب سے کچھ سننے کو مل گیا عون ہونٹو کو گول کرتے ہوئے بولا .کوئی کہہ سکتا تھا یہ انسان جس سے اس کے آفس اور گھر میں بھی سب بچے اس سے ڈرتے ہے .اور یہ مہد کے ساتھ کیسے بات کر رہا تھا اگر ابھی انہیں تیمو یا کوئی اور دیکھ لیتی تو صدمے میں ہی آجاتی.

اللہ کرے آپ کی بھی جلدی شادی ہو جائے پھر سمجھ آگئی کہ کیا" ہوتا ہے .جب محبوبہ بات نہیں سنتی "مہد دعا دیتے ہوئے بولا

ہائے یار اب تیری بات سمجھنے کے لیے میں شادی کر لو مطلب اپنی"
" بربادی کر لو واہ گُڈ .ابھی میرے اتنے بُرے دن نہیں آئے

عون بھی شرراتی لہجے میں بولا اور مہد کے ساتھ ساتھ چلاتا اس کے
.روم تک آگیا تھا

اچھا چلے جب ہو گئی نہ پھر پوچھو گا شادی ہوتی ہیں یا بربادی فلحال یہ"
بتائے کہ اب حنان اور منان کو کب واپس بُلانا ہے آپ نے مطلب
اب وہاں کسی اور کو بجوادے اور انہیں یہاں بولا لے چچا چچی کے بعد
تو انہیں گئے اب دو سال ہوگئے ہے .اب تو داد جی بھی اداس رہتے
ہے وہ لوگ آجائے گئے تو گھر میں رونق بھر جائے گئی" .مہد عون
.سے اپنی بات نہ منوا لے ایس ہو ہی نہیں سکتا تھا

.اچھا میں کچھ کرتا ہو لیکن انہیں یہی سے ہی سارا بزنس سنبھالنا ہو گا کہہ دینا اسے جس نے تجھے سفارش کرنے کو کہا ہے نہ کے کروا لیے اپنی ٹکٹ اور اس سنڈے تک لاہور ہو اوکے .اچھا میں روم میں ہو ڈنر .پر ملتے ہیں

اوکے تھینک یو برو لیکن آپ کو کیسے پتہ چل جاتا ہے .ہر بار مجھے یہی بات سمجھ نہیں آتی .مہد عیجب الجھن بڑے لہجے میں کہہ رہا تھا

ارے تم اپنے دماغ پر زور نہ ڈالو .دیکھو سیمل ہے تم میرے دوست میرے یار اور میرے کزن ہو بھائی ہو .ہمارا اتنی دیر کا ساتھ ہے .مجھے تو تمہارے ہر انداز کا پتہ چل جاتا ہے ایسے منٹوں میں عون چٹکی بجا کر .کہتا اپنے روم میں چل دیا

پیچھے بس مہد عون کے الفاظ پر غور کرتا خود ہی کندھے اچکا گیا اب اس نے یہ خوشخبری منان کو بھی تو دینی تھی .اس لیے موبائل اُٹھایا اور منان کو کال کر کے سب بتایا .اور ایک دو باتوں کے بعد فون رکھ کر بیڈ پر ڈھے جانے والے انداز میں لیٹ گیا.

****

ڈنر پر ان سب کو ہی جانے کی اجازت مل گئی .اور ملتی بھی کیوں انہوں نے سفارش ہی ایسے لوگوں کی کروائی تھی .کہ سفارش تو مل ہی جانی تھی .اب وہ سب اپنے واٹس ایپ گروپ میں ایک دوسرے کو اپنے پلان بتا رہی تھی کہ ایسے پہلے یہاں جائے گئے پھر وہاں جائے گئے وغیرہ وغیرہ.

سلام میری قسمت یاری کی ساتھیوں کیسی ہو سب میرے پاس تم"

سب لوگوں کے لیے ایک بریکنگ نیوز ہے .بتاؤ ابھی بتاؤ یا کل یونی
" میں یہ عینی کا میسج تھا گروپ میں

یار ابھی بتا کیا ہوا ہے کیا نیوز ہے . تیمو میسج اور اسی طرح سب نے"
" ہی پوچھا

ٹن ٹناٹنانا عینی نے ساتھ انڈین ڈراموں والا میوزک بھی ٹائپ کر کے"
"😜😜 بیجھا

ہاں بہن کروا لی جو کام کروانا ہے لیکن بات بتا دے ورنہ ساری رات"
سوچتے ہی نکل جانی ہے ایمن نے ہاتھ جوڑنے والی ایموجی کے ساتھ
"🙏🙏🙏 .میسج بیجھا

نہیں ایمن ہاتھ کیوں جوڑ رہی ہے اسے تو کل یونی میں پوچھے گئے یہ"
اتنی اوور ہو رہی ہے آ بچو تو کل پھر بتاؤ گئی تجھے میں 😡😡 ارم
" کا میسج

ہاں وہ تو دیکھ لے گئے لیکن پہلے بات پتہ کر نے دے تجھے پتہ ہے"
نہ اس نے پھر بلکل ہی نہیں بتانی .کہے گئ عینی کی مرضی عینی اب
نہیں بتائے گئی" .تیمو نے ٹائپ کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عینی یار ابھی بتا دے کیا بات ہے دیکھ ورنہ میں اور عالی اوثانی جو"
میرے ساتھ ہے نہ تیرے روم میں آکر تجھے کُٹھے گئے "مشی نے لکھا

اب تو نہیں بتاؤ گئی میں اتنی دھمکیاں نہ نہ اب😁😁😁😁"
نہیں "عینی ٹائپ

اُف یار اللہ کرے تجھے سالار سکندر اور جہان سکندر جیسا شوہر ملے .اللہ کرے تجھے فارس غازی جیسا شریف آدمی ملے.

. اللہ کرے تیرے بچے تجھے ماما بولے .ہاہاہاہاہا ثانی نے لکھا

آمین آمین ثم آمین اللہ کرے لیکن میرے بچے مجھے ہی ماما بولے گئے ہمسایوں کو تو بولنے سے رہے وہ اب.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہے ثانی نے صحیح کہا کہی تیرے کیسی بچے کو تیرے جیسی بیماری لگ گئی نہ تو وہ کہہ بھی سکتا ہے ہمسایوں کو ماما ہاہاہاہا ایمیجن عینی کا بیٹا عینی کو ماما نہیں بولائے اور ہمسائی کو ماما بولے اگر عینی کہے بھی نہ کہ میں آپ کی ماما ہو تو وہ کہے مجھے نہیں پسند آپ ماما کے روپ میں تو انہیں ہی ماما بولو گا ہاہاہاہا تب عنیی کی شکل دیکھنے والی ہونی ہے.یہ مشی کا

وائس نوٹس تھا جو اپنے خیالات میں یہ سین دیکھ چکی تھی اور اب اس کا ہنس ہنس کر بُرا حال تھا.

اور اگر عینی نہ پوچھ لیا نہ کیوں نہیں پسند تو اس نے کہنا ہے میری مرضی ماما اللہ جی مجھے یہ سین دیکھنے کے لیے زندہ رکھی اور عینی کے آس پاس ہی رکھی یہ ثانی کا وائس نوٹ تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہیییییی اب اتنی بھی بات نہیں ہے جتنا تم لوگوں کے دانت ہی اندر نہیں جا رہے . 😡😡اب سن لو خبر عالی اور طحہ بھائی کا نکاح اس جمعے کو فکسس ہو گیا ہے .تو آپ سب میری طرف سے انوائٹیڈ ہے کہ کل ہم سب شاپنگ پر چلے گئے .اور اس سے اگلے ہفتے تک انشاءاللہ ہم لاہور والا پلان پورا کرئے گئے .عینی ایک دھماکہ کرتی چُپ ہو گئ

اور ساتھ میں مشال شاہ اور احد شاہ کا بھی نکاح ہے .عینی نے کچھ "
دیر کے توقف کے بعد کہا .اس کی پہلی بات سے ہی گروپ میں سناٹا
" چھا گیا تھا .اب ایک اور دھماکہ

اووووو کوئی زندہ بچاہے اس گروپ میں کہ سب ہی مر گئے
ہےےےےےے .عینی نے چیختی ہوئی آواز میں وائس نوٹ بیجھا
.جس سے سب ہوش میں آئے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا تجھے کیسے پتہ چلا کس نے بتایا .ہمارا نکاح اور ہم سے کسی نے پوچھا
.ہی نہیں عالی غصے سے بولی

ارے مجھے کسی نے نہیں بتایا تم لوگوں کو یاد ہے کھانے کے بعد آج"
سب ہی میٹنگ روم میں اکٹھے تھے میرا مطلب دادا جان کے کمرے

میں وہاں ہوئی ہے یہ بات میں نے کان لگا کر سُنی ہے اور ابھی کچھ دیر میں تم لوگوں کی رضامندی بھی جاننے آئے گئے دادا جان اور بابا وغیرہ ."عینی نے بڑے فخر سے اپنا کارنامہ بتایا.

واہ ماشاءاللہ مبارک ہو تم دونوں کو اللہ پاک ڈھیروں خوشیاں دے اور" نصیب اچھے کرے آمین "تیمو نے مبارک باد دی

. اس کے ساتھ ہی باقی سب نے بھی مبارک باد دی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ہم کل یونی نہیں جائے گئے کل ہم سب ہی شاپنگ پر جائے" گئے .پیچھے دن ہی کتنے رہ گئے ہے .تیار رہنا تم سب ہم تمہیں پِک کر لے گئے ایمو نے ٹائپ کیا اچھا اب تم لوگ کل ہمیں بتانا کہ کیا بات ہوئی اور ہماری لڑکیاں مانی کے نہیں اب ہم چلت ہے عون بھائی "بلوا رہے ہیں بائے

****

رات کے نو بجے دادا جان اور باقی سب بڑوں نے انہیں اپنے روم میں بلایا اس لیے اب سب وہاں سر جھکائے کھڑی تھی.

عینی بیٹا ہم تو چاہتے تھے کہ پہلے تمہارا کہی رشتہ ہو جائے تو ہی عالی کی بات کرے لیکن اب طحہ چاہتا ہے تو اس لیے ہم سب نے آج آپ لوگوں کو یہاں بلوایا ہے .طحہ کے بابا عینی کے سر پر پیار سے ہاتھ رکھتے ہوئے بولے

ارے چچا جان آپ بے فکر ہو کر بولے مجھے بھلا کیا اعتراض ہونا ہے. کیوں دادا جان عینی اپنی بات کہتے دادا جان کے ساتھ صوفے کی

. بازوں پر جا کر بیٹھ گئی

اس کی اس بات پر سب ہی مسکرا دے اب وہاں باقی بچی تین عالی مشی اور ثانی

دیکھوں میری پریوں آپ سب کو مجھ پر یقین ہے نہ دادا جان سب کے سروں پر باری باری ہاتھ رکھتے ہوئے بولے تو وہ تینوں بس ہاں میں ہی گردن ہلا گئی .تو میں امید کرتا ہو آپ کو میرے کے آپ کو میرے کسی فیصلے سے انکار نہیں ہو گا .اب بھی وہ سب بس اپنے سر ہاں میں ہی ہلا سکی.

.تو ٹھیک ہے پھر ہم نے آپ تینوں کا نکاح اس جمعے کو رکھا ہے

عالیہ بیٹھی کا نکاح طحہ سے

مشال بیٹی کا نکاح احد

اور ثانیہ بیٹی کا نکاح ازلان سے طے کیا ہے .لیکن آپ لوگوں کو اگر اعتراض ہے نہ تو بتا دے ہم آپ کی رائے کو مقدم رکھے گئے.

دادا جان اپنی بات کہہ کر چُپ ہو گئے اب سب کی نظر انہی پر تھی.

اور سہ بچاری چُپ کھڑی تھی .یہ وہی تھی جو ہمیشہ ہنسی مذاق کرتی اور آج ایسے چُپ کھڑی تھی .جیسے منہ میں زبان ہی نہ ہو .شاید ہر لڑکی کی زبان یہاں اس مقام پر آکر اپنے آپ ہی گنگ ہو جاتی ہے جہاں آج وہ تینوں کھڑی تھی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان تینیوں نے ایک نظر اپنے ارد گرد کھڑے اپنے بڑوں کو دیکھا اور پھر ایک دوسرے کو اور ایک ساتھ ہی تینوں نے ہاں میں گردن ہلا دی حالانکہ عالی کا دل کیا کے منع کر دے .لیکن اس سے جوڑا اس کے بڑوں کا مان اور ایک آس نے اسے ایسا کرنے نہیں دیا.

سب کی ماؤں نے انھیں آگئے بڑھ کر گلے لگایا اور اب سب عورتوں کی آنکھوں میں آنسوں تھے .چاہے بیٹیاں کہی دور نہیں جا رہی تھی لیکن وہ پرائی تو ہو رہی تھی نہ

اب بس بھی کر دو ہمیں بھی مل لینے دو بیگم اپنی بیٹی سے شاہنواز شاہ نے شمع بیگم کو کندھوں سے تھام کر کہاں اور خود بیٹی کو گلے لگایا .ان کے گلے لگتے ہی عالی باقاعدہ ہچکیوں میں رونے لگی .

ارے بچے کیا بات ہے.اسطرح کیوں رو رہی ہے آپ کیا آپ کو کوئی اعتراض ہے بتاؤ کیا ہوا عالی کی ہچکیاں سن کر سب ہی اسے دیکھنے لگے شاہنواز صاحب تو پریشان ہی ہو گئے .

نہیںںںںںں .ببیبابا جا جاجان ممجھے ااااعتراض ننںںیں ہے .میں آپ کے بغیر کیسے رہو گئی اکیلےےےے عالی ہچکیاں لیتے ہوئے بولی

تو سب ہی اس کی بات پر مسکرا دیے انیلا بیگم نے اس آگے بڑھ کر گلے لگایا .ارے بیٹے آپ تو ایسے ہی رو رہی ہے آپ اسی گھر میں تو ہوگئی .اور اگر میرے بیٹے نے آپ کو کچھ کہاں نہ تو آپ مجھے بتائے گا میں خبر لو گئی اس کی .اب بس چلو رونا بند کرو سب ارے بھئ ڈھولک بجاؤ گھر میں تین دن بعد نکاح ہے .اللہ کے کرم سے گھر میں خوشیا آئی ہے .انیلا بیگم کہتے ہوئے ہی ڈانس کرنے لگی .

اور باقی سب ہنس دے وہ ایسی ہی تھی ہنس مکھ سی .پھر تھوڑی دیر بعد سب ڈھولک بجانے لگی عینی نے تیمو وغیرہ کو ثانی اور ازلان کے نکاح کا بھی بتا دیا تھا.

آب گھر کی ساری عورتیں ڈھولک بجا رہی تھی.

****

قریشی ولا میں ان اب لڑکیوں کی حاضری عون قریشی کے کمرے میں ہوئی .اسلام علکیم بھائی کیسے ہے آپ آج کافی دنوں نہیں بعد آپ کو یاد آیا کہ ہم بھی آپ کی کچھ لگتی ہیں.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تیووو ! تمہیں پتا تو ہے کہ میں کام میں زیادہ بزی رہتا ہو تو بس اس لیے ٹائم نہیں ملا مجھے سوری فار ڈیٹ عون کہتے ہوئے شرمندہ سا ہو گیا.

کوئی بات نہیں بھائی آپ شرمندہ نہ ہو. یہ تو ایسے ہی پاگل ہے آپ بتائے خیریت سے بلوایا آپ نے ارم جلدی سے بھائی کی شرمندگی دور

کرتے ہوئے بولی بھلا بہنیں کیسے اپنے بھائیوں کو شرمندہ ہوتی دیکھ سکتی ہے .اور بھائی بھی وہ جن میں آپ کی جان بستی ہو.

ہاں وہ میں نے سوچا کے کیوں نہ آج اپنی بہنوں سے گپ شپ کر لی جائے .میری بہنوں کو کوئی مسئلہ تو نہیں ہے نہ پڑھائی وغیرہ میں اگر کوئی بھی مسلہ ہو تو بتا سکتی ہو تم لوگ مجھے .میں بھائی کم دوست زیادہ بننا چاہو گا اپنی بہنو کا عون بہت ہی لاڈ سے بولا کہی سے لگ ہی نہیں رہا تھا .کے یہ وہی عون ہے جو اپنے آفس میں اتنا سنجیدہ رہتا ہے.

نہیں بھائی ایسی کوئی بات نہیں ہے اگر ہوتی بھی تو ہم آپ کو ضرور" بتاتے .اور آپ نے تو ویسے بھی ہمیں ان حالات کا سامنا کرنا سکھایا ہے .ہمشیہ اتنا مضبوط بنایا ہے .کہ ہم تو ایسے مسئلے خود ہی حل کر لے ".ایمن پُراعتماد لہجے میں گویا ہوئی.

کیونکہ ان کے بھائیوں نے انہیں ہر طرح کے حالات کا سامنا کیسے کرتے ہیں .انہیں بتاتا تھا کیا غلط ہے کیا صحیح ہے بچپن سے ءہ انھی سب کچھ ان کے بھائیوں نے بتایا بھی تھا .اور سکھایا بھی تھا .اور بھائیوں کو سکھانا بھی چاہے ,اور بتانا بھی چاہے ,نہ کہ انہیں ڈرا کر گھر ہی بٹھا لیے آج کل کے دور میں بھائیوں کو ایسا ہی ہونا چاہے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمممم صحیح !اب یہ بتاؤ کہ کون کونسی شرارتے کی ہے اور کس کس کو" تنگ کیا ہے یونی میں "عون شرارتً بولا

ہاہاہاہاہاہاہاآ بھائی ہم ایسے تھوڑی ہے ہم تو بہت معصوم ہے .بس لوگ" ایسے ہی ہم سے تنگ آجاتے ہے ".تیمو بولی

.ہمممم مجھے پتہ ہے کتنی معصوم ہے یہ ہماری پریاں اچھا بتاؤ کیا کھاؤ گئی
تم سب میں آج ٹریٹ دیتا ہو تم اپنی پیاری پیاری پریوں کو

! بریانی بھائی"

"The one and only biryani our favourite dish
which make your hands for us. "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارم چٹکارے لیتے ہوئے بولی جیسے بریانی نہ ہو گئی کوئی آسمان سے اُترا
ہوا

.من و سلوی ہو

.مطلب کے بھائی کا صرفہ کروا رہی ہو .یا بھائی کو سزا دلوا رہی ہو
عون نے مسکرتے ہوئے کہا اور اپنے سلیپر پہنتے ہوئے کمرے سے جانے

لگا تو وہ تینوں بھی اس کے ساتھ ہی نکلی کیونکہ کہ وہ جانتی تھی اب ان کا بھائی ان کی بات نہیں ٹالے گا .

ہیییییی بھائی صرفہ کروا رہے ہیں ہم کہ آپ ہماری بھابی کو اچھے" اچھے کھانے کھلا سکے" .ایمن بھی اپنے بھائی کو تنگ کرتے ہوئے سیڑھیاں اُترتے ہوئے بولی .

"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اگر بھائی کی بیوی بھی ہماری طرح رات کے اس ٹائم ان سے" بریانی بنانے والی ملی نہ تو ہماری تو موجیں ہو جانی ہے .کیوں ہے نہ بھائی ."تیمو نے اب اپنے بھائی کے ساتھ کچن کے دروازے پر پہنچتے ہوئے اپنے بھائی سے اپنی بات کی تصدیق چاہی .

عون اس کی بات پر صرف گردن ہلا سکا اور ساتھ بریانی کا سامان

.نکالنے لگا

اچھا بھائی ایک بات تو بتائے .ارم سوچتے ہوئے اپنی کمر پر ہاتھ رکھ کر بولی

جی پوچھے کیا بات ہیں .عون بھی اسی کی طرح کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے .گویا ہوا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ بھائی آپ کو اپنی بیوی کیسی چاہیے .میرا مطلب کہ ہماری بھابی .سمارٹ ہو پڑھی لکھی ہو کیسی ہو؟ .اب کے ارم مسکرا کر بولی

ہمممم کیسی ہو ؟ پڑھی لکھی ہو لیکن ساتھ قرآن کی تعلیم بھی ہو . سمجھ" دار بس اتنی سی بھی ہو تو چلے گئی کہ میرے گھر اور گھر والوں کو اپنا

.سمجھے اور سب کے ساتھ مل کر ہنسی خوشی رہے .اور تھوڑی باتونی ہو ایسی ہو کے وہ میری دنیا اور آخرت سنوار دے اور میں اس کی کبھی وہ مجھے میرے اور اپنے رب کی طرف کھینچ لیے اور کبھی میں اسے اس رب کے قریب کر سکو .بس اللہ پاک سے یہ ہی دعا ہے میری."

اچھا اب چلو مجھے وہ چاول دھو کر دو اور تم ایمن مجھے وہ چکن پکڑاؤ اور ارم تم اس میں چمچ ہلاؤ .میں چاول بوائل کرنے کے لیے پانی رکھ لو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ ماشاءاللہ بھائی کتنے نیک خیالات ہے آپ کے بھائی اللہ سب مردوں کے ایسے ہی نیک خیال کر دے جو اپنی عورتوں کی عزت کرنا جانتے ہو اور محبت دینا بھی .تیمو دعا کرنے والے انداز میں بول کر اپنے ہاتھ منہ پر پھیرے.

پھر کوئی آدھے گھنٹے میں بریانی پک گئی جیسے سب نے مزے لے کر

کھایا واہ بھائی مزہ آگیا کیا بریانی بنائی ہے آپ نے آپ کے مبارک ہاتھ کہا ہے دل کرتا ہے میں انہیں چوم لو واہ بھی واہ مزا آگیا ایمن چٹکارے لیتی ہوئی محبت بڑھے لہجہ میں بولی تو عون قریشی دل کھول کر مسکرا دیا.

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کمر کے بھرپور سناٹے کو موبائل کی چنگارتی ہوئی آواز نے توڑا لیکن وہاں تو کسی کو فرق ہی نہیں پڑا رات میں سب دیر سے سوئی تھی .اس لیے فجر پڑھنے کے بعد دوبارہ لیٹ گئی .اور وہ بھی ایک ہی روم میں وہ چاروں بیڈ پر لیٹی کسی ٹانگ کسی کے اوپر تو کسی کا سر کسی کے اوپر اور سب ہی بس گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہی تھی.

آہ ہائے اللہ امی میرا ایک ٹانگ امی میری ایک ٹانگ اللہ میں بڑھی جوانی میں ہی لنگڑی ہو گئی امی جی اب کیا ہو گا.

ابھی تو میری شادی بھی ہونی تھی .اللہ جی اب کیا کرو گئی میں مشی اپنے اوپر کسی اور کی ٹانگ کو دیکھ کر ہی زارو قطار روتے ہوئے چینخنیں لگی یہ سوچے بغیر کہ یہ اس کک اپنی ہے بھی کے نہیں.

افففف اللہ مشی چُپ کر جاؤ ساری نیند خراب کر دی ابھی میں جہان سکندر کو دیکھنے ہی لگی تھی .کہ تو چینخ پڑئی پاگل عورت یہ میری ٹانگ ہے .اندھی یہ دیکھ تیری دونوں ٹانگیں سلامت ہے اب چُپ کر اور مجھے سونے دے عالی کہتے ہی دوبارہ سونے کے لیے لیٹ گئی .کہ اب شاید وہ دوبارہ جہان سکندر سے مل لے.

اور مشی تو اللہ کا شُکر ادا کرتی دوبارہ سو نے والی تھی کہ موبائل بجا

جسے نہ چاہتے ہوئے بھی مشی کو اُٹھانا پڑا کیونکہ اس کے موبائل پہ جو نام لکھا تھا وہ یہ تھا

شیطان نانی 3 "جس کودیکھتی ہی اسے یاد آیا تھا کہ آج تو ان لوگوں" نے

شاپنگ پر جانا تھا تو کیا اس نے کال کٹ کی اور باقیوں کو اُٹھایا عالی تو کچھ کچھ جاگ ہی رہی تھی اب اُٹھنا تھا .عینی اور ثانی کو جو اتنے زیادہ شور سے بھی نہیں اُٹھی تھی .کیونکہ بقول ان کی اماں کے ان کے پاس .کوئی ڈھول بھی بجاتا رہے انھیں ہوش نہیں آتی اور یہی ہوا بھی تھا

پھر مشی اور عالی نے اے کیا بند اور کمرے کے سارے پردے کھول .دیے .عینی اُٹھ جا نہ یار ہم لوگوں نے شاپنگ پر جانا ہے

اُٹھووووووووووووووووووو! عالی اور مشی دونوں ایک ساتھ دونوں .کے کانوں میں چینخی تو دونوں ہی ہڑبڑا کر اُٹھ گئی

ککککککیا ہوا کو ککککککون ہے .عینی ڈر گئی تھی اُسے ایسے لگا کی کوئی جن

بھوت آگیا ہے .لیکن یہاں تو کچھ بھی نہیں تھا .عینیکی نظر سامنے گئی تو دونوں اپنی ہنسی روکے کھڑی تھی کیونکہ عینی کے بال سارے کے سارے بکھرے پڑے تھے .وہ خود ہی ایک بھوت لگ رہی تھی.

روکوں کمینوں میں بتاتی ہو تم دونوں کو پھر پورے روم میں مشی اور عالی آگئے آگئے اور عینی اور ثانی پیچھے پیچھے اور کمرے حال بیڈ شیٹ نیچے پڑی تھی صوفہ کوشن ارد گرد پڑے تھے الماریاں تک کھلی پڑی تھی کیونکہ ایک آدھ نےان میں سے الماری میں چھپنے کی ناکام کوشش کئی تھی .ابھی وہ لوگ لڑ ہی رہی تھی کہ تیمو ایمو اور ارم بھی روم کا زوردار آواز سے دروازہ کھولتی اندر آئی اور ان کو ایک دوسرے کے ساتھ یوں جھگڑتا دیکھ سب ہی کا ہی قہقہہ گونجا تھا.

اور شمع بیگم تو غصے سے لال پیلی ہی ہو گئی وہ تو تیمو وغیرہ کو مشی کے روم کا بتانے آئی تھی .لیکن یہاں تو روم تھا ہی نہیں ایسا لگ رہا تھا

.جیسے کوئی طوفان آ کے گزرا ہو اور سب کچھ ٹھس نھس کر گیا

آدھے گھنٹے کہ اندر اندر مجھے تم لوگوں کا یہ حُلیہ اور یہ روم بلکل " صاف ستھرا چاہے آئی سمجھ .تو چاروں آفت کی پُریوں کو نہیں تو تم لوگ جانتی ہو کہ یہ جو ناول لے کے بیٹھ جاتی ہو نہ میں نے یہ سارے ردی والے کو دے دینے ہے .بیٹا آپ لوگ بیٹھو میں کچھ .کھانے کو بھجتیں ہو .شمع بیگم انھیں دھمکاتی کمرے سے چلی گئ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر کیا تھا .اگلے دس منٹ میں روم ایسے چکا چوند تھا جیسے کوئی اس .کمرے میں رہتا ہی نہ ہو .ارے بھی اب دھمکی ہی کچھ ایسی ملی تھی ناول پر تو کوئی سمجھتہ نہیں ہو سکتا نہ اور یہ ساری کی ساری ہی ناول .کی دیوانی تھی

چلو جی یہ کا ہو گیا .اب میں زرا ناشتہ لگوانے کا کہو تم لوگ بھی اپنا حُلیہ درست کرو میں ناشتہ لے کرآتی ہو پھر بازار بھی تو جانا ہیں .ثانی کمرے کی صفائی کے بعد کھانا لینے گئی پیچھے سے سب اپنا حلیہ درست کرنے لگی اور تیمو ایمو اور ارم تو بیٹھ گئی اپنا اپنا ناول لے کر .

کمرے کی خاموشی کو موبائل کی آواز نے توڑا وہ لوگ تو ناول پڑھنے میں اس قدر مصروف تھی کہ انھیں پتہ ہی نہیں چلا کہ کب وہ ساری باہر گئی .موبائل تیمو کا تھا.

Hy temo were are you. ??

میں ادھر تم لوگوں کو ڈھونڈ رہا ہے .اور تم ہے کہ مل ہی نہیں رہا مجھ کو سویرا صابر شاہ تھی .جو اردو بولنا سیکھ رہی تھی.اس لیے رہی کو

.رہا بولتی تھی کیسے انگریز کی اولاد

سویرا تم گھر آئی ہو کب؟ کیسے؟ ہمیں تو بھائی نے بتایا ہی نہیں ہمیں"
نہیں تو ہم نہ آتی وہ کیا ہے نہ کے ہم اپنی دوست کی طرف ہے اس کا
نکاح ہے نہ تو بس اس لیے ".تیمو ابھی بتا ہی رہی تھی کہ سویرا بول
پڑی "واو شادی میں بھی آتی ہو.مجھے بہت شوق ہے پاکستانی شادی دیکھنے
کا تم ڈرائیور کو ایڈریس بتا دو میں پہنچتی ہو .سویرا نے اپنی بات کہتے
"ہی فون بند کر دیا

بغیر اس کی پوری بات سنے.وہ بچاری اسے کہتی ہی رہ گئی کہ میری تو
سن لو لیکن نہیں وہ تو فون رکھ چکی تھی .تیمو بھی کندھے اچکاتی
.ڈرائیور کو ایڈریس بتا دیا

پھر تھوڑی دیر میں کھانے سمیت وہ چاروں بھی آگئی اور باقیوں نے بھی اپنے اپنے ناولوں کو بریک لگا کر کھانا کھانا شروع کیا .کھانے کے بعد باری آئی چائے کی.

یار ایک کپ اور ملے گا پلیز میرا چائے ختم ہو گئی . تیمو بےچارگی سے بولی جیسے اس نے پہلی اور آخری بار چائے پینی ہو.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہو گیا ہے تیمو تمہیں بس کردو ,کچھ شرم کر لو ,دو کپ تم آگئے" پی چکی اور اب ایک اور توبہ ہے بھئی ."ایمن اسے کچھ شرم دلانے چلی تھی .

ارے میری چائے پر بات نہ کرنا میری زندگی میں دو ہی تو کھانے" ہے جو میں ساری زندگی کھا اور پی سکتی ہو پہلا بریانی اور دوسرا چائے.

اور رہی بات شرم کی تو جس کی تم لوگوں جیسی دوستیں ہو انھیں شرم آہی نہیں سکتی ."تیمو بھی آنکھیں مٹکاتی ہو بولی

افففففف بس اب بس کر دو کتنا بولتی ہو تم میرا ہیرو بچارے مر رہا" ہے اور تم دونوں چُپ ہی نہیں کر رہی ."مشی اُکتاتے ہوئے بولی.

ارے اچھا دلہن کی بات مان لیتے ہے .لیکن دلہن صاحبہ یہ بتائے" آپ کو ہمارے دُلہا بھائی کیسے لگے .اہم اہم "ایمن شرارت سے بولی

تو مشی کے چہرے پر حیا کے کتنے ہی رنگ بکھر گئے جس سے سب ہی بہت محظوظ ہوئی.

ا"و ہو کوئی بڑا بلش کر رہا ہے دیکھ تو عینی زرا کتنی شمو آرہی ہے اس

دُلہن کو "تسنیم مشی کو چھڑتے ہوئے بولی .اور مشی تو بےچاری جھنپ سی گئ

ہاں یار ماشاءاللہ اللہ خوش رکھے ان سب کو .اچھا میری بات سُنو تم تینوں میں نے سُنا ہے کہ نکاح کے فوراً بعد جو دعا مانگوں قبول ہوتی ہیں میرے لیے بھی دعا کرنا کے جس کا میں پورے 19سال سے انتظار کر رہی ہو مجھے بھی وہ مل جائے عینی تو اپنے ہی دکھرا لے کر بیٹھ گئ

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور مجھے بھی یار اب تو حد ہی ہو گئ ہے نہ پورے 19سال ہم نے ان کر بغیر کیسے گزارے ہیں .ہمیں پتہ ہے .ہے نہ عینی تیمو بھی بےچارگی سے بولی

ہاں نہ ہم تو جیسے پیدا ہوتے ہی اپنے انھوں اے مل لیے تھے نہ جو"
تم لوگوں کو 19 سال بعد بھی نہیں ملے .بس اپنی فکر ہے تم لوگوں کو
میرا سوچو میرا کیا بنے گا اس کھڑوس کے ساتھ "عالی چڑتے ہوئی بولی
.اور طحہ کی بات یاد آتے ہی جھرجھری لی

ارے کچھ نہیں ہوتا دیکھو انہوں نے تمہیں اتنا بھی کچھ غلط نہیں کہا'
ہاں مانتے ہے کہ کہنے کا طریقہ غلط تھا .لیکن وہ تم سے محبت بھی تو
. بہت کرتے ہیں ."مشی اور تیمو دونوں ہی نے اکٹھے کہا

اچھا انہیں چھوڑو مجھے بتاؤ کے تم دونوں کو کیسا شوہر چاہیے .اب ثانیہ
.بولی جو کب سے ہی اپنے ناول میں مگن بیٹھی تھی

اچھا انہیں چھوڑو مجھے بتاؤ کے تم دونوں کو کیسا شوہر چاہیے .اب ثانیہ

.بولی جو کب سے ہی اپنے ناول میں مگن بیٹھی تھی

.لمبی لِسٹ دینے کے بعد کندھے اُچکاتے ہوئے بولی

ابھی بس ہے .اگر یہ بس ہے نہ تو پتہ نہیں آگے کیا ہو گا .اچھا چلو
اب ایک بجنے والے ہے ظہر پر کے چلتے ہے بازار

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

Ouch Are you blind ?

اگر اللہ نے اتنا اچھا آنکھیں دیا ہے تو اس کو استعمال میں بھی لاؤ
میرے سارے موتی گرا دے .تم نے میں نیا برسلیڈ تھا وہ .یہ سویرا
تھی جو ازلان سے اپنی غلطی کی وجہ سے ٹکرائی اور اب اُلٹا اسے ہی

.ڈانٹ رہی تھی

ایک منٹ ایک منٹ آپ کون ہو ؟کسی انگریز کی اولاد اور یہاں میرے گھر میں اندھی بن کر کیوں گھوم رہی ہو؟ مجھے لگتا ہے آپ نہ غلط پتے پر آگئی ہے شادی تو نہیں ہو رہی اس گھر میں .جو آپ اتنا بن تن کے آئی ہے .اور ویسے بھی اس گھر میں کل نکاح ہے .آپ ہے .کون ازلان اسے شکی نظروں سے گھورتا ہوا نون سٹاپ بولی جا رہا تھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لیکن مقابل تو جیسے سب ہی نہیں رہی ہو .وہ تو بس اس کے سحر میں ہی جھکری گئی تھی.یہ پیاری سی گول ہیزل آنکھیں سفید رنگ جو گرمی کی وجہ سے سُرخ ہو گیا تھا. اور ہلکی ہلکی بڑھی ڈارئی موچھے چہرے . پر چھائی سنجیدگی جوکہ بس چہرہ ہی سنجیدہ تھا .وہ بلاشبہ بہت خوبرو تھا .لیکن طحہ اور حزیفہ شاہ سے تھوڑا کم ہی ایسا ازلان کو خود ہی لگتا تھا لیکن تھا نہیں .ازلان کے آنکھوں کے سامنے ہاتھ ہلانے پر ہوش میں

.آئی

جج جی کیا کہا آپ نے اوو یس وہ مجھے تو یہی ادڑیس ملا تھا .تیمو نے"
یہی بیجھا تھا .دیکھے "سویرا اپنے آپ پر قابو پاتی ازلان کو اپنے موبائل
.سے اڈریس دیکھانے لگی

اوو اچھا عینی عینی بات سنو تمہاری کوئی دوست آئی ہے .سنو لڑکی اسے
عینی اور عالی کے کمرے میں چھوڑ آؤ .جائے آپ ان کے ساتھ لیکن
آج نہیں ہے فنکشن کل ہے .ازلان عینی کو آوازے لگاتا .اپنے گھر کی
ملازمہ کو سویرا کے ساتھ روم میں لے جانے کا کہتا چل دیا .لیکن اس
کی تیاری پر طنز کرنا نہ بھولا جو آج کا فنکشن سمجھ کر فل ریڈی ہو کر
.آئی تھی

ازلان کی بات پر تو وہ بہت ہی شرمندہ ہوئی .لیکن ملازمہ کے ساتھ چل دی.

آاااا !اوپس سویرا تم اتنا ڑیڈی ہو کر کیوں آئی ہو .اور تم آئی کب؟ کیسے .؟ارم تو بس اسے دیکھتے ہی شروع ہو گئی اور بھاگ کر اسے گلے لگایا .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں مجھے نا دُنیا میں آئے کوئی 18 سال ہو گئے ہیں .لیکن ابھی میں یہاں آئی ہو تیمو سے اڈریس لے کر لیکن مجھے یہ نہیں پتہ تھا .کے فنکشن کل ہے .میں تو بس شادی کا سُنتے ہی ایکسائٹیڈ ہو گئی .اور یہ پوچھا ہی نہیں کہ شادی ہے کب تو بس اس لیے .میں ایسے کپڑوں میں آگئی پہن تو لیے تھے .خوشی خوشی لیکن یہ بہت اریٹیٹ کر رہا ہے .سویرا بےچاری معصوم لہجے میں بولنے کے ساتھ کانوں کو بھی پکڑے کھڑی تھی.

.ارے نہیں تم رہنے دو کان تو نہ پکڑوں ویسے ہی اتنی کیوٹ سی ہو اور لگ رہی ہو تو کوئی بات نہیں فنکشن کل ہے تمہیں کھانا آج ہی کھلا دیتے ہیں .اب تم اتنا ریڈی جو ہو کر آئی ہو .ویسے یہ ہیں کون ثانی اس کے دونون گالوں کو کچھنتے ہوئے بولی .جو اسے بہت ہی کیوٹ لگ رہے تھے .وہ بیلو آنکھوں اور تھوڑے اُبھرے ہوئے گالوں اور کھڑی ناک ,اور ہلکے سے میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی .پسٹل گرین .کلر کا سوٹ پہنے واقع آسمان سے اُتری ہوئی پری ہی لگ رہی تھی

یہ ہے ہماری کزن جو لندن میں تھی .آج ہی آئی ہے .اور ہم اسے گھر .نہیں ملے تو میں نے اسے بتایا کہ ہم فنکشن کی تیاری میں لگے ہے نکاح کا فنکشن ہے تو یہ خوش ہوتی میری بات سنتے ہی فون کاٹ گئی .کہ وہ آج پاکستان کا ایک اور فنکشن دیکھے گئ .ایسے نہ بہت شوق ہے پاکستانی شادیاں دیکھنے کا اس لیے اس حُلیے میں آگئ .تیمو تفصیلاً

.بتاتے ہوئے اس کا سب تعارف کروانے لگی

یہ ایک منٹ ,ایک منٹ ,میں بتاتی ہو یہ ہے .ثانی گروپ کی سب سے ہیلپ فُل لڑکی ہے نہ اسلام علکیم ثانی کے گردن ہاں میں ہلانے پر .اس نے مسکرا کر سلام کیا

یہ ہے مس چشمش پورے گروپ میں اپنے چشمے کی وجہ سے مشہور مشی ہے نہ. مشی نے بھی تھوڑا سا سر جھکاتے ہوِے .اپنے بارے .میں ساری باتیں کو قبول کیا

یہ ہیں ہمممم گروپ کی سگھڑ لڑکی مطلب اپنے کام خود کرنے والی دوستوں کو ٹیسٹ کروانے والی تھوڑی سنجیدہ تھوڑی شرارتی اور اچھے مشورے دینے والی پیاری سی لڑکی عالی ہے نہ دیکھا مجھے پتہ تھا سویرا

عالی کہ ہاں میں گردن ہلانے پر چہکتی ہوئی بولی جیسے پتہ نہیں کونسا محاذ سر کر لیا ہو.

اور یہ رہی دا ون ایبڈ ہنلی عینی جو نٹ کھٹ سی سارے گروپ کی جان آن بان شان

جب آئے گا عمران ہاہاہاہاہاہاہآ مشی شرارتی لہجے میں بولی اور خود ہی ہنس دی باقی سب بھی اس کے ساتھ باتوں میں لگی اتنی دیر میں اذان ہوئے بھی آدھا گھنٹہ ہو گیا .

اچھا چلو اُٹھو شاباش سب اور وضو کرو میں نہ جائے نماز لے کر آتی ہو اوف کسی کا کوئی بہانے نہیں سُنو گئی میں ٹھیک ہے .چلو چلو سب اُٹھ جاؤ.

****

تھوڑی دیر میں ان ظہر کی نماز ادا کی دعا مانگی .ابھی آدھی پڑھ رہی تھی نماز .

عینی ایک بات پوچھو ؟ ارم نماز ادا کرنے کے بعد صوفے پر بیٹھتے ہوئے بولی .

ہاں نہ اس میں پوچھنے والی کونسی بات ہیں .عینی نے سورۃ یٰس کو بند کرتے ہوئے جواب دیا .

اللہ پاک کے پاس تو لاتعداد فرشتے ہیں .لاتعداد جنات ہیں.جو اللہ پاک کی پاکیزگی اور کبرائی بیان کرتے ہیں .تو پھر انھیں ہماری ان نمازوں کی کیا ضرورت ہیں .جو کہ ہم انسان صرف اور صرف پڑھنے کی کوشش کرتے ہیں یہ نہیں دیکھتے کہ صیح پڑھ رہے ہیں کہ نہیں .لیکن اس پاک

رب کو تو ان سب کی ضرورت نہیں ہے تو انہون نے کیوں بار بار ہمیں نماز پڑھنے کی تلقین کی قرآن پاک میں؟

دیکھو ارم انہیں بےشک ضرورت نہیں ہے .ہماری نمازوں کی لیکن دیکھوں ہم بھی ان تو ان کے بنائی ہوئی .مخلوق ہے نہ جیسے فرشتے جنات ہے اور باقی مخلوق ہے .جو اللہ کی پاکیزگی کو بیان کرتے ہے ہر وقت یہ تو ہمارا فرض ہے نہ کے ہم پڑھے .دیکھوں اگر ہم کوئی غلط کام کرے یا کوئی کام ایسا کرے جس سے ہمیں نقصان کو ہماری مائیں ہمیں اس کام سے روکتی ہے نہ .تو وہ اللہ پاک ہم سے ستر ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہیں.تو وہ کیوں نہ چاہیے گئے کہ ہم نماز نہ پڑھے .اور غلط کاموں میں لگ جائے .یہ پاک کلام انھون نے اسی لیے ہی تو بیجھا ہے کہ ہم اسے پڑھے اس سے ہدایت حاصل کرے.اس نے ساتھ .قرآنی آیت بھی پڑھی

وَاِنَّہٗ لَھُدًی وَرَحمَتہ لِّلمُؤمِنِینَ۝)القران 27:77(

:- ترجمہ

" .اور بے شک یہ قرآن مومنون کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں"

اس لیے تو انھوں نے ہر چیز کو واضح کردیا ہے قرآن پاک میں تاکہ ہم اس پر عمل کرے .اور اسی لیے ہی تو نماز کا حکم دیا ہے .بار بار تا کہ ہم غلط راستوں میں جانے سے بچ جائے .اور آپنے آپ کو دوزخ کی آگ سے بچائے .اور باقی تم قرآن پاک سے پڑھ لینا تمہیں سب کچھ خود ہی پتہ چل جائے گا .عینی اپنی بات کہتے اُٹھ گئی اب سب نے بازار جانا تھا .سویرا نے بھی اپنا ڈریس چینج کیا اور ان سب کے ساتھ بازار نکل گئی.

بازار میں بھی انھوں نے اپنا ہی شور کیا ہوا تھا حالانکہ سب اپنے اپنے لیے ڈریس لیے رہے تھے .اب تو وہ تھک گئی تھی دو بجے کی نکلی شام کے چھ بج گئے تھے .لیکن ابھی بھی کسی کے جُمکے رہتے تھے تو کسی کے جوتے

"یار میں تھک گئی ہو کچھ کھلا دو نہ پلیز مجھے بہت بھوک لگی ہے".

عینی اپنے پیٹ پہ ہاتھ رکھتے ہوئے بولی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"افففف چلو عینی کا ڈرامہ شروع ہو گیا میڈم ابھی تو تمہیں ہم نے چاٹ کھلائی ہے اب پھر بھوک لگ گئی تجھے مطلب بس کر دو یار کچھ رحم کرلو اپنے معدے پر جو بےچارہ دہایاں دیتا ہو گیا کہ بی بی کم کھا اور پتہ نہیں اسے لگتا کہا ہیں ہر وقت کھاتی رہتی ہے لیکن اس کی بھوک ہے کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لیتی" .عالی تپ کے بولی

لیکن سامنے والے کو کوئی فرق نہیں پڑھا وہ تو بلکہ شوپ کے سامنے ہی سارے شاپنگ بیگ رکھ کر بیٹھ گئی .کہ پہلے کھانا پھر کچھ اور کہنے لگی "عینی کی بھوک عینی کی مرضی"

اچھا ہے نہ مجھے لگتا نہیں ہے .نہیں تو میں بھی بھنیس جیسی ہو " جاتی .پھر تم لوگوں نے مجھے موٹی موٹی کہنا تھا جیسے تم لوگ ایمن کو کہتی ہو حالانکہ وہ موٹی نہیں ہے بس ہیلڈی ہے تھوڑی سی.عینی ہنوزو ". نیچے بیٹھے ہوئے بولی

ہاں مجھے بھی بھوک لگی ہے بہت پہلے کھانا کھاتے ہے سب پلیز" ایمن بھی عینی کے ساتھ بیٹھتے ہوئے بولی اب دوست کو اکیلا تو." .نہیں نہ بیٹھنے دینا تھا

اچھا چلو پہلے کچھ کھا لیتے ہیں پھر باقی شاپنگ کر لے گئے اور یہ سویرا"
کہا گئی ابھی تو یہی کھڑی تھی .وہاں کیا ہو رہا ہیں
دیکھتے ہے ."تیمو ان دونوں سے کہتی سویرا کو تلاش کرنے لگی پر آگے
. رش دیکھ کر سب ہی اس طرف چل دی

وہاں سویرا کے ساتھ کسی کا جھگڑا چل رہا تھا .اور وہ بھی اس بات پر
کہ سویرا بےچاری کا غلطی سے پاؤں آنٹی کے پاؤں پر آگیا اور وہ تو
. جیسے پہلے ہی موقع تلاش کر رہی تھی شروع ہوگئی آنٹی تو

ایک منٹ ایک منٹ دیکھے کیا ہو گیا ہے اتنا کیوں شور مچارہی ہے"
آنٹی آپ "عینی تو جیسے میدان جنگ میں کھودی ہو بلکل لڑاکا عورتوں
.کی طرح بولی اور سویرا بے چاری تو بس سوری سوری ہی کرتی رہی

ارے اینے میرا پیر تھوڑ دیتا اور اتو انگریزی ماری جاندی اے .اینو کہہ"
دے معافی مانگ لے نہیں تا میں اینو جان نہی دینا ایتھو ."آنٹی اپنے
پنجابی لب و لہجے میں بولی

لے آنٹی او توُاڈے کولو معافی ہی تا مانگ رہی اے تُھونو ہی سمجھ"
نہیں آریا .او تا آج ہی وچاری بارو آئی اسے گلو تواہدی گل نہیں سمجھ
. آندی پئی اونو "عینی بھی آنٹی کی طرح ہی پنجابی بولی

اچھا چل فیر سہی اے مینو لگا مینو انگریزی اچ گلاں کد دی پی اے"
چل کوئی نہ پُتر تھیان نال ٹُریا کرو ".آنٹی نصحت کرتی آگے چل دی

ہاہاہاہاہاہاہاآ مطلب دی گریٹ سویرا اس آنٹی کے سامنے بھیگی بلی بن"
گئی.سوری سوری ک کچھ لگتی انسان اُردو میں ہی بات کر لیتا ہے پاگل

تمہیں نہیں پتہ یہ پاکستان ہے یہاں انگش بہت کم لوگوں کو آتی ہے سمجھ" .ایمن سویرا کے گردن میں بازوں ڈالتے ہوئی بولی

ایمو تم نہ اب اپنا یہ بات یاد رکھنا میں بتائے گا تم کو بعد میں کہ کیا" کرتے ہیں .ابھی مجھ کو بھوک لگ رہا ہے چلو کھانا کھانے چلے اور تھینک عینی تم واقع ہی گروپ کی جان ہو ہر کسی کو بچانے پہنچ جاتا .ہو ."سویرا ایمو کو وارن کرتی عینی سے مخاطب ہوئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کوئی بات نہیں دوستوں کی مدد کرنا تو دوستوں پر فرض ہے نہ اور رہ گئی گروپ کی جان تو وہ تو میں ہو ہی اتنی اچھی اتنی پیاری اور معصوم جو ہو میں عینی اتراتے ہوئے بولی

اوہ ہیلو میڈم کس نے کہا کہ تم اتنی اچھی اتنی پیاری اور معصوم ہو ایو"

ہی خوامخیالی ہے تمہاری "تیمو بھی اس کو زمین پر لاتی ہوئی بولی

کچھ جل نہیں رہا عالی مجھے نہ دھوا دھوا محسوس ہو رہا ہے ".عینی بھی"
.اپنے نام کی ایک تھی کہا چُپ رہنے والی تھی

اچھا اچھا سوری یار غصہ نہ کر میں مزاق کر رہی تھی سوری عینی تیمو کو
منہ بناتے دیکھ کر فوراً بولی کیونکہ وہ اپنی دوستوں
.کبھی ناراض کر ہی نہیں سکتی تھی .یہی تو عینی کا ویک پوائنٹ تھا

مجھے پتہ ہے میں بھی مزاق ہی کر رہی ہو .تم صرف اکیلی نہیں مزاق"
کر سکتی ہاہاہاہاہا چہرہ دیکھو اپنا غبارہ لگ رہا ہے اور وہ بھی وہ والا جو
.آدھا پھولا ہو ".تیمو کہتی بھاگ کر فوڈ کورٹ کے اندر داخل ہوئی
.کیونکہ اب وہ مکھیوں کے چھتے کو جو چھڑا چکی تھی

اور ہو ا بھی ویسے ہی اب پورے فوڈ کورٹ میں تیمو آگے آگے اور"
عینی پیچھے پیچھے تم مجھے پکڑ نہیں سکتی عینی اووو تیمو منہ چڑاتی عینی کو چیلنج
کرتی دوبارہ بھاگی "فوڈ کورٹ کے اندر تھوڑے ہی لوگ موجود تھے جو
.ان کی اس پکڑن پکڑای سے بہت محظوظ ہو رہے تھے

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی
ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ
کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے
ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات
کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

اوچ سوری سوری سو سوری میں نے دیکھا نہیں آپ کو سوری تیمو"
بھاگتے بھاگتے کسی سے ٹکرائی """اور اس کے ہاتھوں میں جوس تیمو اور
اس شخص کے کپڑوں پر گر گیا

عینی تو یہ منظر دیکھ کر ہی گنگ رہ گئی .کیو نکہ تیمو کے ساتھ ٹکرانے
والا کوئی اور نہیں حذیفہ شاہ تھا .عینی کا بھائی اور وہ شاید یہاں طحہ شاہ
کے ساتھ شاپنگ کے لیے آئے تھے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سوری سوری کا میں کیا کرو ہاں میرا سارا ڈریس خراب کر دیا آپ"""
" نے اور تو اور میرا جوس بھی گرا دیا

دیکھ طحہ میں نے کہا بھی تھا کہ مجھے نہیں جانا لیکن تم نہیں مانے."
اس وجہ سے نہیں آتا میں عجیب لوگ ہے دیکھ کر تو چلنا نہیں ہوتا ان
لوگوں نے

تجھے پتہ ہے نہ کے یہ شرٹ مجھے کتنی عزیز ہے .یار اگر انھوں نے دیکھ لیا نہ تو کتنا بُرا لگے گا انھیں ".حذیفہ شاہ کا دل عجیب سی لہہ میں دھڑکا تھا اس پیاری سی لڑکی کو دیکھ کر .لیکن اپنے دل پہ قابو پاتے .اپنی شرٹ کو لے کر شروع ہوگیا

کچھ نہیں کہے گئی وہ زرا سا داغ ہے اُتر جائے گا بھائی ریلیکس کر تو" طحہ حذیفہ کو ریلیکس کرتے ہوئے بولا .کیونکہ وہ جانتا تھا وہ کتنا." پوزیسو ہے .اپنے اپنوں کے دیے تحفوں کے بارے میں

ارے سہی کہہ رہے ہیں وہ نہیں کچھ کہتی آپ کی گرل فرینڈ آپ کو" تھوڑا سا تو داغ ہے اُتر جائے گا سوری ایگن "تمیو کہتے ہوئے جانے لگی کہ طحہ کی بات سن کر روک گئی

جو کہہ رہا تھا نہیں بلکہ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا .ہاہاہاہاہاہاہآ
حذیفی وہ تیری بہن کو تیری گرل فرینڈ بنا گئی .واہ بھی واہ جو لڑکیوں
"سے دور رہتا ہے.اُسے بھی آج یہ طعنہ مل گیا ہاہاہاہاہاہاہآ مزہ آگیا
حذیفہ اسے سخت ترین گھوری سے نوزاتے ہوئے ایک زور دار مکہ جڑا

ہائے اللہ میری کمر میسنے کہا جاتا ہے تو کس جم میں جو اتنا تگڑا ہاتھ"
ہے تیرا ہائے اللہ مار ڈالا مجھے دیکھ کیوں اپنی بہن کو نکاح سے پہلے
رنڈوا کرنا چاہتا ہے تو سالے ".طحہ دُہایاں دینے پر اُتر آیا .اور یہ بول
گیا کہ کوئی ان کی یہ شوخیاں بھی دیکھ رہا ہوش تو تیمو کے قہقہے کی
.آواز سے آئی

اآپ ابھی تک یہی تھی طحہ نے آبرو اچکاتے سوالیہ انداز میں پوچھا

جی جی وہ میں جانے لگی تھی کہ آپ کی آواز سن کر روک گئی .اور"
ہاں سوری مجھے نہیں پتہ تھا کہ آپ کی بہن نے گفٹ کی ہے .آجکل تو
بہنوں کو کوئی پوچھتا ہی نہیں ہیں .اس لیے غلطی ہو گئی .سو " .....تیمو
ابھی بات کر ہی رہی تھی کہ اپنے پیچھے جانی پہچانی سی آواز سن کر
مڑی

ارے حذیفہ بھائی ار طحہ بھائی آپ یہاں واوو کیا سرپرائیز ہے .ہم بھی
یہی شاپنگ کرنے آئے تھے .تو میں تو بس اسے ڈھونڈ رہی تھی کہ
کھانا کھا لے عینی جو اپنے بھائیوں کو دیکھ کر کھسک گئی تھی .اور جا کر
اپنی دوستوں کو سب بتا آئی تھی .اب چہرے پر بلا کی معصومیت اُوڑے
.بولی جیسے اس پر ہی ساری معصومیت ختم ہے

آپ جانتی ہے انھیں کیا چڑیا ؟؟ طحہ نے سوال کیا

جی طحہ بھائی یہ ہماری دوست ہے ہمارے گروپ کی بیوٹی آینڈ دا بیسٹ .تیمو عینی نے تعارف کروایا

مطلب ایک اور شیطان کی نانی احد جو اپنی گاڑی پارک کرتا سیدھا فوڈ کورٹ والے ایرے میں آیا تھا کیونکہ یہ سب ہی یہاں شاپنگ کرنے .آئے تھے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افففففوہ احد بھائی ہم اتنی معصوم سی تو ہے .آپ ایسے ہی ہمیں" شیطان کی نانیاں کہتے رہتے ہیں .ہم تو شریف سے بچے ہیں .ہے نہ حذیفہ بھائی "عینی اپنی تعریف کرتی

.حذیفہ کو بھی اپنی سائیڈ کر لینا چاہا

ہیں ہیں شریف اور معصوم اور وہ بھی تم لوگ کہی ہو ہی نہ جاؤ ہائے"
کہی میں مر ہی نہ جاؤ یہ سب سن کر اللہ جی آج یہ سورج کہا سے
نکال دیا آپ نے ہائے یہ شیطان کی نانیاں اور وہ بھی شریف جن کے
پاس سے شرافت کا ش بھی نہیں گزرا ہائے اللہ اتنا جھوٹ "احد بھی
.فل ڈرامائی انداز میں بولا بلکہ دہائی ہی دینے لگ گیا

بس بس کر تو بھی کچھ کم نہیں ہے .اور وہ دیکھو عینی تمہاری"
معصومیت گر رہی ہے وہ دیکھو وہاں جاؤ اُٹھا لو اس سے پہلے کہ گر ہی
نہ جائے جاؤ میرا بچہ ".طہ شرارتی انداز میں کہتا آگے بڑھ گیا

پیچھے عینی واقع ہی وہاں دیکھنے لگی جس طرف طہ نے اشارہ کیا تھا جب
.بات سمجھ آئی تو خود بھی تیمو کو لیے ان کے پیچھے چل دی

پھر سب سے عینی نے تعارف کروایا اور کھانے کی دُہائی ڈال دی عینی اور بھوک تو جیسے میلے میں بچھڑی بہنیں ہو ایسا ایمن بولی

ہاں تو آج تو دُلہے بھی یہی ہے تو چلو دو ٹریٹ تم لوگ سب کو کیوں ہے نہ میری چڑیوں حذیفہ ان سب کو پھنساتا ہوا بولا کیونکہ وہ جانتا تھا .ان سے بچنا آسان نہیں تھا .اچھا میں کال لے کر آیا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو احد بھائی اور طہ بھائی کرے جیب ڈھیلی ورنہ نہ ہم اپنی پیاری پیاری سے لڑکیاں آپ کو نہیں دے گئے .ارم اتراتے ہوئے بولی

ہائے اللہ جی دیکھو تم لوگ نہ سب رکھ لو لیکن میری والی مجھے دے" دو اللہ کا واسطہ اسے نہ مجھ سے چھینو دیکھو ایک ٹریٹ کیا .تم لوگوں کو میں بندوخاں سے ڈنر کرواں گا لیکن بس یہ نکاح ہونے دو .دیکھو

میری بچپن کی چاہت ہے وہ پلیز ایسا ظلم مت کرو میرے ساتھ ".طہ تو منتوں پر ہی آگیا اور وہ بھی ان قسمت یاری گروپ کے سامنے جو اگلے کو کنگھالا ہی کر دیتی ہے.

سچی آپ عالی کو بچپن سے پسند کرتے ہیں طہ بھائی کبھی خبر نہیں" ".ہونے دی آپ نے تو بڑے ہی کوئی چُپھے رُستم نکلے ہیں آپ تو بیٔ احد مسکراتے ہوئے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں نہ تب سے کی ہے جب سے مجھے اس لفظ کا مطلب بھی نہیں پتہ تھا .تب سے بس اس کی سمائل دنیا کی سب سے اچھی سمائل لگتی تھی اور جہاں تک رہی چُپھے رستم والی بات تو میں اشتہار نہیں لگوانا چاہتا تھا اپنی اس پاک محبت کا اس لیے تو سیدھا نکاح کا کہا ہے .طہ کے ہر لفظ سے محبت اور خوشی ٹپک رہی تھی.

اور عالی تو آج یہ الفاظ سن کر گنگ ہی رہ گئی تھی وہ تو اپنے آپ پر رشک کر رہی تھی .کہ مجھ سے کوئی اتنی محبت بھی کر سکتا ہے.

مطلب میں عالیہ شاہ اتنی اہم ہو ڈا ون اینڈ اونلی طہ شاہ کے لیے جو ایک بہت بڑے بزنس ایمپائر کو چلاتے ہیں .

اور میری والی تو تم لوگ رکھ نہیں سکتے کیونکہ میں پہلے ہی آڈر دے" چکا ہو کھانے کا اب جب شیطان کی نانیوں سے پالا پڑ ہی گیا ہے تو نبھانا تو پڑے گا نہ بس اب اللہ ہمت دے ہمیں آمین ."احد بھی دعائیہ اندز میں بولا

اتنے میں حذیفہ بھی آگیا اور کھانا بھی آگیا سب نے مل کر کھانا کھایا اور اب باقی شاپنگ پینڈیگ پر چھوڑتے اپنے اپنے گھروں کو نکل گئے

احد ازلان تیمو ایمو ارم اور سویرا اور عینی کو ساتھ لیے قریشی ہاؤس میں انھیں ڈراپ کیا اور اپنے گھر کی طرف چل دے .

حذیفہ عالی ,مشی اور ثانی کو لیے گھر کی طرف چل دیا اچھا عالی کوئی" بات ہیں گڑبڑیا جو آپ کو پریشان کر رہی ہے .اور مشی اور ثانی آپ دونوں خوش ہے نہ اس رشتے سے

دیکھوں اگر کسی کوئی بھی اعتراض ہے نہ تو مجھے بتا سکتے ہو آپ لوگ میں آپ کے ہر فیصلے میں آپ کے ساتھ ہو ".حذیفہ دوستانہ لہجے میں بولا اور اپنی بہنوں کو اپنے ان کے ساتھ ہونے کا احساس دلایا

نہیں بھائی ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے .جیسا آپ سب کو ٹھیک لگ آپ سب نے کیا ہمیں آپ سب کا ہر فیصلہ منظور ہے .مشی اور عالی دونوں ایک ساتھ ہی بولی

جی بھائی ہمیں کبھی بلا کوئی اعتراض ہوا ہے آپ کے فیصلے سے آپ" ہمارے لیے جو کرتے ہے وہ بہتر ہی ہوتا ہیں ."بس بھائی تھوڑا سا ڈر لگ رہا ہے کہ کہی کچھ غلط نہ ہو جائے مجھ سے" .عالی بھی اپنے بھائی کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

ارے نہیں میری گڑیا کچھ نہیں ہو گا تمہارا بھائی ہیں نہ تم سب بے" فکر رہو اللہ پاک خوش اور آباد رکھے تم لوگوں کو اپنے اپنے گھروں میں آمین ".حذیفہ گاڑی روکتے ہوئے بولا.کیونکہ گھر آگیا تھا .اور اپنی بہنوں کے سروں پر پیار دیا اور دعا بھی کی ان کی خوشیوں کی سلامتی کی.

****

اگلے دن پورے شاہ ولا کو کو سجایا گیا تھا .آج نکاح تھا اور وہ سب ہی ابھی تک سوئی ہوئی تھی صرف .باقی تو سارا گھر جاگ رہا تھا .

"عینی عالی اُٹھ جاؤ دیکھو سورج سر پر آگیا ہے اور تم لوگ ہو کے ابھی تک سو رہی ہو مجھے تو لگتا ہے آج نماز بھی نہیں پڑھی تم لوگوں نے" ان کی شمع بیگم نے ان کے اوپر سے کمبل اُتارتے ہوئے انھیں اُٹھانا چاہا لیکن وہاں تو کوئی فرق ہی نہیں پڑا

"اب اُٹھتی ہو یا میں اُتارو اپنی چپل صبح سے کوئی پانچ دفعہ آچکی ہو میں تم لوگوں کو اُٹھانے اب میں نے چپل اُتار لینی ہے ".شمع بیگم آخری حربہ آزمایا .

اور وہ دونوں ایسی اُٹھی جیسے کبھی سوئی ہی نہ ہو

اوو ماما جی کیوں یہ دھمکی دیتی رہتی ہے آپ .آپ کو پتہ ہے نہ ہم" جب تک آپ کی ڈانٹ نہ سن لے ہم نہیں اُٹھتی تو آپ غصہ نہ کرا کرے نہ جس دن چھوڑ گئی نہ یہ گھر اور یہ کمرہ آپ روز یاد کرے گئی ہمیں ".عینی اپنی امی کے گلے میں بازوں ڈالے لاڈ سی بولی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا چلو اب جلدی کرو سب ناشتے پر ویٹ کر رہے ہیں .اج سب گھر ہے نہ اس لیے مین زرا مشی اور ثانی کو بھی دیکھ آؤ شمع بیگم کہتی مشی اور ثانی کے روم کی طرف بڑھی جن کے روم کا ایک دروازے عینی .اوع عالی کے رسم میں کھولتا تھا

ارے اب تم دونوں بھی سوئی ہوئی ہو چلو اُٹھو شاباش مجھے پتہ ہے تم

نہیں سوئی ہوئی اب چلو اُٹھو شمع بیگم ان دونوں کو بھی دوبارہ اُوڑا کمبل کھنچا تو کمرے سے چیخ برامد ہوئی جو کہ شمع بیگم کی تھی

"ہائے اللہ جی میری دو پیاری پیاری دوستوں کو آپ نے کیا بنا دیا. ہائے اب کیا ہوگا ازلان بھائی اور احد بھائی کا اللہ جی یہ کیا ظلم کر دیا آپ نے اب میں اپنے گروپ والوں کو کیا جواب دو گئی کہ مشی اور ثانی چپکلی بن گئی اللہ جی ایسا ظلم کرنے سے پہلے انہیں دُلہنیں تو بن لینے دیتے اب میں کیا کرو گئی ".عینی جو کے شمع بیگم کی چیخ سن کر عالی کے ساتھ کمرے میں آئی تھی.

وہ تو سامنے کا منظر دیکھتے ہی اپنی زبان کی ساری لگامے کھولے شروع ہوگئی

"ہائے اللہ یہ کیا ہو گیا اب میرا کیا ہو گا میں تو شادی سے پہلے ہی بیوہ

ہوگیا اللہ میں اب اپنی مشی کو کہاں سے لاؤگا اللہ یہ کیا کردیا آپ نے مطلب میرا ہی تھوڑا خیال کر لیتے اب میں اپنے چنٹو پینٹو کو کیا کہو گا کہ آپ کی ماما چپکلی بن گئی ہائےےے" .احد بولا جو ان کے روم کے آگے سے گزر رہا تھا .شور کی آواز سن کر ادھر ہی آگیا .اور سامنے کا منظر دیکھ اپنے دکھرے لے کر بیٹھ گیا.

ہاہاہاہاہاہاہاآ آحد بھائی آپ کے چنٹو منٹو کہا سے آگئے .آپ نے بتایا" نہیں کہ آپ نے پہلے بھی شادی کی ہوئی ہے اللہ توبہ ہماری مشی کا کیا ہو گا اب تو وہ ویسے ہی چھوٹی ہو گئی ہے اللہ امی جی دیکھ رہی ہے نہ آپ احد بھائی نے اپنی زبان سے قبول کیا ہے کہ ان کے چنٹو پینٹو منٹو ہے اب نہیں دینی ہم نے اپنی مشی ".ان کو عالی جو کب سے چُپ کھڑی سارا منظر دیکھ کر لطف اندوز ہو رہی تھی .احد کی بات پر قہقہ لگاتے ہوئے بولی

آاا ممانی جان چھوڑے مجھے درد ہو رہا ہے"آچھا اچھا مذاق تھا یہ اب" تو چھوڑ دے پلیز ممانی جان اللہ کا واسطہ ہے آپ کو آاا. ""احد اپنا کان چھوڑانے کی ناکام کوشش کرتے ہوئے بولا

".ہائے اللہ امی جی مجھے پلیز میرا بےچارہ کان چھوڑ دے پلیز امی جی" شمع بیگم نے احد اور عینی کے کانوں کو پکڑ کر موڑوتے ہوئے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم مجھے بتاؤ عینی سچ سچ کہ اس میں تمہارا تو کوئی ہاتھ نہیں ہے "نہ" شمع بیگم عینی کے کان پر پکڑ مضبوط کرتے ہوئے سوالیہ اندز میں گویا ہوئی.

ہائے اللہ امی میں نے کچھ نہیں کیا .وہ تو یہ دونوں بس پوچھ رہی تھی کہ کسی ڈرانے کے لیے کیا کرے کہ زیادہ نقصان بھی نہ ہو تو میں نے

بتا دیا اب اس میں بھی میری غلطی ہے کیا اب تو چھوڑ دے میرا کان پلیز .مجھے کیا پتہ تھا کہ وہ فارمولا آپ پر استعمال کرنا ہے ورنہ میں انھیں کوکھرچ کا مشورہ دیتی عینی اپنا کان آزاد کرواتے ہی اپنی بات کہتی وہاں سے بھاگ گئی جانتی تھی کہ اب امی کی فلائنگ چپل ہی آنی ہے .اور وہی ہوا جس کا ڈر تھا

عینی کے بھاگنے پر شمع بیگم نے فلائنگ چپل پاس کی جو عینی کے سائیڈ .پر ہونے کی وجہ سے حذیفہ کو لگ گئی

آاااا امی اب تو میں نے کچھ نہیں کیا تھا اب کیوں مارا آپ نے مجھے حذیفہ مصنوعی آنسو بہاتے ہوئے بولا

ارے نہیں میری جان تم تو میری نکمی اولادوں میں سے اول نمبر پر"

ہو لیکن آج تمہاری غلطی یہ تھی کہ تم یہ ٹوٹ مویا فون کان سے لگائے گھوم رہے ہو کبھی اس سے باہر نکل کر بھی ادھر اُدھر دھیان دو تو پتہ چلے کہ کیا ہو رہا ہے اور کیا نہیں ورنہ تو ایسے ہی کبھی چپل کھاؤ گئے تو کبھی خود کسی میں لگے ہوگئے . "شمع بیگم اپنے بیٹے کو نصحیت کرتی ہوئی بولی.لیکن لگ کچھ اور ہی رہا تھا حذیفہ کو

عینی اب میں دوبارہ اوپر نہ آو جلدی نیچے آو تم سب پتہ بھی ہے آج جمعہ ہے اور سب ساتھ ناشتہ کرتے ہے لیکن نہیں کوئی فرق پر جائے .ان لڑکیوں کو تو پھر نہ شمع بیگم کہتے ہی وہاں سے واک آوٹ کر گئی

اور اُدھر کمرے میں عالی مشی اور ثانی کا قہقہ گونجہ تھا شمع بیگم کے ری ایکشن کو یاد کر کے .وہ تو اپنے اس کارنامے پر ایسے خوش ہو رہی تھی .جیسے کوئی معرکا مار آئی ہو

اور احد بس ان کے قہقہوں کی من ہی من نظر اُتاراتا ہوا بولا

ازلان بھائی ٹھیک ہی کہتے ہے تم لوگ تو واقع شیطان کی نانیاں ہو"
اور وہ عینی وہ تو ملکہ ہے ملکہ شیطان کی ملکہ توبہ توبہ صبح صبح ہی خرافتی دماغ چلنے لگ جاتا ہے .اور ہاں اب نیچے آ جاؤ سب ویٹ کر رہے ہو گئے پتہ ہے نہ آج جمعہ ہے اور سب گھر ہے تو جلدی پہنچوں احد اپنی بات کہتا کانوں کو ہاتھ لگاتا وہاں سے نکل گیا اور وہ سب بھی فریش ہونے چل دی .کیونکہ اب انھیں جلدی پہنچنا تھا ناشتے پر سب ہی انتظار کر رہے ہو گئے ان کا اس لیے.

.....

یہ ان کے گھر کا اصول تھا کہ وہ جمعہ والے دن سب گھر پر ہوتے

تھے .اپنا آف کرتے تھےاپنے اپنے کام سے اور جمعہ کو سب ہی ایک ساتھ ناشتہ کرتے پھر سب جمعہ پڑھنے جاتے اس دن سب مرد خاص طور پر شلوار قمیض پہنتے اور گھر میں ان کی پسند کے کھانے بنتے جنہیں سب مل کر کھاتے اور اپنے پورے ہفتے کی رپوٹ بھی دیتے کہ کیا ہوا اور کیا نہیں سب ہی دادا جان کو سب کچھ بتاتے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

.....

دوسری طرف قریشی ہاؤس میں بھی آج کافی چہل پہل تھی .دو دن بعد ان کے دو سپوت اور آرہے تھے جو اس گھر کے سب لوگوں کو ان کی شرارتوں کی وجہ سے بہت عزیز تھے.

اگر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے دائیں جانب بنے کمروں میں سے دوسرے

کمرے میں جھانکے تو وہاں دو وجود دنیا جہاں سے غافل خواب و خرگوش کے مزے لے رہے تھے .تو ایسے میں تین وجود اندر داخل ہوئے اور ان کو سوتا دیکھ سکون کی سانس خارج کی اور اپنا کام کرنے لگے .

ایمو کہی بھائی اُٹھ ہی نہ جائے "ارم سرگوشی نما انداز میں بولی"

شششششش نہیں اُٹھتے تم بس اپنا کام کرو "خاموشی سے تیمو دبے دبے" لہجے میں بولی ڈرتی تو وہ بھی بہت تھی لیکن اب کام تو کرنا تھا نہ تو بس اللہ کا نام لے کر کام شروع کیا .

اور صرف دو منٹ کے بعد ہی ان لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا ہیپی برتھ ڈے ٹو یو ،،ہیپی برتھ ڈے ٹو یو ،،ہیپی برتھ ڈے ٹو بوتھ یو

ان تینون نے ہی گلا پھارے گانا گانا شروع کیا .جو اس وقت مہد اور

.عون کو اپنے بے سُرے گانوں سے جگانے میں مگن تھی

ان کی آواز سن کر عون تو اُٹھ گیا لیکن مہد تو ایسے گدھے گھوڑے بیچ .کر سو رہا تھا جیسے اسے کوئی لوری سنا رہا ہو

ارے کس کی برتھ ڈے ہے آج؟ عون نے آنکھیں ملتے ہوئے سوال کیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے آپ کے اس نکمے بھائی کی جو ایسے سویا ہے جیسے کسی نے نیند کا انجکشن لگا دیا ہو ایک منٹ ایک منٹ یہ ایسے نہیں اُٹھے گئے انھیں اُٹھنا ہی پڑے گا .تو چلو ون ٹو تھری گو تیمو ایمو اور ارم سے اشاروں میں بات کہتی گنتی گننے لگی اور پھر کیا ان تینوں نے ایک ساتھ سارا کا سارا کیک مہد کے منہ پر لگا دیا کچھ حصہ اس کے کھولے منہ میں بھی

.ڈال دیا

ان کے اس طرح کے حملے سے مہد ہڑبڑا کر اُٹھا اور اپنے منہ میں ڈالا کیک نکالا اللہ کونسا عذاب آگیا تم لوگوں کو جو یوں اُٹھا رہے ہو .اور یہ کیک کس کا ہیں اور کس خوشی میں میرے اتنے ہینڈسم سے فیس کا حال بھگاڑا مہد قریشی تو بس اپنے منہ پر لگے کیک سے ہی صدمے میں آتے ہوئے بولا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھے گدھے یہ لوگ تو تجھے تیرا برتھ دے وش کرنے آئی ہے اور تم" سیدھے طریقے سے اُٹھے نہیں تو ان کا شیطانی دماغ چلا اور تیرا یہ حال ہو گیا ہاہاہاہاہاہاہآ ویسے مزا آگیا ایسا برتھڈے پہلے دفعہ وش ہوتے دیکھا ہے .کہ اگلے سوئے ہوئے بندے کہ منہ میں ہی ٹھونس دو کیک ہاہاہاہاہاہاہآ ادھر دیکھ زرا ایک پک بنا لو تیری میں ."عون مہد کی کمرے پہ ایک مکا جرتے ہوئے ہنستے ہوئے اس کی دو سے تین پکس بنا

.لی

ابھے میرا برتھڈے ہے اور تو مجھے ہی مار رہا ہے .بجائے وش کرنے" کے کنجوس آدمی "مہد بھی اس کی طرح کی کمر پر دو دو ہاتھ کرتے ہوئے بولا

اچھا اچھا آپ دونوں لڑ بعد میں لیے جیے گا .پہلے ہمیں ہمارا گفٹ تو" دے مہد بھائی "تیمو عون کو منہ کھولتا دیکھ جلدی جلدی سے بولی

ہیں‌ہیں‌میں کیا کیا کہا تم نے؟ میں کیوں گفٹ دو ؟گفٹ تو تم" لوگوں کو مجھے دینا چاہئے؟ نہ کہ مجھے تم لوگوں کو یہ تو غلط بات ہے نہ ایسے تھوڑی ہوتا ہے "مہد تو بے چارے صدمے میں چُور لہجے میں بولا

ہاں جی ایسا ہی ہوتا ہے اور آپ نہ زیادہ شوخے نہ بنے اور آرام سے" گفٹ نکالے ہمارا اور جہاں تک رہی ہمارے گفٹ دینے کی بات تو ہم نے اتنا سب کچھ کیا ہے تو کچھ تو بنتا ہے نہ ہمارے لیے بھی ".ایمن باقاعدہ انگلی اُٹھا کر بولی اور کمرے کے چاروں طرف اشارہ بھی کیا جہاں ان تینوں نے جگہ جگہ گفٹ رکھے تھے اور غبارے بھی

ہائے جی شکریہ اتنے سارے گفٹز میرے لیے یہ لو یہ لو میرا کارڈ اور" جو دل میں آئے وہ خرید لو جاؤ کیا یاد کرو گئی تم لوگ کس سختی سے پالا پڑا ہے."مہد اپنا مصنوعی کالر جھٹکتے ہوئے شوخی میں کاڈر ان کی طرف بڑھاتے ہوئے بولا تو وہ تینوں کاڈر لیتی روم سے ایسے غائب ہوئی جسے گدھے کے سر سے سینگ

اور ہاں یات تیرا بھی شکریہ تم نے بھی تو مجھے رات میں وش کیا اور کیک بھی کھلایا اور اپنے کمرے میں سونے کی جگہ بھی بطور گفٹ دی

ہنہنہ مہد اپنی بات کہتے ہوئے اُٹھا اور اپنے گفٹز اُٹھاتا اپنے روم میں چل دیا لیکن ایک بار یہ سوچا ضرور اتنے گفٹ ان شیطان کی ٹوٹیٹوں نے مجھے کیوں دیے .خیر چھوڑو پتہ چل ہی جائے گا ابھی تو پہلے انھیں .کھولو گا میں پھر جو ہو گا دیکھی جائے گئ

"ہاہاہاہاہا یار جب تمہارے بھائی نے وہ گفٹز کھولنے ہے نہ تو دیکھنا تم .کیسی آوازیں آتی ہے مجھے تو ابھی سے ہی سُنائی دے رہی ہے ہاہاہاہاہاہاہاہآ مزہ آگا اب تو شاپنگ کرے گئے اور کافی منتوں کے بعد ہی یہ واپس کرے گئے ".ایمن ہنستے ہوئے بولی جو اب سب کاڈر کو لیے .ایمن کی طرف متوجہ تھی

ہمم میڈیم آوازیں آپ کے تخیل میں نہیں آ رہی حققیت میں آررہی ہیں زرا غور فرمائیں .ہاہاہاہا مزہ آگیا آج تو دیکھو کیسئ کیسی چینخیں مار رہے ہے .اتنے اچھے ہٹے کٹے مرد ہو کر ایک کوکھروچ سے ڈر رہے

ہیں ہاہاہاہا ایمن پھر طنز کرتے ہوئے بولی

او ہیلو میڈم وہ ایک نہیں اتنے زیادہ کوکھروچ ہے کہ بس ہے اور" تمہیں پتہ ہے نہ بھائی کو فوبیہ ہے پھر بھی رم نے بیچ میں کوکھروچ کیوں ڈالے میں نے کہا تھا نہ کے صرف ٹافیاں ہی ڈالے گئ ". تیمو ایمن کی طرف غصے سے دیکھتی ہوئی بولی جس کو اب اپنے بھائی کی فکر ستانے لگی تھی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو ٹافیاں بھی ڈالی ہیں میں نے اور جہاں تک رہی ڈرنے کی بات " تو دیکھو ڈر تو ہمارے اندر ہوتا ہے ہمارے اندر کا ڈر ہوتا ہے .ہم خود ہی اپنے اندر طرح طرح کے ڈر پال لیتے ہیں کسی کو اونچائی سے ڈر کسی کو پانی سے ڈر تو کسی کو جانوروں سے ڈر جب تک ہم اپنے اندر کے ڈر کو ختم نہیں نہ کرئے گئے یہ ایسے ہی ہمارے اسابوں پر سوار رہے گا ہمشیہ ہمیں آگئے بڑھنے سے روکے گا .اس کے لیے ہمیں

چاہیے کہ ایک دفعہ اپنے دل کو تسلی دے کر وہ کام کرنے کی کوشش ضرور کرئے جس سے ہمیں ڈر لگتا ہیں .اور اگر اس کوشش میں کامیاب ہو گئے نہ تو سمجھو آپ جیت گئے .پھر آپ کبھی بھی کسی چیز سے نہیں ڈرے گئے سوائے اللہ رب العزت سے ".ایمن قریشی بولی .اس نے کوکھروچ ڈالے ہی اس لیے تھے کہ مہد اپنا ڈر مٹا سکے بےشک وہ ایک شرارت تھی لیکن اس میں بھی اُس کا بھلا چُپھا ہوا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی ایمن بات کر ہی رہی تھی کہ مہد کے کمرہ سے خوفناک چیخ برآمد ہوئی .اس کی چینخیوں سے پورا قریشی ولا ی گھونج اُٹھا سب ہی اس کے روم میں بھاگے بھاگے آئے تھے .سب سے پہلے سویرا آئی جس کا روم ان کے روم کے ساتھ ہی تھا .

سامنے کا منظر دیکھ سب ہی ایک دوسرے کو دیکھ کر اپنی ہنسی ضبط کر

.رہے تھے

."اووو برو یہ دیکھو یہ نقلی ہے اور آپ ہے کہ اس سے ڈر رہی ہی
آپ بھی نہ برو حد کرتی ہے ."سویرا اردو میں اس کو رہا سے رہی میں
.بدلتے ہوئے بولی

"اس کی اردو سن کر سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا جو وہ کافی دیر سے
کمرے اور مہد کی حالت کو دیکھ کر ضبط کرکے کھڑے تھے .ہاہاہاہاہاہآ
بھائی کیسا لگا آپ کو گفٹز ہمارے مزہ آیا آپ کو ارم اس کا مذاق
اُڑتے ہوئے بولی "وہ تو ساری کوئی موقع نہیں ہاتھ سے نہیں جانے
.دیتی تھی اپنے بھائیوں کو تنگ کرنے کا

ر ممممممی روکوں زرا تم لوگوں کو میں بتاتا ہو پھر کیا پورے گھر میں وہ

سب مہد سے بچتی ہوئی بھاگ رہی تھی .اور مہد انھیں سبق سکھانے کے لیے ان کے پیچھے بھاگ رہا تھا.

داد جی بچائے ہمیں مہد ہمارے پیچھے لگے ہے ایمن داد جی کہ پیچھے چُھپتے ہوئے بولی

ہاں داد جی پلیز بچالے ہمیں ہم نے تو صرف مذاق کیا تھا بس پر بڑا مزہ آیا ہاہاہاہاہا تیمو بھی ان کے ساتھ ہی لگ گئی اور ارم تو پہلے ہی داد جی کے کمرے میں ہہ چُھپی تھی.

داد جی دیکھیں انھوں نے کیا کیا ہے میرے ساتھ میری سالگیرہ کے تحفہ میں مجھے مرے ہوئے کوکھروچ اور نقلی چپکلی دی ہے اور میرا پورا کا پورا کریڈیٹ کارڈ بھی لے لیا ان لوگوں نے ایسا تھوڑی ہوتا ہے. مہد بےچارے سا منہ لے کر داد جی کی گود میں سر رکھ کر زمین پر

.بیٹھ گیا

اور داد جی اس کے اس انداز پر کھل کر مسکرا رہے "پریوں یہ کیا حرکت کی آپ لوگوں نے بلا ایسا گفٹ بھی کوئی دیتا ہے بڑے بھائی کو ."بلکے ان کو تو گفٹ ہی نہیں دینے چاہیے تھے آپ کو ہاہاہاہاہاہاہآ

داد جی بھی اس کی حالت سے لطف اندوز ہوتے ہوئے مہد کو چڑانے . کے لیے بولے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

داد جی آپ بھی میری تو کوئی اہمیت ہی نہیں ہے اس گھر میں میں" جارہا ہو یہ گھر چھوڑ کر پھر آپ سب لوگ مجھے یاد کرے گئے .جیسے آپ سب چچا جان کو یاد کرتے ہے" .مہد روہانسا ہوتے ہوئے بولا

اللہ نہ کرے آپ کو کچھ ہو مہد یہ لے اپنا گفٹ اور ہاں وہ ہم نے"

مذاق کیا تھا اب نہیں کرے گئے ایسا مذاق آپ تو ایسے ہی....بُرا مان گئے جائے اب نہیں کرنی بات میں نے آپ سے "ایمن ناراضگی ظاہر کرتی وہاں سے اٹھ کر چلی گئ.

ہاں بھائی اور یہ لے اپنا کاڈر اور گفٹ ایسی باتیں نہ کیا کرے آپ پتہ ہے دل کو کچھ ہوتا ہے لیکن آپ نہیں سمجھے گئے بھائی ہم بہنوں کے پاس اتنا جگرا نہیں ہے کہ ایسی باتیں برداشت کر سکے تیمو بھی اپنے آنسو صاف کرتی گفٹ کے ساتھ کاڈر پکڑاتی روم سے چلی گئ

اب میں کیا بولو آپ نے بہت غلط بات کی مہد بھائی اور یہ میری طرف سے بھی گفٹ اور مذاق کے لیے سوری ارم بھی اچھی خاصی سناتی وہاں سے واک آؤٹ کر گئ.

پیچھے وہ تو بس انھیں جاتا دیکھتا رہا .وہ انھیں کہنا چاہتا تھا کہ وہ تو بس اس نے مذاق کیا تھا لیکن وہ کچھ بول ہی نہیں سکا اور ناجانے اس کی آنکھ سے ایک آنسو کب اس کی گال پر لڑھک گیا وہ تو بس یہ سوچ کر ہی رو پڑا کہ اس کی فکر کرنے والے کتنے لوگ ہیں جو اس کے پیچھے رو گئے اور فاتحہ خانی بھی کرئے گئے.

جاؤ مناؤ انہیں میرے شیر مان جائے گئی وہ داد جی اس کا کندھا تپتپاتے مہد کو ان کے پیچھے بجا تھا.

سوری نہ میں پریوں دیکھو معاف کر دو نہ اپنی بھائی کو اَبھی تو ایمن کو بھی منانا ہے .جو اپنا روم بند کرکے بیٹھی ہے .مہد تھوڑی ریر میں ہی ان کے روم میں موجود ان کو منارہا تھا .لیکن سامنے ہنوزو خاموشی پاکر پھر بولا اچھا اب میں نے کان بھی پکڑ لیے اب تو معاف کر دو اپنے بھائی کو مہد اپنی بہنوں کے سامنے کان پکڑتے ہوئے بولا

ارے ارے بھائی اب کان تو نہ پکڑے ہم نے آپ کو معاف کر دیا جائے کیا یاد کرئے گئے آپ کہ ہم سے پلا پڑا ہے آپ کا تیمو اور ارم دونوں مہد بھائی کے کان کو ہاتھ پکڑتے دیکھ کر فوراً بولی اور آخر میں اپنا انداز اپناتے ہوئے بولی

جائے جائے آپ کا ایمن ویٹ کر رہی ہو گئی منا لی جئے گا ہماری پیاری سی دوست کو

ارم مہد کو ایمن کے روم کی طرف بجھتے ہوئے بولی

اور مہد بھی مسکراتے ہوئے ایمن کے روم کی طرف بڑھا اور روم کا زوردار نوک کیا لیکن دروازہ کھولا تھا تو وہ اندر ہی چلا گیا کمرے کی لائٹ آف تھی اس نے ہاتھ بڑھا کر روم کی لائٹ جلائی اور سارے

کمرے کو ہونقوں کی طرح دیکھتا رہا

جہاں ہر طرف غبارے لگے ہوئے تھے اور جگہ جگہ مہد کی تصویریں لگی تھی غباروں کے ساتھ ہی لٹک رہی تھی.

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو

ہیپی برتھ ڈے ٹو یو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اتنے میں روم میں سارے لوگ ہی داخل ہوتے ہوئے اس کو برتھ ڈے وش کرنے لگے اور مہد تو عورتوں کی طرح آنسوں بہانے میں مصروف ہو گیا.

ابھے روندو اب بس کر اور کیک کاٹ ویسے ہی اتنا لمبا ٹی وی شو دیکھا" ہے اب بس کرو بھائی ہم نے ابھی ناشتہ بھی نہیں کیا اور ٹائم دیکھ بارہ بج گئے اب تو بہت بھوک بھی لگ گئی ہے مجھے ".عون بھی اس کے

.رونے اے تنگ آکر بیزاری سے بولا

اس کہنے پر مہد نے آگے بڑھ کر کیک کاٹنے لگا ابھے ایک منٹ میرے کپڑے تو دیکھو یار وہ تو بدل دینے دو مہد اپنے کپڑوں کی طرف دیکھتے ہوئے بولا جو وہ نائٹ ڈریس میں تھا بلیک شرٹ اور وائٹ ٹراؤزر میں تھا بکھرے بال اور دھولا ہوا چہرہ اس کی وجہیہ شخصیت اس .ڈریس میں بھی کسی کا بھی دل ڈھرکا دینے میں ماہر تھی

افففففف یہ ڈمپل یار ارم تمہارا بھائی اتنا کیوٹ کیوں ہے میں تو دیکھ کر ہی مر جاتی ہو بول جاتی ہو کہ ناراض ہو اس سے ایمن باقاعدہ ارم کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی

اور ارم تو بس اس کے انداز پر مسکرا دی یار دیکھ دھیاں سے مری

یہاں سب موجود ہے ارم اس کے کان میں سرگوشی نما انداز میں بولی

ابھے ایسے ہی کاٹ لے کیک اب ورنہ میں نے خود ہی کاٹ لینا ہے
عون قریشی زار غصے میں بولا

اچھا اچھا چلو کاٹے ہیں کیک مہد نے کہتے ہی کیک کاٹا اور سب کو کھلایا
پھر سب نے اس کو دعائیں دی اور کھانے کے لیے سب ڈائننگ ٹیبل
.میں موجود کھانا کھا رہے تھے

. دوپہر کے تین بج چکے تھے.سورج پورآب وتاب سے چمک رہا تھا
لاہور کی سڑکوں پر معمول کے مطابق رش تھا .اور ایسے میں اگر سبزہ
زار کی طرف آئے تو ایم بلاک میں بنے گھروں میں سب سے نمایاں
قریشی ولا بھی اپنی پوری قدوقامت کے ساتھ کھڑا تھا .اگر اس گھر کے

اندر کی طرف چلے تو کچن میں گھر کی عورتیں کھان بنوانے میں مصروف تو کوئی گھر کی صاف صفائی میں مصروف تھی .اور مرس سارے اپنے اپنے کمروں میں موجود تھے کوئی آرام کر رہا تھا تو کوئی کام.

اگر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے بائیں جانب مڑے سب سے پہلے کمرے میں جھانکنے سے معلوم ہو گا کہ اس کمرے میں کوئی طوفان آ کر گیا ہے .کیونکہ کمرے کی کوئی چیز بھی اپنی جگہ موجود نہیں تھی .سب چیزیں بکھری پڑی تھی .

یار تیمو یہ ٹاپس تو ڈالنا میرے کانوں میں مجھ سے ڈل نہیں رہے .ایمو تیمو کی طرف سلیور کے ٹاپس بڑھاتے ہوئے بولی کیونکہ وہ ساری نکاح میں جانے کے لیے تیار ہورہی تھی جن میں تیمو سب سے پہلے ریڈی ہو کر بیٹھی تھی.

جس نے سفید شلوار قمیض کے ساتھ سُرخ دوپٹا اچھے سے گلے میں سیٹ کیے تھوڑا سا سر پر لیے لمبے کالے سیدھے بالوں کو کھلا چھوڑے ایک سائیڈ سے آگے کی طرف کیے ہوئے تھے اور ہلکے سے میک اپ میں بہت ہی خوبصورت لگ رہی تھی وہ تو ویسے ہی پورے گروپ میں سب سے زیادہ خوبصورت تھی .اور آج تو ہلکے پھلکے میک اپ میں تو غضب ڈھا رہی تھی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels | Articles | Books | Poetry | Interviews

اور اگر ایمن کی بات کرے تو ان بھی لائٹ پنک کلر کی شلوار اور شارٹ فراک پہنی ہوئی تھی اور ہلکے براؤن بالوں کو جوڑے میں مقید کیا اور اس نے بھی سر پر ڈوپٹہ سیٹ کیا ہوا تھا جس سے اکے جوڑے کی کچھ لٹیں چہرے پر بھی آ رہی تھی .ہلکے سے میک اپ اور سیلور ٹاپس پہنے اور اس سرخ و سپید رنگت رنگت پر یہ رنگ بہت کھل رہا تھا .لیکن تیمو کو مات پھر بھی نہ دے پائی تھی.

ارے میرے سینڈلز نہیں مل رہےےے ...ماشاءاللہ تم دونوں تو"
بہت ہی خوبصورت لگ رہی ہو .آج کس کس کے دلوں پر بجلیاں
گرانے کا ارادہ ہے آپ کا جناب,اور ایمو بس کر دو یار بھائی آگے ہی
تم پر لٹو ہے اب تو نہ کرو اور انہیں اپنا دیوانہ ".ارم جو اپنے سینڈلز کا
پوچھنے آئی تھی ان دونوں کو دیکھ کر سب کچھ بولے ان کی تعریف
.شروع کر دی .اور ساتھ ساتھ چھیڑنا بھی فرض بنتا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہائے رے یہ شرمانہ اور پھر شرما کر چُپھ جانا کمال ہے کمال ارم شوخ"
لہجے میں ایمن کو تنگ کرتے ہوئے بولی جو اس کے منہ سے ازلان
.کے بارے میں سن کر شرم و حیا سے لال ٹماٹر ہو گئی تھی

نہیں نہیں وہ تو بلش ان زیادہ لگ گیا ہے اور تمہارت بھائی سے میں"
ناراض ہو بہت زیادہ والا ناراض ",ایمن اپنی صفائی دیتے اور ازلان سے
ناراضگی ظاہر کرت ہوئے بولی

اور میں نے کس پر بجلیاں گرانی ہے مجھے تو کوئی مل ہی نہیں رہا ایسا"
جو مجھے جہان سکندر کی طرح پروٹیکٹ کر سکے اور سالار کی طرح
بےلوث محبت کر سکے ہائے رے میرے دکھرے ",تیمو بھی اپنا دکھ
سُناتے ہوئے بولی جیسے یہ تو مری جارہی تھی اپنے ناول کے ہیرو سے
ملنے کے لیے اصل زندگی میں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور تم بھی کچھ کم نہیں لگ رہی ہو .جب سے پتہ لگا ہے حنان بھائی آ
رہے ہیں میڈم دن بادن نکھرتی جا رہی ہے تو کیا خیال ہے ارم تمہارا
بھی نکاح نہ پڑھا دیا جائے حنان بھائی کے آتے ہی .ایمن ارم کو
چھڑتے ہوئے بولی اب اس نے اپنا بدلہ بھی تو لینا تھا نہ جو یہ لوگ
کسی پر بھی نہیں چھوڑتی تھی

اوے ہوئے شکر ہے میرا بھی خیال آیا کسی کو اور آپ کے خیال نیک"
ہے .نکاح ہوجانے سے محرم رشتہ بن جائے گا نہ ورنہ تو ان سے بات
. کرنا بھی مناسب نہیں لگتا مجھے ".اچھا یہ بتاؤ میں کیسی لگ رہی ہو

ارم نے بھی شکر ادا کیا کہ ایمن نے اس کی بھی تعریف کی

یار تم بھی ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو اور تمہارے یہ شہد رنگ"
بال اففف بہت خوبصورت لگتے ہیں تم پر ماشاءاللہ .اور یہ غزالی آنکھیں
اوپر سے ان میں بھرا یہ کاجل

اور یہ گلابی گلابی گال اور یہ پیچ کلر کا ڈریس کمال لگ رہی ہو کمال
واللہ میرا تو دل گردے سب آگئے تجھ پر جانی اب تو اپنا دل مجھ دے
دیے" .ایمن بھی اس کی ہر ایک چیز کو پوائنٹ آوٹ کرتی اپنے دل پر
.ہاتھ رکھتی فل ڈرامائی انداز میں بولی

ارے ارے سوی تم بھی بہت خوبصورت لگ رہی ہو ماشاءاللہ میری انگریزنی پری . تیمو سویرا کی گال کو کھینچتے ہوئے بولی اور اس کے سر پر ڈوپٹہ اوڑھتے ہوئے بولی چاہیے تھوڑا لو لیکن ڈوپٹہ سر پر ہونا لازمی ہیں اوکے

جی اوکے پر یار یہ نہ مجھ سے سنبھالا نہیں جارہا .افففف پتہ نہیں تم" لوگ کیسے "اتنی گرمی میں یہ سب ڈال لیتے ہو سویرا اپنے لانگ گھیرے دار فراک کو ایک ہاتھ سے پکڑ کر سنبھالتے ہوئے شدید جنجلاہٹ سے بولی

ارے میری جان تمہیں بھی عادت ہو ہی جائے گئی بہت جلد دیکھنا تم" اور ماشاءاللہ اتنی پیاری لگ رہی ہو بلکل لال پری داد جی صحیح کہتے ہے تمہیں ."تیمو ایمن کے کان میں ٹاپس ڈالتے ہوئے سویرا سے مخاطب ہوئی

اور پھر وہ لوگ ایک دوسرے کی مدد کرتے بلآخر تیار ہو ہی گئی تھی اب ان کا ارادہ جانے کا تھا لیکن ہائے رے قسمت ارم کی اماں نے انہیں اور پھر کمرے کی حالت کو دیکھا اور نظروں ہی نظروں سے سالم نگل کا موڈ بنتا دیکھ سب نے ہی کمرے کہ ایک ایک چیز درست کرنی شروع کی تو بلآخر پندرہ منٹ کی تگ و دوگ کے بعد کمرہ اپنی اصلی حالت میں واپس آیا اور وہاں ان کی چچی جان کا بھی موڈ درست حالت میں آیا ان کی ایک گھوری نے ہی سب کو سیدھا کر دیا.

اب ماشاءاللہ بہت پیارے لگ رہی ہو تم چاروں اور کمرہ بھی اب بڑھے ہو گے ہو تو کچھ بڑوں والے کام بھی کیا کرو ایسے اگر کوئی مہمان دیکھ لیتا تو کتنا بُرا لگتا نہ ہمیں اور انھیں فضول کی باتیں کرنے کا موقع مل جاتا چچی جان نے میٹھے طنز کے ساتھ ان کی تعریف کی اور وہ ساری اللہ حافظ کرتی گاڑی بھاگا لے گئی.

****

دوسری طرف شاہ ولا میں بھی یہی حال تھا اریجمنٹ سارے حذیفہ شاہ نے اپنی نگرانی میں کروائے تھے .اور سارے لان کو سفید اور گلابی پھولوں کے ساتھ سجایا گیا تھا .یوں لگ رہا تھا کہ جیسے زمین کے اس حصے نہ کوئی پرستان سے پریاں اُترنی ہو .اور شاہ ولا کی چڑیا کوئی پریوں سے کم تھی بلہ وہ تو اس پورے شاہ ولا کی رونق تھی رونق.

اگر شاہ ولا کے اندر کی طرف چلے تو راہداری سے گزر کر سامنے کی طرف ٹی وی لاونج سے گزرتی ہوئی سیڑھیوں کی طرف بڑھے تو سامنے والے کمرے میں دلہنیں تیار ہو رہی تھی اور عینی پالر والیوں کا دماغ کھا رہی تھی کہ یہاں سے ایسے کرو اور یہاں سے ویسے کرو اب

.صرف ان سب کا میک اپ ہوا تھا ابھی بال رہتے تھے

عینی بھی ان کے میک اپ کے بعد خود بھی تیار ہونے چلی گئی پیچھے پالر والیوں نے سکھ کا سانس خارج کیا ورنہ عینی تو ان کے ناک میں دم کر رکھا تھا.

عینی نے بھی تیمو کی طرح سفید شلوار قمیض اور ساتھ لال ڈوپٹہ لیا تھا اور لئیر کٹنگ بالوں کو کلر ڈالے ,کاشنی آنکھوں میں کاجل لگایا ,عنابی ہونٹوں پر پنک لپ سٹیک لگائی اور دونوں گالوں پر بلش آن لگایا وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی اوپر سے اس کی ایک گال پر پڑتا ڈمپل کما لگتا تھا .اور آنکھیں ہر وقت چمکتی رہتی تھی.

وہ گنگناتے ہوئے طہ کے روم کی طرف چل دی وہی پر ہی سارے

.موجود تھے .حذیفہ کی باتیں سن کر ہنس رہے تھے

جو کہہ رہا تھا کہ احد تجھ پر نہ یہ سوٹ نہیں کر رہا پہلے تو جا باتھروم"
اور کپڑے دھونے والی بلیچ سے اپنے منہ چمکا کر آ,اور رگڑ رگڑ کر
دھوئی کوئی تو میل اُترے گئی تیری ,پھر پہنی یہ نکاح کا سوٹ اور اگر
اس سے بھی آفاقہ نہ ہوا تو تیزاب سے ضرور ہو گا .اور اگر اس سے
..بھی نہ ہوا نہ تو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھے بس بس یار میری اتنی ہینڈسم سی شکل پر لڑکیاں مرتی ہے اور"
تم کہہ رہے ہو میں بلیچ سے منہ دھو مطلب زیادہ نہیں ہو گیا یار
احد بے چارہ سا منہ بنا کر بولا وہ تو صدمے میں ہی تھا کہ اس کی",
.شکل کو کسی قسم کے تیزاب کی ضرورت ہے

اور طہ بھائی بھی تو دولہے ہے نہ وہ بھی میرے سے تھوڑی بہتر شکل"

" دئیزور کرتے ہیں

ہاں تو طہ بھی تو تیرے ساتھ ہی اپنے شکل کو دھوئے گا نہ میں نے" سارے ایسڈ منگا لیے ہے سلفورک ایسڈ ,نائٹریٹک ایسڈ ,اور بھی بہت سے ہیں تم لوگ بس چلو میرے ساتھ میں تم لوگوں کا منہ چمکا دو گا نہیں تو میری بےچاری بہنیں تمہاری یہ عجیب و غریب شکلیں دیکھ کر ہی صدمے میں چلی جائے گئی ".حذیفہ نہایت ہی سنجیدگیٔ سے کہہ رہا تھا جیسے منہ وہ انسان نہیں کوئی مشین ہو اور انھیں منہ دھونے کے لیے صابن نہیں تیزاب ک ضرورت ہو.

اور ازلان کا کیا میرے تو اتنا پیارا چہرہ ہے .دیکھوں لڑکیاں تو میرے" ڈمپل اور یہ گرے کلر کی آنکھیں پر مرتی ہیں لڑکیاں اور تم میرا چہرہ خراب کرنے تُلے ہوئے ہو ",طہ بھی اپنے چہرے کی فکر کرتے ہوئے بولا

ہاں تو ازلان شاہ رہ گئے ہے نہ اس بار حذیفہ ازلان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولا جو ابھی نہا کر نکلا تھا.

ہاں نہ میں تو رہ ہی گیا مجھے بھی بتاؤ کیا بات ہے کیا کام ہے ازلان بھی اپنے چہرے میں مسکراہٹ سجائے بولا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے ہاں نہ یہ سالا تو رہ گیا ہم نہ فاسفورک ایسڈ استعمال کرے گئے" ٹھیک ہے نہ "

نہیں یار وہ جو پینٹ نہیں ہوتا آئل والا جو چمکتا رہتا ہے وہ کرے" گئے استعمال دیکھی پھر تو کیسے جچتا ہے میرا سالا "احد طہ کی بات کو بیچ میں کاٹتے ہوئے بولا

ارے ہاں یہ آیڈیا بھی ٹھیک ہے اسے نہ ڈینٹگ پینٹگ والو کے پاس لے چلتے ہے وہاں جو اس کے چہرے پر ایک بُرش پھیرے گا نہ تو دیکھنا کیسے لشکارے مارے گا لشکارے حذیفہ بھی احد اور طہ کو لقمہ دیتے ہاتھوں پر ہاتھ مارتے ہوئے اپنا منصوبہ بیان کر رہا تھا.

بھائی واہ مزہ آگیا آج تو ایسی باتیں سن کر واقع ہی ان کو نہ ایسے تجربے کی بڑی ضرورت ہیں بھائی عینی جو کب سے کھڑی ان کی گفتگو سے محظوظ ہو رہی تھی اب بولی

سر کیا ہم اندر آجائے ایک نارمل سا لڑکا جو لڑکا کم لڑکی زیادہ لگتا تھا" "کمرے کا دروازہ نوک کرتا اجازت طلب کر رہا تھا

سب نے حذیفہ کو سوالیہ نظروں سے دیکھا جیسے کہہ رہے ہو کہ تیرا".
ٹیسٹ اتنا عجیب ہے شادی کے لیے" ,کیونکہ ان کی اپنی جو ہو رہی
. . تھی .تو وہ صرف اور صرف شادی کے بارے میں ہی سوچ رہی تھے

ابھے گدھوں یہ میک اپ آرٹسٹ ہے جو تم لوگوں کا فیشل اور مساج"
کے ساتھ ساتھ تم لوگوں کو انٹرٹین بھی کرئے گا تاکہ یہ سڑی ہوئی
بوتھیاں کچھ اچھی لگ سکے".حذیفہ تو آج کوئی موقع ہی نہیں جانے
دے رہا تھا انہیں تنگ کرنے کے اور اب بھی آخری بات پر چہرے پر
شررات لیے ہوئے بولا

پھر تھوڑی دیر میں تین لڑکے ان تینوں کا مساج کر رہے تھے جو
مساج کم اور مار زیادہ رہے تھے بقول ان تینوں کے

کہ ہم تو سالے پھر تین ہے تم اپنا سوچوں تم پر بھی یہ وقت آنا ہے"
حذیفہ کے بچہ تم دیکھنا زرا کہ کیسے گن گن کے بدلہ لے گئے ہم طہ
ان کی تیز تیز چلتے ہاتھوں جو اس کے خیال میں مساج کم تھپڑ زیادہ مار
رہے تھے .ان کو روکتے ہوئے منہ پر ہاتھ پھیرتا ہوا بولا اور حذیفہ شاہ
کو انجام کے لیے ڈرایا "جس کا اُس پر زرا برابر بھی اثر نہ ہوا وہ تو
ایک سائیڈ پر کھڑا عینی کے ساتھ لائیو شو دیکھتا مطلب ان تینوں کی
.دُرگت بنتا دیکھ لچف اندوز ہو رہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"

وہ عینی بی بی آہ کی سہیلیاں آئی ہے آپ کا پوچھ رہی ہے .ان کی"
"ایک ملازمہ نے کمرے کے باہر کھڑے ہی آواز دی

کیونکہ ان کا روم بند تھا نہ اتنی عزت رکھ ہی لی تھی حذیفہ نے ان
تینوں کی

اچھا تم انہیں میرے کمرے میں لے کر چلوٗ میں آتی ہو اور بھائی پلیز"
اب ان کی جان بخش دے بےچارے دُلہے ہے ".عینی ملازمہ کو کہتی
ساتھ ہی حذیفہ سے بھی مخاطب ہوئی اور اپنے باقی بھائیوں کے لیے
رحم کی اپیل کی جو کہ منظور کر لی گئی اور اس نے ان لڑکوں ان کی
.جان بخشی کا حکم سُنایا.تو انھوں نے بھی شکر کا کلمہ پڑھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عینی ان کی اس حرکت پر قہقہہ لگاتی کمرے سے چلی گئی

****

اسلام علکیم کیسے ہو تم لوگ ماشاءاللہ آج تو ساری کی ساری ہی پریاں
لگ رہی ہے واہ جی واہ عینی سلام لیتے سب سے ملتے تعریف بھی کر

.رہی تھی

وعلکیم اسلام ہم ٹھیک الحمدللہ تم اپنا بتاؤ کہا تھی اب تک کہا تھی تم" ہم انتظار کر رہے تھے اور دولہنیں کہا ہے "تیمو سلام کا جواب دیتی سوال بھی کر رہی تھی

وہ میں نہ حذیفہ بھائی کے روم میں تھی.اور پھر عینی نے انہیں سب """بتایا کہ بےچارے دُلہوں کے ساتھ کیا کیا ہوا ہے

"

ہاہاہاہہاہاااہاہ وہ یار کیا بات ہے حذیفہ بھائی کی مزہ آگیا سن کر "ایمن" ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہوتے ہوئے بولی

یار تیمو یہ بھی رسم ہوتا ہے تم نے اپنو کو بتا نہیں ہم مووی بناتا نہ"

"" اس رسم کی حد ہے یار پتہ نہیں کیا بنے گا ان لڑکیوں کا

سویرا اپنے مخصوص لہجے میں تیمو سے گلا کرتے ہوئے بولی"

ارے نہیں یہ رسم نہیں ہے اور اللہ نہ کرے ایسی رسم بنے ورنہ"
دُلہے تو بھاگ جائے گئے ".عینی تیمو کے بولنے سے پہلے ہی سویرا کو
جواب دیا اور پھر انہیں سارا واقع بتا دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہاہاہاآ ویسے حذیفہ بھائی نے تو کمال کر دیا مطلب ہیمں بھی پیچھے"
چھوڑ دیا " .واہ واہ واہ کیا بات ہے ارم نے ہنستے ہوئے داد دی

اب ایسی بھی بات نہیں ہے ہم سب سے بیسٹ ہے ابھی جب یہ"
جوڑے گفٹ کھولے گئے نہ تو پھر دیکھنا کیا ہوتا ہے ."تیمو قپنی تعریف

کرتے ہوئے بولی

پھر ان سب نے مل کر گفٹ پیک کیے اور ساری اب مشی کے روم میں تھی اور میک اپ آرٹسٹ اپنا کام کر کے جا چکی تھی

ماشاءاللہ یار تم لوگ کتنا خوبصورت لگ رہا ہے " .یہ سویرا تھی"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے رہا نہیں رہی ہیں اپنی اردو میں یہ رہی رہا گا گی اور آتا آتی" جیسے لفظوں کو صحیح جگہ استعمال کرنا سیکھ لو نہیں تو کسی دن پیٹ جاؤ گئی کسی سے تم "ایمن اس کی اردو پر ٹونٹ کرتے ہوئے بولی جو بےچاری نہ جانے کب سے اسے یہی سمجھا رہی تھی

اچھا ٹھیک ہے آ ہی جائے گا ہم کو بھی صیح تلفظ اردو کا ویسے کتنا میٹھا"

.زبان ہے نہ یہ اردو مجھے تو قسم سے بہت مزہ آتا ہے بولتے ہوئے

سویرا نے اپنی غلطی ماننے کے ساتھ ساتھ اردو کی تعریف بھی کی"

ہاں یہ تو ہے اردو بہت میٹھی زبان ہے کیونکہ یہ بہت سی زبانوں کے مکسچر کے بعد بنی تھی .اسی لیے تو اسے "لشکری زبان "کہتے ہیں . تیمو اردو کی تعریف کرتے ہوئے بولی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اوو ہیلو پلیز اپنا یہ لیکچر بند کر دو تم لوگ ایسے لگ رہا ہے اردو کی" کسی کلاس میں بیٹھے ہے .اور مرزا غالب کی روح تم لوگوں میں گھس کر ہمیں اردو کی تعریف میں سبق پڑھا رہے ہیں "۔مشی دونوں کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بولی ایک تو وہ دُلہنیں بنی بیٹھی تھی اور اوپر سے یہ .لیکچر وہ تو اکتا گئی

اور کلاس بھی ایسی جہاں تجھے کبھی کچھ سمجھ نہیں آیا کبھی مجھے تو یہ" سمجھ نہیں آتی کہ تم پاس کیسے ہو جاتی ہو یار مطلب جب بھی پوچھوں کچھ آتا نہیں ہے تمہیں اور جب رزلٹ آتا ہیں تو میڈیم اکثر کلاس کی ٹاپ بچیوں میں پائی جاتی ہے ". تیمو بھی مشی کو دوبدو جواب دیتے ہوئے بولی

جی کیونکہ بقول اس چوہیا کے یہ میڈیم رٹے لگاتی ہیں اور جس کا رٹا" نہیں لگتا اُسے بینچ یا کرسی کے اوپر لکھ لیتی ہے تاکہ اگر پیپر میں آئے تو یہ لکھ سکے ,اور تم بھی انہی لوگوں میں شامل ہوتی ہو اگر یاداشت سلامت ہو تمہاری ,نہیں تو بتا دو میں "عینی بھی اس مکالمے میں حصہ ڈالنے لگی

جی میری یاداشت سلامت ہے اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپ کے اور میری بات یہ کہ میں رٹے تو نہیں لگاتی نہ تیمو اتراتی ہوئی بولی اور

تم تو ایسے ہو جیسے پیپر ہی دیکھ کے آتی ہو مطلب جو سوال یاد کرتی ہو وہی پیپر میں آتا ہے.

"افففففف اللہ بس کر دو ساری زندگی نہیں اتنی سیریس ڈسکشن کی تم لوگوں نے آج کیوں کر رہے ہوں بھئی نکاح ہے آج ہمارا کوئی پرچہ نہیں حل کرنے بیٹھے ہم یہاں اور تم عینی چلو گانا گاؤ ہمارے لیے" عالی جو کب سے صرف سن ہی رہی تھی اکٹاتے ہوئے بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو لڑکیوں مولوی صاحب آگئے ہے انہیں لے کر باہر آو .سحر بیگم جو ثانی کی امی (ان سب کو کہتی مڑنے لگی کہ ثانی کو مڑ کر نظر بڑھ کر دیکھا)

ماشاءاللہ میری بیٹی تو آج جنت کی حور لگ رہی ہیں اگر تیرے بابا زندہ

ہوتے نہ ثانی آج بہت خوش ہوتے کہ آج ان کے دونوں بچو کا نکاح ہیں اور وہ بھی ان سے جن سے وہ چاہتے تھے .اللہ تم سب بچیوں کے نصیب اچھے کرے آمین اور چلو اب سب نکلیے آو

سحر بیگم بیٹی کو گلے لگاتی اپنے آنسو صاف کرتی سب کو نیچے آنے کا کہہ کر وہاں سے چل دی .

پیچھے سب نے مل کر ثانی کو سنبھالہ اور اپنی آنکھوں کے آنسو بھی صاف کئے .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کسی کی چلے جانے سے سب ختم نہیں ہو جاتا ,آپ کی زندگی چلتی رہتی ہے کسی کہ ساتھ بضی کسی کہ بعد بھی لیکن جو خلا پیدا ہوجاتا ہیں نہ وہ کبھی نہیں بڑھتا اس میں ہمیشہ وہ جگہ خالی ہی رہتی ہے .

پھر دُلہنوں کو لال اور سفید موتیں کے پھولوں کی بنی خوبصورت سی

چادر اوپر تانے ان کو نیچھے گاڈرن میں لایا گیا .سب سے پہلے عالی جو گجرے اور مہندی والے ہاتھوں میں گلابی پھولوں کا بُکے پکڑے نظر آئی,جس نگلابی ہی لمبی گھیرے والی فراک پہنی تھی اور ساتھ ہلکا سا میک اپ کانوں میں سلور کے جمکے اور گلے میں چھوٹا سا نکلیس پہنے نشیلی آنکھوں میں کاجل لگائے اور عنابی ہونٹوں پر لال لپ سٹک لگائے .آج مکمل سراپائے حُسن لگ رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Social Articles|Poetry|Interviews

اس کے پیچھے مشی جو لال پھولوں کا بُکے پکڑے مہندی لگے چوڑیوں والے ہوتھوں میں تھامے سفید اور لال کام والا شلوار سوٹ پہنے کالی آنکھوں پر لائنر لگائے کاجل ڈالے ,اور ہونٹوں پر گلابی ہی لپسٹک لگائے عالی کے پیچھے پیچھے ہی چل رہی تھی

اس کے ساتھ ثانی جو کہ گولڈن اور گلابی کام والی فراک پہنے سر پر گلابی ڈوپٹہ لیے

ہلکا سا میک اپ اور گرے آنکھوں میں کاجل ڈالے مہندی اور گجروں والے ہاتھوں میں گلاب کے پھولوں کا بُکے پکڑے مشی کے ساتھ ساتھ تھی اور باقی سب نے ان کے اوپر والی چادر کا ایک ایک پلوں پکڑا ہوا تھا .ہر دیکھنے والی نظر ان سب کو ہنستا مسکراتا دیکھ کر رشک کر رہی تھی.

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان تینوں کو سٹیج پر بیٹھا گیا اور سٹیج ایسے سجا تھا کہ اس کہ ایک طرف نیچے بیٹھ کر دولہا اور دولہن کا نکاح ہونا تھا اور دوسری طرف ان کے بیٹھنے کے لیے صوفے لگائے گئے تھے.

ان کے بعد لڑکوں کی انٹری ہوئی تینوں لڑکوں نے سفید شلوار قمیض کے ساتھ اپنی اپنی دُلہنوں کے ڈریس کی میچنگ کی واسکٹ پہنی تھی اور

وہ تینوں بھی کسی ریاست کے ولی عہد ہی لگ رہے تھے

طحہ شاہ اپنی گرے آنکھوں میں سارے زمانے کی خوشیاں لیے ہوئے تھا.اور بائیں گال کا ڈمپل بہت ہی کیوٹ دیکھتا تھا اسے کسی مغرور شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا.

ازلان شاہ اپنے شوخ مزاج کے ساتھ دائیں گال اور اور تھودی پر پڑتا ڈمپل اور کالی آنکھوں والا پرنس چارمنگ ہی لگتا تھا.

اور احد شاہ جو شکل سے ہی شریف لگتا تھا اور ہیزل آنکھیں اس کو اور معصوم دیکھاتی تھی .وہ تو پرستان سے آیا پریزاد ہی لگ رہا تھا .

اور حذیفہ شاہ جو ان سب سے زیادہ خوبصورت تھا ہلکی بڑھی شیو

دونوں گالوں پر پڑتے ڈمپل بلی آنکھوں والا اپنی ہی دُھن میں مگن بس اپنے اپنوں کے لیے جان لینے والا اور دینے والا خوبصورت سا بادشاہ لگتا تھا.

تیمو تو بس اسے دیکھتی ہی رہ گئی تھی جو کب سے مسکرا مسکرا کر اپنے بڑی سے باتیں کرنے میں مصروف تھا .اپنے اوپر کسی کی نظروں کی تپش محسوس کرتے ہوئے اس نے زرا سا رخ موڑ کر اسے دیکھا جو اب اس کے دیکھنے سے گڑبڑا کر کہی اور ہی دیکھنے لگ گئی تھی .اور حذیفہ مسکرتا ہوا سر جھٹک کر اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا .اور تیمو نے بھی زیادہ دیکھنے سے اجتناب ہی کیا

کشش سورج کی ہوتی ہیں

جلنا زمین کو پڑتا ہے

قصور آنکھوں کا ہوتا ہے

تڑپنا دل کو پڑتا ہے

ایمن شعر پڑتے تیمو کے گلے میں باہیں پھیل لی اور تیمو تو بس حیرانگی سے ایمن کو دیکھے گئ جیسے پتہ نہیں کب کیا سمجھ آیا تھا.

"ابے جانی ہم یار ہے جگری یار تو تیرے دل کی بات کیسے نہیں جانوگی میں ویسے بندہ ہنڈسم اور اچھا بھی ہے,بلکل تیرے ناولوں کی طرح کا مکسچر "ایمن اس کے کندھے سے کندھا مارتے ہوئے بولی

"تو تیمو بھی مسکرا دی لیکن یہ بات کسی کو پتہ نہ چلے پلیز اور ویسے بھی یہ بس وقتی اٹریکشن ہے یار چل چھوڑ وہاں چلتے ہیں ."تیمو کہتی اسے ساتھ لیے گئ اب یہ تو وقت ہی بتائے گا یہ وقتی اٹریکشن ہے یہ

کچھ اور

نکاح شروع ہوا سب سے پہلے عالیہ اور طحہ کا نکاح ہو

عالیہ شاہنواز شاہ طحہ شایان شاہ بعوض دولاکھ روپیہ حق مہر آپ کے نکاح میں دیا گیا کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے.

"قبول ہے"

عالی بہت آہستہ سے بولی اور گھونگٹ میں بھی اس کی آنکھ سے ایک آنسوں اس کی ہتھیلی کی پشت پر گرا

عالیہ شاہنواز شاہ طحہ شایان شاہ کہ نکاح میں بعوض دولاکھ روپیہ حق مہر میں دیا گیا کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے .مولوی صاحب دوبارہ بولے

قبول ہے

قبول ہے

تین دفعہ نکاح قبول کرنے کہ بعد لڑکے کی طرف مولوی صاحب موڑے جو بلکل عالی کے سامنے بیٹھا نظریں عالیہ کے چہرے کا طواف کرہی تھی جو سرجھکا کر اپنا اب کچھ اس کے نام کر چکی تھی.

طحہ شایان شاہ کیا آپ کو عالیہ شاہنوازشاہ باعوض دولاکھ روپیے حق مہر کے آپ کے نکاح میں دیا گی کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں قبول ہے

قبول ہے

قبول ہے

مولوی صاحب کے تین دفعہ پوچھنے پر اس نے نکاح قبول کیا اور دعا کے لیے ہاتھ بلند کیے اور اپنے پاک پروردگار کا شکر ادا کیا جس نے

. اسے اس کی محبوب اس کی بیوی کے روپ میں اسے عطا کر دی تھی

اب باری آئی مشی اور احد کی مشال شایان شاہ ,آپ کا نکاح احد عابد شاہ کے ساتھ دولاکھ روپیہ حق مہر سکہ رائج الوقت آپ کے نکاح میں دیا گیا کیا آپ نے قبول کیا؟

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی قبول ہے

قبول ہے

.قبول ہے

مشی کے بعد مولوی صاحب نے احد کی طرف آیا اور احد کے احجاب و قبول کے بعد دعا بھی کروائی.

پھر باری آئی ثانی اور ازلان کی جسکا ازلان بہت ہی بے صبری سے انتظار کر رہا تھا.

ثانیہ عابد شاہ ولد عابد شاہ آپ کا نکاح ازلان شایان شاہ ولد شایان شاہ سے دولاکھ روپیہ حق مہر کے آپ کے نکاح میں دیا کیا آپ کو قبول ہیں

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ثانی لو اس وقت اپنے بابا کی بہت زیادہ یاد آئی تھی اس نے اپنے پاس کھڑے اپنے عزیز ازجان بھائی کو دیکھ اور ساتھ داداجان اور اپنے ماموں کو جو اسی کی طرف دیکھ رہے تھے.

طحہ نے بہن کے سر پر ہاتھ رکھا اسے اپنے باپ ہونے کا فرض نبھایا تھا اس وقت اس کی آنکھوں میں بھی آنسوں تھے جو وہ کوشش کے

.باوجود بھی نہ روک پایا تھا

دادا جان نے طحہ کا کندھا تھام کر اسے حوصلہ دیا .تو وہ نم آنکھوں سے مسکرا دیا

بھائی کا ہاتھ محسوس کرتے ہی ثانی نے نکاح قبول کیا اور کانپتے ہاتھوں سے دستخط کئے اور اپنا سب کچھ ازلان کے نام کر دیا سائن کرتے ہی بھائی کے گلے لگل کےثانی بے اختیار ہی رو دی تھی .طحہ اور سحر بیگم .اور اس کی دوستوں نے اسے سنبھالہ تھا

ازلان نے بھی دل کھول کر نکاح قبول کیا تھا وہ تو خوش ہی بہت تھا اس کے خواب آج سچ ہوئے تھے اس نے ثانی کے لیے جذباتوں میں کسی اور کو آنے ہی نہیں دیا تھا .آج اس کی محبت اس کے سامنے اس .کی بیوی کے روپ میں بیٹھی تھی

نکاح کے بعد مبارک سلامت کی صدائیں بلند ہوئی تھی .سب نے ان تینوں کی جوڑیوں کو بہت سہرایا تھا .اور دعائیں بھی کی تھی.

نکاح اور کھانے کے بعد ان کا فوٹو شوٹ ہوا

پھر باری آئی سالیوں کے گفٹ کی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

سب ایک ہی صوفے میں جوڑیوں کی صورت میں بیٹھے تھے ان کے سامنے نیچے تیمو ایمو ارم عینی سب ہی بیٹھی سب نے ایک ساتھ ہی گفٹز ان کی طرف بڑھائے جسے دولہوں نے خوشی خوشی تھامے یہ سوچے بغیر کہ یہ شیطان کی نانیاں کیا دی سکتی ہے .😛😛😂😂

خیر سب نے گفٹ کھولنا شروع کیا .کیونکہ ان سب نے گفٹ کھولنے

کی فرمائش کی تھی مہمان سارے چلے گئے تھے صرف گھر لوگ کے کچھ دوست ہی باقی تھے.

سب سے پہلے طحہ نے گفٹ بہت ہی محنت سے کھولہ کیونکہ وہ کافی پیکینگ میں بند تھا اتنی ٹیپ لگی تھی کہ اس کہ تو ہاتھ ہی درد ہونے لگ گئے تھے .لیکن پھر بھی گفٹ کو کھول ہی لیا تھا.

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

گفٹ میں ایک دو تین بیلن جوتا اور ایک ہاتھ پڑا تھا جو تھپڑ کی طرح بنا تھا اور ایک سائیڈ حفاظتی اقدامات بھی لکھے تھے .جسے دیکھ کر سب ہی حیران ہوئے تھے.

طحہ نے سوالیہ انداز میں ان سب کی طرف دیکھا جسے پوچھ رہا ہو یہ کیوں

وہ بھائی یہ نہ اس لیے دیا ہے آپ کو کیونکہ آپ کی بیوی نہ جب"
غصہ میں ہوتی ہے نہ تو مارتی ہے جو چیز بھی ہاتھ آئے وہی اُٹھا مارتی
ہے اور اللہ توبہ بہت زور کا لگتا ہے اس کا ہاتھ ".تیمو جلدی سے بولی
تو اس کی بات پر سب ہی ہنس دیے عالی تو غصے سے ہی لال ہوتی اس
.کو گھور رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ دیکھے اب بھی ایسے گھور رہی ہے جیسے سالم نگلنا ہو مجھے دیکھے زرا"
مجھ بے چاری کا کیا قصور میں تو بس بتا رہی ہو اپنے بھائی کو ہے نہ
بھائی تیمو عالی کی گھوری کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی ."اور
معصومیت کا لباڈا اوڑھا جیسے اس سے شریف تو کوئی ہے ہی نہیں

ہے ہے ادی تو رہندی حاجی ثناءاللہ معصوم ہنہ ",عالی تو سارے ادب"

لحظ اور سب کی موجودگی کو بھول کر شروع ہوگئی ہوش تو تب آیا جب سب کا قہقہ زور دار گونجا

اہم اہم میری باری اب ".احد پُرجوش لہجہ میں بولہ اور سب کی توجہ" اپنی طرف کروائی

جی جی احد بھائی اب آپ کی باری ہے .چلے کھولے گفٹ ".احد نے" اپنے پوکٹ سے منی چاقو نکالا جو شاید وہ کسی کام کے لیے رکھتا تھا کیونکہ اسے ایسی چیزے پسند تھی .اور گفٹ کی پیکینگ کو کاٹ کر اندر سے گفٹ نکالا جس میں ایک بڑا سا چشمہ اور بہت سی گولیاں پڑئ تھی اور ساتھ میں ایک پرچی پر احتیاطی تدابیر بھی لکھی تھی کہ کون سی گولی کس وقت دینی ہے جس کو دیکھ احد کا فلک شگاف قہقہہ گونجا یہ کیا ہے بتھی احد نہ ہنستے ہوئے سوال😂😂😂😂😂😂 کیا

یہ نہ ہماری لڑکی کو نہ اس کے بغیر نظر نہیں آتا جس کی وجہ سے"
اس کے سر میں درد رہتا ہے ٹانگوں میں درد رہتا ہے اور تو اور کی بار
الگ الگ قسم کہ درد نکلتے ہے تو یہ ساری دوائی ان کے لیے ہے آپ
کو سمجھ تو آگئی ہو گی نہ ".ہے نہ احد بھائی

"😂😂😂😂ہاہاہاہاہاہاہاہا آگئی جی سمجھ کچھ اور احتیاط ہے کیا
اس کے علاوہ احد نے پھر سے ہنستے ہوئے "وہ پرچی اور گفٹ دیکھا کر
پوچھا ایمو نے نفی میں سر ہلا دیا تو وہ بھی چپ کر گیا اور مشی تو ایسے
.گھور رہی تھی جیسے سینگ مارے والی بھینس گھور رہی ہو

"ایسے کیا گھور رہی ہو بھینس کی طرح موٹی موٹی آنکھیں نکال کر"
ایمن مشی کی گھوری سے خائف ہوتے ہوئے بولی

تم ملو سہی مجھے پھر بتاؤ گئ میں تمہیں "مشی بھی اسی کہ انداز میں"
سب کو نظرانداز کرتی منہ پر ہاتھ پھیر کر بولی اور وارن کیا کہ اب
.دیکھنا کیا ہوتا ہے

ہاں تو میں ڈرتی نہیں ہو تجھ سے تو دُلہن ہے اس لیے لحاظ کر رہی"
ہو تو اس لیے تم بھی چُپ بیٹھی رہو "ایمن نے بھی دوندو جواب دیا

ہمممم اب میری باری ."ازلان نے بھی احد کی طرح ان کا دھیان"
اپنی طرف کروایا اور بتیس کے بتیس دانت دیکھائے

"." جی جی ازلان بھائی آپ بھی کھولے اور دیکھے کیا ہے اس میں"
اور یہ بتیسیا بند کر اپنی دیکھ لیا ہے کہ آج تو نہ انہیں رگرر گر کر

تیزاب سے دھویا ہے ".ابھی عینی بات پوری کرتی کہ حذیفہ جو کب سے خاموش کھڑا ان کے سارے ڈرامے ملحظہ فرما رہا تھا ازلان کے دانتوں کی نمائش سے تنگ آکر بولا جس کے دانت اندر ہی نہیں جا رہے تھے .

ارے بھائی اب ایسی بھی بات نہیں ہے آپ پہ بھی یہ ٹائم آنا ہے" پھر دیکھنا ہم نے بھی آپ کا ساتھ نہیں دینا "ازلان بھی مصنوعی ایکٹینگ کرتے ہوئے بولا

ہاں نہ دینا تم ساتھ خیر ہے میری لیکن تم گفٹ تو کھولو تمہارا تو ہے" بھی سب سے

بڑا "حذیفہ بھی مذاقاً بولا

اچھا اچھا میں کھولتا ہو ازلان نے کہتے ساتھ ہی گفٹ کی ایک ایک ٹیپ کھولی اورر اندر سے گفٹ دیکھا تو بے چارہ چُپ ہی کر گیا اور اپنا سہ منہ لے کر عینی کو دیکھا

عینی نہ بھی کندھے اچکاتے ہوئے جواب دیا کہ بھائی میری اس چڑیا کو نہ پاپیپرڑ بہت پسند ہے جیسے لیز ویوی لیز کُکرکورے اور باقی بھی وہ سب کچھ جس میں پاپڑ ڈالتے ہو.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہاہاہاآ بھائی آپ نہ پاپڑوں کی ہی فکیٹری بنا لینا تا کہ ہماری لڑکی دل کھول کے کھا سکے .ارم نے بھی اپنا حصہ ڈالا

ہاہاہاہاہا یہ سب سے مزے کا گفٹز تھے یہ سارے مطلب پہلی دفعہ ہی" ہوا ہے کہ کسی نے کسی کی شادی پر ایسا تحفہ دے ہیں سب ہی بہت

اچھے تھے اب اُٹھو لڑکیوں اور انھیں بھی اپنے ساتھ روم میں لے جاؤ بہت دیر ہو گئی ہے یہ تھک گئی ہو گئی ."اب کے انیلا بیگم بولی اور وہ ساری وہاں سے ایسے غائب ہوئی جسے کوئی جادو کر دیا ہو .اور وہ ساری غائب

اور سویرا تو بس کیمرہ تھامے ان کی مووی بنانے میں مصروف تھی .اس کو ویسے بھی پاکستانی شادیاں دیکھنے کا شوق تھا .

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب یہ منظر عینی اور عالی کہ روم کا تھا جہاں وہ سب ایک دوسرے کے اوپر نیچے تھی

مشی عالی اور ثانی اپنا بدلہ لے رہی تھی .گفٹ کا تو وہ لوگ روم کا نقشہ بدلنے کے بعد ان کے ہاتھ لگے تھے اور اب وہ انھیں مزہ چکاہ

رہی تھی .کوئی اپنے بازوں چھڑوا رہا تھا تو کوئی اپنی گردان اور عینی میڈیم تو اونچی آواز میں گانا گا رہی تھی کہ

ہر اک فرینڈ کمینا ہوتا ہے

.بولے تو ہر اک فرینڈ کمینا ہوتا ہے

سالہ عزت اُترنے کو آلویز ریڈی

.بولے تو ہر ایک فرینڈ کمینا ہوتا ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور سویرا میڈیم اپنے کیمرے میں ان کی ویڈیو بنا رہی تھی ان کی دوستی کی ایک اور لازوال یاد کے طور پر ان کو دیکھ کر کہی سے نہیں لگ رہا .تھا کہ ان میں سے کوئی دُلہن ہے

اچھا چلو نماز بھی پڑھ لی عشاء کی اور اب تو ناول بھی پڑھ کے تھک"

گئی ہو میں یار چلو کچھ اور ہی کر لے "ایمن اپنا ناول بند کرتے ہوئے بولی

ہاں چلو چائے پیتے ہیں "تیمو نے اپنا مشورہ دیا"

اوو او بہن یہ دیکھ میرے ہاتھ بندے 🙏🙏🙏 تم نے اب تک" کوئی تین کپ چائے کے پی لیے ہے اور اب بھی تمہں چائے کی طلب ہے .مجھ تو سمجھ ہی نہیں آتا لوگ کہتے ہیں چائے پینے سے رنگ کالا ہوتا ہے.اور میں نے ایسا کچھ تیرے اندر نہیں دیکھا مطلب تین دفعہ چائے ٹھیک ہے یار لیکن تجھے تو ہر گھنٹے بعد چائے چاہے مطلب حد ہی ہوگئی

رنگ گورا کالا ہوا ہے تمہارا اور نہ دل بڑا ہے تمہارے "ارم تیمو کی چائے پر ٹونٹ کرتے ہوئے بولی

ارے دیکھو مجھے جو مرضی کہہ لو لیکن میری چائے کو کچھ نہیں کہنا"
ملکہ کی شان میں گستاخی قبول نہیں کی جائے گئی "تیمو ایک ادا سے
اپنے بالوں کو کندھے پر ڈالتے ہوئے بولی

ہاں تمہارا بس چلے تو .....ہیی ہیہ ہیی ایک منٹ ایمو ملکہ کہا"
ہے دیکھی زرا کہی باہر سے تو نہیں آواز آرہی ہے ".ارم جو تیمو کی
بات کو غور کئے بغیر بول رہی تھی کہ جب عینی نے اسے بیچ میں
ٹوکٹے ہوئے ادھر اُدھر ملکہ کو دھونڈتے ہوئے بولی

ارے باہر سے نہیں یار تیمو خود کو ملکہ بول رہی ہے خوش فہمیاں"
چیک کرو میڈیم کی ".ایمن عینی کو آنکھ مارتی تیمو کو زچ کرنے کہ انداز
میں بولی

ارے خوش فہمیاں نہیں غلط فہمیاں ایمو غلط فہمیاں "ارم بھی لقمہ" دیتے ہوئے بولی

ارے زیادہ بڑھوں مت ورنہ ابھی کہ ابھی بھائی کو کال کر کے کہو گئ کہ ہمیں یہاں سے لے جائے آکر یہ جو میں نے تم لوگوں کو اس گھر میں رُکنے کی اجازت لے کے دی ہیں نہ ایک پل میں ختم کروا دو گئ اسی لیے ثانی اور ارم تم دونوں جاؤ میرے لیے چائے اور عینی اور باقی بھوکوں ندیدیوں کے لیے کچھ کھانے کو لے آنا تب تک ہم سوچتے ہیں کہ کیا کرے تیمو حکم دیتے ہوئے بولی جیسے واقع ہی ملکہ ہو .

ثانی تیمو کہ کہنے پر ارم کو ساتھ لیتی کچن میں چل دی اس نے بھس کرنا ٹھیک نہیں سمجھا اس لے اور کچھ وہ لوگ انکے گھر کی مہمان تھی

تو مہمانوں کا کام کرنا تو فرض بنتا ہے نہ

میں بتاو کیا کرے ہم سویرا میڈیم "انسٹا گرام کو بند کرتی چہک کے" بولی

جی جی جناب آپ بتائے کیا کرے ہم "ایمن نے پوچھا"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہم نہ کوئی لفم)فلم (دیکھتے ہے ہورر مووی دیکھنا کتنا مزہ آئے گا .میں تو لندن میں اکثر ایسا ہی کرتا تھا کوئی نہ کوئی لفم لگا کر دیکھتا تھا رات کو اکیلے بیٹھ کر میرے کو بہو مزہ آتا تھا .سویرا میڈیم پھر اردو کی دجھیاں اُڑاتے ہوئے بولی

افففف اللہ یار تم نہ اردو سیکھ ہی رہی ہو تو غور بھی کر لیا کرو کہ کیا"

"بول رہی ہو تم تو مرد کو عورت اور عورت کو مرد ہی بنا دیتی ہو
ایمن شدید جنجھلاتے ہوئے بولی

اچھا چلو اب یہ بتاؤ کونسی ہورر مووی دیکھے میں وہ لگاتی ہو تب تک وہ
دونوں بھی آجائے گئی عینی نے سوال کیا

او عالی میڈیم نکل آئے اپنے خیالوں سے باہر ابھی صرف نکاح ہوا ہے"
اور تم تو ہو ہی پیا کی دیوانی گئی ہو جاؤ جا کر چینج کر آو تب سے انہی
کپڑوں میں بیٹھی "ہو تیمو عالی کو گھورتے ہوئے بولی جو کب سے نہ
جانے کیا تلاش کر رہی تھی موبائل میں

اچھا اچھا جا رہی ہو تم لوگ تب تک وہ ڈول والی مووی لگانا وہ کافی
.خوفناک ہے عالی تیمو کی بات مانتی مشورہ دیتے وہاں سے چل دی

****

رات کے 12 بج رہے تھے اور شاہ ولا کی چڑیا آج قریشی ولا کی پریوں کے ساتھ مل کر

ڈرونی فلم دیکھ رہی تھی .ساتھ میں چاۓ اور کچھ سنیکس بھی تھے. پورے کمرے میں اندھیرے کرے لیپ ٹاپ کی ہی روشنی سے ان کے چہرے جگمگا رہے تھے .جہاں کہی کوئی خوفناک سین آتا ان کی بھی چینخیں نکلتی تھی لیکن کوئی مووی بند کرنے کو تیار ہی نہیں تھا .بیڈ پر لیپ ٹاپ رکھے وہ سب نیچے فولور کوشن پر بیٹھی تھی .کہ

.تیمو ہنسنے لگی اور ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہونے لگی

. "ابھے کیا ہوا تجھے کہی پاگل تو نہیں ہوگئی کیوں ہنس رہی ہو"

عینی جو اس کے ساتھ ہی بیٹھی تھی وہ اسے اس طرح سے ہنستے دیکھ بولی

یار یار دیکھو بچپن میں نہ جب بھی ایسی کوئی مووی یا کوئی ڈرامہ" دیکھتی تو مجھے لگتا کہ نہ ٹی وی والے مجھے دیکھ رہے ہے اور میں اس وجہ سے ٹی وی کے آگے تیار شیار ہو کر بیٹھتی تھی .اور جس دن کوئی ایسی مووی لگتی تھی نہ تو میں روم میں بیڈ کے نیچے چُپ کر دیکھتی کہ ". کہی وہ بھوت مجھے ہی نہ دیکھ کر مار ڈالے یا اپنی دنیا میں لے جائے

. تیمو ہنستے ہوئے اپنی بیوقوفیاں بتا رہی تھی

ہاہاہاہاہاہاہاہآ پاگل لڑکی بلا ایسا کیسے ہو سکتا ہے وہ بھوت تو تجھے دیکھ کر" " ویسے ہی ڈر کر بھاگ جاتے اگر تجھے دیکھ ہی لیتے تو

عالی تیمو کا مذاق اُڑاتے ہوئے بولی

"اچھا اب چپ کرو یار دیکھو اینابیلا میری پسندیدہ مووی ہے تو پلیز دیکھ
" لینے دو

مشی اپنی مووی کو وہی سے ہی پلے کرتے ہوئے بولی

"او ہیلو میڈیم رات کے دع بج گئے تاب بند کرو اسے اور اٹھ کے
" سو جاؤ ورنہ صبح فجر میں اُٹھا نہیں جانا چلو اُٹھو شاباش

ثانی لیپ ٹاپ بند کرتے ہوئے بولی اور اس کے نماز والی بات سن
.سب ہی اُٹھ گئی. اور سونے چلی گئ

****

اگلے دن وہ لوگ نماز پڑھنے کے بعد جو سوئی تو دوپہر بارہ بجے ان کی

آنکھ انیلا بیگم کی آواز پر کھولی جو انہیں اُٹھانے کے ساتھ ساتھ ان کے کمرے میں جگہ جگہ بکھیرے پھیلاے کو اکھٹا کرتی انہیں باتیں بھی سنا رہی تھی کہ

"اتنی بڑھی ہو گئی ہے لیکن مجال ہے جو اپنا کمرہ ہی ڈھنگ سے رکھ سکے جہاں دیکھو کچھ نہ کچھ بکھیرا پڑا ہے .اور تو اور الماری کھولو تو ایسا لگتا ہیں کہ جیسے سارے زمانے کہہ کپڑے ان کی الماریوں میں سمٹیں گئے ہے .اور دروازہ کھولتے ہی کمرے کے دروازے تک کپڑے ہی کپڑے بکھر جاتے ہیں .پتہ نہیں کب عقل آئے گئ ان لڑکیوں .پتہ نہیں اوپر والے نے ان کا اوپر والا خانہ ہی خالی رکھا ہے ...

"ہاں نہ اوپر والے نے ایسا ہی کچھ کیا ہو گا اس موقعے کہ مناسبت سے ایک شعر عرض کیا ہے کہ

خدا نے تجھے بھجیا

لیکن بجھیے میں بجھیا نہیں بجھیا

واہ واہ واہ کیا بات ہے میری ہے نہ ممانی "ثانی انیلا بیگم کو پیچھے سے گلے لگاتے اپنا شعر سُنا کر ان سے داد بھی وصول کرنا چاہ رہی تھی.

ارے اب تو ممانی نہ بولو اب تم مجھے ماما بولا کرو کیونکہ اب تو میں ازلان کی ماما ہو تو تمہاری بھی ماما ہوئی نہ میری پیاری بچی انیلا بیگم ثانی کو اپنے پیچھے سے ہی اس کے گال سہلاتے ہوئے محبت بڑھے لہجے میں بولی

جی جی ماما جانی تو اب یہ بتائے کہ آپ کا وہ نالائق بیٹا ہے کہا اس" نے تو مجھے نکاح کی مبارک باد بھی نہیں دی "ثانی انیلا بیگم کو اپنی طرف کرتے ہوئے بولی اور انہی کہ سامنے ہی ان کی اولاد کو نالائق بھی کہہ اور شکوہ بھی کیا ان کہ ہاں بچو کو ان سے ہر بات کو شیئر کرنا

بچپن سے ہی سکھایا گیا تھا اس لیے تو وہ ان سے شکایت کر رہی تھی

ارے بچے اب تمہارا اور اس کا رشتہ بدل گیا ہے اب وہ تمہارا شوہر"
" ہے .اور وشوہروں کو ایسے نہیں کہتے بچے

لیکن ماما جانی مانا کہ شوہر ہے لیکن اب اور کیا کہو میں انھیں جو ہے
وہی بولو گئی نہ ثانی انیلا بیگم کی بات کو نہ سمجھتے ہوئے بولی

نہیں نہیں بچے جب ایک مرد شوہر بنتا ہے نہ تو بیوی کا فرض ہوتا ہے
اس کی عزت کرے اس کا احترام کرے .کیا آپ نے وہ نہیں سنا کہ
میاں بیوی ایک دوسرے کے لباس ہوتے ہے .اس لیے اس رشتے میں
بندھے دونوں میاں اور بیوی کا فرض ہوتا ہے کہ اپنے لباس کو داغ نہ
لگنے دے .ایک دوسرے کو ہر حال میں قبول کرئے کبھی کسی کے

سامنے ایک دوسرے کی بُرائی نہ کرے لباس کا مطب ہوتا ہے اپنا آپ ڈھپنا ,چھپنا کسی دوسرے کی نظر نہ پڑھے آپ پر ہے نہ ان کی بات پر ثانی نہ سر ہاں میں ہلا تو وہ آگے بتانا شروع ہوئی

اس طرح میاں بیوی بھی ایک دوسرے کے ہر عیب کو ہر نقص کو" دوسروں سے چُھپتے ہیں تاکہ کوئی ان پر بات نہ کر سکے اس لیے بچے اب عزت دینا سیکھو اپنے شوہر کو کیونکہ اس رشتے میں سب سے اہم چیز عزت ہی ہوتی ہے جب دو لوگ ایک دوسرے کو عزت دیتے ہیں نہ تو ان کے درمیان رشتے میں محبت ہو نہ ہو نہ رشتہ نبھ جاتا ہے اور اگر عزت نہ ہو اور محبت ہی تو نہ عزت رہتی ہے اور نہ ہی محبت اس لیے ازلان کو عزت دو تاکہ وہ تمہاری بھی عزت کرے

.اور محبت بھی

اور کسی دوسرے کو حق مت دینا کہ وہ تمہارے اور تمہارے شوہر کہ بارے میں کوئی غلط بات کرے " .یہ کوئی ایسی بات کرے کہ جس

سے تم دونوں میں بدگمانیاں پیدا ہو اپنی اور اپنے شوہر کی بات بس اپنے تک ہی رکھتے ہے بچے کیونکہ وہ تمہارے رازوں امین ہوتا ہے ,اور تم اس کے رازوں کی امین ہوتی ہو .اور امانت میں خیانت کرنا بہت بڑا گناہ ہوتا ہے .تو کیا اب میں اُمید کرو کہ تمہیں میری کچھ باتیں تو سمجھ آہی گئی ہو گی اور جو نہیں آئی ,وہ بھی وقت کے ساتھ آ ہی جائے گئی" ."اچھا چلو اب باقیوں کو ساتھ لے کر نیچے آ جانا ابا جی تم لوگوں کا انتظار کر رہے ہے انہیں تم لوگوں سے ضروری بات کرنی ہیں "انیلا بیگم اپنی بات کرتی انہیں نیچے آنے کا کہتی چلی گئ.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یار آنٹی کتنا اچھا سمجھاتی ہے مجھے تو سب کچھ ہی سمجھ آگیا اب میں ان" کی باتیں کبھی نہیں بھولو گئ ".ایمو جو دوسری طرف کروٹ لیتے لیتی ان کی باتیں سن رہی تھی جلدی سے اُٹھتے ہوئے بولی

ہمم یہ تو ہے یار ماما کی یہی بات تو بہت اچھی ہے وہ بہت ہی اچھے"

سے ہر مسئلے کا حل بتا دیتی ہے یا ہر مشکل سے مشکل بات کو آسانی سے سمجھا دیتی ہے کہ بس اگلے کو حفظ ہی ہو جائے وہ باتیں ".مشی بھی اپنے بالوں کا جوڑا باندھتے ہوئے بولی

تم دونوں کب سے جاگ رہی ہو اور کیا کیا سُنا تم لوگوں نے ان کی باتوں کو سن کر ثانی نے حیرت سے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں ہم لوگ تب سے اُٹھے ہے جب کوئی اپنی ساس سے اس کے بیٹھے کے بارے میں پوچھ رہا تھا اور ساتھ شکوہ بھی کر رہا تھا .کہ ہمیں مبارک باد نہیں دی اس نالائق نے دیکھو تو بچی کو کتنی یاد آ رہی ہے اپنے انھوں کی واہ جی واہ ایک دن میں ہی اتنی تندیلی امپیریسوی

ایمن مشی کو آنکھ مارتے ہوئے بولی

اوہ ہو اوہ ہو دیکھو تو بڑا بلش کیا جا رہا ہے لگتا ہے بھائی کی یاد ساری رات ہی آتی رہی ہے جناب کو ,مشی بلا کیسے پیچھے رہتی تو وہ بھی مسکراتے اُسے تنگ کرنے لگی

ہائے تیرے لال ٹماٹر گال میں صدقے جاؤ ان پر پیاری لڑکی اللہ خوش اور آباد رکھے تمہیں ازلان بھائی کہ ساتھ ہمیشہ ایسی ہی ہنستی مسکراتی رہو آمین ایمن نے ثانی کہ گالوں کو کھینچتے ہوئے دل سے دعا دی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آمین اب اٹھ جاؤ زرا جلدی اور یہ میڈیم ابھی تک گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہی ہے اُٹھ جاؤ تیمو اور سویرا یار بارہ بج گئے ہے اور تم لوگوں کی آنکھیں ہی نہیں کھل رہی اُٹھو ثانی ان کے سروں ہر کھڑی آوازیں دی رہی تھی لیکن سامنے والوں کو کوئی فرق ہی نہیں پڑا

اب کے ایمن نے ان کے اوپر سے کمفرٹ کینچھ لیا لیکن کوئی حرکت ہی نہیں ہوئی

اتنے میں ملازمہ ان کے کمرے میں چائے لے آئی جو اس نے لے کر جانی احد کے روم میں تھی لیکن بھول کر ثانی وغیرہ کے روم میں آگئی ارے لاؤ اس کی بہت ضرورت تھی اب جاؤو ایمن ملازمہ سے ٹرے پکڑتی ملازمہ کو بیجھ کر ایک کپ چائے کا لیا اور تیمو کی دو انگیاں گرم گرم چائے میں ڈال دی ہاتھ میں جلن محسوس ہوتے ہی تیمو ہڑبڑا کر اُٹھی امی امی آگ بچاؤ بچاؤ تیمو کی چینخوں سے ساتھ سوئی سویرا بھی اُٹھ گئی اور مشی اور ثانی ایمن کا ہنس ہنس کہ بُرا حال ہو گیا پہلے تو اس کی ہڑبڑاہت سن کر اور دوسرا اس کی حالت کی وجہ سے جس کے بال عجیب چڑیا کا گھونسلا لگ رہے تھے اور آگے چہرے پر پڑ رہے تھے

اللہ لڑکیوں اتنا درد ہو رہی ہے انسانوں والے طریقے سے بھی تو اُٹھا سکتی تھی نہ تم لوگ لیکن تم لوگ انسان ہو تو پھر نہ تیمو اپنی انگلیاں سہلاتے ہوئے چینخی

ہاں ہم تو انسان ہے لیکن تم نہیں لگتی ہمیں جسے کب سے انسانو کی" "طرح اُٹھا رہے تھے .لیکن تم تو سنتی ہی نہیں ہو اب اُٹھو جلدی

ایمن بھی اسی کا انداز اپنایا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان سب کو اُٹھانے کہ بعد ثانی اور ایمن عالی اور مشی اور عینی کے روم میں انھیں اُٹھانے چلی گئ

****

سویرا ایک بات پوچھو ؟تیمو جو ابھی فریش ہو کر آئی تھی .اور اپنے بال

خشک کرتی سویرا سے سوال پوچھنے لگی

جی پوچھے !سویرا نے بھی محبت سے بالوں میں بُرش چلتے ہوئے اجازت دی

تم ازلان بھائی سے محبت کرتی ہو نہ ؟ تیمو نے آابرو اچکاتے سوال کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہاں .....نہیں ....ہاں تمہیں کیسے پتہ لگا سویرا نے ہکلاتے ہوئے پوچھا

عشق تے مشعق

چھپائے نہیں چُھپتے

تم مجھے بتاؤ یہ سب کب ہوا مطلب کیا تم انہیں پہلے سے جانتی تھی تیمو نے ایک اور سوال کیا.

نہیں میں اسے پہلے سے نہیں جانتی تھی میں تو است ملی بھی پہلے" دن تب تھی جس دن میں یہاں پاکستان اس شہر اور اس گھر میں آئی تھی .یو نو وہ پہلی نظر کی محبت ,مجھے اس سے پہلے ہی دن ہوگئ مجھے لگتا تھا کہ یہ سب تو مذاق ہوتا ہے بھلا پہلی نظر میں محبت ہو کیسے سکتی ہے .لیکن اس دن مجھے پتہ لگا تھا کہ ہو جاتی ہے یہ پہلی نظر کی محبت ,پہلی نظر میں ہی آپ کے دل میں محبت کا بیج اُگنا شروع ہو جاتا ہے .اور میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا ہے".وہ سانس لینے کو رکی اور پھر بولی

لیکن تیمو جب مجھے یہ پتہ لگا کہ وہ کسی اور کا ہے اور وہ کسی اور سے" دل و جان سے محبت کرتا ہے تو میں نے اپنے دل میں اُگتے اس بیج کو

پودا بننے سے پہلے ہی روک دیا اور اب میں یہی کوشش کرتی ہو کہ میرے جذبات میری دوست کی محبت میں نہ آجائے, تیمو میں بہت کوشش کرتی ہو لیکن کبھی کبھی یہ دل بغاوت بھی کر جاتا ہے".

سویرا دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

مجھے خوشی ہوئی یہ سن کر کہ تم نے اپنے دل کو سمجھا لیا اور واقع" پہلی نظر کی محبت بہت ہی جان لیوا ہو جاتی ہے .اس لیے تو اللہ پاک نے ہم انسانوں کو نظرے جھکا کر چلنے کا حکم دیا ہے .تاکہ کسی پر ایسی نظر نہ پڑھ جائے کہ وہ نظر وہی ٹھر جائے .اسی لیے تو انھوں نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اگر ایک بار آپ کی نظر پر گئی ہے نہ تو وہ غلطی ہے .اور اگر آپ اس کے بعد دوبارہ دیکھتے ہے تو وہ گناہ بن جاتا ہے

اور یہ محبت کا بیج بھی دل میں اُگ تو جاتا ہے لیکن ہم انسان اس بیج کو تناور درخت بننے سے روک سکتے ہے اگر ہیمں اس بات کا علم ہے کہ وہ شخص ہمارا نہیں ہو سکتا یہ کہ ہم ایک لاحاصل کہ ہیچھے چل دے ہیں تو ہم انسان اپنے آہ کو اس راستے پر لے جانے سے روک سکتا. اگر ہم اس کے بارے میں نہ سوچے نہ اس کو ہر وقت دیکھے اور نہ ہی اپنے دماغ کو صرف اس تک ہی محدود کرے اگر ہمیں لگتا ہے کہ ہم اس مرض پر قابو پانا چاہتے ہیں نہ تو ہم اس انسان کی محبت کی جگہ اس رب کی محبت کو لے آئے اور اسی سے ہی اس مرض سے نجات

مانگے ہے نہ اور مجھے پورا یقین ہے کہ میری گڑیا ایسے ہی کرے گئ اور اس لاحاصل محبت کو اپنے آپ پر قابو نہیں پانے دو گئ وعدہ کرو مجھ سے تیمو اپنی باتوں کو سمجھاتے اس کی طرف ہاتھ بڑھاتے ہوئے " وعدہ بھی لیا

جیسے سویرا نے مسکرا کر تھام لیا اور وہ پہلے سے ہی اپنے ان جذباتوں سے نکلنے میں کامیاب ہو رہی تھی اب باقی کثر تیمو کی باتوں نے بھی پوری کر دی تھی .لیکن قسمت کا چکر کیسا دن دیکھتا یہ کو ن جانتا تھا.

پھر تیمو,سویرا ,ایمو ارم ناشتہ کرنے کے بعد چلی گئ کیونکہ آج ان کے گھر میں سویرا کے بھائیوں نے بھی تو آنا تھا.

اور باقی ناشتہ کرتی دادا جان کے کمرے میں حاضر ہوئی

اسلام علکیم داداجان کیسے ہیں آپ "سب نے ایک ساتھ ہی سلام کیا"

وعلیکم اسلام میں ٹھیک ہو الحمدللہ میری چڑیاں کیسی ہیں "دادا جان"
.محبت بڑے لہجے میں پوچھ رہے تھے

اور چلو بتاؤ اس ہفتے کیا کیا کارنامے انجام دیے ہے .چلوٗ عالی تم شروع کرو

لے دادا جان ہم نے کچھ بھی نہیں کیا آپ جانتے ہے ہمیں ہم ایوی ہی کسی سے بھی پنگہ نہیں لیتی عینی نے مصنوعی خفگی سے کہا

ہاں میری معصوم چڑیوں تم لوگ ایوی ہی پنگہ نہیں لیتی .بس پنگہ ہی

تم لوگوں کو لے لیتا ہے .جیسے یہ ساتھ والے حفیظ صاحب کے آم کے درخت پر چڑھ کر کچے آموں کو توڑتے ہوئے حفیظ صاحب کا سر بھی پتھر مار کر پھاڑ دیا .وہ جان بوجھ کے تھوڑی تھا ہے نہ دادا جان نے ان کو ان کا پہلا کارنامے سے آگاہ کیا اور کچھ توقف کو رُک کر استفسار کیا جس کا ان تینوں نے سر زور زور سے ہاں میں ہلاتے ہوئے جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Reviews

اور وہ جو پچھلے دنوں یونی میں عُمیر صاحب کی بیٹی جس کو تم لوگوں" نے بلھی کا بکرا بنادیا خود اس کے ساتھ کیفے بیٹھ کر پہلے کھانا کھایا اور پھر بغیر بل دیے ہی آپ لوگ چلی گئی وہاں سے کیا ہم نے آپ کو یہ اب سکھایا ہے مجھے بہت افسوس ہوا اس بات کو سن کر کہ ہماری .چڑیاں اب دوسروں کو دھوکا بھی دے گئی .کیا یہ سب کچھ سکھایا تھا آپ کو پتہ ہے اگر آپ کسی کو دھوکا دیتے ہے تو یہ مت سوچے کہ وہ انسان بے وقوف ہے بلکہ یہ سوچو کہ آپ نے اس انسان کا اعتبار

توڑا ہے ,.اور اعتبار توڑنا کسی کا دل توڑنے سے بڑا جرم ہوتا ہے بچے آپ نے یہ غلط کیا ہے آئندہ ایسا نہ ہو

جی جی دادا جان نہ ہم نے اعتبار توڑا ہے اور نہ توڑے گئے اور دادا جان اس نے ہمیں ڈئیر دیا تھا کہ ہم کسی کے ساتھ ایسا کرے تو ہم نے اس کا ڈئیڑ اسی کہ ساتھ ہی کر دیا اور ویسے بھی وہ تو ہے ہی شکایاتی چوہی ہر وقت شکایتیں ہی لگاتی رہتی ہے .عالی دادا جان کے سامنے اپنے آپ کلیر کرتے ہوئے بولی

دادا جان آپ کو نہیں پتہ وہ ہم سے روز پنگے لیتی ہے اور کہتی ہے " کہ میں تم کوگوں کی دوستی کو ایک دن تباہ کر دو گئ تو ہمارا دماغ گھوم گیا مطلب ہمارے اتنے اچھے رشتوں میں دڑار دالانا چاہ رہی ہے وہ تو "ہم چپ رہتے کیا آپ ہی بتائے

عینی بھی تھوڑا اپنا غصہ دباتے ہوئے بولی

دادا جان آپ کو نہیں پتہ وہ ہم سے روز پنگے لیتی ہے اور کہتی ہے کہ میں تم کوگوں کی دوستی کو ایک دن تباہ کر دو گئ تو ہمارا دماغ گھوم گیا مطلب ہمارے اتنے اچھے رشتوں میں دڑار دالانا چاہ رہی ہے وہ تو ہم "چپ رہتے کیا آپ ہی بتائے

عینی بھی تھوڑا اپنا غصہ دباتے ہوئے بولی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اور جو تم لوگ نے اسماء آپا کہ گھر میں گھس کر ان کے کتے کے بال کاٹ دیے وہ کیوں کیا دادا جان نے اگلا سوال کیا

وہ دادا جان مشی کو نہ اسکے بال بلکل نہیں پسند آئے تھے اور تو اور وہ ہمیں دیکھ کر ایو ہی بھونکنے لگ سورکے ھا

اور وہ جو یہ گلی کی نکر پے امان صاحب کا گھر ہے وہاں تو آپ نے حد ہی کر دی ان کے گھر کے باہر کتے ہی چھوڑ دے اب یہ پوچھ سکتا ہو .کہ آپ نے یہ سب کیوں کیا دادا جان نے افسوس سے سوال کیا

وہ دادا جان ہم کتے نہیں چھوڑے تھے وہ کتے ہی ہمارے پیچھے بھاگ رہے تھے پتہ نہیں اب کتوں کو ہم سے کیا مسئلہ تھا ہم تو شام کہ سیر کے لیے نکلی تھی گھر سے تو وہ عالی کتوں کو دیکھ کر چینخے لگی تو اس کی چینخیوں کی آؤاز سن کر وہ ہمارے پیچھے کاٹ کھانے کو دورے پھر ہم آگے آگے اور وہ کتے ہمارے پیچھے پیچھے تو ہم بھاگتے بھاگتے امان آنکل کے گھر گھس کر چھٹ سے اپنے گھر آگئے اور کتے وہی باہر بھونکتے رہے .عینی نے تفصیلاً کہا تو دادا جان نے ہاں میں گردن ہلائی .مطلب ان کے پاس ہر بات کا کوئی نہ کوئی جواب ضرور ہوتا تھا

اچھا ٹھیک اب تم لوگ جاؤ اور عینی بیٹا آج آپ میرے ساتھ چلے گئ"
ہمیں کہی ضروری کام سے جانا ہیں اوکے "داداجان نے ان سب کو
وہاں سے جانے کی اجازت دینے کے ساتھ ساتھ عینی کو اپنے ساتھ
جانے کا بھی کہا

جی جی دادا جان میں حاضر آپ حکم کرے میں جان دیو"
عینی نے پوری ڈامے بازی کرتے کہا تو دادا جان اسے 😛😛😛"
.پاگل کہتے آگے بڑھ گئے

****

اور قریشی ہاؤس میں تو عجب گہما گہمی تھی ہر کوئی گھر کے باقی دو
.شہزادوں کے استقبال کی تیاریوں میں لگا تھا

گھر کی عورتیں کچن میں الگ الگ قسم کے کھانے بنانے میں مصروفِ

عمل تھی اور گھر کے مرد حضرات لاؤنج میں بیٹھے سیاست اور بزنس کی باتوں میں مصروف تھے.

اووووو ہووووو ارم جانی آج تو آپ کے وہ آرہے ہیں ہائے صدقے لڑکی کا شرمانا تو چیک کرو ہائے کہی میں مر ہی نہ جاؤ ایمن ارم کو چھیڑتے ہوئے بولی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ارم کا تو آج ہر روپ ہی نرالہ تھا اپنے منکوحہ کے انتظار میں وہ تو بس دن ہی گن رہی تھی اؤر آج اللہ کر کے وہ دن بھی آ گیا تھا جب ان دونوں نے آنا تھا

اچھا اچھا بس کرو عون بھائی ان دونوں جہنم کے تھانےدارنوں ے کو لینے گئے ہیں اب اٹھو اور نیچھے حاضری لگواؤ ورنہ اماں کی فلائنگ چپل

اڑتی ہوئی اوپر ہی آ جانی ہیں تیمو نے ان تینوں کو مخاطب کرتے آگے
.کی پیشن گوئی بھی کی تھی

اور اس کی پیشن گوئی سچ بھی ہوئی تھی. بچیوں نیچے تشریف لانے کا
ارادہ ہیں یا میں اوپر آؤ آسیہ بیگم نے نیچے سے ہی آواز لگائی

تو وہ سب کی سب کسی بوتل کے جن کی طرح ان کے سامنے حاضر
ہوئی

ارے امی جان آ رہے تھے ہم نیچھے اچھا اب یہ بتائے ان حنان اور"
منان بھائی کے روم آپ نے صاف کروا دے کہ ہم سے ہی کروائے
گئی

"ہم معصوم بچو پر رحم کھا لے گئی کیا آپ

ان کے خود کو معصوم کہنے پر معصومیت نے بھی توبہ کی ہوگئی کہ اتنی معصوم ہیں یہ لوگ تو میں کون ہو س تیمو نے مان کو مسکے لگاتے ہوئے پوچھا کام سے تو ان سب کی جان جاتی تھی اوپر سے کام کرنا بھی ان جہنم کے تھانے داروں کا تھا .تو اور ہی ان کو چڑ چڑھ رہی تھی .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں تم لوگ ہی کرو گئی ارم بچے تم نہ حنان کے روم کی ڈسنٹنگ" کروا دو اور ساتھ ایمو کو بھی لے جاؤ "آسیہ بیگم تیمو کو جواب دیتی ارم سے مخاطب ہوئی .

ان کی بات سن وہ سب حنان اور منان کے روم کی طرف چل دی

پورے دو گھنٹے لگانے کے بعد ان لوگوں نے رسم صاف بھی کروائے

اور دیکوڑیشن بھی اچھی سی کروئی .اور اپنا کارنامہ بھی سرانجام دیا جس کے بغیر ان کی روٹی ہی ہضم نہیں ہونی تھی.

****

ادھر شاہ ولا میں عینی موبائل پر میسج کرتی ہونٹوں پر شرارتی مسکراہٹ سجائے روم میں داخل ہوئی اور آخر میسج کر کے موبائل سے نظریں ہٹا کر ان سب کی طرف دیکھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم لوکنگ نائس اب جاؤ نیچے سب ویٹ کر رہیں ہیں .اور نہ یہ "ملاقات ادھا ہیں تم تینوں پر آئی سمجھ".

عینی ان تینوں کو تیار کھڑا دیکھ کر بولی اور انہیں نیچے بیجھا

یہ لے طحہ بھائی احد بھائی اور ازلان بھائی آپ کی نئ نئ بیویاں اور ہاں میں ان کو یہاں تک لے کےآئی ورنہ تو یہ میڈیمیں مان ہی نہیں رہی تھی کہتی ہم تو ناراض ہیں ان سب سے ابھی بھی دیکھے کیسے منہ بنایا .....ہوا ہیں ان تینوں نے اب بھی اگر آپ منا نہ سکے نہ تو پھر

عینی نہ دانستہ جملہ ادھورا چھوڑا

وہ تو طحہ کے کہنے پر ان سب کی ملاقات کروانے لائی تھی اب بھائی نے کہا تھا تو ٹال تو نہیں سکتی تھَی نہ اور ویسے بھی سب سے پانچ پانچ ہزار بٹورے تھے اس نے کام تو کرنا ہی تھا نہ اور انہیں پتہ تھا کہ ہماری بیویوں کو کوئی ہمارے ساتھ جانے پر راضی کرو سکتا ہیں تو وہ صرف اور صرف عینی ہی ہیں .اور عینی نے بھی ان سب کا پورا فائدہ اُٹھایا.

ہمممم! شکریہ چڑیا اب ہم جاتے ہیں اوکے اور ہاں احد اور ازلان" شام 7بجے سے پہلے گھر ہو سب اوکے اللہ کی امان میں "طحہ عینی کا

شکریہ ادا کرتا احد اور ازلان سے مخاطب ہوتا ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی جس کا مطلب تھا کہ عالی بھی بیٹھ جائے اور عالی بھی پیر پٹکھتی منہ پھلاتی گاڑی میں بیٹھ گئی .اور باقی سب بھی اسی طرح ایک دوسرے کے پیچھے گھر سے گاڑی گھومتے لے گئے.

عینی بھی ان کی جوڑیوں کی سلامتی کی دعا کرتی اپنے روم میں چلی گئی کیونکہ اسے دادا جان کے ساتھ جانا تھا کہی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ اچھا ہیں نہیں مطلب سب ہی نکاح شدہ منگی شدہ ہوگئی اور ایک میں ہو جو کسی شدہ کے ساتھ ایڈجسٹ ہی نہیں کر رہی مجھے تو لگتا ہیں . میں پاگل شدہ ہی ہوگئی 😂😂😂😂😂 عینی کبڈ . میں سے کپڑے نکلاتی خود سے ہی باتیں کرتی ہنس دی

پھر وہ تیار ہو کہ دادا جان کے روم کی طرف چل دی جہاں دادا جان اسی کا نتظار کر رہے تھے.

اسلام علکیم چلے دادا جان میں ریڈی ہو ."عینی دادا جان کو سلام کرتی" کمرہ میں داخل ہوئی تو دادا جان بھی اسے دیکھ کر مسکرا دیے اور اُٹھ کھڑے ہوئے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ویسے دادا جان جانا کہا ہیں کچھ تو بتائے آپ تو بول ہی کچھ نہیں" رہے "عینی نے کار ڈرئیونگ کرتے ہوئے سوال کیا

میں نے نہ آج اپنے عزیز از دوست سے ملنا ہیں ہم لوگ ایک ہی" گاؤں میں اکٹھے رہتے تھے اور تو اور ایک ساتھ پڑھائی بھی کی پھر اس رزق کی تلاش میں ہم لاہور شفٹ ہوگئے تو کبھی ملنا ہی نہ ہوا اور اس

کا نمبر بھی مجھ سے کہی کھو گیا تھا اور یہی حال اس کے ساتھ بھی ہوا۔ابھی مجھے پرسو ہی پتہ چلا کہ میرا وہ دوست اسی شہر میں رہتا ہیں اور پتہ ہیں مجھے کیسے پتہ چلا ؟ "عینی کی نہ میں سر ہلاتے ہی دادا جان دوبارہ گویا ہوئے.

وہ تو ایسے پتہ چلا کہ وہ میرا دوست نہ فرقان نہیں ہیں وہ جس کہ" پاس میں اکثر جاتا رہتا ہو اس سے ملا وہاں اس سے میرا نمبر لیا تھا اور پھر بات ہوئی ہماری بہت اچھا لگا مجھے اس سے بات کر کے ".دادا جان سامنے دیکھتے ایک عجیب سی خوشی سے بولے جا رہے تھے دوست سے ملنے کی خوشی ہوتی ہیں بہت ہیں اور دوست بھی ایسا جو بہت زیادہ شل کے قریب ہو لیکن آنکھوں سے دور ہو. بس دادا جان کو بھی اسی بات کی خوشی تھی .اور عینی اس کی باتوں پر مسکراتی ڈرائیونگ کر رہی تھی اور اپنے دادا جان کو اتنا خوش دیکھ خود بھی بہت خوش تھی .

****

عالی میری جان سن لو نہ یار میری بات دیکھو معاف کر دو پتہ تو ہیں"
یار تم بات نہیں کرتی ہو تو میرا دن نہیں اچھا گزراتا

.....پلیز نہ مان جاؤ اچھا نہ مانو لیکن بات تو کرو نہ ادھر دیکھو
طحہ کب سے آیا بس عالی کو ماننے کی کوششوں میں لگا تھا"

.وہ دونوں ایک ریسٹورینٹ میں آئے تھے جو کہ گھر سے تھوڑا دور تھا
اور شہر سے دور ایک پرُ سکون ماحول اور چھت پر طحہ نے بکنگ کروائی
تھی .اور وہ اب عالی کو منانے لگا تھا

آپ نے مجھے اس دن ڈانٹا بھی تھا".عالی کی طرف سے منہ پھلاتے
ایک شکوہ آیا تھا

تم نے بات ہی ایسی کی تھی کہ مجھے غصہ آگیا تھا ."طحہ نے اسے کا"
رخ اپنی طرف کرتے کہا

تب تو ہمارے بیچ میں کوئی ایسا رشتہ نہیں تھا آپ نے پھر بھی مجھے"
ڈانٹا سو سو سو" .....عالی نے اب کی بار نظر اُٹھا کر ناک صاف
کرتے طہ سے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا سوری !!!!میری جان میں نے مانا کہ میری غلطی تھی اور ویسے"
بھی شوہر وہی سکھی رہتے ہیں جو اپنی غلطی نہ ہونے پر بھی معافی مانگ
لے تو اس لیے مائی ڈیر وائف ایم ریلی ریل سوری فو ایوریتھنگ آینڈ
پلیز ایکسپٹ دز " .....طہ عالی کو اپنی ساتھ کھڑا کرتا معافی
مانگے اور ساتھ ساتھ اسے کچھ قبول کرنے کو بھی کہہ رہا تھا.

عالی نے اس کی بات پر ابرو اُٹھا کر سوالیہ انداز میں دیکھا "جیسے پوچھ رہی ہو کہ کیا قبول کرو "

اووو ہاں وہ دیکھو سامنے طحہ نے اس کی نظریں اپنے سامنے بنے زرا تھوڑے سے دور ٹیبل کی طرف کروائی جو ہر طرف سے پھولوں اور مختلف چیزوں سے سجا تھا.اور بیت ہی خوبصورت لگ رہا تھا .پلیز یہ ہمارے نکاح کے بعد پہلا ڈنر ہیں اس کو انجوئے کرو نہ کہ یوں مجھ سے روٹھ کے بیٹھو میں وعدہ کرتا ہو آئندہ نہیں ڈانٹوں گا ....طحہ محبت بھری نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے بولا.

پکا والا پرومس کرے کہ اب آپ ایسے مجھے نہیں ڈانٹیں گئے اور ہر" ایونٹ یاد رکھے گئے اور سب سے پہلے وش بھی کرے گئے اور سوری بھی بولے گئے .."..... عالی طہ کے سامنے ہاتھ پھیلائے اس سے وعدہ لے رہی تھی .اس طرح کرتی بلکل کوئی بچی ہی لگ رہی تھی

جو انگلیوں پر اس کو ایک ایک بات باور کر وا رہی تھی

غلطی میری بھی ہوئی پھر بھی .....یہ تو غلط ہیں ایسا تھوڑی ہوتا ہیں طحہ نے معافی والی بات کو دوبارہ پوچھا جس پر عالی نے گردن ہاں میں ہلائی تو بےچارہ طحہ شاہ احتجاجاً بولا

جی جی ایسا ہی ہوتا ہیں آپ معافی مانگے گئے مجھ سے اگر میری غلطی ہوئی تو مجھ معاف بھی کر دے گئے .اوکے عالی اب کی بار انگلی اُٹھا کر کہتی آگے بڑھ گئی اس ٹیبل کی طرف .جس کا مطلب صاف تھا کہ ناراضگی ختم شد... جاتی جاتی موڑ کر بولی

اب آپ آئے گئے یہ یوہی منہ کھال کے کھڑے رہنے کا ارادہ ہیں" اپنی بات کہنے کے ساتھ آنکھ مارتی آگئے بڑھ گئ ....."اور پیچھے طحہ مسکراتا اس کی طرف چل دیا اس کی زندگی اس کے ساتھ

.خوش تھی تو وہ کیسے خوش نہ ہوتا بھلا

****

وہ اُسے اپنے ساتھ پارک لایا تھا ہر طرف فیملیز موجود تھی وہ اُسکا ہاتھ پکڑ کر اُسے ایک طرف لے گیا جہاں لوگ کم تھے اور اُسے اپنے سامنے کھڑا کیا جو منہ پھلائے کھڑی تھی ٹھنڈی ہوا سے اُسکے بال بار بار اُڑ کر چہرے پر آرہے تھے احد نے بے اختیار اُسکے چہرے سے بال ہٹائے تو مشی نے اُسے گھورا۔۔۔

مانا کہ ہینڈسم لگ رہا ہوں پر ایسے تو مت گھورو"احد نے شوخ لہجے میں کہا تو مشی نے نظروں کا زاویہ بدل لیا۔۔۔

اچھا یہ تو بتا دو مجھ معصوم سے کیا کتا سر زد ہوئی ہے"احد نے اُسکے خوبصورت چہرے پر نظریں ٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔

اپنے مجھے نکاح کی مبارک باد نہیں دی"اُسنے احسان کرنے والے انداز"

میں کہا جیسے بتا کر احد پر بہت بڑا احسان کیا ہو۔۔۔

ارے بس اتنی سی بات ابھی دے دیتے ہیں مبارک باد احد نے کہتے" ہی اُسے کھینچ کر اپنے حصار میں لیا جبکہ مشی نے سٹپٹا کر اِدھر اُدھر دیکھا مگر کوئی اُنکی طرف متوجہ نہیں تھا۔۔۔

نکاح مبارک ہو زوجہ متحرمہ"اُسکے انداز پر مشی کھکھلا کر اُس سے دور ہوئی.

کیا کر رہیں ہیں آپ سب دیکھ رہیں ہیں اب چلے کچھ کھلا ہی دے بھوک لگ رہی ہیں مجھے مشی احد سے دور ہوتی کھانے کے لیے چلانے والے انداز میں گویا ہوئی

جی جی چلے جناب آپ کی بھوک ختم کرے ہم "احد مشی کے ساتھ" ساتھ چلتا فوڈ سٹریٹ کی طرف بڑھ گئے

****

ثانی میری بات تو سنو کیا ہو گیا ہیں تمہیں آج کیوں منہ پھلائے"
"کھڑی ہو رکو تو صحیح

ازلان جو ثانی کو اپنے ساتھ باہر لایا تھا تاکہ اس کے ساتھ کچھ حسین لمحے گزارے سکے .لیکن یہاں تو ثانی میڈیم کا غصہ ہہ عروج پر تھا.اور وہ بے چارہ کب سے معافی مانگ رہا تھا لیکن ژانی میڈیم پتہ نہیں آج چپ کا روزہ ہی رکھ آئ تھی اسی لیے ازلان نے ثانی کو بازوں سے پکڑ کر روکا

جی بولے کیا بات ہیں پھر مجھے موووی بھی دیکھنی ہیں ."ثانی نے"
ازلی غصے سے کہا

اچھا نہ سوری اب دیکھوں کان بھی پکڑ لیے اب تو معاف کر دو"
" دیکھو سب دیکھ رہے ہیں

ازلان نے کان پکڑتے ہی ثانی کی توجہ ادگرد کروائی ایک مال میں کھڑے ارد گرد بہت سے لوگ آتے جاتے انہیں ہی دیکھ رہیں تھے

آپ کان مت پکڑے میں نے کر دیا معاف ابس کرے سب دیکھ" رہے ہیں ایسے اچھا نہیں لگتا سب کیا سوچے گئے ".ثانی نے ازلان کے ہاتھ کانوں پر سے ہٹتاٹے ہوئے کہا

کیا سوچے گئے ؟ "یہی کہ ان کو شرم آنی چاہیے کہ کیسی حرکتیں کر" رہیں ہیں .....ہے نہ ؟ ازلان نے ثانی کے سامنے کھڑے ہوتے سوال کیا

ہممممم اور آپ کو شرم آتی ہی نہیں ہیں ہے نہ ؟ 😂😂😂ثانی بھی دوبدو بولی

جی بلکل اپنی بیوی کو منانے میں کیسی شرم اور تم نے وہ جملہ نہیں" سنا .....ارے کیا تھا "؟وہ ازلان نے سر پر ہاتھ مارتے یاد کرنے کی کوشش کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں یاد آیا جس نے کی شرم اس کے پھوٹے کرم "ازلان یاد آتے" ہی جوش سے کہا

ہاہاہاہا ازلان کے اس انداز پر ثانی کھلکھلا😂😂😂😂😂😂 کر ہنسنے لگی اور ازلان اس کی ہنسی میں کھو سا گیا.

اچھا چلے اب مووی دیکھنی ہیں مجھے "ثانی نے ازلان کا بازو پکڑتے" ہوے کہا

ہاں جی چلے "آپ کا حکم سر آنکھوں پر جانم ""ازلان بھی ثانی کے" ساتھ چلتے تھوڑا جھک کر اپنا جملہ مکمل کیا .اور دونوں ایک ساتھ .موووی دیکھنے سینما گھر میں چلے گئے

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ادھر ریسٹورینٹ میں عینی اور دادا جان ایک طرف ٹیبل پر بیٹھے انتظار کر رہے تھے دادا جان کے دوست کا کیونکہ دادا جان کا اپنے دوست .سے ملنے کی اتنی جلدی تھی کہ وہ وقت سے پہلے ہی پہنچ گئے تھے

داداجان آپ سے ایک بات پوچھو "؟ عینی نے اجازت طلب کی"

جی جی پوچھو میری پیاری چڑیا "دادا جان نے محبت سے چور لہجے میں"
اجازت دی

دادا جان بات یہ تھی کہ آپ اپنے دوست سے اتنی محبت کرتے ہیں"
کہ آپ ان کے لیے اتنی جلدی یہاں آ کر بیٹھ گئے انہیں چاہے پتہ
ہی نہ ہو کہ آپ انتظار کر رہے ہیں ان کا "عینی نے دادا جان سے
پوچھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے چڑیا آپ کو پتہ ہیں میں وقت سے پہلے جانے کا پابند ہو تو"
اسی طرح میرے اس دوست کو بھی پتہ ہیں کہ میں وقت سے پہلے
پہنچ جاتا ہو اور آپ دیکھنا ابھی آتا ہو گا وہ حالانکہ ابھی پورے
پندرہ منٹ بچے ہیں .کیونکہ وہ جانتا ہیں میں اس کا انتظار کر رہا ہو گا
.دادا جان نے پرانی یادوں کو ذہن کے پردے پر لاتے ہوئے کہا"

اسلام علیکم "!!!!!!کیا یہاں مجھے کوئی یاد کر رہا تھا "اور ہاں مجھے" پتہ تھا تو پہلے پہنچ جاؤ گے اسی لیے میں بھی آ گیا پر ہمشیہ کی طرح تجھ سے آج بھی لیٹ ہو ارے بھئی اب کیا بس دیکھتے رہو گئے یا گلے بھی لگو گئے ہاں مانا کہ میں بوڑھا ہو کر اور ہینڈسم ہو گیا ہو لیکن میں وہی ہو جو پہلے تھا بس اب کچھ دانت نئے لگوانے پڑ گئے ہیں ہاہاہاہاہاہآ دادا جان کے دوست نے دادا جان 😂😂😂😂😂"
اور عینی کو اپنی طرف متوجہ کیا اور ہنستے ہوئے دادا جان کو گلے سے لگایا.

."اچھا یہ پیاری سی گڑیا کون ہیں بھئی شان تم تعارف تو کرواؤں"
ہمارا انھوں نے عینی کی طرف دیکھتے محبت سے کہا اور عینی بھی انہیں دیکھ کر مسکرا دی

ہاں ہاں کرواتا ہو پہلے بیٹھوں تو سہی "دادا جان نے بھی اتنی محبت" سے انہیں بیٹھنے کے لیے کہا .پرانے دوست سے ملنے کی خوشی ہی الگ ہوتی ہیں اور وہی خوشی آج ان دونوں کے چہروں سے جھلک رہی تھی.

ہاں جی بیٹھ گئے ہم اب بتاؤ ؟ "انہوں نے پھر سے سوال کیا جس پر" دادا جان نے ان کا تعارف کروایا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یہ میری چڑیا ہیں میرے بڑے بیٹے کی بیٹی آج گھر میں کوئی اور تھا" نہیں تو میں نے سوچا عینی کو ہی ساتھ لے چلو اور عینی بیٹا یہ ہیں میرا جگری یار میرا دلدار شریف قریشی جو کہ قریشی انڈسٹریز کا مالک ہیں اور میرا بہت اچھا دوست "دادا جان نے ان کا تعارف کروایا

اسلام علکیم آپ کو بھی دادا جان ہی کہہ لو میں کیونکہ ہم اپنے دادا

.....جان کو وہی کہتے ہیں اور آپ ان کے بہت اچھے دوست ہیں تو عینی نے اجازت چاہی

جی جی بچے میری پوتیاں تو مجھے داد جی کہتی ہیں اب آپ کی مرضی" آپ مجھے جو مرضی کہے "شریف صاحب نے بھی اجازت دے دی

جی ٹھیک ہیں پھر "....ابھی عینی کچھ کہتی کہ اس کا موبائل بجنے" لگا تو وہ دونوں سے معذرت کرتے اُٹھ گئی اور پارکنگ ایریا میں آ کر فون سننے لگی کیونکہ باہر بہت شور تھا اس لیے وہ یہی آگئی

اسلام علکیم کیسی ہو تم اور کب تک میرے"

گھر آؤ گئی "عینی نے ابھی فون کان سے ہی لگایا تھا کہ فون کرنے والی نے ایک ساتھ ہی کی سوال کر لیے

واعلیکم اسلام !ایمان یار آجاؤ گئی پر ابھی پہلے تم صبح یونی ملو میں"
تمہیں سب سے ملواؤ گئی سب تمہیں بہت مس کرتے تھے اور پرسوں
ہی تو کراچی سے شفٹ ہوئی ہو لاہور تو میری دوست تھوڑا ریسٹ کر
لو اوکے" .....عینی پارکنگ ایرایا میں چکر کاٹتے فون کان سے
لگائے بولی جا رہی تھی سوچے بغیر کہ وہاں کوئی اسے دیکھ بھی رہا ہو گا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمممم اوکے !!!!!میں نے کل ہی یونی میں آجانا ہیں پھر تم دیکھنا کہ
کیسے تم سب کے ہوش اُڑاؤں گئی میں .....ایمان نے بھی بڑی
ڈرامے بازی کرتے کہا

اووووو بہن تو آ تو صحیح پھر دیکھ بھی لے گئے اچھا چل ابھی میں نہ"
فون رکھتی ہو میں دادا جان ساتھ باہر آئی ہو گھر جا کے آرام سے بات

کرے گئے ابھی تو عالی وغیرہ کو بھی نہیں پتہ تمہارا سرپرائیز دے گئے ہم اوکے اللہ حافظ "!عینی اپنی بات اس سے کہتی فون رکھ گئی اور اندر کی طرف بڑھنے لگی جب اپنے اوپر کسی کی نظروں کا احساس محسوس کرتی موڑ کر دیکھا تو ایک بدتمیز سا انسان بہت ہی گندی نظروں سے عینی کو گھور رہا تھا.

عینی اگنور کرتی آگے جانے لگی جب اس شخص نے پیچھے سے عینی کی بازوں کھینچ لی اور خباثت سے گویا ہوا

" کہا جا رہی ہو جانم زرا میری پیاس تو بجھا دو جان من"

ارے چھوڑوں مجھے ورنہ میں نے شور مچانا شروع کر دینا ہیں کوئی ہیں یہاں پلیز ہلیپ پلیز کوئی تو مدد کر دے "عینی نے کہتے ساتھ ہی زور زور سے چلانا شروع کر دیا

دیکھا کوئی نہیں آیا یہاں کوئی اور ہوگا ہمارے علاوہ تو آئے گا نہ جانم"
اتنی دوور کیوں کھڑی ہو پاس آؤ نہ میری پیاس بجاؤ نہ "اس شخص نے
اتنا کہہ کر عینی کو کھینچنا تو عینی خود کو روکنے کے باوجود اس کی طرف
کینچھی چل دی ابھی وہ بدتمیز شخص کچھ کرتا کہ عینی نے ٹانگوں کا
استعمال کرتے اس کے پیٹ میں ایک ٹانگ کینھچ کر ماری جس سے وہ
شخص درد کی شدت سے کہراتا نیچھے بیٹھتا چلا گیا اور عینی ہاتھ چرواتے
ہی دو تھپڑ اس کے چہرے پر مارتی وہاں سے جانے لگی کہ جاتے جاتے
بولی "ہم صنف نازک ضرور ہیں پر ہم کمزور نہیں ہیں ہم عورتوں کی
بات جب عزت پر آتی ہیں نہ تو ہمت آسمان سے آتی ہیں تم جیسے لوفر
اور بدتمیز لوگوں سے نمٹنے کی اور یہ کیوں بھول جاتےہو تم جیسے مرد
کے یہ دنیا مکافات عمل ہیں یہاں اگر تم کسی کی بہن بیٹی کہ ساتھ ایسا
کچھ کرو گئے تو وہ ایک دن تمہارے ساتھ بھی ہو گا دوسروں کی بہنوں
بیٹوں کو عزت دو گئے تو تمہاری بہن بیٹوں کو بھی عزت ملے گئی آئی

بات سمجھ میں آئندہ ایسا کچھ مت کرنا اور ہاں اب اس تھپڑ کا بدلہ لینے نہ پہنچ جانا جیسے دنیا میں تمہارے جیسے مرد کرتے ہیں ورنہ آج تو صرف تھپڑ مارا ہیں تب اس سے ماروں گئی آئی بات سمجھ میں "عینی اس کے سامنے منی پستل لہراتے ہوئے کہا اور وہاں سے چل دی

ایمیزنگ یار شی از جسٹ فور میڈ عون شی از مائی "عون جو داد جی" کو چھوڑنے کے بعد کار پارک کرنے پارکنگ ایریا میں موجود تھا جب شور کی آواز سن کر اس کی طرف بڑھا ابھی وہ کچھ کرتا ہی کہ عینی کے جوہر دیکھتا وہی رک گیا اور اب اس کے کانفینڈنس کو سہراتا اسی لڑکے کی طرف بڑھا اور اس کی رج کے درگت بنائی اور اسے وارن کرتا خود بھی اندر کی طرف چل دیا بس اب اس کا سارا دھیان اس لڑکی میں ہی تھا جو بلیک گھٹنوں تک آتی فراک فل سلیویز اور سر پر بلیک دوپٹہ اچھے سے سیٹ کیے کوئی پری ہی لگ رہی تھی اور اس کا کانفیڈنس تو بس عون کے دل کو بہا گیا تھا حالانکہ وہ ایسا مرد نہیں تھا جو دل پھنک

.ہو لیکن عینی کو دیکھتے ہی اس کے دل نے بے ساختہ اسے اپنا کہا تھا

****

ارے بچے اتنی لیٹ کیا ہوا سب ٹھیک تو ہیں "نہ دادا جان نے اسگ" دیکھتے ہی سوال کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی جی دادا جان آپ نے کھانا آڈر نہیں کیا ابھی تک مہمانوں کو انتظار نہیں کرواتے روکے میں کرتی ہو آڈر عینی نے کہتے ساتھ ہی ویٹر کو آوٗاز دی جس پر .دادا جان بولے

ارے میر ی چڑیا دے دیا ہیں آڈر بس آتا ہی ہو گا کھانا "دادا جان" نے عینی کو روکا تو عینی چپ کر کے بیٹھ گئ

ہاں تو بچے آپ اپنے دادا جان سے پوچھ رہیں تھے ہماری دوستی کہ"
بارے میں کہ اتنی دیر سے ملنے پر بھی آپ کو ایک ایک بات یاد ہیں
اپنے دوست کی تو میں بتاتا ہو اس کی وجہ کیا ہیں "داد جی نے عینی کو
خاموش بیٹھا دیکھ کر کہا تو عینی بھی ان کی طرف متوجہ ہوئی

جی تو میں نے ایک کتاب میں پڑھا تھا کہ
ارسطو نے کہا تھا

ہر نئ شے بھلی لگتی ہیں :مگر دوستی یہ جتنی پرانی ہوگئ اتنی ہی مضبوط"
اور اعلٰی ہوگئ "اب اس ایک جملے میں آپ کو سمجھ آہی گئ ہو گی کہ
میں کیا کہنا چاہ رہا ہو داد جی نے اپنی بات مکمل کرتے کہا

اسلام علکیم داد جی کیسے ہیں آپ "عون نے ریسٹورینٹ میں داخل

ہوتے اپنے داد جی کو دیکھا اور ساتھ بیٹھی اس لڑکی کو بھی دیکھا جو ان دونوں کی باتیں بہت ہی دھیان سے سن رہی تھی اور ہونٹوں کو اووو کی شکل میں گول کرتا ان کے ٹیبل کی طرف بڑھا اور محبت سے سلام کیا

وعلیکم اسلام ! برخودرا کیا پارکنگ ایریا میں ٹریفک جام تھا جو آپ اس قدر لیٹ ہوگئے "شریف قریشی نے عون قریشی کو دیکھتے ہی لیٹ آنے کی وجہ دریافت کی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا 😂😂😂😂😂 نہیں نہیں داد جان وہ" ایک فون کال آگیا تھا وہی سن رہا تھا پھر وہاں میری نظر ایک بہت ہی بہادر انسان پر پڑھ گئی بس وہی ٹائم لگ گیا مجھے"

عون نے ہنستے ہوئے عینی کو دیکھتے جواب دیا جس کا مطلب تھا کہ اس

نے وہ سب دیکھا تھا اور عون کے دیکھنے پر عینی نے کندھے اُچکائے ایسے جیسے اسے کوئی فرق ہی نہ پڑھا ہو

عینی کی اس حرکت پر عون کے لبوں کو گہری مسکراہٹ نے چھو لیا جسے وہ دبا گیا جیسے اسے اسی چیز کی توقع ہو عینی سے

ارے اب کیا آپ دونوں آپس میں ہی لگے رہو گئے کہ ہمارا بھی" تعارف کرؤاو گئے "شان شاہ نے ان دونوں کو مخاطب کیا

"

ہاں ہاں یہ میرا بیٹے کا بیٹا عون قریشی ہیں اور اب ماشاءاللہ ہماری" بھی ہیں جیسے تم اکیلے نہیں (CEO) قریشی انڈسٹریز کا سی ای او آئے ویسے ہی میں بھی اکیلا نہیں آیا میں اپنے اس شیر کے ساتھ آیا ہو

"

اور عون یہ میرا وہ دوست ہیں جس کے قصے میں تم لوگوں کو سنتا ہو"
اور یہ گڑیا ان کی پوتی ہیں. عینی شاہ "شریف قریشی نے ان دونوں
کا تعارف کروایا اور عون نے عینی کا نام سنتے مسکراتے سر ہلایا

اچھا اب بیٹھ جاؤ کھانا آگیا ہیں "شان شاہ نے عون کو بیٹھاتے ہوئے"
کہا اور پھر ان سب نے ایک خوشگوار ماحول میں کھانا کھانے لگے
****

ادھر سب عون اور حنان اور منان ک انتظار کر رہے تھے کہ مہد نے
گھر کے باہر گاڑی روکی اور حنان قریشی ,منان قریشی اور مہد قریشی اور
ایک اور وجود بھی ان کے ساتھ ہی گاڑی سے اترے اور ان میں سے
ایک نے گھر کی دیوار پھلانگی اور اور گارڈن میں اتر گیا.اور پیچھے وہ

تینوں گھر کے اندرونی جانب بڑھتے گارڈ کو گاڑی کی چابی تھمائی اور اسے گاڑی اندر لانے کو کہہ کر آگئے بڑھ گئے جہاں سب ہی ان کا انتظار کر رہی تھے.

"اسلام علکیم !!!!!!!!!! کیسے ہیں آپ سب دیکھے آج میں آ ہی گیا تائی جان میری جانم کیسی ہیں "حنان گھر میں داخل ہوتے ہی سلام کرتا تائی جان کے گلے لگ گیا اور ہنستے ہنستے اس کی آنکھیں پانی سے بڑھ گئی اونم آنکھوں نے سے ہی تائی جان سے الگ ہوتے گویا ہوا تو آواز بھی روندھا گئی

"میں نے آپ سب کو بہت یاد کیا تائی جان خاص طور پر آپ کے ہاتھوں کے کھانے اور آپ کی حود میں سر رکھ کر آپ سے ہر بات کرنے کو آئی میسڈ یو سوچھ جانم"

کون کہتا ہیں کہ مرد روتا نہیں ہیں مرد بھی رو سکتا ہیں اس کا بھی دل ہوتا ہیں مرد اپنے اپنے کے لیے اگر جان لے سکتا ہیں نہ تو اپنے اپنوں کو اتنے سالوں بعد دیکھ کر رو بھی سکتا ہیں مرد کی آنکھ میں آنسو ہمشیہ اپنوں کی وجہ سے ہی آتے ہیں کبھی ان سے ملنے کی خوشی میں اور کبھی ان سے بچھڑنے کے غم میں

ارے میرا شہزادہ میں نے بھی بہت یاد کیا آپ کو اور بچے ادھر دیکھو" ایسے روتے نہیں ہیں آپ تو بہت بہادر ہیں ہے نہ میرا بچہ "آسیہ بیگم نے اسے اپنے گلے سے لگاتے ہوئے خود بھی روتے اس کے آنسوں صاف کیے چاہیے انھوں نے اسے جنم نہیں دیا تھا لیکن ہمشیہ اسے اپنے بچو سے زیادہ عزیز رکھا تھا

تیمو بھی چل مجھے لگتا ہیں اب اس گھر کو ہماری رخصتی پر آنسوں نہیں آنے والے کیونکہ یہاں تو سب ان شہزادوں کی آمد پر ہی بالٹیاں بڑھ

بڑھ کر آنسوں بہائی جا رہی ہیں آج ہی ساری آنسوں کی ٹنکیاں ختم کر دینی ہیں انھوں نے "ایمن نے پوری ایکٹنگ کرتے کہا تو سب ہی نم آنکھوں مسکرا دیے

ہاں تم تو بس جلتی رہنا مجھے بےچارے سے نہ سلام نہ دعا بس دیکھا" نہیں اور ڈرامے بازی شروع کر دی افففففف ."حنان نے ایمن کے ڈرامے بازی کو کوئی خاطر میں لائے بغیر کہا اور پھر وہ اب سے ملا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی وہ سب سے مل ہی رہا تھا کہ کچن سے چوچور کے شور پر سب نے کچن کی طرف دور لگا دی جہاں ملازم ایک شخص پر کپڑا ڈالے اسے مارنے لگے تھے گھر والوں نے بھی ملازموں کے ساتھ ہی مل کر مارنا شروع کیا کہ اس لڑکے نے بہت مشکل سے آواز لگائی "حنان "منان بھائی پلیز سیو می

اور اس کے الفاظ سننے ہی تھے کہ سب نے اسے ایک جھٹکے سے چھوڑا تھا اور حنان نے بڑھ کر اس کے سر سے کپڑا اتارا تھا جو ملازموں نے اس پکڑنے کے لیے اس کے او پر دیا تھا.

تابی تم یہاں کیا کر رہے ہو تم تو میرے ساتھ اندر آ رہے تھے پھر""
یہاں کیسے پہنچے "حنان نے تابش علی سے پوچھا جو حنان کے ساتھ اندر آتا آتا یہاں کچن میں آگیا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ کیا ہیں نہ حنی میں آ تمہارے ساتھ ہی رہا تھا کہ میرے جوتے"
کے لیسیس)تسمے (کھول گئے تو میں وہی بند کرنے لگا اور تم لوگ آگئے بڑھ گئے وہاں سے دو راستے نکلتے تھے تو مجھے لگا تم اس راستے گئے ہو تو میں بھی یہی آگیا بٹ یار انہوں نے بہت مارا ہیں مجھے انتی زیادہ والی پین ہو رہی ہیں نہ کے بس "تابش نے اپنی ساری روداد سنائی اور آخر میں اپنی کمر کے پیچھے ہاتھ رکھ کے کھڑا اپنی درد کا بھی رونا

رویا بے چارے کو مار جو اتنی پڑھ گئی تھی وہ تو تھا بےچارہ بر گر بوائے اور ہاتھے چڑھ گیا دیسوں کے تو بس بےچارے کی حالت ہی خراب ہوگئی.

ہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😂😂😂😂😂تابی بہت اچھا ہوا" تمہارے ساتھ جب تم کیسی کے گھر میں چور دروازے سے گھوسو گئے تو پٹھو گئے ہی نہ اب تم رونا رو رہیں ہو سو سیڈ چچچچچچچ "سویرا بولی تھی جو کب سے کھڑی ان دونوں کی باتیں سن رہی تھی اور اپنی ہنسی کنڑول کرنے کی کوششوں میں لگی تھی لیکن نہیں اب اس سے برداشت نہیں ہوا تو قہقہہ لگا کے ہنس پڑی باقی سب نے بھی اس کی بات پر دل کھول کر قہقہہ لگایا

اچھا بس حنان بیٹا یہ کون ہیں زرا ہمیں بھی تا بتاؤ "شاہمیر قریشی نے" حنان سے سوال کیا

وہ تایا جان یہ ہمارے گھر کے ساتھ والے گھر میں رہتا تھا لندن میں"
بچپن سے کافی آناجانا تھا نہ اس کی طرف اس کی ایک ماں ہی تھی اس
دنیا میں جو کنسیر کی مریضہ تھی لاسٹ سٹیج پر اور پھر

سویرا کے آنے کے دوسرے دن ہی اس دنیا سے رخصت ہو گئی ہم
بھی اس کا خیال رکھتے تھے تو میں نے سوچا اسے اپنے ساتھ ہی لے آؤ
کچھ دن یہاں رہے گا تو مائنڈ فریش ہو جائے گا سور آپ لوگوں سے
نہیں پوچھ پایا "حنان انہیں ساری تفصیل سے آگیا کرتا آخر میں معافی
بھی مانگ لی

ارے نہیں نہیں حنان بچے یہ آپ نے اچھا کیا اور معافی تو بلکل مت"
مانگے آپ اور آپ کا وہ دوسرا برخوردار کہا ہیں بھئی نظر نہیں آرہا
شاہمیر قریشی نے حنان کے بابت دریافت کیا"

وہ وہ بھی آجاتا ہیں تایا جان آپ لوگ چلے نہ یہی کچن میں رہنے کا"
ارادہ ہیں کیا "اس بار احد بولا تھا جو ان تینوں کو لے کے آیا تھا

ہاں چلو اور بیگم آپ کھانے کا انتظام کرے اور بچو کو کچھ پلائے بھی"
بے چارے تھک گئے ہوگئے "شاہمیر صاحب نے اپنی بیگم کو مخاطب
کرتے کہا اور پھر سب باہر لاؤنج کی طرف چل دے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ابھی وہ لوگ بیٹھنے ہی والے تھے کہ اوپر والے پورشن سے کسی کی
چینخوں کی آواز نے ان سب کو اوپر کی طرف متوجہ کیا اوع کچن میں
جاتی ایمو تیمو اور سویرا نے ایک دوسرے کو دیکھ کہ فاتحنہ مسکراہٹ
پاس کی جیسے کوئی جنگ فاتح کر لی ہو .خیر ان کے لیے ان کی شرارتوں
میں کامیابی سے بڑھ کر کوئی اور فاتح تھی بھی نہیں

کیا ہوا ہیں یہ اتنی چینخیں کی آواز کہا سے آ رہی ہیں "عون جو ابھی" داد جی کے ساتھ گھر میں داخل ہوا تھا چینخوں کی آواز سن کر فوراً سے بولا

اور آواز میں اور اضافہ ہونے کی وجہ سے سب اوپر کی طرف دورے حنان اور منان کے روم کی طرف سے آوازیں آ رہی تھی عون نے منان کا روم کھولا تو سامنے کا منظر دیکھ کہ حیران ہوتا لائیٹ آن کی تو منان کی حالت دیکھ کر قہقہ لگایا کیونکہ وہ ایسے حواس باختہ کھڑا تھا جیسے پتہ نہیں کیا ہو گیا ہو

اور حنان عون کو دیکھتا اس کی طرف بڑھا "بھائی بھائی بھوت ہیں یہاں وہ دیکھے "حنان نے سامنے کی طرف اشارہ کیا جہاں پردہ تھا اور جب

عون نے پردہ پیچھے کیا تو ایک وجود جس نے سفید چادر اپنے اورپر لی ہوئی تھی وہ سامنے آیا اور ایک جھٹکے سے چادر اترر کر پھنکیی اور ایک بار پھر کمرے میں ایک زوردار قہقہہ گونجا تھا.کیونکہ بھوت بنی کوئی اور نہیں ارم تھی کیونکہ وہ سب یہ بات جانتے تھے کہ منان کبھی گھر میں سیدھے طریقے سے نہیں آسکتا اس لیے پہلے ہی کھڑکی کھولی رکھی تھی اور ارم کو اندر اسی کام کے لیے بھیجا تھا

"اچھچھچھچھچھ بے چارہ منان بھآئی آپ ابھی تک بھوتوں سے ڈرتے ہیں" مجھے بہت افسوس ہوا احد نے اپنا قہقہہ روکتے ہوئے افسوس سے کہا

ہاں تو ڈر لگتا ہیں تو لگتا ہیں اور تم مجھے بتاؤ ارم ایسے کسی مہمان کا" استقبال کرتے ہیں "بتاؤ زرا عون نے ارم کو بازو سے پکڑتے ہوئے پوچھا

جی بھائی بلکل اگر مہمان الٹے رستے سے گھر میں آئے گئے تو یہی"
ہوگا انہیں کس نے کہا تھا کہ یہ کھڑکی کے راستے سے آئے بے
....." چارے ڈر گئے ہاہاہاہاہاہاہاہای مجھے بہت افسوس ہوا

ہاں ارم پر زیادہ خوشی ہوئی ان کو ڈرانے کی ہاہاہاہاہاہاہاآ اچھا سوری"
بھائی اب نہیں کرتے ایسا کچھ پکا پراومس ارم جو ابھی بات کر رہی تھی
کہ تیمو نے اس کی بات کو بیچ میں کاٹتے منان سے سوری کہا اور آئندہ
ایسا کچھ نہ کرنے کا پراومس بھی کیا پر وہاں کھڑے سب انسان یہ بات
جانتے تھے کہ ایسا کبھی ہونے نہیں والا ہیہیہی

اچھا اب چلو سب نیچے اور تم منان اپنا حُلیہ درست کرو جا کر اور پھر"
نیچے پہنچے "عون سب ساتھ لیتا نیچے چل دیا

عینی کہا تھی تم یار کب سے ہم تمہیں ڈھونڈ رہی تھی .عینی جو ابھی"

دادا جان کے ساتھ گھر آئی تھی ۔ "تو مشی اسے دیکھتے ہی شروع ہوگئی کیونکہ جب تک وہ ایک دوسرے کو اپنے سارے دن کی روداد نہ سنا دے انھیں سکون نہیں آتا تھا اور اسی لیے وہ ایک دوسرے کو سنانے سے پہلے عینی کو ڈھونڈ رہی تھی

یہی تھی یار کہا جانا ہیں میں اور پلیز آج میں نہیں سنو گئی ساری روداد کیونکہ وہ تم لوگوں اور تمہارے شوہروں کا پرسنل معاملہ ہیں 😜😜😜عینی اپنی بات کہتی آنکھ مارتی وہاں سے اُٹھنے لگی جب مشی عالی اور ثانی نے اسے کھینچ کے نیچھے بیٹھایا اور بولی

ابھے اووو !!!!!بدتمیز ہم نے تمہیں ساری باتیں بتانی بھی" نہیں ہیں ہم تو بس تیرا شکریہ ادا کرنے کے لیے بیٹھی تھی کہ تو نے ہمارے اتنے بورنگ سے دن کو بہت بہت اچھا بنا دیا یار بہت بہت بہت شکریہ میری جان اللہ کرے تجھے سالار سکندر کی طرح

چاہنے والا ملے, اللہ کرے تیرے جیسا یار سب کو ملے آمین ثم آمین یارب العالمعین "ثانی نے کہتے اور دعا دیتے عینی کو گلے لگایا تھا جب پیچھے سے مشی عالی نے آمین ثم آمین کہتے ان دونوں کو ہگ کیا جس سے وہ چارو بیڈ پر گری اور قہقہ لگا کر ہنس پڑی وہ ایسی ہی تھی ایک دوسرے سے سب کچھ کہنے والی ایک دوسرے کے کام آنے والی اور ایک دوسرے کا مذاق اُڑانے میں بھی ایک دوسرے سے آگے نکلنے والی .اور سب سےاہم ایک دوسرے پر جان وارنے والی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

یار کیا بتاؤ میں تم لوگوں کو میں نے اس کو ایسے زور سے ٹانگ ماری کہ اس کی تو آواز ہی نہیں نکلی وہ تو شکر ہیں کہ میرے پاس پستل تھا. اور وہ میں نے اسے دیکھا کر اپنے ایک دو ڈائلائگ مارے اور تمہیں پتہ ہیں وہ داد جی یار کیا کمال کے بندے تھے یار بڑا مزہ آیا تھا

.....مجھے کل ان سے مل کر ہاں انکا ایک عدد پوتا بھی تھا ساتھ

شرطیں لگائی جاتی نہیں دوستی کے ساتھ"

" کیجے مجھے قبول مری ہر کمی کے ساتھ

ابھی عینی بول ہی رہی تھی جب اسے پیچھے سے کسی جانی پہچانی آواز نے ٹوکا اور پیچھے سے ہی عینی کے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیے سوال بھی کر ڈالا

بتاؤ بتاؤ کون ہیں؟؟؟؟"عالی نے بھی اپنی حریت کو پس پشت ڈالتے" ہوئے کہا

ہممممم یہ مانی ہی ہو گئی ہیں نہ ثانی "عینی نے بھی بند آنکھوں سمیٹ"

ثانی سے مخاطب ہوئی وہ لوگ ساری یونی کے گراؤنڈ میں بیٹھی تھی ابھی صبح صبح کا ہی وقت تھا ان کی آج پہلی کلاس دس بجے ہونی تھی وہ وہی بیٹھ گئی تھی اپنے ڈیپاٹمنٹ کے باہر ہی اور عینی میڈیم اپنے کل والا کارنامہ بتا رہی تھی جب ایمان نے پیچھے سے اس کی آنکھیں پر ہاتھ رکھتے شعر بھی پڑھا تھا.

یاررررر تجھے کیسے پتہ چل جاتا ہے آج تو میں نے آواز بھی بدلی تھی" اور تو اور آج اتنی دیر بعد ہم ملے تم کو آج بھی میری آواز یاد ہیں لو یو یار "ایمان نے کہتے ہی اسے گلے لگایا تھا اور ایمان کا گلے لگانا ہی تھا کہ تیمو کی تو بس ہو گئی

اووو ہیلو ہوتی کون ہیں آپ میری دوست سے سے اتنا فری ہونے" والی اس کا سلام تک لینے کا حق صرف مجھے یار میری ان قسمت یاری کی ساتھیوں کو ہیں سو پلیز آپ تھوڑا فاصلہ بنا کے رکھے "تیمو تو بس

شروع ہی ہوگئی بھئی اس کی دوستوں کو کوئی بھی ایسے گلے لگائے اور خاص طور پر عینی کو تو تیمو کا تو پارہ ہی ہائی ہو جاتا تھا.

؟ہاہاہاہاہاہاآ جانی ریلیکس یار رک جا بریک لگا لے بھئی تعارف کروا دیتی ہو میں ایسے شروع مت ہو جایا کرو بھئی وہ مجھے کھا نہیں جا رہی جو تم اتنا ہاپر ہو گئی میں تمہاری دوست ہو اور تمہاری ہی رہو گئی اور تمہاری جگہ کوئی نہیں لے سکتا آئی سمجھ "عینی نے تیمو کو محبت سے کہا

ہاں تو آپ تعارف کروئے گئی یا اس سے پہلے یہ بندی میرا قتل" کرے گئی بتا دو میں اس حساب سے تیاری کرلو یا تو یہاں سے بھاگنے کی یا پھر آپ کے قسمت یاری گروپ جو کہ کافی یونیک نام ہیں اس میں شامل ہونے کا موقع حاصل کر سکو گئی ."ایمان عینی کے آگے ہاتھ جوڑتی مذاقاً گویا ہوئی.

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا نہیں نہیں ایمان میڈیم رک جائے اور یہ"
."ڈارامے بازی بعد کے لیے رکھ دے تو میں کرواتی ہو آپ کو تعارف
عالی نہ ایمان کو گلے لگاتے ہوئے والیہانہ انداز میں کہا اور پھر سب کا
.تعارف بھی کروایا

"

ہاں اب تعارف ہو گیا تو یہ بھی بتا دو کہ یہ تمہیں کہا ملی اور آج"
اس یونی میں کیا کر رہی ہیں "ارم جو کب سے ان کی باتیں سن رہی
تھی آخر بول ہی پڑھی اپنے دل میں اُٹھتے سوال کو زبان تک لے ہی
آئی

اووو بہن اس کی بات پوری ہونے دو گئی تو ہی نہ وہ تمہیں کچھ بتائے
گئی "مشی جو ارم کی بتائی گئی اسائمنٹ میں منہ چھپائے بیٹھی تھی ارم

کی بات پر اسائمنٹ سائیڈ پر رکھتی بولی

اچھا اچھا تو میں اب آگئے بول رہی ہو ہیں تو یہ ہیں ایمان ہماری گھر"
کے ساتھ والے گھر میں رہتی تھی اور تو اور ہم نے ایک ساتھ میٹرک
اور انٹر کیا پھر اس کے بابا کی پوسنٹگ کراچی ہو گئی تو یہ محترمہ چلی
گئی یہاں سے اب پھر کچھ وجہ سے ان کے بابا لاہور ہی شفٹ ہوگئے
ہیں .اب لگ گیا پتہ کہا ملی ؟کب ملی؟ "اور ہاں یہ میڈیم بھی ہماری
ہی کلاس میں ہیں ان کا بھی ٹرانسفر اسی یونی میں اور ہماری ہی کلاس
میں ان کے بابا کی اثروسوخ کی وجہ سے ہوا ہیں "عالی اب تفصیلاً بتایا

اور سب کا "اووووو "نکلا جس کا مطلب کے سمجھ آگئی

اچھا تو اب مجھے بتاؤ اپنے اس یونیک سے نام والے گروپ میں مجھے"

شامل کیا جائے گا نہیں؟ "ایمان نے سوال کیا اور امید بھری نظروں سے سب کی طرف دیکھا سب نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور آنکھوں آنکھوں میں ماننے کا اشارہ کیا تو تیمو نے ایمان کی طرف دیکھتے حامی بھرتے دوستی کا ہاتھ آگے بڑھا جیسے ایمان نے خوشی خوشی تھام لیا .

اور وہ دوست بن گئی تھی اب یہ تو وقت نے بتانا تھا کہ ان کی یہ دوستی کس رنگ میں رنگے گئی انہیں .

اچھا اب یہ بھارت ملاپ بعد میں کر لینا میم عمارہ کی کلاس شروع ہوگئی ہو گی اور ہم آج پھر لیٹ ہوجائے گئے تو بھاگوں ورنہ میم نے کلاس سے نکال دینا ہیں ."ایمن نے کہتے ہی دوڑ لگا دی اور باقی سب بھی اس کے پیچھے ہو لی کیونکہ وہ میم بہت ڈیسپلن اور وقت کی پابند تھی اس لیے ٹائم سے کلاس میں آتی تھی اور ٹائم ختم ہونے کے بعد

بھی پانچ منٹ لے ہی لیتی تھی .وہ بھاگتے بھاگتے کلاس میں پہنچی تو ابھی میم نہیں آئی تھی سب نے سکون کا سانس خارج کیا اور ایمن کی طرف دیکھا جو اب اپنی ہنسی دبا رہی تھی

ایموووووو "تو نے آج پھر ہماری ڈور لگوا دی افففففف "!!!!عینی" نے کہتے ہی ایمو کو ایک ہاتھ جڑا بازو پر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہائے اللہ عینی یار تم لوگ بھی تو ایسے ہی آتی ہو اور اپنی عقل تو" استعمال کرنی نہیں ہوتی تم لوگوں نے اتنا نہیں کیا کہ اپنے ہاتھوں پر پڑی گھڑی دیکھ لے بس چل پڑی میرے پیچھے تھوڑی سی عقل بھی استعمال کر لیا کرو تم سب یہ اللہ نے انسان کو استعمال کرنے کے لیے ہی دی ہیں "ایمن نے کہتے ساتھ ہی آخر کے قطار پر لگی کرسیاں پر ان سب کو بھی بیٹھنے کا حاکم صادر کیا

اور ابھی وہ لوگ بیٹھی ہی تھی کہ میم آگئی اور پھر سب ہی اچھے بچو کی طرح باقی سب کے ساتھ انہماک سے لیکچر سننے لگی .اور میم کو دیکھ .دیکھ کر ایسے سر ہاں میں ہلاتی جیسے سب کچھ انہیں ہی سمجھ آ رہا ہو

جی تو تیسنیم آپ اُٹھے اور بتائے کہ میں کیا پڑھا رہی ہو "آپ تب" سے کاگی توجہ سے سن رہی ہیں تو بتائے کہ میں نے کیا پڑھایا ہیں اس طرح باقی بچو کو اور بھی اچھے سے سمجھ آ جائے گئی "ابھی میم کچھ اور پڑھاتی کہ میم تیمو اور عینی پر شک ہوا تع تیمو کو اُٹھا لیا کہ وہ سنائے کیا پڑھا رہی تھی میں

اور تیمو میڈیم تو دنیا جہان کی باتیں ایک طرف کرتی بس ہاں میں ہی .گردن ہلا رہی تھی

مس تسنیم آپ سے بات کر رہی ہو میں "

تو بتائے بھئی کیا کہا ہیں میں نے"میم نے ایک بار پھر کہا اور اب کی بار تیمو کی طرف اشارہ کیا تو عینی نے موبائل پر چلتے گانے کو بریک لگائی اور تیمو کو کہونی ماری

جیجی .....جی جی میم آپ نے مجھ سے کچھ کہا "تیمو نے ہکلاتے ہوئے سوال کیا

جی آپ سے ہی کہا اگر آپ یہ نہ نہ کانوں میں ٹھونس کے بیٹھا" کرے تو ایسا کبھی نہ ہو

Now just get out my class"

اور آپ دو دن تک اب دوبارہ کلاس میں نہیں آئے گئ "ابھی میم

عمارہ بول ہی رہی تھی کہ پیچھے عینی بھی کھڑی ہو گئی ابھی وہ کچھ کہتی ہی کہ میم نے اسے بھی جانے کا کہہ دیا

جی جی مس عینی آپ بھی جا سکتی ہیں کیونکہ آپ کو تو بہت افسوس"
" ہو گا نہ کہ آپ کی دوست اکیلی باہر جا رہی ہیں ہے نہ

میم نے عینی کی میٹھی میٹھی کرتے ساتھ سوال بھی کیا جس کا جواب ان کی توقع کے عین مطابق آیا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جو تھا جی جی میم اور عینی اپنا بیگ اُٹھاتی ایمو اور ثانی وغیرہ کو کیفے میں جانے کا کہتی باہر آگئی .

ہائے یار آج تو لیٹ کر دی تو نے آنے میں وہ کیا شعر تھا ایک لائن یاد آ رہی ہیں مجھے

....." بہت دیر کر دی مہرباں آنے میں"

ہاہاہاہاہاہاہاآ یہ تو شاعر کب سے بن گئی تیمو کہی کوئی پسند وسیند تو نہیں آ گیا تجھے بتا مجھے تیری سیٹنیگ کرواتی ہو 😜😜😜😜 عینی نے آنکھ مارتے ہوئے شرارتاً کہا

تو تیمو بھی ہسنے لگی گئ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اووووووو یاررررر مزہ آگیا تیری ایکٹنگ کیا کمال تھی میم پوچھی جا" رہی ہیں اسر یہ میڈیم ہاں میں ہی گردن ہلا جا رہی ہیں بھئی اسی وجہ سے کہتی ہو کہ آہستہ آواز میں سنا کرو گانے"

وہ دنوں ابھی کلاس کے باہر کھڑی باتیں کر رہی تھی کہ عالی بھی کلاس سے باہر آتے

ہوئے بولی

اووو ہو یار تجھے پتہ ہیں نہ ان کی کلاس میں بلکل مزہ نہیں آتا تو آج میں نے لگا لی ہینڈ فری تو بس پھر پکڑی گئی تو بتا تو کیسے آئی باہر تیمو نے وضاحت دیتے عالی سے پوچھا

میں تو پانی پینے کے بہانے آئی تھی یہ کہنے کہ تم دونوں ابھی کیفے" مت جانا ہم سب ساتھ چلے گئے ابھی اگلی کلاس ہونی ہیں میم صائمہ میر کی تو وہ لے کے چلے گئے کیفے اوکے اب میں چلتی ہو "عالی اتنا کہتی دوبارہ کلاس میں چلی گئی کیو نکہ ان کا کہنا تھا کہ اگر کسی ایک کو کلاس سے باہر نکالا جائے کبھی تو اس کے ساتھ ایک ہی بندہ جائے گا اب اگر ہم سات کی سات چلی گئی تو بےچاری کلاس تو آدھی ہو جائے گئی نہ ہمارے بغیر خالی خالی سی

****

وہ اپنی ریوالونگ چیڑ پر بیٹھا چہرے پر عجب تاثرات لیے کسی گہری سوچ میں ڈوبا تھا کہ جب ایک وجود اس کے آفس میں نوک کیے بغیر داخل ہوا اور اسے دیکھتا ہوا بولا

عفی کیا ہو گیا ہیں تجھے کیوں کل سے ایسے بیٹھا ہیں ارے تم اس" لڑکی کے ساتھ غلط کر رہے تھی تو اس نے تمہیں یہی کہنا تھا نا اب کیوں اتنا دماغ پر چڑھا رہے ہو " .اس کے دوست نے اسے ریلکیس کرتے ہوے بولا

نہیں نہیں علی وہ آنکھیں وہ نکھرا اور وہ ایٹیوڈ مجھے چاہے مجھے وہ" لڑخی چاہئے ہر حال میں چاہئے زرا میں اس کے پِر تو کاٹوں کیسے اُڑ

رہی تھی میں نے اس کا پر نہیں کاٹے نہ تب تک مجھے سکون نہیں ملنا تم مجھے اس کی ساری انفارمیشن دو اور اس لڑکے کا بھی پتا کرو جس نے مجھے ایسے مارا میں پہلے اس کا تو کام تمام کرو .....ہاہاہاہاہاہاہآ عفان شہریار سے پنگا لیا ہیں اس نے اب اسے بھی تو پتہ چلے کہ عفی چیز کیا ہیں جس نے آج تک اپنے باپ کو کسی خاطر میں نہیں رکھا وہ آج ایک لڑکی سے مار کھا کر چُپ بیٹھ جائے نہیں علی نہیں ایسا نہیں ہو گا .میں برباد کر دو گا اسے برباد ہاہاہاہاہاہاہا """!!!!!!وہ خباثت سے ہنستا ہوا کرسی سے اُٹھ کر ایک جھٹکے سے علی کو گردن سے پکڑتے ہوئے کہا اور دوبارہ زور زور سے ہنسنے لگا ایسے جیسے کوئی پاگل ہو...!!!!!!

مجھے اب تم اپنی شکل اس کی ساری انفارمیشن لینے کے بعد دیکھنا آئی" سمجھ اب جاؤ علی اور مجھے میرا جام انجوائے کرنے دو "عفان دوبارہ علی کے پاس آتا چلایا تھا .اور علی جی بوس کہتا باہر نکل گیا چاہے وہ اس کا

دوست تھا لیکن غصے

میں علی کو بھی کچھ نہیں سمجھتا تھا

****

اچھا ثانی ویسے مجھے یہ بتاؤ کہ تم لوگوں کے گروپ کا نام اتنا یونیک کیوں ہیں؟ لائک کس نے رکھا یہ نام؟ کیوں رکھا یہ نام ؟ "وہ لوگ ساری کلاس میں بیٹھی میم کا انتظار کر رہی تھی کہ ایمان کے بیٹھے بیٹھے ذہن میں وہی سوال آیا تو اس نے پھر سے پوچھ لیا.

ہاں میں بتاتی ہو پر میم آگئی ہیں کلاس کے بعد اوکے "ثانی ابھی" بتانے ہی لگی تھی جب اس کی نظر کلاس کے دروازے سے داخل ہوتی اپنی میم پر پڑی تو بعد میں بتانے کا کہہ کر میم کی طرف متوجہ ہوئی

.آج کلیکچر کے بعد ان کے ٹسیٹ سٹسم شروع ہو جانا تھا

اوو ثانی ان کے سبجیکٹ کا نام کیا ہیں "ایمان نے سرگوشی میں پوچھا"

"comperative politics "

کی اب چُپ کر کے سننے دو لیکچر مجھے اوکے ششششش یہاں لکھ کہ پوچھ جو پوچھنا ہو ویسے بولی نہ اوکے "ثانی نے ایمان کے سامنے رجسٹر رکھتے ہوئے کہا اور پھر سب نے خاموشی سے لیکچر سنا تھا

ہائے اللہ یار پتہ نہیں یہ میم اتنی لوری سناتی ہیں یہ پھر ہمیں پڑھاتی" ہیں ہائے قسم سے بڑی نیند آتی ہیں ان کی کلاس میں اللہ اب بس جلدی سے فری ہو جائے پھر گھر چلے گئے ہہہووو مجھے تو بڑی نیند آ رہی ہیں ."ارم جو ابھی سب کے ساتھ کلاس لے کے آئی تھی کیونکہ

یہ ان کا تھرڈ لاسٹ لیکچر تھا تو اب وہ فری ہو کہ اپنے پُرانے اڈے پر جا رہی تھی کیونکہ ان کا ایک لیکچر اب فری تھا جب ارم جمائی روکتے مشی کے کندھے پر سر رکھتے ہوئے بولی

ہاں بیٹا چل تجھے تو میں لوری سناتی ہو چل کیفے میں ایسی لوری سنانی" ہیں نہ کہ تیری آنے والی سات نسلے یاد رکھے گئ .ابھی تو پہلے ہم نے آج کچھ کھانے کے لیے لے کے جانا ہیں کیونکہ آج تیری میری اور ثانی کی باری ہیں اور آج تو ایمان بھی آئی ہیں تو اسے بھی آج اپنی کیفے کی سیر کروا لائے "مشی ام کی کسی بھی ڈرامے بازی کا نوٹس لیے بغیر اسے آگئے کا لائحہ عمل بتانے لگی

ہاں چلو معصوم بچے کی جان لے لو تم یار میں نہیں جا رہی مجھے نیند" آئی ہیں کل بھی میں اتنی دیر حنان کے انتظار میں جاگتی رہی ہو اب مجھے بڑی سخت نیند آئی ہیں پلیش آج اس معصوم بچے کو بخش دو اللہ کا

واسطہ ہیں پلیش "!!!!!!ارم دوبارہ ثانی کے کندھے پر سر رکھتی ساتھ ساتھ چلتی ہوئی ٹوٹلی زبان میں پلیش بولی تو سب ہنس دیے

ہاں چل آج میں چلی جاتی ہو تیری جگہ اور میں تیرا درد سمجھ سکتی ہو نا کیسے حنان بھائی نے انتظار کروایا تجھے یہ تو میں آ کر پوچھتی ہو اوکے چل مشی اور ایمی تم دونوں بھی پھر ہم کیفے سے ہو کر آتے ہیں اور تم دونوں ہمارا انتظار کرنا اور پلیز کوئی پانی بھی لے آنا مجھے بہت پیاس لگی ہوئی ہیں اوکے "ثانی ارم پر بہت بڑا احسان کرتی مشی اور ایمان کے ساتھ کیفے کے لیے چل دی.

یار تم سب کے حجاب ایک جیسے کتنے اچھے لگتے ہیں نہ ماشاءاللہ میں" بھی تم سب جیسے ہی لو گئی "ایمان نے ان سب کے ایک جیسے حجاب کی تعریف کی تھی جو ان سب نے ایک ساتھ ایک ہی شاپ سے لیے تھے .

ہاں ہاں ضرور لے لینا کس نے منع کیا ہیں "مشی نے بھی اسے لینے کا مشورہ دیا

اچھا مجھے یہ بتاؤ یہ حنان کون ہیں اور تم کیسے ارم کا دکھ سمجھ سکتی ہو" بتاؤ یہ کیا چکر چل رہے ہیں یہ کہی کوئی مل تو نہیں گیا تم لوگوں کو؟؟ ایمان نے پھر سے سوال کیا"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

افففففففف !!!!!!اللہ ایمی اتنی بڑی ہو گئی ہو لیکن تمہارے سوال" "کرنے کی عادت نہیں بدلی کتنے سوال پوچھتی ہو تم اللہ معاف کرے مشی اس کے سوالوں سے تنگ آتے ہوئے بولی

ہاں تو اب پوچھو بھی نہ کے کیا سین چل رہے ہیں یہاں کیوں ثانی

.....!!!!!!!! صحیح کہا نا

ہممممم!!!!!!!!!وہ لوگ باتیں کرتی ہاتھ میں چیزیں پکڑتی اپنے ٹھکانے پر پہنچ گئی

اور پھر ثانی نے اسے بتایا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو ایمی بچے اب تمہیں بتاتی ہو کہ حنان کون ہیں اور باقی سب کا" بھی کیا سین ہیں اوکے ....."تو زرا سب میری طرف متوجہ ہو ثانی ایمی کو بتاتی ان سب کو اپنی طرف متوجہ کرنے کے لیے اپنے ہاتھ کو مصنوعی مائیک بناتے ہوئے بولی تو سب اس کی طرف متوجہ ہوئی

جی مس ایمان آپ کو اب میں تعارف کرواتی ہو اپنے گروپ کی

منکوحہ اور شیدید سنگل لوگوں س

" یہ جو ارم ہیں نہ اس کا نکاح ہوا ہیں حنان قریشی کے ساتھ"

مشی کا نکاح احد بھائی کے ساتھ جو کہ میرے بھائی ہیں تو اس حساب"
" سے مشی میری بھابھی ہوئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور میں یعنی کے ثانیہ شاہ کا نکاح ہوا ہیں ازلان شاہ کے ساتھ جو"
" مشال شاہ کا بھائی ہیں

عالی کا نکاح ہوا ہیں طہ شاہ کے ساتھ اور یہ میری جیٹھانی ہیں شاید"
" یہی کہتے ہیں اس رشتے کو

"اور ایمن قریشی کا نکاح ہوا ہیں مہد قریشی کے ساتھ"

"اور تیمو عینی سویرا شدید سنگل ہیں بےچاری معصوم بچیاں چچچچچچ"
آخر میں ثانی افسوس کرتی لہجے میں شرارت سموے بولی تو تیمو اور عینی نے اسے گھور کر دیکھا تھا جس پر ثانی اور ایمان کھکھلا کر ہنسی

ابھی وہ لوگ ہنس رہی تھی کہ دروازہ ڈھرا سے کھولتی اندر داخل ہوئی اور غصے سے اپنا بیگ کندھے سے اتارتی زرو سے چیر پر پٹکتی ہوئے انداز میں بیٹھ گئی.

ارے ارے سویرا کیا ہوا کیوں اتنے غصے میں ہو بھئی کیا ہوا کس نے" کچھ کہا ہیں تمہیں ہمیں بتاؤ ابھی اس کی پھنیٹی لگا کر آتے ہیں "عینی کے کہنے پر سب نے سویرا کو دیکھ کر ہاں میں سر ہلایا.

اور سویرا مسکرا دی

یار ہونا کیا تھا یہ میری اردو ٹوٹی پھوٹی مجھے ہمیشہ پھنسا دیتی ہیں ہنہنہ

سویرا افسوس اپنی اردو پر کرتی ہوئی بولی

اووو ہو ہوا کیا ہیں مشی نے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یار ہونا کیا ہیں وہ نہ میم نے ایک شعر لکھا تھا بوڑد پر تو مجھے کہتی ہیں اسے پڑھو میں نے پڑھا تو ساری کلاس ہنس پڑی مجھ پر اب میں نے ایسا بھی کیا کہہ دیا تھا جو سب ہنس رہے ہے تھے مجھ پر.....

ارے کیا تھا وہ شعر .....سویرا ابھی بتا ہی رہی تھی کہ تیمو اس سے" شعر کے بارے میں پوچھا

یہ تھا..... !!!!!!!وہ شعر میں لکھ صحیح لیا لیکن پڑھا صیحیح نہیں گیا"
سویرا اپنا رجسٹرد "ان سب کے سامنے کرتی ہوئی بولی

دل کے پھپھولے جل اُٹھے سینے کے داغ سے
اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ثانی نے اونچی آواز میں شعر پڑھا

اچھا یہ پھپھولے ہیں اور میں اسے پھپھڑے پڑھ گئی تھی اووووو تو"
اس وجہ سے سارے بچے ہنس رہے تھے "سویرا کو اپنی غلطی سمجھ آنے
پر ہنستے ہوئے بولی

ہاں جی اور مجھے یہ بتاؤ کہ تمہارے پھپھڑے دل میں کب سے آ گئے

ہاہاہاہاہا 😂😂😂😂😂😂😂 بھئی واہ کیا کہنے ہیں مشی ہنستے ہوئے بولی

ہاں اور یہ شعر بنا سویرا کے مطابق

دل کے پھپھڑے جل اُٹھے سینے کے داغ سے"

" اس گھر کو آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہاہاہاہا دل کے پھپھڑے ہاہاہاہاہا ارم کے اس انداز میں شعر پڑھنے پر سب کی ہنسی کا ایک زور دار قہقہ گونجہ تھا اور سب کے ساتھ سویرا بھی اپنی غلطی پر ہنس رہی تھی

وہ سب ایسی ہی تھی جب ایک ساتھ ہوتی تھی تو ایسے ہی ایک دوسرے کی حرکتوں پر ہنستی ایک دوسرے کا دکھ درد بانٹتی اور ایک

ساتھ زندگی کے خوبصورت لمحوں کو جیتی جب وہ نو اگٹھتی ہوتی تو انہیں کسی اور کی ضرورت تو کیا ان کا کھانے کا بھی ہوش نہیں ہوتا تھا جیسے اب نہیں تھا ان کا کھانا وہی پڑا ان کو یوں ہنستا ہوا دیکھ رہا تھا اور وہ ایک دوسرے کی ٹانگ کھینچتی ہوئی ہنس رہی تھی.

****

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دن ایسے ہی گزارتے رہے آج جمعہ تھا اور اس کے بعد انھوں نے پورے ایک ہفتے بعد دوبارہ پیپرز کے لیے ملنا تھا اگلے پیر سے ان کے امتحانات شروع ہونے تھے سوائے سویرا کے کیونکہ ان کی کلاس کا تو داخلے ہی اب ہوئے تھے نیو نیو تھی تو اس نے اکیلے ہی یونی آنا تھا اگلے دن سے

اچھا ثانی یار میں نے اس دن بھی پوچھا تھا تم نے نہیں بتایا کہ اس"
گروپ کا نام قسمت یاری کیوں؟؟؟؟؟ ...!!!!ہیں اب تو بتا دو پلیز
دیکھوں اب میں یہ کتابوں سے مغز ماری کر کے تھک گئی ہو تو تم بتاؤ
!!!!!!!!نہ باقی تو گئی ہیں لائبریری میں تو تم ہی بتا دو

ایمان نے آج پھر وہی سوال کیا تھا

اوو ہاں تمہیں بتایا نہیں تھا اس دن؟؟ اگر نہیں تو سنو "ثانی بھی"
اپنے نوٹس سائیڈ پر رکھتی ہوئی بولی

ہاں تو وہ ہماری کلاس ہو رہی تھی میم صائمہ کے ساتھ وہی جن کی
کلاس میں نیند بہت آتی ہیں تو میں اور تیمو ہم دونوں ایک ساتھ بیٹھے
ہوئے تھے لیکن بور ہو رہے تھے تیمو تو اپنی نوٹ بک میں گند مار دہی
تھی اور میں ایوی ہی ادھر اُدھر دیکھنے ہر مصروف تھی جب تیمو نے

مجھے کہنی

مارتے توجہ اپنی طرف کروائی تو میں نے اس کی بوک پر ہمارے نام لکھے دیکھے جو کہ

MISTAQ

لفظ بن رہا تھا مطلب ہمارے نام کا پہلا پہلا لفظ لکھا تھا ایک ساتھ تو یہ لفظ ساؤنڈ ہو جو کہ کچھ عجیب لگ رہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تبھی تیمو نے پھر سے ہمارے نام کچھ اس طرح سے لکھے

Q قرۃالعین کا

I ارم کا

S ثانیہ کا.

M مشال کا.

A عالیہ کا

T .اور تسنیم کا

"QISMAT YARRI"

اس طرح ہمارے سب کے نام کے سامنے ہامرے انگلش فرسٹ لیٹر لکھا تو

بن گیا نہ قسمت اور یاری خود سے آگے ایڈ کر لیا ""اب آگئی سمجھ ثانی اسے پیپر پر لکھتے ہوئے ایسے سمجھا رہی تھی جیسے کوئی ریاضی کا سوال ہو

.

اووووووو !!!!!!!!!!!؟ .....!ہاں اب آگئی مطلب میرے اور سویرا کے آنے سے بھی یہ گروپ قسمت یاری ہی رہا ہیں نہ

کے ساتھ اور "I" ارم کے "I" جیسے ایمان کا"

میں ایڈ ہو گیا ہیں نہ ؟؟؟ "ا" S" ثانی کے" s" سویرا کا

اور واقع ہی یہ گروپ تو قسمت سے ہی ملا ہیں مجھے ہماری قسمت میں ہی لکھا تھق ایسے ملنا ہیں نہ ؟؟؟ایمان اپنی خوشی کو محسوس کرتے فخر سے بولی جا رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں جی بلکل اب چلو انہیں ڈھونڈے اور پھر گھر چلتے ہیں .اب تھک گئی ہو میں

****

علی علی آج اس بات کو پورے دو ہفتے ہو گئے ہیں اور تم ہو کہ ابھی"

تک یہ پتہ نہیں لگا پائے کہ وہ لڑکی کون ہیں اور نہ ہی اس لڑکے کا کچھ اتا پتہ ہیں کیوں علی کیوں "وہ علی کے سامنے اپنے کیبن میں چکر کاٹتا ہاتھ میں سگار پکڑے اپنے غصے کو ضبط کرتے ہوئے بولا

وہ بوس اس ریسٹورینٹ کے مالک ہمیں وہ فوٹیج ہی نہیں دیکھا رہے تو" کیسے ڈھونڈے انہیں وہ سنگینی سے کہتے ہیں کہ اگر ہم دوبارہ آئے تو وہ ہماری ایف آئی آر کٹوا دے گئے "علی علی ہو کیا گیا ہیں تم کب سے ان پولیس اور باقی چکروں سے گھرانے لگے ہو ہاں بتاؤ مجھے تمہیں پتہ ہیں نہ میرا نام چلتا ہیں ہر جگہ اور تم بزدل بنے گھوم رہے ہو تف ہیں تم پر تف "وہ بولتا علی کے سر پر آ پہنچا اور علی کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا ضبط اور حرام شراب کی وجہ سے آنکھیں سرخ ہو گئی تھی جن کو دیکھتے علی کو خوف محسوس ہوا تھا لیکن اپنے خوف پر قابو پاتے آئیندہ کام پورا کرنے کا کہتا وہاں سے باہر جانے لگا جب اس نے پھر سے اسے روکا تھا.

علی دو دن تک مجھے ان دونوں کی ایک ایک رپورٹ اپنے سامنے"
" چاہیے آئی سمجھ صرف دو دن

!!!!!!یس بوس

علی بس یس بوس کہتا کیبن کا دروازہ عبور کر گیا .اور باہر آتے ہی اپنا غصے باہر رکھی ڈسٹ بین پر نکالتا آگے بڑھ گیا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

!!!" مے آئی کم آن سر؟؟

!!!یس

سر وہ آج آپ کی میٹنگ تھی نہ دو انڈسٹریز کے ساتھ تو ان دونوں میں سے ایک کے سی ایی او آگئے ہیں پانچ منٹ تک میٹنگ کا ٹائم ہو جائے گا تو میں نے انہیں میٹنگ روم میں بیٹھا دیا ہیں "

. وہ دونوں اپنے آفس میں بیٹھے کسی فائل پر ڈسکیشن کر رہے تھے جب سیکرٹیری نے انہیں میٹنگ کی اطلاع دی

ہاں ٹھیک ہے تم چلو ہم ابھی آتے ہیں "احد نے کہا تو وہ چلی گئ"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمممم اب جو نہیں آئی اس کا کیا کرنا ہیں "!!!!!!!!احد نے" سکیرٹری کے جانے کے بعد حذیفہ سے پوچھا

دیکھتے ہیں .....جو نہیں آیا سو نہیں آیا اب ان سے تو مل لے" چلو چلے "حذیفہ احد سے کہتا اپنے چیئر پر پڑا کوٹ اُٹھایا پہنا اور .....

احد کو ساتھ لیے میٹنگ روم کی طرف چل دیا راستے میں سارے سٹاف نے ان کو دیکھتے سلام کیا اور سٹاف کی لڑکیاں ہمشیہ کی طرح ان کی پرسنٹلی سے متاثر ہوتی چہ میگویاں کرنے لگی

کہ آج تو لگتا ہیں سارے پرسنیلٹی رکھنے والے مرد اسی دفتر میں آ بسے ہیں.....ایک لڑکی بولی .....ابھی جو ایک اور بندہ ادھر گیا ہیں وہ دیکھا تم .نے ہائے کتنا ہینڈسم ہیں نہ اللہ اللہ کیا خوبرو نوجوان تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"!!!!!!!!افففففففف اب بس کر دے اور اپنا اپنا کام کر لے پلیز"

!!!!!!!!!!!!!اب باقی تبصرہ پھر کبھی اوکے

ابھی وہ لڑکیاں کچھ اور کہتی کہ پیچھے سے ازلان کی آواز پر بغیر پیچھے دیکھتی وہاں سے رفوچکر ہو گئی اور ازلان بھی مسکراتا میٹنگ روم میں چل دیا ..

****

اسلام علکیم !!!!!!کیسے ہیں آپ؟؟؟ "حذیفہ نے کمرے میں داخل" ہوتے ہی سلام کیا اور سامنے والے کے آگئے ہاتھ بڑھایا

واعلیکم اسلام!!!!!!!میں ٹھیک الحمدللہ آپ کیسے ہیں؟؟؟ """اس نے" بھی سلام کا جواب دیتے ہاتھ تھام لیا اور ایک بڑھ پور نظر ہاتھ ملانے والے پر ڈالی جیسے یقین کرنا چاہ رہا ہو کہ یہ وہی ہیں یعنی اس کا شک صحیح تھا اور حذیفہ جو اس سے ہاتھ ملاتا اپنے موبائل میں میسج ٹائپ کرنے لگا تھا سامنے والے کے ہاتھ نہ چھوڑنے پر اس کی طرف دیکھا اور دیکھتا ہی رہ گیا.

ہمممم ہم بھی ٹھیک الحمدللہ چلے میٹنگ شروع کرتے ہیں حذیفہ نے ازلی پروفیشنل لہجے میں کہا تو وہ بھی اپنے کام پر مصروف ہو گیا.

ہممم گُڈ !!!!!تو آپ ہمارے ساتھ کام کیوں کرنا چاہتے ہیں؟؟ کوئی" خاص وجہ "....حذیفہ نے میٹنگ کے اختتام پر سوال کیا.

جی اس میٹنگ سے جتنا فائدہ آپ کو ہوگا اتنا ہی فائدہ ہماری کمپنی کو" بھی ہو گا اور ہم پوری کوشش کرے گئے کہ آپ کے اصولوں پر پورا اُتر سکے یہ ڈیل کسی ذاتی وابستگی کی بنا پر نہیں کرنے آئے ہم تو ہوپ سو آپ کو آپ کا جواب مل گیا ہو گا مسٹر حذیفہ شاہ "عون نے بہت ہی پُراعتماد لہجے میں جواب دیا

اور حذیفہ مسکرایا تھا جواب سن کر جیسے جانتا تھا یہی جواب آئے گا" جی تو میٹنگ ڈن امید ہیں ہمارے ساتھ کام کر کے آپ کو اچھا لگے گا اور باقی باتیں میرے کیبن میں کرتے ہیں "حذیفہ نے کھڑے

ہوتے ہوئے ہاتھ ملایا اور آفس کی طرف چل دیا پیچھے عون ,احد ,مہد ازلان بھی وہی چل دیے اور ساتھ ساتھ مسکرائے بھی تھے جانتے, تھے نہ آفس میں اب آگے کیا ہونا ہے

ابھی عون نے دروازہ کھولا ہی تھا کہ حذیفہ نے اسے وہی سے ہی گلے لگایا تھا

ابھے سالے تجھے پتہ ہیں کتنی دیر بعد مل رہے ہیں ہم شرم نہیں آئی" تمہیں کہ ایک ہی شہر میں رہتے ہوئے یہ نہ ہوا تجھ سے کہ تم لوگ مل ہی لو مجھے تو یہی لگا تھا کہ تم اب لندن میں ہی شفٹ ہوگئے ہو اس لیے اور تمہارا نمبر بھی مجھ سے ڈیل ہو گیا تھا تو میں تجھے نہیں ڈھونڈ پایا تو تم نے بھی کوشش نہیں کی جاؤ نہیں کرنی مجھے تم سے بات ہنہنہ " .حذیفہ عون سے ڈھیروں شکوے کرتا اس کو خود سے الگ کر گیا

اووو روٹھی ہوئی محبوبہ دیکھ میں نے تو ابھی شادی بھی نہیں کی تو مجھے نہیں پتہ کہ روٹھی ہوئی محبوبہ کو کیسے مناتے ہیں دیکھ میرا بھائی نہیں ہیں تو مان جا نہ جانی دیکھ نہ .....ہاہاہاہاہاہاہا

ابھی عون اسے منا ہی رہا تھا کہ ازلان اور احد کا قہقہہ گونجا تھا

ہاہاہاہاہاہاہا یار تم دونوں ایسے لڑ رہے ہو"

جیسے کوئی نو بہتا جوڑا لڑ دہا ہو جانو پلیز مان جاؤ اور جانو صاحبہ روٹھی ہوئی ہو "ازلان نے پوری ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا تو احد اور مہد سمیت عون اور حذیفہ کا بھی قہقہہ گونجا تھا

ہاں نہ ان کی انہی حرکتوں کی وجہ سے کوئی انہیں اپنی بیٹیاں ہی"

نہیں دیتا بےچارے ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😂😂"مہد

بھی ازلان کے ہاتھ پر ہاتھ مارتا ہوا شرارتً بولا

اب بس کر دو مل جائے گئی ہمیں بھی کوئی نہ کوئی تم ابھی فل حال"
چلو آج اپنا کام سارا کل پر ڈالو اور آج کا دن ہم سب ساتھ گزارے
گئے اوکے تو لیسٹ سم فن گائز ....."حذیفہ عون کے گلے میں
بازوں ڈالے گاڑی کی چابی ہاتھ میں پکڑے ان سب کو آج کا پلین بتاتا
آگے بڑھ گیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

قرۃالعین

وہ عینی تھی گروپ کی جان بہت بہادر دوستوں پر جان وارنے والی ہر
کسی کے مسئلے کا حل ہوتا تھا اس کے پاس سارے کارنامے اس کی دماغ
کے خرافات ہوتے تھے اور ہر کسی کی مدد کرنے والی

تسنیم

تیمو گروپ کی لیڈر اور بیوٹی کیوین تھی .عینی اور دوستوں کے معاملے میں بہت کچی تھی اور چائے میں تو جان بستی تھی اپنے آپ کو ملکہ کہتی تھی .

ایمن

مہد قریشی کے ڈمپل میں ڈوب جاتی تھی ایمو کا ایک آنسو مہد کے لیے امتحان بن جاتا تھا .

ثانیہ

ثانی ڈارامہ کوئین تھی. ازلان کی روح کی ساتھی ,پاپڑوں میں اس کی جان بستی تھی.

. عالیہ

عالی کو اگر گروپ کا لڑکا کہا جائے تو غلط نہیں ہو گا. کیونکہ اس کا ہاتھ بہت بھاری تھا. عینی کی جوڑا بہن اور طحہ شاہ کی محبت تھی

مشال

مشی گروپ کی حساس ترین لڑکی تھی. ہر چھوٹی بات پر اس کا رونا نکل آتا تھا لیکن دوستوں پر جان وارتی تھی احد کی جان بستی تھی مشال کی مسکہرہٹ میں

ارم

حنان کی منکوحہ اور ناولوں کی دیوانی تھی

سویرا

سویی کی اردو میں جان بستی تھی لیکن اس بےچاری کو اردو نہیں آتی تھی .براؤن بالوں والی خوبصورت سی انگریزی لگتی تھی

ایمان

اور میں یعنی ایمان گروپ میں ابھی شامل ہوئی ہو اور میرا نام ایمی رکھ دیا میرے بارے میں یہ کہتی ہے قسمت یاری کی میری ساتھیاں کے میں بہت بولتی اور بہت تیز بولتی ہو. حالانکہ کے میں نہیں بولتی زیادہ ہاں بس تھوڑا سا تیز بولتی ہو ہاہاہاہاہا اور ہاں میں تو ڈائری بھی لکھتی ہو .ہاہاہاہاہاہاہاآ

ایمان اپنی ڈائری میں یہ سب لکھتی کھکھلا کر ہنس پڑی تھی اسے ہمیشہ سے عادت تھی ڈائری لکھنے کی

ہم سب کو دوسروں کے پھڈے میں ٹانگ اڑنے کا شوق نہیں تھا بس ان کا پھڈا خود ہی چل کر ہمارے پاس آتا ہیں کہ بھائی میں آ گیا اب اس پھڈے کو خود حل کر لو .ہہاہاہاہا ہاہاہاہاہاہاہاآ ان سب سے ملے مجھے بس ابھی ایک ہفتہ ہوا ہے اور اب ہی مجھے بہت اچھی طرح جان گئ ہے اور میں ان کو یہ کراچی لاہور کا سفر اور قسمت یاری گروپ میں .شامل ہونےکا سفر واقع ہی میری قسمت میں تھا

ایمان اپنی ڈائری پر یہ سب باتیں لکھتی ڈائری بند کر کے تھک ہارے .جسم کے ساتھ بیڈ پر لیٹ گئ کیونکہ وہ یعنی سے بہت تھکی آئی تھی لیکن جب اس کی نظر ٹیبل پر رکھی ڈائری کیٔ طرف گئ جو اس کی ماما کے اسے لکھنے کے لیے دی تھی اور اس تب سے ہی اسے ڈائری لکھنے کی عادت ہوگئ تھی .وہ ہمشیہ ایک جیسی ہی ڈائری ہی بازار سے لاتی تھی جو کہ اس کی ماما

.کی سی گئ ڈائری جیسی تھی

****

یار اتنے دنوں بعد ملے ہیں ہم اور تم لوگ ہو کہ موبائل کی جان ہیٔ"
نہیں چھوڑ رہے .چلؤ رکھو اسے نیچے اور باتیں کرو بتاؤ کب کن ہیں تم
لوگوں کی شادیاں "مہد نے سب کو موبائل میں گھڑی دیکھ کر کہا

ہائے رے شادی کا نہ پوچھ ابھی تو ہماری والیاں پڑھ رہی ہے ہم"
معصوم بچو کی تو یہی زندگی رہ گئ ہے بیویوں کو یونی چھوڑنے بھی نہیں
جا پاتے کیونکہ وہ ہماری سالیاں شیطان کی نانیاں خود جاتی ہیں گاڑی
لے کے "احد تو جیسے پٹھ ہی پڑا تھا اس بےچارے کو تو کتنے ڈن ہو
گئے تھی مشی کو دیکھا تک بھی نہیں تھا

ہاں نہ آج پورے تین دن ہوگئے ہیں میری والی تو مجھ سے ناراض"
بیٹھی ہیں اور پتہ نہیں کیا بات بُری لگی ہیں اسے اب عینی سے ہی بات

کرنی پڑے گئی ہائے ہمارے نکے نکے خواب "طحہ بھی اپنے ڈکھرے روںے لگا

"ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا!!!! 😂😂😂😂😂

اسے لئے تو ہم سکون میں ہے نہ ٹینشن ماننے کی اور نہ ٹیشن ایک نظر " دیکھنے کی تم بےچارے بیویاں ملنے پر بھی کنواری ہی ہو ہاہاہاہاہاہاہآ عون اور حذیفہ دونوں لوٹ پوٹ ہوتے ہوئے بولے اور وہ دونوں اس . وقت طحہ اور احد کو زہر ہی لگ رہے تھے

ابھے کمینوں بد دعا ہیں میری تم لوگوں کو بھی ایسی سالیاں ملے جو" تمہاری بیویوں کو جلدی چھوڑے ہیٔ نہ پھر دیکھنا کیسے تم لوگوں کو ہمارا احساس ہو گا" .طحہ جل کڑھ کے بولا تھا

ہاں ہاں آمین بولے سب !!!!!"احد نے ازلان مہد کے بازوں پر"
بھی ایک ایک ہاتھ جڑتے ہوئے کہا تو وہ دونوں بھی موبائل سے
نظریں ہٹاتے ان کی طرف متوجہ ہوئے

ابھے گدھے تیری والی ناراض ہیں تو ہم کیا کرے ہمیں تو اپنی والیوں"
سے بات کرنے دے

ابھی ابھی تو میسج سین کیا تھا اس نے "ازلان اپنی بازوں مسلتا احد کو
.باتیں سنا گیا

ہاں اب سارے گدھے یہ موبائل مجھے دو اور سب اس گراؤنڈ کی"
طرف چلوٗ کرکٹ کھلتے ہیں دیکھوں بچے کھیل رہے ہیں ان سے بیٹ
لے لئے گئے اور چلوٗ کرتے ہیں کالج کے پرانے دنوں کی یادیں تازہ
کرتے ہیں "حذیفہ نے ان سب سے موبائل لیتے ان کا دھیان سامنے

. گراؤنڈ کی طرف کروایا

اچھا اچھا اب کو بتا تو دو کہ بزی ہو میں "مہد نے موبائل چھڑواتے"
. ہوئے کہا لیکن سامنے بھی حذیفہ تھا کیسے چھوڑ سکتا تھا وہ موبائل

نہیں تو نہیں اب چلو "اور وہ مہد سے موبائل لیتا سب کو اپنے پیچھے"
. آنے کا کہرا ریسٹورینٹ سے باہر ہی طرف آ گئے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور پھر گراؤنڈ جہاں پہلے بچے کھیل رہے تھے وہاں اب وہ سب کھیل
.رہے تھے اور بچے سارے تماشائ بنے کھیل کا لطف اُٹھا رے تھے
ایک دوستی کا ہئ تو ایسا رشتہ ہوتا ہیں جو آپ کو چاہے صدیوں بعد بھی
ملے لیکن وہ آپ کا دوست ہئ ہوتا ہیں جو بن کہے آپ کے بارے
میں پر بات جان جاتا ہیں اور یہی ہوا تھا وہ سب دوست آج اکٹھے کالج

.کی یادیں تازہ کر رہے تھے

**********×**********

عالی جلدی کرو بھائی آ گئے نہ تو ہم جان سے جائے گئے "عینی نے عالی جو سرگوشی نما انداز میں کہا

ہاں ہاں کر رہی ہو ایک تو آج ہاتھ بھی مکھیوں کے چھتے پر ڈالا ہیں" حذیفہ بھائی کہی واقع ہی ناراض نہ ہو جائے "عالی بھی اسی کے انداز میں بولی

ہمممم !!!!!!!!!!یہ یہاں ہو کیا رہا ہے؟؟؟ زارا مجھے بھی تو بتاؤ" عالی اور عینی کی تو سانس ہی تک گئی اپنے پیچھے مردانہ آ""!!!! وار سن کر

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ جی آج بچا لے دوبارہ نہیں کرے گئے پلیز اللہ جی "عالی اور عینی" منہ میں بربراتی ہوئی پیچھے مڑی تھی جب پیچھے ازلان کھڑا تھا .

افففففففف ڈرا ہی دیا تھا آپ نے تو "....." ہمممم اب بتاؤ یہ ہو" کیا رہا ہے "عینی ابھی بولی ہی تھی کہ ازہان اس کی ڈرامے بازی سمجھتے ہوئے خود ہی بول پڑا

وہ ہم نہ حذیفہ بھائی کے لیے ایک سرپرائیز پلین کر رہے ہیں تو وہی"
یہاں کرنے آئے تھے "عالی معملا سنبھالتے ہوئے بولی

ہممممممم !!!!!!!!دیکھتے ہیں تم لوگوں کا سرپرائیز بھی ویسے بھائی اوپر"
آنے والے ہیں تو چلوٗ بیٹا کٹ لو یہاں سے "ازلان انگلی کے اشارے
سے انھیں یہاں سے جانے کے لیے کہہ رہا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہنننہ دیکھ لے گئے آپ کو بھی ہم کو آپ اتنے شوخے ہو رہے ہیں"
نہ یہ یاد رکھیے گا کہ آپ کی بیوی پہلے ہماری دوست ہیں "عینی کہا
چھوڑنے والی تھی اس نے بھی اسے دھمکی لگانا اپنا فرض العین بنا تھا.

ہنننہ ,وہ میری بیوی ہے .مجھ سے ناراض کیسے ہو گئی زرا میں بھی تو

دیکھو تم کو شیطان کی نانی بنی پھرتی کو نہ چیلنج ہے میرا تمہیں کہ میری ثانی بلکہ ناراض نہیں ہو سکتی مجھ سے چاہے میں اس سے ایک دن بھی بات نہ کرو نہ تو وہ بےچاری دو دن کھانا نہیں کھاتی ہیں اور تم کہہ رہی ہو وہ مجھ سے ناراض ہو گئی .ابھی تو اسے یہ بھی نہیں پتہ کہ میں آج اسے اپنے دوستوں کی وجہ سے شاپنگ پر نہیں لے کر گیا کہ میرے دوست کیا سوچے گئے جورو کا غلم ابھی سے ہی بن گیا ہیں ".....

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہائے ازلان بھائی آپ نے جھوٹ بولا ثانی سے آپ کو پتہ ہے وہ کتنی خوش تھی کہ آج ازلان کے ساتھ پہلی بار شاپنگ پر اکیلی جاؤ گئی اور چچچچچچ چچچچچچ.....آپ نے کیا کیا بہت افسوس ہوا مجھے

ازلان آپ نے جھوٹ بولا مجھ سے اور میں نے کب آپ سے آپکی" خدمتیں کروائی ہے جو آپ کو لوگ جوڑوں کا غلام کہے گئے ازلان

آپ سے مجھے یہ امید نہیں تھی ٹھیک ہیں آپ کے پاس نہیں ٹائم تھا آپ بتا دیتے .آپ نے تو ابھی سے ہی جان چھوٹا شروع کر دی ابھی تو صرف نکاح ہی ہوا ہیں اور آپ بدل گئے ازلان جائے میں نہیں بات کرتی آپ سے کوئی اور مجھے میسیج بھی نہ کرے گا آئی سمجھ ہنہنہنہ ""عینی جو ابھی بات کر ہی رہی تھی پیچھے ثانی کھڑی سب کچھ جو جو ازلان نے کہا تھا اب سب چکی تھی اور غصے میں پیر پٹختی ناراض ہوتی وہاں سے چلی گئی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ازلان نے موڑ کر عینی کو دیکھا جس نہ کندھے اچکائے کہ میں نے تو کچھ نہیں کیا" .....اور میں نے کہا تھا نہ شوخے ہو آپ کی بن بریک چلتی زبان نے آج آپ کو پھنسانا ہیں ازلان بھائی "عینی کے جانے کے بعد عالی نے ازلان کو سمجھا تھا کہ وہ کیوں پھنسا ہے .اور عینی ہونٹوں کو گول کرتی سیٹی بجاتی روم سے باہر ٹہل رہی تھی .عالی کے آتے ہی دونوں اپنے روم کی طرف چل دی جہاں ان کا باقی کا

.ٹولا موجود تھا

کیوں کیوں شوخے ہو گئے تھے تم کیوں نہیں تمہیں عقل آتی بڑے" آئے چیلینج کرنے والے یہ تو دیکھتے وہ سالیاں تھی سالیاں اور بہنیں بھی میری کیا ضرورت تھی شوخی مارنے کیٔ اب بھگتو اوپر سے اس نے میسیج اور کال کرنے سے بھی منع کر دیا ہیں پتہ نہیں کیا ہو گا؟ تمہارا ازلان کیا ہو گا؟ "ازلان اپنے آپ کو کوستا حذیفہ کے روم سے باہر نکل آیا وہ تو خود بھی بھول گیا تھا کہ بھائی نے لائبریری میں ایک .فائل منگوائی تھی اس سے جا وہ اسے دینا بھول ہے

ازلان ابھی اپنے روم میں آیا ہی تھا کہ اس کا موبائل بجا اس نے بغیر دیکھے ہی موبائل کان سے لگا لیا

اووو سوری سوری سوری ثانی یار سچی میرا وہ مطلب نہیں تھا پلیز "

" .....معاف کر دو

ابھے اووو کسی مجنون کیٔ اولاد نمبر دیکھ غور سے میں ہو حذیفہ اور" تجھے میں نے فائل لانے بھجیھا تھا اور تو یہ کیا کہی جا رہا ہے ابھی اور اسی وقت لائبریری پہنچوں فائل لے کے اور ہاں فریش ہو کہ آنا پسینے کیٔ سمل آ رہی ہو گئی تجھ سے اور میرا ابھی موڈ نہیں ہیں تیری بدبو سے مرنے کا ہاہاہاہاہاہآ!!!!!!!!!!!!!! "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُڑا لے اُڑا لے حذیفہ بھائی آپ اُڑا لے مذاق اب تو مہد کیٔ طرح" میری بھی بد دعا ہیں آپ کو کہ آپ کو ایسی سالیاں ملے اور ایسی بیوی !!!!!!!!!!!ملیٔ جو ان سب سے دو ہاتھ آگے ہو آمین ثم آمین اور آ رہا ہو میں زرا صبر کرے پانچ منٹ تک حذیفہ جو ازلان" کی حالت کو امیجین کرتا اس کا مذاق بنا رہا تھا اس پر ازلان اس کی توقع کے عین مطابق چڑ ہیٔ تو گیا تھا اور چڑتے ہیٔ دعا سے دی تھی اس نے . ازلان اپنی بات کہتا فون کاٹتا باتھ روم میں گھس گیا.

****

ادھر قریشی ولا میں ساری لڑکیاں ایک کمرے میں بیٹھی پٹھ رہی تھی کہ ایک جھٹکے سے دروازہ کھولتی تیمو ہاتھ میں چائے کے کپ پکڑے کمرے میں داخل ہوئی جو چائے کی طلب پر اُٹھ کر اپنے لیے چائے اور باقیوں نے لئے بھی چائے لائی تھی .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

لو چائے پیو اور ایک بریکینگ نیوز سنو "تیمو نے چائے کے کپوں والی ٹرے ٹیبل پر رکھتے ہوئے کہا

ہیں ؟؟کونسی بریکنگ نیوز ہے تمہارے پاس بتاؤ جلدی "ارم نے نوٹس" میں نے سر اُٹھاتے ہو پوچھا

چائے پہلے پینے دو مجھے اور تم لوگ بھی پی لو اور ہاں کوئی گیمس کرنا"
چاہتا ہے تو کر لے ایوی ہی توکا مار دے ."تیمو نے لپرواہی سے خواب
دیا اور چائے کا مت منہ کو لگایا

ہمم میں بتاتی ہو حنان اور منان بھائی سے متعلق کوئی بات ہیں ہے"
نہ؟ "سویرا نے توکا مارتے ہوئے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہے تو حنان کے بارے میں ہی لیکن کیا ہے یہ بتاؤ "تیمو بھی انجوئے
.کرتے ہوئے بولی

ا ففففففففففففففففف اللہ تم اور عینی دونوں ہی شوخیاں مارنے میں"
" .....ماہر ہو اب برا بھی دو کیا بات ہے
ہمم جا صحیح بتائے گا اسے کی ملے گا "ارم ابھی بول ہی رہی تھی کہ"

ایمن نے اس بات کو بیچ میں کاٹتے ہوئے سوال کیا

ہممممم اس کو ملے گا سوگو کا ٹوٹا پھوٹا اے سی اور ایک عدد رکی" ہوئی گھڑی "تیمو نے نہایت سنجیدگی سے سوچتے ہوئے جواب دیا

کیا ہے تیمو ہم نہیں لے رہے یہ سب اور نہ ہی یہاں کو فہد مصطفی" " کا گیم شو چل رہا ہے جو تم ہمیں ایسے انعامات دے رہی ہے

ارم نے چائے کا کپ ہاتھ میں پکڑتے اکتاہٹ سے خواب دیا

اوکے تو میں بتاتی ہو کیا بریکینگ نیوز ہے تو یہاں ہم آپ سب کو" بتاتے چلے کہ قریشی ولا کہ میٹینگ روم میں آج ایک عدد اہم مقصد پر بات کی گئی ہے .اور وہ مقصد آپ کو ہم ابھی آگئے چل کر بتائے گئے تب تک چائے ختم کر لو "تیمو نے نیوز رپورٹر کی طرح شروع ہو گئی

لیکن بات پھر نہیں بتائی

.....افففف اللہ تیمو کی اولاد کہی ایمو کی وہ والی بات تو نہیں ہے

کونسی بات" ؟؟؟؟ سویرا ابھی بول رہی تھی کہ ایمن اپنا نام سن کر" درمیان میں بولی

ارے میں نے کل آنا تھا سرسری سا کہ ایمن اور مہد بھائی کی شادی" کر دی جائے "ہے نہ تیمو

ہاں جی سویرا میڈیم آپ نے بلکہ صیحیح کہا نا صرف ایمن مہد کیٔ" بلکہ ارم اور حنان کی بھی میں چائے بنانے جا رہی تھی نہ تو میں نے یہ بات سنی ہیں اور شادی بھی اگلے ہفتے ہونی ہیں کیونکہ کل کا پیپر آخری ہے تو اس کے بعد شادی کی تیاریاں شروع ہو گئی "تیمو نے

ایک کے بعد ایک دھماکہ پھوڑا

ککا کیا کہی دو تیمو کی یہ سب مذاق ہے" ایمن ہکلاتے ہوئے صدمے" کی سی کیفیت میں بولی

جی میری جان کیونکہ دا جی کا فرمان ہے کہ ان نکاح کو زیادہ دیر ہو" گئی ہے تو شادی کو جانی چاہے اور جہاں تک بات ہے پڑھائی کہ تو وہ شادی کے بعد ہوگئی جائے گئی تو بیٹا تیاری کر لو تم دونوں اپنی شادی کی "

ہائے مجھے تو اتنا مزہ آئے گا نہ میں تو ابھی سے ہی ڈریس سوچنے شروع کر دے ہیں سویرا چہکتے ہوئے بولی اسے ویسے بھی پاکستانی شادیاں دیکھنے کا بہت شوق تھا اور یہاں تو بات ہی اس کے بھائی کی تھی تو کیسے نہ وہ خوش ہوتی

اور ایمن اور ارم دونوں ایک دوسرے کو صدمے کی حالت میں دیکھ رہی تھی.

****

ہاں ازلان کیا ہوا ہے ؟؟جو تم ایسے منہ لٹکائے پھر رہے ہو "عون" کو ابھی ابھی شاہ ولا آیا تھا حذیفہ سے ملنے کے لیے ازلان کو منہ لٹکائے لائبریری میں داخل ہوتے فٹ سے سوال کیا تھا .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ نہیں بھائی ہونا کیا ہے آپ نہیں سمجھ سکتے ہم محبت کرنے والوں" کے دکھ سو سو "ازلان اپنے مصنوعی آنسوں صاف کرتے ہوئے بولا

اووووو مطلب کی آج بھابی نے ناراضگی دیکھا ہی دی وہاں شوخا ہو رہا " تھا نہ لے بیٹا تیرہ والی کا حال دیکھ لے ہاہاہاہاہاہاآ "عون نے اسے دوپہر والی بات یاد کروائی تھی.

ہممممم!!!!!!!!! یہ لے بھائی فائل میں زرا عینی کو منا لو "ازلان"
عون کیٔ بات کا ہمم میں جواب دیتا حذیفہ جو فائل پکڑتا مڑ گیا

ابھی ازلان جو گئے تھوڑی دیر ہیٔ ہوئی تھی جب عینی سیٹی بجاتی
لائبریری میں داخل ہوئی کیونکہ وہ نہیں جانتی تھی کہ اندر اس کے
علاوہ بھی اور کوئی ہو گا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اہم اہم اہم عینی بچے آپ یہاں کیا کرنے آئی ہے اس وقت "حذیفہ"
نے گلا کنھکارتے عینی کی توجہ اپنی برف کروائی اور وہی عینی کی سیٹی بند
ہو گئی.

وہ بھائی میں نہ بال لینے آئی تھی آپ یہاں کیا کر رہے ہیں ؟"عینی"

نے خواب دیتے سوال داغا دونوں ہی عون کیٔ موجودگی کو بلائے بیٹھے تھے

میں زرا کام تھا وہی کر رہا تھا"..... "اہم اہم "ابھی حذیفہ بات" کر رہا تھا کہ عون نے گلا کنھکارتے اپنی طرف متوجہ کروایا کہ وہ بھی یہی بیٹھا ہے اور اس کے ایسا کرنے سے عینی نے اپنے سر پر ڈوپٹہ صحیح کیا تھا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ تو وہ نہیں ہے جو اس دن ملے تھے دادا جان کے دوست کے" ساتھ آئے تھے "جب عینی کی نظر اس پر پڑھی تو اس نے فوراً پہچان لیا.

ارے زہے نصیب میں آپ کو یاد تو رہا ....."جی جی میں وہی"

ہو آپ کے دادا کے دوست کے بیٹے کا بیٹا اور آپ کے بھائی کا دوست بھی "عون نے پہلی بات اپنے دل میں سوچتے اسے جواب دیا تھا اور اس سارے دورانیے میں عون نے ایک نظر ہیٔ عینی کو دیکھا تھا باقی سارا ٹائم اس نے نظر جھکائی ہی رکھی تھی.

جی عینی بچے یہ ہمارا دوست ہے خیر اس کو چھوڑو یہ بتاؤ ازلان کو کیا" ہوا ہے اور انھوں آپ کو کیوں منانا ہے "حذیفہ نے سوالیہ انداز اپنایا تھا.

کچھ نہیں بھائی ہونا کیا ہے .پھر عینی نے اسے ساری بات بتائی تھی.

انہیں کس نے کہا تھا کہا شوخیاں مارے اب پڑ گئی نہ شوخی بھاری "

" اب میں کیا کر سکتی ہو معصوم بچی کو میں تو

ہممممم ایک آپ ہی تو معصوم ہے پوری دنیا میں اور جائے مدد کرے"
ازلان کی بےچارہ بے حال ہوا گھوم رہا ہے "حذیفہ نے اس کے
معصوم ہونے کا مذاق اُڑاتے ہوئے کہا

جی جی بھائی مدد تو میں ایسی کرو گئی کہ دوبارہ پنگا نہیں لے گئے مجھ"
"سے

.عینی ایک آنکھ دباتی اپنی بات کہتی وہاں سے باہر چل دی

ہممممم جی تو آپ بتائے مسٹر عون قریشی کیا چکر چل رہا ہے "عینی کے
خانے کے بعد حذیفہ سے سوالیہ نظروں سے پوچھا

ککیا چکر ککونس چکر کوئی چکر نہیں چل رہا ابھی تو بنانا ہے پھر یہ"
کوئی بات بتاؤ گا تجھے "عون اپنی ہکلاہٹ پر قابو پاتے کی ناکام کوشش

کرتا مسکراتے ہوئے گویا ہوا

اور تجھے یہ بتانے آیا تھا کہ اپنے مہد اور حنان کی شادی ہے اگلے ہفتے"
اور تم لوگوں نے ضرور آنا ہےاو کے "عون اپنے آنے کا مقصد بتایا

ارے واہ مبارک ہو بھئی یہ حادثہ کب رونما ہوا ہاہاہاہاہاہآ "حذیفہ"
نے مبارک باد دیتے ہوئے سوال کیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاہاہاہا آج ہی ہوا یہ حادثہ"

عون نے بھی اسی انداز میں جواب دیا اور پھر ادھر اُدھر کی باتیں
کرنے لگے

ثانی چلو شاباش اُٹھو اور جاؤ باہر ازلان بھائی لینے آئے ہیں تمہیں "عینی
نہ موبائل گود میں رکھتے ہوئے ثانی سے کہا تھا .وہ سب اپنے اپنے پیپر

.دینے کے بعد آج کیفے میں جمع تھی عینی کو ازلان کا میسج آیا تھا

اوووے ہوئے یہاں تو بڑے بڑے کارنامے سرانجام دے جارہے ہیں"
وہ بھی بغیر بتائے "تیمو بولی

نہیں نہیں یہاں لنچ ہو رہے ہے جناب اور وہ بھی منانے کے لیے"
بتایا تو تھا بھائی کل ساری رات نہیں سوئے اسی ٹینشین سے کہ ثانی
ناراض ہے اس سے "مشی اپنے بھائی کی سائیڈ لیتے ہوئے بولی

میں نے نہیں جانا اسے کہو وہ جائے اور جھوٹ بولے ہنہنہ"
ثانی نے منہ پھلاتے ہوئے کہا"😒😒😒

اووو بہن تیرے پاس ہے تو قدر کر لیے ان سے پوچھ جو ابھیتک"

شدید سنگل ہیں بے چارے "ایمان نے معصومانہ منہ بنا کر کہا

ہمممم تو اور کیا اب تو اپنے انہوں کہ انتظار میں مجھے چشمہ بھی لگ"
گیا اتنا"تیمو نے اپنا دکھرا سنایا جو کہ اسے کل ہی چشمہ لگا تھا نظر کمزور
ہو گئی تھی اس کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

....." اچھا تیمو یہ نظر کا چشمہ ہے"

😂😂"کیوں نظر ماموں لگتا ہے جو اس کا ہو"

یہ میرا ذاتی چشمہ ہے ارم کے سوال پر تیمو نے پٹک سے جواب دیا
لیکن یہ بھول گئی آگئے بھی اسی کی دوستیں ہے

ہاں یہ بھی تم صحیح کہہ رہی ہو دور کی نظر کمزور ہے یا نزدیک کی"
؟مشی نے پوچھا تھا وہ سب اب ثانی کو اگنور مارتے آپس میں لگے"

تھے کیونکہ جانتے تھے اور تھوڑی دیر میں تنگ آ کر وہ خود ہی باہر چلی جائے گئی اور ایس ہی ہو ا تھا ثانی پیر پٹختی وہاں سے چلی گئی .اور پیچھے سب کا مشترکہ قہقہہ گونجا تھا

یہ دور کی بھی ہے اور نزدیک کی بھی لیکن دور کی زیادہ کمزور ہے"

" مشی اب مجھے پر یہ اچھا بھی نہیں لگ رہا

تیمو نے مشی کو جواب دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا دور کی نظر ہے تو یہ بتاؤ اس وقت امریکہ کے کیا حالات ہے"

اتنی دور کی تو ہوگئی ہی نہ یہ تمہاری عینک

عینی نے اپنے قہقہ روکتے کہا"😂😂😂😂😂😂😂

تھا

ہنہنہ بدتمیز مزاق اُڑا رہی ہو میرا اب اتنی دور بھی نظر نہیں آتا کہ"

امریکہ ہو پہنچ جاؤ 😒😒😒"تیمو نے منہ بناتے کہا

اووو مطلب تھوڑ نزدیک کر لیتے ہے یہ بتاؤ فیصل آباد میں کیا ہو رہا"
.ہے اس وقت "عینی نے تیمو کو سیریس لیے بغیر اگلا سوال پوچھا تھا

مجھے نہیں پتہ کیا ہو رہا ہے جا رہی ہو میں یہاں سے تم لوگوں سے "
کوئی بات کرنا ہی فضول ہے ہنہنہنہ "تیمو کہتی اپنا بیگ پہنے لگی جب
اس کے کانوں میں عینی کی آواز گونجی تھی

تو کس نہ کہا تھا پنگہ لو یہ جانتے بوجھتے بھی کہ ہم کیسی سے کم نہیں"
" ہاہاہاہاہاہاہاآ

افففففففف !!!!!!!!!نہیں جا رہی میں اب کہی یہی بیٹھی ہو اور"

تم جو شدید سنگل کی رٹ لگائی رکھتی ہو نہ تمہارے لیے میرے پاس ایک عدد رشتہ ہے کہو تو دیکھو "تیمو نے عینی کو فل اگنور کرتے ایمان کو مخاطب کیا تب تک ان کی بریانی سموسے اور جوس وغیرہ سویرا ارم اور مشی لے آئی تھی

ہاں ہاں ضرور ضرو دیکھو میں بھی تو دیکھو میری بہنوں جیسی دوست" نے کس کو پسند کیا ہے میرے لیے "ایمان تو صدقے واری جا رہی تھی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں ہاں کیوں نہیں وہ دیکھو وہ سامنے آ رہا ہے کیسا لگا تمہارے" سپنوں کا راجکمار 😂😂😂😂 "تمیو کے بتانے سے پہلے ہی عالی سامنے سے آتے انکل کو دیکھتے ہوئے بولی

عالی کی بچی بہت ہی ڈیش ہو تم "ایمان دانت پیستے ہوئے بولی"

ہاہاہاہاہاہاہاآ ڈیش میں اچھی آتا ہے نہ مجھے پتہ ہے میں بہت اچھی اور" معصوم ہو 😂😂😂😂😂😂😂"عالی ہنستے ہوئے بولی

" !!!!.....میں نے اسے اتنا دیکھا جتنا دیکھا جا سکتا تھا"

"😂😂😂😂 پھر بھی چار آنکھوں سے کتنا دیکھا جا سکتا تھا"

تیمو ابھی شعر پڑھ ہی رہی تھی کہ مشی نے اس کی چار آنکھوں یعنی چشمے پر ٹونٹ کیا

ویسے اسے چھوڑ تیمو بس تم بتاؤ کس کی بات کر رہی تھی کس کو دیکھ" لیا ؟تم جو ایسے شعر پڑھ رہی ہو"؟ ارم نے پوچھا تھا.

ہاں میں نے نہ ایمان اور اس انکل کو فیوچر میں دیکھا مطلب امیجن "
کیا ہاہاہاہاہاہاہاہاہا؟!!😂😂😂ہاں ایمان بہت اچھے لگ رہے
تھے تم دونوں ساتھ میں وہ انکل تمہیں کہہ رہے تھے کہ اس شاپر کو
پکڑو وہ کوڑے والا شاپر تھا اور تم کہہ رہی تھی نہیں میں نے ابھی مینی
پیڈی کروایا ہے .میں نہیں پکڑ رہی
تیمو عینی کے ہاتھوں پر ہاتھ"😂😂😂😂😂😂🤲🤲
مارتے ہوئے شرارتاً بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ اللہ تیمو اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپ کے آپ بھی ابھی"
تک سنگل ہی ہے "ایمان نے دانت پستے ہوئے کہا

خیال کیا ہونے ہے مجھے پتہ ہے میں تو ملکہ ہو ملکہ مجھے تو کوئی شہزادہ"
ہہ بیانے آئے گا .اور وہ بھی سفید گھوڑے پر بیٹھ کر ہائے کتنا حسین
"!!!!!!!!!منظر ہو گا نہ

.تیمو نے شانِ بے نیازی سے کہا

اووو بہن لٹ می کوریکٹ یو !!!!شہزادے ملکہ کو نہیں شہزادیوں کو" بہیانے آتے ہیں اور آپ تو ملکہ ہے تو شہزادے کے خواب تو چھوڑ ہی دے آپ "ایمان پھر بولی

ابھی میں نے خود کو ملکہ کہا ہی ہے دیکھو کتنی عزت مل رہی ہے" ....." آپ جناب بولا جا رہا ہے یہاں

اب بس کر دو تم دونوں جس نے جو نصیب میں ہونا ہے نہ وہی ملنا" ہے .آج نہیں تو کل مل ہی جانا ہے پھر وہ چاہے کسی ریاست کا شہزادہ ہو یہ پھر کوئی ہو ہر کسی نے جب جہاں اور جیسے قسمت میں لکھا ہے ویسے ہی ملنا ہے اور جتنا ملا ہے اتنا ہی ملنا ہے اب بس اس ٹوپک کو

یہی بند کرو اور تم دونوں بتاؤ ارم اور مشی تم دنوں نے اپنے شوہروں سے جھگڑا ختم کر لیا کے نہی "عینی ان دونوں کو چُپ کرواتی ارم اور مشی سے مخاطب ہوئی

جس ہر دونوں نےہاں میں گردن ہلائی

ہممممم اب چلو گھر چلے کل سے شادی کی تیاریاں بھی تو کرنی ہے شکر الحمدللہ کہ چھ سمسٹر ختم ہو گئے اب بس دو اور رہ گئے عینی نے سب سے کہا اور گاڑی کی چابی اُٹھاتے چل دی

اور ہاں آج تم لوگ تھوڑی دیر ہماری طرف آو گئی یاد ہے نہ میں" نے کل کہا تھا "عینی چلتے چلتے ایمن وغیرہ سے مخاطب ہوئی آج ویسے بھی سویرا یونی آئی نہیں تھی کیونکہ اسے بخار تھا .اور وہ سب اپنی اپنی گاڑویوں میں بیٹھ کر نکل گئ.

****

ادھر شاہ ولا میں گاڑی کا ہارن بجا اور گارڈ نے دروازہ کھولا تھا اور ایک کے بعد ایک گاڑی گھر میں داخل ہوئی .اور گارڈ بے چارہ گاڑیوں کی اندر داخل ہونے کے بعد جب گیٹ بند کرنگ ہی لگا کہ پھر ہارن سنائی دیا تھا اور دو گاڑیاں پھر اندر داخل ہوئی ابھی پھر گیٹ بند ہی کیا تھا کہ گارڈ نے باہر دیکھا ایک اور گاڑی کھڑی تھی گاڑد نے دوبارہ سے گیٹ کھولا .....آج تو لگتا ہے بارات ہی آ گئی گاڑیوں کی گاڑد نے دروازہ بند کرتے سوچا

صاحب جی اور کوئی گاڑی رہ گئی ہے کیا مارا اتنی گاڑیاں کبھی زندگی میں ایک ساتھ اس گھر میں ہم نہیں دیکھا تھا جتنی آج دیکھی "گارڈ بولا تھا

نہیں نہیں شیر خان سب آ گئے ہے آپ اب بند کر دے گیٹ"

یار ویسے کتنی گاڑیاں آئی ہے آج خیر تو ہے "ابھی"....."

.حذیفہ شیر خان کو کہہ ہی رہا تھا کہ بیچ میں مہد بول پڑھا

ہاں جی پوری کی پوری سات گاڑیاں ہے جن میں سے چار تو ہماری" ہے مطلب ازلان کی میری اور آپکی اور عون بھائی کی باقی دو کس کی ہے" ....."ایک تو چڑیا کی ہے دوسری کا پتہ نہیں کون ہے چلو دیکھتے ہے "احد اپنی گاڑیوں کی گنتی بتاتے ہوئے بولا یہ نہیں تھا کہ اتنی گاڑیاں یا اتنے لوگ کبھی آئے نہیں تھے لیکن آج سب

.ایک ساتھ آئے تھے نہ تو کچھ زیادک ہی فیل ہو رہ تھا

ارے بھائی خیریت تو ہے اتنی گاڑیاں بارات لے کے جانی ہے کیا کہی" ہائے اللہ جی میں مر جاؤ میرے بھائی کی بارات جانی ہے اور مجھے ہی نہیں پتہ ایسا تھاڑی ہوتا ہے ہائے عالی مشی دیکھ لو تم لوگ اب بھائی ابھی سے پرائے ہو گئے ہمارے "عینی نے نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ بس شروع

ہو گئی اتنی گاڑیاں ایک ساتھ اس گھر میں دیکھ کر بےچاری صدمے
😂😂😂😂 میں چلی گئی

نہ سلام نہ دعا بس شروع کر دو اپنی نوٹنکی کبھی آگئے پیچھے بھی دیکھ"
لیا کرو عینی اور نہیں بارات لے جا رہا تمہیں ساتھ لے کے ہی جاؤ گا
اوکے "حذیفہ اسی کی نوٹنکی کو جانتے ہوئے بولا

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عینی ہو گئی ہے آ جا اب "عالی نے پیچھے سے آواز لگائی تھی"

اسلام علکیم بھائی کیسے ہے آپ سب اور آج سب ایک ساتھ بھئی واہ"
کیا بات ہے .بھائی آپکو پتہ ہے آج ہمارا آخری پیپر تھا اور اتنا مزا آیا
نہ کہ بس دیکھے اتنی خوشی ہوئی پیپرز ختم ہونے کی کہ ہم اپنی دوستوں
کو بھی ساتھ لے آئے" .عینی عالی کی باتوں پر دھیان نہ دیتے ہوئے

. حذیفہ کو قصے سنانا شروع کو گئی تھی

اچھا اچھا میری چڑیا بس سب دیکھ رہے ہیں بچے اور مہمانوں کو باہر" نہیں کھڑا رکھتے..... " .اور حذیفہ اسے پیار کہہ رہا تھا کہ اس کی نظر دلِ جاں پر پڑھی اور بس اک نظر پر ہی احساس ہوا اور نظر نیچی ہو گئی لیکن اس نے دل میں کہا ضرور تھا کہ کوئی چشمے میں اتنا پیارا .کیسے لگ سکتا ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور حذیفہ کے کہنے کی دیر تھی کہ عینی مڑنے لگی تو تیمو اور ایمو کو اپنی .جگہ رکا دیکھ مڑی تھی

بھائی آپ یہاں کیسے "ارم نے سوال کیا "

جی جی جیسے آپ یہاں ہے ویسے ہی ہم بھی یہاں ہے "جناب حنان"

بولا اور ارم تو بس اسے دیکھ رہی تھی

مطلب ہم تو یہاں اپنی دوستوں کے گھر آئی ہے تو آپ یہاں کیسے.....

ہاہاہاہا میری پری گڑیا آپ کے دوست ہیں تو ہمارے دوست نہیں ہو" سکتے کیا؟"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

یا پھر ہمیں اجازت نہیں ہے دوست بنانے کی ؟ "مہد بھی عون کی" بات کو ہی آگے لے گیا تھا .

ارے واہ آپ سب جہنم کے دروگا یہاں اکٹھے ہوگئے واہ جی واہ "یہ" ایمان تھی اس نے بس بول دیا جو منہ میں آیا اب احساس ہو رہا تھا

. کہ کیا بول دیا

ارے کیا کہا ہم جہنم کے دروگا خود کیا ہو تم لوگ شیطان کی نانیاں"
ہنہنہنہ "ازلان کہا چپ رہتا

ہاں جی زرا آپ کی کوریکشن کر دے ہم کہ ہم شہزادیاں ہے"
شہزادیاں شیطان کی نانیاں نہیں اللہ معاف کرے آپ سے تو "عینی
. پھر سے شروع ہو گئ

اگر آپ خود کو شہزادیاں سمجھتی ہے نہ تو ہم کیا کہہ سکتے ہے کیونکہ"
خوشفہمی کا کوئی علاج نہیں "آحد نے بھی حصہ لیا تھا

جی یہ تیمو وغیرہ صیحیح کہتی ہے آپ لوگ واقع ہی جہنم کے دروگا"

ہے سوائے حذیفہ بھائی کے ....."اور میرے عون بھائی کے
. بھی عینی کے ساتھ ہہ تیمو بھی بولی تھی

کیوں جی ان دونوں کو کونسے سُرخاب کے پڑ لگے ہے جو ہم میں"
. نہیں لگے "اب کی بار منان بولا تھا

کیونکہ ان کو جہنم کے دروگا اس لیے نہیں کہا گیا کیونکہ یہ آپ جیسے"
نہیں ہے ہمیں پیار سے سمجھتے ہے .میرے حذیفہ بھائی تو سب سے
بیسٹ ہے "....."اور میرے عون بھائی بھی "تیمو اور
عینی کہتی اندر کی طرف جانے لگی کہ ان کے کانوں میں حنان کی آواز
. پڑی تھی

سنا ہے قریشی ولا کی لڑکیاں آج کرکٹ کھیلنے والی ہے اپنی دوستوں"

کے ساتھ تو کیا".....".تو کیا شیطان کی نانیاں ہمارا چیلینج قبول کرئے گئ ہمارے ساتھ کرکٹ کھیلے گئ "ابھی حنان بول رہا تھا .کہ ازلان نے انہیں چیلینج کیا تھا

اگر بھائی کہے گئے تو ہمیں یہ چیلینج قبول ہے جہنم کے دروغاوں کے" .عالی کی بات پر سب نے اپنے اپنے بھائیوں کی طرف دیکھا تھا "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہممممممم چلے نیکسٹ منڈے کو ڈن کرکٹ میچ کیونکہ اس فن شادی" سے بھی سب فارغ ہو جائے گے اور نئے شادی شدہ جوڑوں کی دعوت بھی ہو جائے گئ یہ صحیح ہے نہ عون "حذیفہ نے اپنی بات کہتے .عون سے پوچھا تھا اور اس نے سر ہاں میں ہلایا تھا

لیکن یہ لوگ تو آج کھیلے گئ نہ ایسے تھوڑی ہوتا ہے "احد نے احتجاج"

کیا

ایسا ہی ہوتا ہے اب آپ اندر چلے گئے یہ یہی کھڑے رہنا ہے عون نے جواب دیا اور سب اندر چل دے جہاں ایک اور سرپراز ان سب کا انتظار کر رہا تھا.

اسلام علکیم دادا جان کیسے ہے آپ "عینی عالی مشی ثانی نے دادا جان" کو دیکھتے ہی سلام کی تھا اور ساتھ باقی سب بھی سلام کرتے گھر میں داخل ہوئے تھے .

ارے ارے آج کیا سارا کا سارا قریشی خاندان ہی یہاں جمع ہونا ہے کیا بھی حد ہوگئی آج تو تیمو داد جان کو دیکھتے اپنے دل میں ہی یہ بات کہہ پائی اب سب کے سامنے کہتی تو سب کیا کہتے بدتمیز ہے یہ

ارے ارے داد جی آپ بھی آج یہاں خیریت ہے نہ سب اور ماما بابا بھی آئے ہیں اسلام علکیم آپ کو بھی تیمو سب سے ملتی سب سے یہاں آنے کی وجہ پوچھ رہی تھی کیونکہ اسے دال میں کچھ کالا لگ رہا تھا.

تیمو کچھ کھٹکٹ نہیں رہا تمہیں جیسے کچھ پیلا پیلا ہو دال میں "ایمو تیمو" کے کان کے پاس بولی

ہیں!!!!!دال میں پیلا پیلا دال میں کالا تو سنا تھا اب یہ پیلا کیا" ہے بھئی؟ "تیمو ایمو کی اس نئے محاورے سے حیران ہوتی ہوئی بولی

ارے یہاں ساری دال کالی پکی لگتی ہے نہ اس لیے پیلا پیلا"

ایمن کہتی اگے بھاگ گئی وہ سب سلام دعا کہ بعد"😂😂😂
. عینی اور عالی کے کمروں کی طرف جا رہی تھی

یار مجھے کیوں ایسا لگ رہا ہے کہ داد جی اور تایا تائی کہ یہاں آنے ک مقصد کچھ اور ہے اور عون بھائی جانتے بھی ہے اس مقصد کو مہد حنان کے کان میں سرگوشی نما انداز میں بولا لیکن منان اور اس کے تیز کان اور اس کی تیز آنکھیں جو چھوٹی چھوٹی بات کو ان بھی لیتا تھا اور دیکھتا تو ایسے تھا جیسے چیز کے اندر باہر تک ایکسرے کر لے

میں بتاتا ہو وہ سب یہاں کیوں آئے ہے میں نے کل داد جی اور" عون بھآئی اور تایا جان کو بات کرتے سنا تھا وہ رشتے کی بات کرنے کہی جانے والے تھے عون بھائی کے لیے اور اسی لیے وہ یہاں آئے ہے شاید "منان اپنی بات کہتا کمرے میں چل دیا

اووووووووووووووو تو یہ بات ہے عون نے اسی لیے ہمیں کچھ نہیں"
بتایا اور آج اس کا ہمیں یہاں لے کے آنا بھی کوئی کہانی ہی لگتی ہے
اب آگئے آگئے دیکھیں ہوتا ہے کیا ہوتا ہے ہوتا ہے کیا """حنان اپنی
بات کہتا آخر میں گانا گانے لگا اور وہ بھی اونچی آواز میں

ابھے اوو پھٹے سپیکر بند کرو اپنی سُریلی آواز "عون نے بیٹھتے ساتھ"
ہی کشن مارا تھا حنان کو آج وہ سب اپنے کالج میں ہونے والے فٹبال
میچ دیکھنے آئے تھے جس کی وجہ سے یہ سب ایک دوسرے کو جانتے
تھے ورنہ تو کہا سب الگ الگ کلاسوں میں پڑھتے تھے

ارے لڑکیاں مرتی ہے لندن کی میری آواز پر "حنان نے شوخی"
مارتے ہوئے کہا

ہممممم لیکن جو بات اللہ کو پسند ہو وہی کرو نہ اس آواز سے حضرت"
محمد ﷺ کی شان میں نعتیں پڑھا کرو نہ اور قرات بھی بہت اچھی
کرتے ہو تم وہ کیا کرو اس آواز سے یقین جانوں ساری کائنات تمہارے
ساتھ اللہ کے ذکر میں ساتھ دے گئ "عون نے مسکرتے ہوئے کہا

جی بھائی جو اللہ کو پسند وہی کرنے کی کوشش کرو گا میں اور آپ بھی"
تو ماشاءاللہ اتنی اچھی قرات کرتے ہیں کہ بس دل کرتا ہے آپ کو سنتے
رہے ."حنان نے بھی اسی انداز میں مسکراتے ہوئے جواب دیا تھا.

اور باہر سے گزرتی عینی نے رک کر یہ بات سنی تھی .اور اس کے
دل نے خواہیش کی تھی کہ ایک دفعہ عون کے منہ سے قرات سن سکے
جس کا لہجہ اتنا اچھا تھا اس کی قرات کتنی اچھی ہوگئ عینی صرف سوچ
. ہی سکی تھی

عینی یہ باتیں سوچتی آگئے بڑھ گئی اور وہ سب اپنی اپنی یادوں کو تازہ کرنے میں مصروف ہو گئے.

****

آرے عینی کہا تھی تم کب سے انتظار ہو رہا تھا چائے کا "تیمیو جو چائے کے انتظار میں اللہ کو پیاری ہوتے ہوتے بچی عینی کو دیکھ کر شروع ہو گئی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تم تو بس چائے کے ساتھ ہی زندگی گزار دینا کو پیو اور مر جاؤ" عینی جس مقصد کے لیے بولی تھی وہی ہوا تھا"

ہاں تو میری چائے کے بارے میں کسی نے کچھ کہا نہ تو میں بتا رہی" ہو وہ بچے گا نہیں میرے ہاتھ سے ہنہنہ "عینی جس مقصد کے لیے

بولی تھی وہ ہو گیا تھا یعنی تیمو تپ گئی تھی ۔

ہاہاہاہاہاہاہا اچھا جی تو میری بد دعا ہے تمہیں ایسا شوہر ملے جو چائے کو" کبھی نہ پیتا ہو آمین بولو سب شاباش "عالی نے کہتے ساتھ ہی شروع لگائی تھی جانتی تھی اب کیا ہو گا

آمین ثم آمین۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم سب چپ کر جاؤ نہیں تو میں نے سب کا سر پھاڑ دینا ہے تیمو غصے سے کہتی چائے ہاتھ میں پکڑتی عالی کے پیچھے بھاگی تھی

اووووو بہن چائے رکھ جا ہم نہیں پیتے تیری چائے "عینی نے پیچھے" سے آواز لگائی

لیکن وہاں سنے والا کون تھا وہ تو چائے پکڑے ہی بھاگی تھی

اووووچ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سو سوری ایک تو ہر وقت آپ مجھ سے ٹکرا" جاتے ہیں آپ کو نظر نہیں آتا اتنی پیاری سے لڑکی آ رہی ہے راستہ ہی دے دے لیکن نہیں آپ کو تو نظر ہی نہیں آتا ہائے اللہ میری چائے بھی گرا دی ساری آپ نے "تیمو جو عالی کے پیچھے بھاگی تھی ۔اب حذیفہ کے ٹھکرانے پر نون سٹاپ شروع ہو گئی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اووووو ہیلو محترمہ آپ ایک تو خود مجھ سے ٹکرائی ہے اور تو اور" میری ساری شرٹیں لگتا ہے آپ ہی خراب کرے گئی کبھی چائے گرا کر تو کبھی جوس گرا کر نہیں آپ ایک ہی دفعہ میری ساری شرٹیں خراب کر دے تاکہ میں یوں ہر بار بھیگو نہ "حذیفہ اپنی شرٹ کی طرف دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ متاعِ جاں کو بھی ایک نظر دیکھ کر دربارہ نظریں نیچے کر

لیتا پھر چور نگاہوں سے دیکھ لیتا

ہنہنہنہ !!!!!!!!تو نہ ٹھکراتے آپ ہم سے کس نے کہا تھا میں" نے دعوت نہیں دی آپ کو کہ میں باہر آرہی ہو تو آپ مجھ سے آکر ٹھکرا جائے "تیمور اپنی بات کہتی چلی گئی ۔

وہ دن بھی جلدی آگئے گا حذیفہ شاہ کی زندگی میں جب آپ خود سے" کہے گئے جناب آپ ہم سے کیوں ٹھکرائے "حذیفہ دل میں اپنی بات پر سوچتا مسکراتے ہوئے جانے لگا جب اسی اپنی پیچھے آواز آئی

اووووو ہووووو واہ بھئی واہ کیا سین چل رہا ہے بھئی ذرا مجھے بھی تو" پتہ چلے ۔بھائی مجھے نہ کچھ کچھ محسوس ہو رہا ہے "عینی جو تیمور کہ پیچھے آرہی تھی وہ بھائی کو اب تنگ کرنے کی پوری کوشش کر رہی تھی ۔

افففففففف شیطان کی نانی میری چڑیا جو ہو گا آپ کو بھی پتہ لگ" جائے گا حذیفہ شاہ اپنی چیزیوں پر کوئی کمپرومائز نہیں کرتا اور وہ چیز اگر میری کی پسند ہو نہ تو اسے کوئی مجھ سے نہیں لے سکتا "حذیفہ اپنی باتوں سے بہت کچھ باور کرواتا جانے لگا جب پھر عینی بولی

بھائی محرم رشتہ سب سے اچھا ہوتا ہے اور آپ اس بات کا خیال" رکھے گئے مجھے یقین ہے اور ہاں بھائی مجھے بہت خوشی ہوئی آپ کی پسند جان کر اس بیوٹی کو آپ جیسا ہینڈسم ہی سوٹ کرتا ہے "عینی اپنے بھائی کو مذاقا کہتے بھاگ گئی ۔

پاگل "حذیفہ بھی اسے پاگل کہتا اپنے روم کی طرف چل دیا اب" اسے اس شرٹ کو بھی تو بدلنا تھا نہ

دن گزرتے گئے آج ارم اور ایمن مایوں تھی اور آج ہی شاہ ولا کی چڑیوں نے ان کے گھر میں آنا تھا ۔اس لیے ایمن تیمو سویرا اور ارم سب ہی اپنے اپنے کاموں میں لگی تھی جب سے چھٹیاں ہوئی تھی اور گھر میں شادی کا سما تھا وہ تو بےچاری گھر کے کاموں میں ہی مصروف تھی اور کام بھی کیا کبھی بازار جا کبھی پالر اور کبھی درزی کے پاس یہ تھے ان کے کام اور یہی انہیں پہاڑ لگتے تھے ۔تیمو اور سویرا ساتھ دولہنوں کو بھی لے کے جاتی تھی نہیں تو نہیں جانا انھوں نے بھی یہ نہیں تھا کہ عینی وغیرہ ساتھ نہیں ہوتی تھی لیکن اب بہنوں کا آرام کس کو راس آتا ہے ۔

جاؤ بچے زرا ٹیلر سے میری ڈریس لے آؤ باقی سارے کپڑے آگئے" ہے بس یہی ایک رہ گیا ہے "آسیہ بیگم)تیمو کی ماں نے کہا (تیمو سے کہا جو ابھی ابھی سارے ڈریسز الماری میں رکھ کے بیٹھی تھی۔

میں نہیں جا رہی ماما آپ عون بھائی کو کہہ دے وہ لے آئے میری"
دوستیں آنے والی ہے اور ویسے بھی امی جان آج میں تھک گئی کو پلیز
آج نہیں "تیمو اپنی ماما کو لاڈ کرتے ہوئے کہہ رہی تھی اسے جب بھی
کوئی کام کروانا ہوتا ہے اپنی ماما سے انہیں امی جان کہا کرتی تھی اور آج
بھی وہی ہوا تھا اس کی اماں مان گئی تھی

اچھا ٹھیک ہے میں عون کو کہتی ہو وہ مجھے ساتھ لے جائے اور پھر"
ہم لے آئے گئے اور تم تیمو اپنی دوستوں کا اچھے سے خیال رکھنا انہیں
کسی چیز کی کوئی کمی نہ ہو آئی بات سمجھ میں کے نہیں ۔"آسیہ بیگم
جاتے جاتے مڑکر تیمو کو وارن کر رہی تھی یا بتا رہی تھی تیمو نہیں
سمجھ پائی تھی ۔ لیکن اس نے ہاں میں سر ہلا دیا تھا ۔

جی میری قسمت یاری کی ساتھیوں کہا رہ گئی تم سب آ بھی جاؤ اب"
کیا شام میں آنا ہے تم لوگوں نے "آسیہ بیگم کے جاتے ہی تیمو نے

موبائل پکڑ کر اپنے گروپ میں میسیج کیا تھا۔

ویسے ایمو اور ارم کیا کیا فیل ہو رہا ہے بھئی تیری شادی ہو رہی ہے" بتا دے کچھ ہمیں بھی "تیمو کے ایک میسج کے فوراً بعد ہی عالی کا میسج آیا تھا۔ مقصد صرف اور صرف اسے تنگ کرنا تھا۔

کوئی فلینگ نہیں آ رہی مجھے بس شرم آ رہی ہے بس اور بھی پتہ" نہیں کیوں اور کس سے شرم آ رہی ہے "ایمن کا بھی فوراً سے پہلے جواب آیا تھا۔

اور مجھے تو سمجھ ہی نہیں آ رہا میرے ساتھ ہو کیا رہا ہے مجھے ایسا لگ" رہا ہے جیسے میں کوئی دوسرے پلینٹ سے آئی مخلوق ہو جس کو میرے گھر والے ایسے ٹریٹ کر رہے ہے جیسے میں نے اسی پلینٹ پر واپس

چلے جانا ہے "ارم کی ہمیشہ کی طرح الگ ہی لوجیک تھی ۔

آرے رکو تم سب میں نے کیا پوچھا اور تم لوگ کیا باتیں لے کے" بیٹھ گئے ہو مجھے تو بتاؤ کب تک پہنچو گئے "تیمو نے عینی ٹائپنگ دیکھ کر فوراً سے پہلے وائس نوٹ بھیجا تھا۔

آرے بہن لڑ نہ اپنی کھڑکی سے دیکھ نیچے ہم تو آ بھی گئے اور تم" ابھی پوچھ رہی ہو کب آنا ہے دیکھ لے ایمی یہ قدر ہے میری کیسی کی نظر میں ویسے تو بڑا کوئی کہتا تھا کہ عینی کو تو کوئی ہاتھ نہ لگائے میرے سامنے اور اب دیکھو کوئی عزت ہی نہیں ہے یہ نہیں ہو رہا کے انسان آگئے سے ریسیو ہی کرنے آ جائے نہیں بس رعب جھاڑنہ آتا ہے ایسے ہنہنہنہ "تیمو کے وائس میسج کے جواب میں عینی نے کال کی تھی جس کو تیمو نے ایک سیکنڈ کی دیری کے بغیر پک کیا تھا آگے سے عینی کی ڈرامے بازیاں دیکھ کر تیمو کا دل کیا تھا کہ فون کو دیوار میں ہی مار

دے لیکن ہائے رئے فون کے معاملے میں نو کمپرومائز

اووووو مس ڈرامہ کوئین بس کر دو جہاں دیکھو شروع ہو جاتی ہو"
اب چلو اندر یا یہی کھڑی رہو گئ "تیمو نے عینی کی ڈرامے بازی کو باؤ
ڈالے بغیر کہا اور ان کو لیے اپنے ساتھ اندر چل دی

پھر ریفریشمنٹ کے بعد ان سب نے مل کر دولہا بھائیوں کے لیے
گفٹ پیک کیے تھے اور اب ساری تیری ہو رہی تھی مایوں کا فنکشن
سات بجے شروع ہونا تھا اور وہ ابھی تک اپنی ہی تیاریوں میں لگی تھی
دلہنوں کو پالر بیجھ دیا گیا تھا جہاں سے ہے انہیں حنان نے لینے تھا ۔

تیمو یہ میرا بند کردی یار کب سے لگی کو بند ہی نہیں ہو رہے"
"!!!!!!عینی اپنے کانوں میں ٹوپس ڈالنے کی ----------

کوشش میں جیسے ہی تیمو کی طرف بڑھی عینی کی تو بولتی ہی بند ہو گئی ایک لمحے کے لیے وہ بلکل ساخت ہوگئی تھی

ماشاءاللہ ماشاءاللہ بہت بہت حسین لگ رہے ہو ماشاءاللہ کہی میری نظر" " ہی نہ لگ جائے تمہیں آج تو لگتا ہے بجلیاں گرانے والی ہے بجلیاں

افففففففف اللہ عینی میں تو ڈر ہی گئی تھی جیسے تم دیکھ رہی تھی مجھے" لگا میں اچھی نہیں لگ رہی اوپر سے یہ چیشمہ اللہ اللہ مجھ سے نہیں سنبھالا جا رہا "تیمو عینی کے بازو پر ایک ہاتھ جڑتے ہوئے بولی

آرے اب لگ ہی اتنی پیاری رہی ہو یہ مایوں کی تھیم کے حساب" سے پیلا جوڑا اور وہ بھی پنجابی سوٹ ٹیپلا شلوار قمیض ساتھ پراندہ آج تو لگتا ہے سارا حسن زمین پر آگیا

"!!!!!!!!!!!!!!!ہو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عینی تم بھی کم نہیں لگ رہی یہ جو تم نے سب سے الگ رنگ پہنا"
ہے نہ تمہیں تو اللہ پوچھے ہمیں بھی تو کہہ سکتی تھی نہ کہ سی گرین
" !!!!!!!!کلر لے لو تم لوگوں میں سے بھی کوئی لیکن۔۔۔۔۔۔۔۔

لیکن تم لوگ تو مانے نہیں میں نے تو سب سے کہا تھا کچھ ہٹ کے"
پہنتے ہے لیکن نہیں تم لوگوں نے تو اپنی مرضی کرنی ہوتی ہے کر لی
اب مرضی خوش ہو اب تھیم کے حساب سے میرا دوپٹہ تو پیلا
"!!!!!!!ہے"ہنہنہنہ۔۔۔۔

مشی عینی کو دیکھتے ہوئے بولی جس نے سب سے الگ ہی ڈریس پہنا تھا
مشی اور تیمو کا سیم تھا پیلا سوٹ اور ساتھ رینبو کلر کا دوپٹہ عالی اور
ثانی کا سیم کلر تھے اورنج کلر ان دونوں نے ایک جیسی ڈریسنگ کی تھی

۔ایمان نے بھی پیلا اور اورنج مکس کلر کا ٹیپلا شلوار قمیض پہنا تھا اور سب ہی ایک سے بڑھ کر ایک لگ رہی تھی ۔

اچھا چلو اب بھائی کا میسج آیا ہے کہ ارم اور ایمن آ گئی ہے تو تم سب" ریڈی ہو تو نیچے چلے یا میں اکیلے جاؤ تیمو نے اپنے آپ کو آخری دفعہ شیشے میں دیکھتے اپنے ڈوپٹہ کو سیٹ کرتے باقیوں سے کہا جو کوئی ابھی اپنے سر پر پنز لگانے میں مصروف تھی تو کوئی اپنا جوتا ڈھونڈنے میں کیونکہ ان سب کے جوتے ایک جیسے تھے کھسے اور وہ بھی گولڈن کلر کے بس مائنز سا فرق تھا اب سب اپنے اپنے جوتوں کی تلاش میں تھے ۔

ہاں تیمو بس میرا یہ بند کر دمدے جمھکا تو پھر ہم چلتے ہے "عینی تیمو" . کی نظر اپنی جمھکے پر ڈالتی ہوئے بولی

اور پھر وہ دونو ایک ساتھ سیڑھیاں اتر رہی تھی اور گھر سے سب عورتیں انہیں یو ہی انہماک بنے دیکھ رہی تھی اور وہ دونوں دنیا جہاں سے بے خبر اپنے باتوں میں مشغول تھی ۔

ماشاءاللہ ماشاءاللہ دونوں ایک دم پریاں لگ رہی ہے اللہ نظر بد سے" بچائے تم سب کو "جب آسیہ بیگم نے سب کا کہا تو پیچھے ان کے عالی مشی ثانی سویرا جو ایمان جیسا ڈریس پہنی تھی ایمان کے ہی ساتھ نیچھے اتر رہی تھی .

ماشاءاللہ ماشاءاللہ دونوں ایک دم پریاں لگ رہی ہے اللہ نظر بد سے" بچائے تم سب کو "جب آسیہ بیگم نے سب کا کہا تو پیچھے ان کے عالی مشی ثانی سویرا جو ایمان جیسا ڈریس پہنی تھی ایمان کے ہی ساتھ نیچھے اتر رہی تھی .

اور اللہ نصیب اچھے کرے تم سب کے اپنے اپنے گھروں میں خوش"
اور آباد رہو ایسے ہی ہنستی مسکراتی رہی آسیہ بیگم کے بعد ایک ایک کر
کے ساری عورتوں نے انہیں دیکھ کر ایک کے بعد ایک نے انہیں
" دعائیں دی

آمین ثم آمین "وہ سب آمین کہتی تائی جان کے روم کی طرف چل"
دی جہاں ارم اور ایمن دونوں مایوں کی دلہن کے روپ میں سجی
سنورنی بیٹھی تھی

آرے دیکھ تیمو یہاں تو ہم اپنی ایمو اور ام کو ڈھونڈنے آئے تھے"
لیکن یہاں تو ہے ہی نہیں لگتا ہے کسی غلط روم میں آ گئے ہے "عینی
نے ان دونوں کو دیکھ کر کہا جو آج مایوں کے جوڑے میں دلہن بنی

بہت پیاری لگ رہی تھی دنوں نے ہی ڈارک اورنج کلر کی گھٹنوں تک آتی فراک پہنی فل سلیویز اور ساتھ پھولوں کی جیولری پہنے ہلکے سے میک اپ کے ساتھ آفت ڈھا رہی تھی ۔

افففف عینی وہی تو میں سوچو لگتا ہے پالر والی نے کیسی اور کو بھیج دیا" ہے "تیمو نے بھی عینی کے ساتھ دینا شروع کر دیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ اللہ ہم ہی ہے وہ اور اتنی پیاری لگ رہی ہے کہ تم دونوں ہی" نہیں پہچان رہی ہمیں 'ایمن ان کی ڈرامے بازی سے تنگ آ کر بولی

ہاہاہاہاہاہاہا سب کا مشترکہ قہقہ

گونجا تھا ۔

پھر ان دونو کو باہر لان میں لے جایا گیا جہاں مایوں کے فنکشن کا

انتظام تھا ۔پورے لان کو گیندے کے پھولوں سے سجایا گیا تھا لان کے ایک طرف دو جگہ پر پھولوں کی لڑیاں لٹکا کر ایک بہت ہی خوبصورت جگہ بنائی گئی تھی جہاں دلہن نے بیٹھنا تھا اور اسی طرح ایک اور بھی ایسی ہے پھولوں کی لڑیاں کو اوپر سے نیچے زمین پر پھیلایا گیا تھا اور ان لڑیوں کے درمیان تکیے رکھے گئے تھے جس پر دلہنوں نے بیٹھنا تھا ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایمن اور ارم کو ان دونوں نے وہاں لا کر بیٹھا دیا پھر حنان اور مہد بھی ان کے جیسے کرتے پہنے ساتھ وائٹ پاجامہ گلے میں پیلی پٹی ڈالے شان بے نیازی سے چلتے ان دونوں کے تھوڑا فاصلے پر جو جگہ بنائی گئی تھی وہاں بیٹھ گئے اب ان کے درمیان صرف اور صرف پھولوں کی دیوار تھی ۔

مایوں کی رسم شروع ہوئی سب بڑے اپنی اپنی رسم کرتے دعائیں دیتے رہے اور اسطرح سب بڑے رسم سے فارغ ہو کر کھانے میں مصروف

ہو گئے اور پیچھے جو بچے رہ گئے تھے عینی تیمو مشی وغیرک انہوں نے تو دلہن کو ابٹن سے ہی بڑھ دیا ساری اپنی ہاتھو پر ملتی ایک ساتھ ہی دونوں پر جھپٹ پڑی اور بےچاری دلہنیں نہ نہ کرتی کی رہ گئی ۔

دوسری طرف لڑکوں کا بھی یہی سین تھا لڑکیا تو پھر تھوڑا رحم کر گئی کہ ان کے ڈریس نہ گندے ہو لیکن لڑکوں نے تو ان کے کپڑے بھی کچھ کچھ جگہ سے کندے کر دے ۔اور فوٹو گرافر نے ان کے ایک ایک لمحے کو قید کیا تھا

اب تم لوگ بچو سالوں ہم سے کب سے برداشت کر رہے ہے لیکن" تم لوگ باز ہی نہیں آرہے "حنان اور مہد کہتے ساتھ ہی ہاتھو میں ابٹن کا پیالہ پکڑے ان سب کے پیچھے بھاگے تھے اور پورا لان جو انتہائی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا اب ایک کھیل کا میدان پیش کر رہا تھا

.

اچھا بچو اب بس کر دو بہت ہو گیا لڑکیوں تم لوگ دلہنوں کو لے کر"
"اندر جاؤ میں تم لوگوں کا کھانا اندر کی بجھوا دیتی ہو

اور تم سب لڑکے بھی اپنا حلیہ درست کر کے آؤ'آمنہ بیگم)عون "
مہد اور ارم کی ماما(نے ان سب کو وہاں سے بیجھا انہیں شک تھا کہی
ان کی خوشیوں کو نظر ہی نہ لگ جائے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

صبح کا سورج طلوع ہوئے کئی گھنٹے گزر گئے تھے لیکن مجال ہے جو ان"
لڑکیوں کو زرا بھی ہوش ہو اٹھ جاؤ لڑکیوں ورنہ اب میں اپنے طریقے
سے اٹھو گئی پھر نہ کہنا خبر نہ ہوئی "آسیہ بیگم ان سب کو اٹھاتی ساتھ
ساتھ ان کے روم کو بھی صاف کرتی کہہ رہی تھی ۔

اچھا ماما میں ان سب کو لاتی ہو اٹھا کر ان کو آپ چلے ہم ملتے ہے"
ناشتے پر "تیمو ماما کو کہتی ان سب کو اٹھانے کی طرف بڑھی جو کچھ ہی
دیر کی محنت کے بعد آٹھ گئی کوئی پانی کے گلاس سے اٹھا تو کوئی کان
کے پردے کو نقصان نہ ہونے کے ڈر سے اٹھا لیکن تیمو نے سب کو
اٹھا لیا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ول دن تیمو یو ہیو ڈن ا گریٹ جوب کیپ اٹ اپ "تیمو نے خود کو"
. خود ہی داد دی

جی جی ایسے ہی کرتی رہو اور ہماری اماں بن جاؤ کسی دن تم ہنہنہنہ"
!!!!!!!ہوچی نہ ہو تو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ابھی عالی مزید کچھ کہتی کے روم سے ایک سیسکی سی آواز سن کر چپ کر گئی

تیمو کون رو رہا ہے "عینی نے پوچھا"

وہاں سے آواز آئی ہے ڈریسنگ روم سے چلو دیکھتے ہے "تیمو کہتی" . ڈریسنگ روم کی طرف چل دی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہاں سویرا بیٹھی تو رہی تھی جسکو دیکھ کر سبھی حیران ہوئے تھے ۔

سوی میری جان کیا ہوا کیوں رو رہی ہو کسی نے کچھ کہا ہے کیا تم" " سے بتاؤ مجھے دیکھوں پلیز رونا بند کرو ایسے نہیں روتے

عینی فکر مندی سے بولی تو سویرا عینی کے گلے لگ گئی ۔

سوی میری جان چاچوں چاچی یاد آرہے ہے "تیمو کہ بولنے پر اس" نے ہاں میں سر ہلایا تھا۔

آرے میری سوی دیکھوں اگر حنان اور منان بھائی کو پتہ چلے گا تو وہ" کتنے پریشان ہو گئے دیکھو اس طرح رونے سے وہ واپس تھوڑی آجائے "گئے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں نہ دیکھوں انسانی جان تو ویسے بھی اللہ کی امانت ہوتی ہے اور اس" رب کے سامنے تو کسی کی نہیں چلتی نہ تم بس دعا کرو ان کی مغفرت اور اپنے بھائیوں کی دائمی خوشیوں کی "ایمن نے کہا سب کی آنکھوں میں آنسوں آگئے تھے سویرا کو یوں روتا دیکھ کر۔

تیمو دیکھو نہ اگر آج بابا ہوتے وہ کتنا خوش ہوتے نہ بلکل جیسے تایا" جان تائی جان خوش تھے وہ بھی ویسے خوش ہوتے دیکھو ایسے موقعوں پر ہی تو ماں باپ کی یاد آتی ہے ایسے موقعوں پر ہی تو دل کرتا ہے ہمارے ماں باپ بھی ہو ہمیں بھی اتنی خوشی سے ہنستا مسکراتا دیکھے ہم انہیں خوش ہوتا دیکھے تیمو میں کیا کرو مجھ سے اب نہیں ہو رہا برداشت "

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsane|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھو میری جان وہ جو جانے والے تھے وہ چلے گئے لیکن ہم سب" ہے نہ تمہارے ساتھ تمہاری ایک خوشی کے لیے تمہارے بھائی جان دینے کو تیار ہے تو انہی کے لیے ہی صیح پلیز رو نہیں" تیمو نے کہا

ہاں نہ اور میری ماما کہتی ہے خوشیوں کے موقعوں پر رویا نہیں کرتے" خوشیوں کی دعا کیا کرتے ہے اور بہنو اور ماؤں کی دعائیں اللہ بہت جلدی سنتا ہے تو میری جان خوش رہو اور دعا کرتی رہو "عینی بولی تھی

اور پھر وہ سب سویرا کو ڈریسنگ سے باہر روم میں لے کر آئے تھے

مشی :

if you are alone

I will be your Shadow

عینی :

If you want to cry

I will be your shoulder

ثانی:

If you want a hug

I will be your pillow

ایمی :

If you need to be happy

I will be your smile

عالی:

But any time you need a friend

It will just be me

NEW ERA MAGAZINE .com

مشی نے اپنے میٹرک میں یاد کی گئی انگلش نظم پڑھنی شروع کی تھی تب انہیں نے انگلش کے ایک پلے کے لیے یہ نظم یاد کروائی گئی تھی

۔

جیسے ایک کے بعد ایک سب نے پورا کیا تھا اور سویرا کے چہرے پر مسکراہٹ لانے میں کامیاب ہو گئی تھی ۔

اب چلو اس سے پہلے کہ ماما دربارہ آجائے کھانا کھانے چلے "تیمو کہتی"

آٹھ گئی

****

آج مہندی تھی اور پورے قریشی ولا کو دلہن کی طرح سجایا گیا تھا ہر طرف قمقموں اور لائٹوں سے سجایا گیا تھا ۔اندر کا تو منظر ہی الگ تھا قریشی ولا کا کان اتنا بڑا تھا کہ انہیں کہی اور مہندی کا فنکشن کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اٹھ جاؤ سویرا کب سے تم یہی بیٹھی ناول میں گھسی ہوئی ہو آج" تمہارے بھائی کی مہندی ہے اور تمہیں کوئی فکر نہیں ہے "آمنہ بیگم کب سے سویرا کو یہی کہہ رہی تھی ۔باقی سب تو دوسرے روم میں ریڈی ہو رہی تھی اور سوی میڈیم ناول کا اختتام کرنے میں مصروف تھی ۔

ہائے ہائے مل گئے دونوں ہائے اللہ کی مجھے اتنی خوشی ہو رہی ہے"
تائی جان لو یو "سویرا جو کسی ناول کی ہیپی اینڈنگ ہونے پر ایسے
خوش ہو رہی تھی جیسے دنیا کی کوئی چیز فتح کر لی ہو ۔

آآآاااااا !!!!!!!اففففففف اللہ تابش کے بچے یہ جو دو اللہ نے"
تمہیں آنکھیں دی ہے تمہیں نظر نہیں آتا ہائے اللہ میرا کندھا آوے
"آوے آوے روکو کہا منہ اٹھا کے جائی جا رہے ہو آوے سنو تو
سویرا جو تابی کے ٹھکرانے سے شروع ہوئی تھی اسے اپنا آپ اس طرح
اگنور کیا جانا پسند نہیں آیا تھا اسے لیے تابی کے پیچھے بھاگی تھی۔

اووو ہیلو مسٹر میں تم سے بات کر رہی ہو"آخر سویرا اس تک پہنچ ہی'
گئی اسے جاتے ہی کندھوں سے تھام کر سیدھا کیا

کیا مسئلہ ہے تمہارے ساتھ تابی اتنی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"وہ جو آگے"
کچھ کہتی تابی نے ہاتھ کے اشارہ سے اسے روکا تھا اور وہ خود اپنے
کانوں سے ائیر پیس اترتا اس کی جانب متوجہ ہوا ۔

اب کیا مسئلہ ہو گیا تمہارے ساتھ سوی جو اتنی زور سے میرا کندھا"
کھینچا تم نے"تابی اپنی ائیر پیس اترتا اپنے کندھے کو سہلاتے ہوئے بولا ۔

افففففففف اے میرے اللہ یہ تو مجھے صبر دے یہ اسے یہاں سے"
غائب کر دے کچھ نہیں ہوا تم یہ لگائے رکھو بدتمیز "سویرا پہلے بات
منہ میں بڑبڑاتے اسے کچھ نہیں کہہ کر آگے بڑھ گئی اور تابی کندھے
اچکاتا پھر سے ائیر پیس کانوں میں لگا گیا ۔

اوے چلو اب اٹھ بھی لو پارلر جانا ہے مجھے اور حنان کو کیسے دوست ہو

تم لوگ اتنی فکر نہیں ہے ۔آج دوستو کی مہندی ہے اور انہوں نے کوئی فیشیل شیشل کروانا ہو گا ویسے تو ہم بہت ہینڈسم ہے مانا لیکن اپنی شادی پر تو تھوڑا اور آج ہی سکتے ہے نہ ؟ "مہد عون کے روم میں بیٹھے ہر فرد سے بولا تھا حذیفہ وغیرہ بھی مایوں کے ہی ادھر تھے اب وہ سب اپنے اپنے موبائلز میں ایسے لگے تھے جیسے کوئی دنیا کا کام ہی نہیں ہے ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsanay|Articles|Books|Poetry|Interviews

چلو احد اس کو بھی پالر کی سیر کروائے کیوں حذیفہ بھائی ازلان"؟" . احد کے کندھے پر ہاتھ مارتے حذیفہ کو بھی مخاطب کیا

آرے کہی جانے کی ضرورت نہیں ہے آگئے ہے پالر والے یہی" ازلان جاؤ نیچھے اور انہیں اوپر لے کر آؤ "حذیفہ نے اپنے موبائل گود میں رکھتے ازلان سے کہا جیسے سن کر ازلان نیچھے بھاگا تھا اب جو جو اس کے ساتھ ہوا تھا وہ کسی اور کے ساتھ ہوتا دیکھ اس کو کتنی خوشی

ہونی تھی وہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا ۔

اسکیوز می آپ کو بھائی نے بلوایا ہے کیا میرا مطلب حذیفہ شاہ نے" ازلان نے ان دو لڑکوں کی طرف دیکھا جو کہی سے بھی اسے باربر" نہیں لگ رہے تھے ۔

جی جی "ان دونوں نے ہاں میں سر ہلایا"
اور ازلان انہیں اپنے ساتھ لیتا کمرے کی طرف چل دیا ۔

بھائی آگئے ۔۔۔۔۔۔ارے ان ڈبوں میں کیا ہے "ابھی ازلان بتا رہا" تھا کہ مہد نے جھٹ سے ان دونوں کے ہاتھوں میں پکڑے ڈبوں کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا

ماسٹر پینٹ "😂 احد نے ڈبوں کو دیکھتے اوپر لکھے حرف ہنستے ہوئے" پڑھے

ہائے ان کا کیا کرنا ہے بھائی آپ نے "مہد نے پوچھا اسے کچھ غلط" ہونے کا احساس تو ہو رہا تھا لیکن پھر بھی ہمت کر کے پوچھ ہی لیا

کیا مطلب کیا کرنا ہے تم لوگ ہی کہہ رہے تھے نہ فیشیل وغیرہ کا تو وہی ہے یہ "عون نے بھی اپنی ہنسی دباتے ہوئے کہا۔

اب یہ لوگ تمہارے منہ پر دو سے تین برش مارے گئے اور ہوگا تم" دونوں کا سارا کام اتنے خوبصورت لگو گئے نہ تم دونوں کہ سب رک رک کے دیکھے گئے دلہوں کو ہاہاہاہاہاہا"

حذیفہ کے کہتے ساتھ ہی سب کی 😂😂😂😂😂😂

. کب سے ضبط کیا گیا قہقہ گونجا تھا

ہنہنہنہ ہمیں نہیں کروانا کچھ بھی جائے آپ لوگ یہاں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔مہد نے ان دونوں کو بھیجا

ایسے دوستوں سے اچھا ہے کہ بندہ صبر کر لے نہیں مطلب اگر یہ" ہمارے منہ پر لگ گیا تو ہم تو ہنس بھی نہیں پائے گئے "!!!!!!حنان نے اپنی لوکل بتائی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاہاہاہاہاہاہا ہاہا بدھو تجھے واقع ہی لگوانا ہے کیا یہ پینٹ تو کہہ دیتے" ہے وہ تجھے ایک دو برش لگا ہی دے 😂😂😂"مہد نے حنان کے سر پر ایک لگاتے ہوئے کہا ۔اور پھر خود ہی ہنس پڑھا ۔

اچھا چلو اب ریڈی ہو جاؤ دلہوں کل چلے گے اصلی والے پالر بارات میں روپ اچھا آئے گا نہ بڑے بزرگ کہتے ہے کہ جتنا کم سجو سنورو نہ اتنا بارات پر زیادہ روپ آتا ہے عون نے اپنے طرف سے بہت اچھی بات کہی تھی جو کہ سنی سنائی ہی تھی۔

اچھا پھر تو بھائی اسے آج گٹڑ والے پانی سے نہلاتے ہے تاکہ آج جتنا" گندا لگے گا کل اتنا ہی اچھا بھی لگے گا ہے نہ "احد نے آنکھ مارتے کہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں ویسے آئیڈیا برا نہیں ہے ایسے کر سکتے ہیں چلو پھر لے چلو انہیں" اور ڈال دو گھر کی پچھلی گلی کے ساتھ جو گندا نالہ ہے وہاں پھینک آؤ یہ باشادہ سلامت کا حکم ہے"عون نے رعبدار اور بلند آواز میں کہا

ہنہنہ ودا آیا بادشاہ بس کر رہن دے بڑا ہو گیا ایدا تو شہزادہ سلیم دا پیو

حذیفہ خالصتان پنجابی میں بولا"

اچھا ٹائم کم ہے تو چلو لڑکوں آج سٹیج پر آگ لگانے ہے آگ پورا مقابلہ کرنا ہے شیطان کی نانیوں کے ساتھ "ازلان نے گھڑی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا ۔اور پھر سب اپنے اپنے کاموں میں لگ گئے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" زیفی

"ہمم

مجھے تم سے بات کرنی ہے تھوڑا سا ٹائم۔ملے گا "عون نے حذیفہ کو" ریڈی دیکھ کر کہا ۔

ہمم بولوں کیا بات ہے ؟"حذیفہ خود پر پرفیوم چھڑکتے ہوئے بولا"

ان سب نے ایک جیسی ڈریسنگ کرنی تھی مطلب سب لڑکوں نے سفید سوٹ اور اوپر پھولوں والی واسکٹ اور سب ہی بہت جچ رہے تھے عون اور حذیفہ کی بات ہی الگ ہے وہ دونوں نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت گبھرو جوان لگ رہے تھے

وہ ادھر نہیں میرے روم میں آ جاؤ عون کہتا اپنے روم۔کی طرف بڑھ گیا "حذیفہ اسے حیرانگی سے دیکھتا اسی کے پیچھے روم میں چلا گیا اسے یہ پریشانی تھی کہ ایسی کونسی بات ہے جو عون اتنا ہچکچا رہا ہے۔

****

ادھر لڑکیوں کے روم کیطرف آؤ تو سب اب جا کہ کہی ریڈی ہوئی

تھی اور اپنی اپنی فوٹو شوٹ میں مصروف تھی ۔عینی اور تیمو کا ایک جیسا لہنگا تھا ملٹی کلر کا کلیوں والا لہنگا اوپر آسمانی کلر کی کرتی اور ساتھ ملٹی کلر کا ہی ڈوپٹہ جو انہوں نے اپنے لہنگوں پر ساڑھی کی طرح سیٹ کیا تھا ۔ بالوں کو کلر ڈالے دونوں طرف کندھوں پر گرائے بہت ہی خوبصورت اپسرائیں لگ رہی تھی ۔

مشی ،ایمان ،سویرا نے یلو کلر کے لہنگے پر گرین کلر کی کرتی اور ساتھ گولڈ ڈوپٹہ اچھے سے سیٹ کیے ایک ساتھ سیلفیاں لے رہی تھی کبھی شیشے کے س سمجھ کبھی صوفہ پر بیٹھ کر تو کبھی کسی کونے میں ان تینوں نے بالوں کو کرمپینگ کیے ہوئے تھے اور ان تینوں پر ہی سوٹ بھی کر رہے تھے ۔

ثانی عالی لائٹ اورنج کلر کا لہنگا ساتھ ٹی پنک کرتی اور گولڈن ڈوپٹہ پہنے ہلکے سے میک اپ کے ساتھ وہ بھی قہر ڈھا رہی تھی بالوں کو

سٹریٹ کیے ایک طرف سٹائل بنائے ہوئے تھے ۔

اچھا لڑکیوں اب اگر تم لوگ ریڈی ہو گیمئے ہو تو جاؤ اب نیچھے نظر" مار آؤ وہ ساری چیزیں موجود ہے نہ جو تم لوگوں نے منگوائی تھی "آمنہ بیگم نے کمرے میں داخل ہوتے ہی سب کی دل۔ہی دل میں نظر اتارنے کے بعد انہیں مخاطب کیا ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی جی آنٹی بس جارہے ہیں نیچھے ایمن اور ارم نیچھے ہی ہے یا باہر چلی گئی خود ہی کہی انتظار نہ ہو رہا ہو انہیں اور خود ہی جا کر سٹیج پر بیٹھ جائے "عینی نے آمنہ بیگم سے پوچھا

ہاہاہاہاہاہاہا نہیں ابھی تک تو نہیں گئی لیکن اب اگر تم۔سب نیچھے نہ" آئے تو "آمنہ بیگم ہنستے ہوئے کہا

اور سب نیچھے آئی ایک ساتھ سب سڑھیاں اترتی ایسے ایک ساتھ مکمل لگ رہی تھی کوئی کیسی کے بال ٹھیک کر رہی تھی تو کوئی کسی کے کاموں کے جھکے الغرض سب اپنی اپنی دھن میں ایک ساتھ بہت اچھی لگ رہی تھی ۔

آرے ماشاءاللہ ماشاءاللہ دونوں ہی آج آگ لگانے کو تیار بیٹھی ہو" حنان اور مہد کے سینوں میں "عینی نے انہیں دیکھتے شروع ہونا اپنا فرض العین سمجھا تھا

ہاں ماشاءللہ تم دونوں واقع ہی بہت خوب صورت لگ رہی "تیمو نے بھی دل سے تعریف کی تھی .

وہ دونوں گھٹنوں تک آتی فراک پہنے جس پر گولڈن اور پنک کلر کا کام ہوا تھا سر پر پنک دوپٹہ سیٹ کیے پھولوں کی جیولری پہنے ہاتھوں میں

گجرے پہنے ہلکے سے میک اپ کے ساتھ قیامت ڈھا رہی تھی اور ساتھ حیا کے رنگ بھی چہرے پر نمایاں تھے جو حسن کو نکھار رہے تھے ۔

****

وہ دونوں لڑکیوں کے نرغے میں چلتی سہج سہج آرہی تھی آنکھیں جھکائے ارم پر جب حنان کی نظر پڑی تو مانو وقت ٹھر گیا ہو۔ اس کے ارد گرد ہلکی آواز میں میوزک بج رہا ہو اور صرف وہ ہو اور اس کے سامنے سے ارم آرہی تھی ۔اور وہ صرف اور صرف اسے اپنے سامنے سے آتا دیکھ رہا ہو حنان کے ساتھ کھڑے مہد کا بھی یہی حال تھا ایمن جو عالی کی کسی بات پر اس کی طرف دیکھتے مسکرا رہی تھی مہد کو لگ رہا تھا کہ اس کی سانسیں بس یہی تک تھی ایک پل میں ہی اس کو لگا کہ اس کی زندگی مکمل ہو گئی ایمن کو دیکھتے اس کے ہونٹوں سے

الحمدللہ اور شکر کے کلمات نکلے تھے ۔اور پھر دونوں کا فسوس ہوٹینگ پر ٹوٹا اور دونوں نے آگئے بھر کر ارم اور ایمن کا ہاتھ اپنے ہاتھوں میں تھاما تھا ۔

ماشاءللہ بہت پیاری لگ رہی ہو ایمن لگتا ہے آپ کا شوہر بہت پیار" کرتا ہے آپ سے "مہد نے ایمن کو اپنے ساتھ بٹھتاتے شوخ لہجے میں کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں کرے گا بھی کیوں نہیں جان بستی ہے میرے شوہر کی مجھ میں" ہاں پیار نہیں عشق کرتا ہے وہ عشق اور اس کا عشق ہمشیہ سے مجھے اس سے بے پناہ عشق کرنے پر مجبور کر دیتا ہے "ایمن نے بھی اس کی طرف دیکھتے اسی انداز میں کہا تھا ۔

اس کے اس اظہار پر مہد کا دل کیا تھا کہ وہ خوشی سے ناچے اگر وہ

دلہا نہ ہوتا تو ایسا کرنے میں اسے کوئی شرم نہیں آنی تھی ۔

"آپ بہت اچھی لگ رہی ہے ارم بہت بہت اچھی میری محبت کے رنگ میں اور نکھر گئی ہے "آپ حنان نے ارم کے کان کے پاس سرگوشی کی تھی

ارم تو بس اسے دیکھتی رہ گئی اس کے ہونٹوں پر مسکراہٹ اسے کے چہرے پر خوشی ارم بس اسی میں ہی کھو سی گئی تھی اس کو ہوش میں حنان کی آواز لائی تھی جو کہہ رہا تھا

"آپ میری بھی تعریف کر سکتی ہے کچھ پیسے نہیں لگے گئے ویسے تو مجھے پتہ ہے میں ہینڈسم لگ رہا ہو لیکن آپ چاہے تو دوبول تعریف کے بول سکتی ہے "حنان نے زرا اطرتے ہوئے کہا

ہممممم بہت زیادہ شوخے ہو رہے ہیں آپ "۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ویسے اچھے لگ رہے ہیں میری پسند کی ہوئی واسکٹ میں دیکھا میری پسند کتنی اچھی ہے "ارم نے اس کی تعریف کی تھی یا کچھ اور وہ سمجھ نہیں پایا تھا

ہاں جی آپ کی چوائس بہت اچھی ہے آفٹر آل حنان قریشی کو جو پسند" کیا ہے آپ نے "حنان پھر سے شوخا ہوا تھا اس کا مقصد صرف اسے زچ کرنا تھا جو کہ وہ ہو بھی رہی تھی

بس کر دے اب ایسا نہ ہو کہ شوخی یہی نکل جائے ساری

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

" اووو ہیلو باقی ساری باتیں کل کر لینا اب زرا سامنے نظر ڈالے"

ازلان نے ان چاروں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور ان کی توجہ سامنے اسٹیج پر کروائی۔۔

****

جہاں عینی مائیک پکڑے کھڑی تھی ۔اور ڈی جی کے ہاں بولنے پر عینی نے بولنا شروع کیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری دوستی کی شروعات کچھ دو تین سال پہلے ہوئی لیکن ایسے دوستی" " ہوئی کے بس ان سب دوستوں کے بغیر زندگی بے معانی لگتی ہے

ان دو تین سالوں میں ہم نے ایک دوسرے کا ہر لمحے ساتھ نبھانے" کی کوشش کی اور نبھایا بھی زندگی کو ان دوستوں نے ہی خوبصورت

بنایا"تیمو بھی مائیک پکڑے عینی کے ساتھ ہی اسٹیج پر آگئی۔

اور اسی دوستی نے روتے روتے ہنسنے اور ہنستے ہنستے رونے کا ہنر بھی"
سکھلایا "ثانی بھی اسٹیج پر آتی کہہ رہی تھی

ا"ن نو یاروں کے ایک میسج سے دل کی ہر دھڑکن ایسے تازہ ہوتی ہے
جیسے جینا ہی ابھی شروع کیا ہو "مشی بھی ن سب کے ساتھ آگئی

آج ان نو میں سے دونو نمونوں کی شادی ہے وہ اب سے اپنے"
شوہروں کا سر کھائے گئی لیکن پھر بھی ہمیں پتہ ہے ہماری جان نہیں
چھوڑے گئی کیونکہ ہم چھوڑنے ہی نہیں دے گئے "ایمان بولی سب
اپنے اپنے لہنگے سنبھالتی اسٹیج پر ایک ساتھ کھڑی تھی

آج ان دوستوں کے لیے ان کی مہندی کی خوشی میں ایک تحفہ دینا"

چاہتے ہے امید ہے تم دونوں کو پسند آئے گا "سویرا نے کہتے ساتھ ہی ایک بٹن دبایا اور انکے پیچھے سکرین پر گانا شروع ہوا تھا

اووووو اووووو

او میرے یار تو میرا پیار سدا رہے تو سلامت

تیری میری یہ دوستی ادا رہے قیامت

ہمشیہ رہے تو ساتھی میرا

یہ بندھن رہے یوں سدا

ہے طاقت میری ہے قوت میری

ساتھ ساتھ یہ گانا اور ان سب کی پہلے دن سے لے کر اب تک کے ہر لمحہ کی تصویریں تھی جن میں کہی عینی ایمن کو چپ کرو رہی ہے کہی تیمو ارم کے پیچھے بھاگ رہی ہے کہی ان کے پورا گروپ کی

تصویریں تھی تو کہی منہ چراتی آنکھیں دیکھتی ان سب کی عجیب عجیب ایکشن والی تصوریریں تھی او ساتھ ان سب کے گانا چل رہا تھا

گانے کے اختتام پر عینی پھر بولی

امید ہے پسند آئی ہو گئی اور ویسے بھی نہ پسند آئے تو میں یا ہم میں" سے کوئی بھی کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ یہ صرف اور صرف ہماری مرضی پر ہے کہ ہم اسے تم دونوں کے حساب سے کرے یا نہ کرے 😛😛😛'

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ویسے ہماری دو نمونوں کو شادی مبارک ہو اور ان کے دولہوں کو ان" کی بربادی 😂😂😛😛"عینی کے چپ ہونے پر ثانی بولی اور ان کی بات پر سب ہنسے تھے

ان سب سے ہی کسی کی آنکھ میں آنسوں برداشت نہیں ہوتے تھے اور

وہاں کھڑا ہر شخص جو جو ان کی فیملی کا تھا سب کی آنکھ پر نم تھی اسی لیے انہوں نے ماحول کو دوبارہ ویسا بنایا تھا

وہ ساری ہر محفل کی جان ایسی تھوڑی ہوتی تھی ۔

****

سب بڑوں نے مہندی کی رسم شروع کی اور سب ہی مہندی لگاتے دعائیں دیتے گئے ۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا بھائی اب آپ نہ ایسا کرے ارم کو مٹھائی کھلائے اور مہد بھائی آپ ایمن بھابی کو "سویرا نے کہا تو ان دونوں نے

اپنی اپنی دولہنوں کو مٹھائی کھلائی ایمن نے بھی مٹھائی چمچ میں بڑھتے مہد کے منہ کی طرف کی تو اس نے مٹھائی کھانے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ ایمن نے وہ چمچ مٹھائی والا عینی کے منہ میں ڈال دیا جو مہد

کے پاس کھڑی یہ سب دیکھ رہی تھی جس پر مہد بے چارہ منہ کھولے ایمن کو دیکھنے لگ گیا

ابے منہ بند کر لے میں نے تو پہلے ہی کہا تھا کہ یہ شیطان کی نانیایاں کوئی کام ڈھنگ سے نہیں کرتی لیکن میری کون سنتا ہے یہاں "ازلان نے مہد کا کھلا منہ بند کرتے ہوئے کہا ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر لڑکوں نے ڈانس فلور سنبھالا سب لڑکے ایک ساتھ اسٹیج پر" کھڑے ڈانس کرنے کے لیے اپنی اپنی پوزیشن سنبھالی عون اور حذیفہ سب سے آگئے تھے میوزیکل شروع ہوتے ان کا ڈانس شروع ہوا تھا سب نے اپنے اپنے سٹیپ بہت اچھے کیے تھے ۔ان کے ڈانس کے بعد کھانا شروع ہوا

رسم اور کھانے کے بعد سب لوگ چلے گئے صرف گھر والے ہی رہ گئے تھے شاہ خاندان اور قریشی خاندان بس باقی سب چلے گئے تب لڑکیوں کے ڈانس کی باری آئی تھی

بلے بلے نی ٹور پنجابن دی

بلے بلے نی ٹور پنجابن دی

ہو جوتی کھل دی مروڑا نیو چلدی

ٹور پنجابن دی

ہو جوتی کھل دی مروڑا نیو چلدی

ٹور پنجابن دی

ہو بلے بلے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رات کی رنگینی دیکھو کیا رنگ لائی ہے

ہاتھوں کی مہندی بھی جیسے کھل کھل آئی ہے

رات کی رنگینی دیکھو کیا رنگ لائی ہے

ہاتھوں کی مہندی بھی جیسے کھل کھل آئی ہے

مستیوں نے آنکھ یوں کھولی

ہو..جھومتی دھڑکن یہی بولی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بلے بلے

ہو بلے بلے ناچے ہے یہ بانورا جیا

بلے بلے لے جائے گا سانورا پیا

جلے جلے نینوں میں جیسے پیار کا دیا

بلے بلے ناچے ہے یہ بانورا جیا

بلے بلے لے جائے گا سانورا پیا

جی بھر کے آج ناچ لے

آ ساری رات ناچ لے

شرمانا چھوڑ ناچ لے ناچ لے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Urdu Novels

چاہنے لگے دل جِسے اُسی پہ اڑ جائے

دور نہ رہے یار سے آنکھ جب لڑ جائے

وہ جہاں بھی ہو راستہ وہیں کو مڑ جائے

کوئی پیار کا راگ سا بدن میں چھڑ جائے

خواب آنکھوں میں سجائے جو پیا کے سنگ رے

گن گن گن کے اب دن آئے وہ پیا کے سنگ

او بلے بلے

او بلے بلے ناچے ہے یہ بانورا جیا

بلے بلے لے جائے گا سانورا پیا

جلے جلے نینوں میں جیسے پیار کا دیا

بلے بلے ناچے ہے یہ بانورا جیا

بلے بلے لے جائے گا سانورا پیا

پھولوں سی مہکے تیری زندگی بہار ہو

ڈھیروں وفائیں ملیں پیار بے شمار ہو

پھولوں سی مہکے تیری زندگی بہار ہو

ڈھیروں وفائیں ملیں پیار بے شمار ہو

لاگے نظر نہ اس جوڑے کو کسی کی

کیسا سماں ہے یہ آنسو بھی ہیں خوشی بھی

لو نئی دنیا بسانے کو پیا کے سنگ رے

گوری ہے اپنے گھر جانے کو پیا کے

سنگ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

او بلے بلے

بلے بلے ناچے ہے یہ بانورا جیا

بلے بلے لے جائے گا سانورا پیا

جلے جلے نینوں میں جیسے پیار کا دیا

بلے بلے ناچے ہے یہ بانورا جیا

بلے بلے لے جائے گا سانورا پیا

بلے بلے ناچے ہے یہ بانورا جیا

بلے بلے لے جائے گا سانورا پیا

عینی تیمو ثانی مشی نے اپنے اپنے سٹیپ کئے اور عالی ان دونوں کو بھی اسٹیج پر لے آئی اب وہ سب کے درمیان میں کھڑی اور باقی اس کے ارد گرد ڈانس کر رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس کے بعد ان دونوں جوڑا کا کپل ڈانس ہوا تھا حنان اور ارم ایمن اور مہد ایک دوسرے کے ساتھ ڈانس کرتے بہت خوبصورت لگ رہے تھے ان چاروں کی ایک جیسی ڈریسنگ تھی اور ایک ساتھ ڈانس کرتے ایک دوسرے مکمل کئے ہوئے تھے۔یہ سب کرتے کرتے اتنی لیٹ ہو گئے سب آخر میں تھک ہار کر اپنے اپنے کمروں کیطرف چل

دی یوں انکی مہندی کا فنکشن ختم ہوا لیکن ان سب کی خوشیوں کا نہیں ان سب کو ہنستے کھیلتے دیکھ ان سب کی ماؤں نے ان کہی دائمی خوشیوں کی دعا کی تھی اب اللہ جانے ان کی یہ خوشیاں ان کو کہا تک لے کے جائے گئی یا کہی کسی کی بری نظر لگ جائے گئی ۔

اٹھ جاؤ لڑکیوں فجر کا وقت ہوا چاہتا ہے "عینی نے ان سب کے اوپر سے بلنکیٹ ہٹاتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیا ہے عینی جاؤ تم وضو کرو آتی ہو میں بس پانچ منٹ کوئی پانچ منٹ" نہیں اٹھو کب سے اٹھا رہی ہو اور میں نے پڑھ لیہے تم لوگ بھی اٹھو اور نماز پڑھو دیکھو ارم اور ایمن بھی آٹھ گئی اٹھو تم لوگ بھی ورنہ پانی کی بالٹی گراو گئی تم لوگوں پر اور تم جانتی ہو عینی ایسا کر بھی سکتی ہے "عینی نے آخری حربہ آزمایا جو کہ کارآمد ثابت ہوا اور پھر سب نے آگے پیچھے نماز پڑھی تھی ۔وہ۔ایسی ہی تھی نہ خود کبھی اپنی نماز چھوڑتی اور نہ ہی ان میں سے کسی کو چھوڑنے دیتی کوئی نماز چھوڑ جاتی

تو قضاء پڑھ لیتی ۔

عینی ویسے ایک بات ہے۔تم نے کبھی کسی ایسی عورت کو دیکھا ہے جو" ہر غلط کام کرتی ہو لیکن پھر بھی کوئی اسے کچھ نہ مطلب کسی کو بھی نہ پتہ ہو کہ وہ ایسی ہے"؟ ارم نے عجیب ہی سوال کیا تھا

دیکھو ارم اللہ پاک پردے رکھتا ہے انسانوں کے انسانوں سے اور جس" کا پردہ اللہ پاک رکھ لے نہ اس کا پردہ ہم انسانوں کو نہیں اٹھانا چاہے تیمو نے جواب دیا جس کو آگئے عینی نے بڑھایا جو ابھی ابھی قرآن" کریم بند کر کے رکھنے گئی تھی ۔اور آج ہی تو اس نے سورہ یوسف پڑھی تھی ۔

اب دیکھو سورہ یوسف میں بھی تو حضرت یوسف علیہ السلام پر جس"

عورت نے بدکاری کا الزام لگایا قرآن پاک میں کہی نہیں بتایا گیا کہ اس عورت کا نام زلیخا ہے تو جس کا پردہ رب رکھتا ہے نہ اس کا پردہ رہتی دنیا تک رہتا ہے اسی لیے کبھی کسی کوئی ایسی چیز دیکھو تو دعا کرو اللہ پاک ہدایت دے اسے اور ہمیں اپنے حفظ و امان میں رکھے کبھی غلط راستے پر نہ چلائے آمین ثم آمین "عینی کی یہ بات باہر سے جاتے۔ عون نے بھی سنی تھی جو ابھی ابھی مسجد سے آیا تھا اور ان کا کمرہ تیمو وغیرہ کے کمرے سے آگے آتا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آمین ثم آمین "سب نے ایک ساتھ ہی آمین بولا تھا"

مجھے ایک بات بتاؤ ارم آج یہ بات پوچھنے کا مقصد؟؟؟؟"عینی نے" . ایک آبرو اُٹھاتے سوال کیا

وہ کل میری کانوں میں دو عورتوں کی بات پڑی تھی جو ایسی کسی کے"

بارے میں بات کر رہی تھی تو آج نماز پڑھتے پھر وہی بات ذہن میں آ گئی تو پوچھ لیا "ارم نے جواب دیا

ہمممممم "!!!!!عینی نے صرف ہمم کہنے پر ہی اکتفا کیا"

اچھا اب میں تو چلی سونے آپ لوگوں نے کرنی ہے باتیں تو خوشی" سے کرو ٹاٹا بائے بائے "سویرا کہتی اٹھ کھڑی ہوئی

ہمممم چلو سب کو گڈ نائٹ "عالی نے کہا"

اووووو بہن باہر دیکھو گڈ مارننگ ہو گئی ہے اور تمہاری گڈنائٹ چل" رہی ہے "ثانی نے بھی اسے جیسے ہوش دلائی

آرے پھر سے سونے لگے ہے نہ تو ہو گئی نہ گڈ نائٹ"عالی نے کہتے"
ساتھ ہی آنکھیں بند کر لی جس کا مطلب تھا کہ اب کوئی بات نہیں

اچھا چلو تم سب سوؤں میں زرا باہر کا چکر لگا آؤ زرا صبح کی سیر کر"
آؤ "ایمن کہتے ساتھ کھڑی ہو گئی

ایک منٹ ایک منٹ یہ تم نے صبح کی سیر کب سے شروع کر دی"
"اور تو اور وہ بھی آج جانا ہے تمہیں جو ساری رات جاگتی رہی ہو
تیمو نے اسے نیچھے بیٹھاتے ہوئے کہا

آرے جانے دے تیمو مہد بھائی سے ملنے جا رہی ہے بے چاری آج"
رات تک کا صبر نہیں ہو پا رہا اس سے "عینی نے تکا لگایا جو کہ بلکل
صحیح لگا

تجھے کیسے پتہ تم نے میرے میسیج پڑھے تھے کیا ؟"ایمن نے پوچھا

آرے نہیں میسیج نہیں تمہاری شکل پڑھی ہے جو کہ جھوٹ بولتے" ہوئے کانوں تک سرخ ہو جاتی ہے ہاہاہاہاہاہ اور میں نے تو تکا لگایا تھا جو کہ صحیح نکلا "عینی نے مزے سے بتایا

ہممممم جاو جاؤ لیکن دھیان سے باہر کسی بڑھے نہ دیکھ لیا تو پھر ہمیں نہ کہنا "ثانی نے بھی اسے دیکھتے ہوئے کہا

اچھا ارم آپ کو نہیں بلوایا کیا ؟؟حنان بھائی نے "ایمن کے بعد ثانی" ارم کی طرف متوجہ ہوئی

نہیں میں تو سونے لگی ہو "ارم شرماتے کہتے سونے کے لیے لیے گئی"

اور ساتھ باقی بھی لیٹ گئے اور عینی جسے نیند نہیں آرہی تھی ان سب کے سوتے اٹھ کر باہر آگئی اس کا رخ لان کی طرف تھا جہاں اسے کھڑا ایک وجود دیکھی دیا اور ساتھ ایک بہت ہی پرسوز آواز اور وہ آواز دوروشریف پڑھنے کی عینی کو ایسا لگا تھا جیسے ساری دنیا اس وجود کے ساتھ وہ دوروشریف پڑھ رہی ہو اس وجود کی ساتھ ہمارے نبی محمد صلی للہ علیہ وسلم پر درود بھیج رہی ہو اور عینی اس کی اس پر سوز آواز میں کھو سی گئی تھی ۔اسے ہوش تب آیا جب وہ وجود مڑا تھا اور اس کی نظر عینی پر پڑی تھی ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بھائی ماشاءللہ آپ کی آواز بہت خوبصورت ہے للہ نظر بد سے بچائے" ".....آمین

اور مجھے پتہ تھا میری گڑیا آج بھی ہر اتوار کی طرح آج بھی اپنی " بھائی کی آواز کو سننے ضرور آئے گئی "حذیفہ نے بھی محبت سے اسے

دیکھتے ہوئے میٹھے لہجے میں کہا تھا۔

جی جی بھائی اور آج میں وہی سوچ رہی تھی کہ کیسے سنو گئی آپ"

. کی "آواز عینی نے بھی زور زور سے سر ہاں میں ہلاتے ہوئے کہا

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

آرے گڑیا اتنی عادت ڈال لی ہے میری آواز کی تم نے شادی کے"

بعد کیا کرو گئی ؟"؟حذیفہ نے ہنستے ہوئے کہا

بھائی آج ایسی باتیں کیوں کر رہے ہیں آپ پہلے تو کبھی نہیں کی آپ" نے ایسی باتیں خیریت ہے نہ سب؟ "عینی کو پتہ نہیں کیوں لیکن آج اس بات نہیں کہی نہ کہی اسے ڈرا دیا تھا اسے یہ بات یاد دلائی تھی . کہ وہ پرائی ہے اور ایک دن اس چڑیا نے اڑ جانا ہے

ہاں میری جان وہ بس آپ سے ایک بات کرنی تھی امید ہے بھائی" کی بات آپ پوری سنے گی بھی اور سمجھے گی بھی "حذیفہ نے تھوڑی دیر کی خاموشی کے بعد کہنا شروع کیا .جس کی بات پر عینی نہ ہاں میں سر ہلایا تھا ۔

جی تو میری گڑیا آج آپ کے بھائی نے ایک مان سے کسی کو کہا ہے کہ میری بہن کبھی میری بات نہیں رد کر گئی دیکھو گڑیا ایک نہ ایک

دن سب بیٹیوں کو اپنی بھائی بہن ماں باپ چھوڑ کہ جانا ہوتا ہے اور یہ وقت تو سب پر آتا ہے دیکھو آج ارم اور ایمن ثانی اور عالی مشی بھی تو اپنے اپنے گھروں کو جانے کا تیار ہیں ہے نہ "حذیفہ کی باتوں پر عینی نے صرف سر ہلانے پر اکتفا کیا تھا

تو آج مجھ سے اور بابا جانی سے کسی نے ہماری گڑیا مانگی ہے اور جس شہزادے کے لیے مانگی ہے وہ بہت اچھا ہے دادا جان مجھے بابا اور باقی سب کو بہت پسند آیا ہے بس صرف آپ سے پوچھنا ہے کیا آپ کو کوئی اعتراض ہے اس بارے میں کیا آپ راضی ہے اور وہ شہزادہ پتہ ہے کون ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عینی کے چپ رہنے پر حذیفہ پھر بولا

وہ شہزادہ میری گڑیا کا گڈا اس کی دوست کا بھائی ہے عون قریشی اور" آپ کا بھائی اسے بہت اچھی طرح جانتا ہے بچے اب سب آپ پر ہے آپ جو کہے گئی وہی ہو گا "حذیفہ نے اپنی بات کہتے عینی کے سر پر ہاتھ رکھا تھا اور یہاں عینی کا ضبط ٹوٹ گیا تھا وہ تو دی تھی .

گڑیا آپ کو اس رشتے سے کوئی اعتراض ہے کیا اگر کوئی اور پسند ہے" تو بتاؤ ۔۔۔۔۔لیکن ایسے روؤں نہیں دیکھو بھائی کبھی بھی ایسی تمہاری آنکھوں میں آنسوں نہیں دیکھ سکتا پلیز چپ کر جاؤ میں نہ کر دو گا اگر تمیں اس رشتے پر کوئی اعتراض ہے تو "حذیفہ کا جب بس نہ چلا تو وہ عینی کو چپ کرواتے کرواتے رشتے کو نہ کرنا بھی بول گیا ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیںںںںںنننہیں یہیںںںبب بھائی مممممم مجھے نہ کوئی پپپپسند ہے اور نہ" ہی آپ کی اور باقی سب کی پسند پر کوئی اعتراض ہے "!!!!!اور ایک بہن نے بھائی کا مان رکھ لیا تھا ایک بیٹی نے باپ کی عزت کو سب سے افضل رکھا تھا اور وہ شوخ چنچل سی لڑکی اس بات کے ڈر سے رو دی تھی کہ اب وہ کسی اور کے سنگ جائے گئیاپنی بچپن کی یادیں اپنی بہنیں دوستیں سب چھوڑ کر کہی اور جائے گئ ۔

اور حذیفہ نے اس روتی ہوئی موم کی گڑیا کو گلے سے لگایا تھا ساتھ خود

بھی تو دیا تھا ۔

اچھا بچے ایک اور بات کرنی تھی آپ کو اس رشتے سے اعتراض نہیں" ہے تو لڑکے والے چاہتے ہے کہ وہ آج حنان اور مہد کی بارات پر عون اور تمہارا نکاح پڑھوا دے اور ویسے بھی عینی کہتی ہے نہ :"

"Nikkah is the best way to express your feeling's"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مگر بھائی اتنی جلدی کیوں "عینی نے سوال کیا"

کیونکہ عون ایک محرم رشتہ چاہتا ہے اسے یہ منگنی وغیرہ سمجھ نہیں" آتی اسی لیے آپ اگر کہے گئی تو نہیں ہو گا نکاح بتائیں کیا کہتی ہے ؟"آپ حذیفہ نے ساری باتیں تفصلا بتاتے ہوئے سوال کیا .

بھائی جو آپ کو ٹھیک لگے جب سب کچھ کر لیا تو مجھ سے پوچھنے کی"
کیا ضرورت"عینی روتی غصہ کرتی وہاں سے بھاگتی چلی گئی اور حذیفہ اللہ
کا شکر ادا کرتا باقیوں کو اور خاص طور پر عون کو یہ خوشخبری سنانے
چل دیا۔

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اس نے ہلکی ہلکی آنکھیں کھولیں ہی تھی کہ اسے کمرے میں رونے کی
آواز آئی تھی کوئی سسکیوں میں تو رہا تھا اس نے فٹا فٹ اٹھ کر دیکھا
تو عینی کمرے کے ایک کونے میں بیٹھی تو رہی تھی

آرے آرے عینی کیوں رو رہی ہو تم کیا ہوا بتاؤ مجھے دیکھوں رونہ تو"
بند کرو کیا ہو گیا ایک تو جب سے شادی شروع ہوئی ہے کسی نہ کسی

کو رونے کا ڈورہ پڑھ ہی جاتا ہے "ارم عینی کو چپ کرواتے ہوئے بولی

کبھی سویرا تو اب عینی پتہ نہیں کیوں رو رہی ہے "ثانی بھی ادھ"
کھلی آنکھوں سے یہ سب نظارے دیکھتی پھر لیٹ گئی اور ارم کو تب جا
کہ سمجھ آیا کہ یہ میڈیم نیند میں ہی بات کر رہی تھی اور اس نے
اسے ہوش میں سمجھ کر اس سے ناجانے کیا کیا باتیں کی ہے ۔شور کی
آواز سن کر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تمہیں پتہ ہے تیمو میری شادی کروا رہیں ہے بھائی "لوگ عینی نے"
ہچکیوں سمیت بولی

کیا"!!!!!!!!!!!!!!!!!!!!سب ایک ساتھ بولی تھی یہ شاک ہی تو"
تھا ان سب کے لیے

!کب

!کہاں

!کس سے

!کیوں

!تمہیں کیسے پتہ چلا

!کیسے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا بس کتنے سوال پوچھوں گئ تم سب اسے سانس تو لینے دو اور وہ"
کونسا آج شادی کروا رہے ہیں کہی چلی ہوگئ رشتے کی بات اور یہ
میڈیم رونے ہی بیٹھ گئ ہے "تیمو نے عینی سمیت سب کو ہی ڈانٹا

آج نکاح ہونا ہے ایمن اور ارم کی بارات سے پہلے "عینی اب رونہ"
.بند کر دیا تھا لیکن رونے کے باعث بےچاری کی ہچکی بندھ گئ تھی

ہہہہیں اتنی کیا جلدی ہے بھئی!!!ا'یمن بولی"

کیوں اتنی جلدی تم حذیفہ بھائی سے بات تو کرتی "ثانی نے کہا

انہوں نے ہی تو بتایا کہ لڑکا محرم رشتہ چاہتا ہے اسی لے آج منگنی"
کی جگہ نکاح ہو گا "عینی نے ثانی کو دیکھتے جواب دیا

اچھا مجھے بتاؤ تم یہ لڑکا کون ہے جیسے اتنی آگ لگی ہے زرا میں اسے سیدھا کر کے آؤ میری عینی کی آنکھ میں آنسوں اور وہ بھی اتنے سارے اس کی وجہ سے اسے تو میں چھوڑوں گئ نہیں"تیمو نے غصہ میں بہت کچھ بول دیا تھا وہ ایسے ہی عینی کے بارے۔ میں خاص طور پر آور پروٹیکٹو تھی ۔

تمہارا بھائی ہے وہ لڑکا تیمو تمہارا بھائی اب جاؤ اس سے پوچھو وہ ایسا" کیوں کر رہا ہے ہنہنہنہ اب تو تمہاری اس کے سامنے زبان بھی نہیں کھولنی ایسے ہی بڑے بڑے دعوے کر رہی ہو "عینی نے بھی اب طنز کا تیر مارا تھا ۔

کیا کہا تم نے عون بھائی کہا ہے نہ مطلب ہمارے عون بھائی کا نکاح" سیریسلی تم نے عون بھائی کا ہی کہا نہ"؟؟؟؟؟ تیمو تو نام سن کر شاک کی کیفیت میں ایک ہی بات کو دہرائی جا رہی تھی .

تیمو بیٹا ہوش کرو عون بھائی کا نکاح عینی سے ہو رہا ہے اور ہمیں اس بات کا پتہ تک نہیں چل زرا خبر لے کے آئے بھائی کی بہنوں کے بغیر نکاح کی ڈیٹ بھی فکس کر لی اور ہمیں بتایا تک نہیں "ایمن تیمو

کو ہوش میں لاتے اسے اپنے ساتھ جانے کا کہہ رہی تھی۔

لیٹ می کوڑکٹ یو اون تھینگ نکاح کا ٹائم فکس ہوا ہے ڈیٹ نہیں" عینی نے بھی ایمن کو ایک اور بات لگائی" .

چل کچھ نہیں ہوتا تو ریلکیس کر نکاح ہی ہو رہا ہے رخصتی نہیں اور" عون بھائی کو زرا میں پوچھ کہ آتی کو ہمارے بغیر بتائے شادی کررہے ہیں "تیمو عینی کو ڈپٹتے عون کی خبر لینے نکل گئی۔

ایسی دوستیں ہوتی ہے بھائی کی بات آئی تو نکاح ہو رہا ہے رخصتی" نہیں مجھے تو لگتا یہ کسی پچھلے جنم کا بدلہ لے رہی ہے مجھ سے "عینی تیمو کی نکل اتارتے ہوئے بولی اور آج اسے تیمو زہر لگی تھی یہ بات کرتے ہوئے .

خیر ہونا ہی ہے نکاح تو ہو جائے آج تو مان گی شادی اپنی مرضی سے"
ہی کرواؤ گئی میں آئی سمجھ ایمو بتا دینا اپنے نام نہاد بھائی کو
" 😡😡😡

عینی سے پنگا اس نوٹ چنگا "عینی اٹھے باتھ روم کی طرف جاتی ہوئی"
انگلی اٹھا کر ایسے عام کر رہی تھی جیسے سامنے ایمو نہیں عون کھڑا ہو۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمممم چلو مطلب آج ایک ساتھ تین تین دلہنیں ہو گئی"

یاہووووووووووو لیسٹ ناچو ناچو ناچو

ایمان جو کب سے ان کا یہ میلو ڈرامہ" 💃💃💃💃💃💃💃
دیکھ رہی تھی آخر میں چہکتے اور ناچتے ہوئی بولی ۔

یار ایمو مجھے ایک بات سمجھ نہیں آئی "ثانی ایمن کے کندھے پر"

کہینوں رکھتے ہوئے بولی ۔

ہاں بولو کیا نہیں سمجھ آیا تمہیں "ایمن بھی اس کا بازو کندھے سے"
ہٹاتی ہوئی بولی

یار بات یہ کہ اگر اس نے نکاح کے لیے ہاں کرنی ہی تھی تو اتنا تو"
کیوں رہی تھی یہ ڈرامہ کوئین"ثانی نے حیرانگی سے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کچھ نہیں ڈرمہ کوئین خود بھی شاک میں تھی اور رو رو کہ ہمیں بھی"
شاک دے رہی تھی دفعہ آج میری شادی سے پہلے نکاح ہے اس کا تو
چلو تیاری کرئے "ایمن کہتی ہنسنے لگی تھی اس ڈرمہ کوئین کے ڈرامے
نہ سب کی جان ہی ایک دفعہ نکال دی تھی ۔اور مشی اس پورے
ڈرامے اور شور کے درمیان سوئی کی ہوئی تھی

اس لاش کو بھی دیکھ کہی مر مروا تو نہیں گئی یار کیسے سو لیتی ہے"
اتنے شور میں بھی اس کہ پاس تو ڈھول بھی بجا لو یہ میڈیم نہیں اٹھے گئی ۔"عالی نے مشی کو سوتا دیکھ کر کہا

لیکن وہ مشی ہی کیا جو اٹھ جائے وہ نہیں اٹھی تو عالی کہ خرافاتی دہن میں ایک ترکیب آئی اور اس نے وہ ترکیب مشی ثانی سویرا کو بھی بتائی اور پھر وہ سب اس پر عمل کرنے لگے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہائے اللہ امی جی زلزلہ آگیا ہائے امی اب میرا کیا ہو گیا "مشی جو"
آرام سے سو رہی تھی اس کے بیڈ کی نان سٹاپ ہلنے کی وجہ سے جیسے ہی آنکھ کھلی پہلی بات اسے زلزلہ ہی سمجھ میں آیا اتنی عقل کام نہیں کی کہ ادھر اُدھر دیکھ ہی لے کچھ اور بھی ہل رہا ہے کہ نہیں ۔

ھاھاھاھاھا!!😂😂😂😂😂مشی کیسا لگا اٹھانے کا طریقہ"
ہمارا مزا یا نہ ھاھاھاھاھاھاھاھاھاھاھا😛😛😂😂"عالی
. کہتی پھر سے زور زور سے ہنسنے لگی

افففففففففف میری تو جوڑ دکھنے لگ گئے اس بیڈ کو ہلاتے ہلاتے"
ثانی نے اپنی کندھے دباتے کہا"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کمینییوں اللہ پوچھے تم لوگوں کو دل ہاتھ میں آ گیا تھا میرا روکو زرا"
تم سب میں بتاتی ہو تم لوگوں کو "اور مشی نے کہتے ساتھ ہی ان سب
کے پیچھے ڈور لگائی اور اب ہال کچھ یوں تھا کہ عالی ثانی سویرا اور ارم
یہ آگے آگے اور مشی پیچھے پیچھے اور کمرے کی ہر چیز ادھر اُدھر گری
پڑی تھی تکیوں سے روئی کا نام ونشان نہیں تھا اور بھاگتے کرتے وہ
لوگ ایک دوسرے کی آگے پیچھے گری تھی تھک ہار کے اور کمرے
میں ان سب کا مشترکہ قہقہ گونجا تھا کمرے کی ہر در و دیوار نے ان

کے ساتھ قہقہ لگایا تھا ۔

****

عینی تم اگر اس نکاح کے لیے ہاں کر ہی دی تھی تو رو کیوں رہی تھی دیکھوں میں تمہاری جڑوا بہن ہو اور مجھے پتہ ہے کسی وجہ سے ہی تو رہی ہو گئی تم اب بتاؤ "عالی عینی کا دولہن والا دوپٹہ سر پر سیٹ کرتے ہوئے بولی

کچھ نہیں عالی وہ میں بہت در گئی تھی تم سب لوگوں کو چھوڑ کر اس" گھر میں آنے کا خوف بھائی کہ کہنے کا انداز مجھے رولا گیا تھا اور تمہیں پتہ ہے عالی بھائی بھی تو رہے تھے میرے ساتھ اور میں نے پہلی بار انہیں روتے دیکھا تھا اسی لیے بس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور یہ عون لڑکا ٹھیک ہی ہو گا بھائی نہ کہا تھا ۔"عینی نے صبح جو بات کسی سے نہیں کہی تھی عالی سے کر دی تھی ۔

اچھا یہ بتاؤ کیسی لگتی ہو میں زیادہ اورو تو نہیں لگ رہا نہ کچھ ایک تو" اتنا ہیوی ڈریس پہنا دیا ہے مجھے اللہ معاف پتہ نہیں میں اسے پہنے کے چلو گئی کیسے"عینی نے بات بدلی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ماشاءاللہ بہت بہت پیاری لگ رہی ہے میری راج ڈلاری اللہ پاک" بری نظر سے بچائے آمین ثم آمین"شمع بیگم کمرے میں آتے عینی کو دیکھتے جواب دیا جو کہ واقع ہی بہت خوب صورت لگ رہی تھی آسمانی کلر کا گھٹنوں تک آتا فراک پہنے جس کہ اور گلابی اور سفید کام کیا گیا تھا ساتھ گلابی ڈوپٹہ اچھے سے سر پر سیٹ کیے ۔ہاتھوں میں گجرے چوڑیاں پہنے اچھے سے میک اپ اور براؤن آنکھوں میں کاجل ڈالے نظر لگ جانے کی حد تک خوبصورت لگ رہی تھی ہاتھوں میں مہندی تو

شادی کی وجہ سے پہلے ہی لگی تھی کانوں میں بندیں گلے میں چوکر پہنے ماتھے پر بندیا لگائے بہت حسین لگ رہی تھی ۔

ابھی وہ بات کر ہی رہی تھی کہ نکاح کہ لیے آواز آ گئی شمع بیگم اپنے آنسوں جو بیٹھی کی رخصتی کے خیال میں ا گیے تھے اسے صاف کرتے دلہن کو باہر لے آئی جہاں نکاح کا انتظام کیا گیا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

قرۃالعین ولد شاہنواز شاہ آپ کا نکاح عون قریشی ولد ہمدان قریشی کہ " ساتھ بعوض دو لاکھ روپیہ حق مہر پڑھایا جاتا ہے کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ۔"عینی کے کانوں میں مولوی صاحب کی آواز گونجی تھی اور اس کی آنکھوں سے دو آنسوں اس کی گود میں گرے

حذیفہ نے عینی کے کندھے پر ہاتھ رکھے اپنے ہونے کا احساس دلایا تھا عینی کے آنکھوں کے سامنے اس کی بچپن سے لے کر ابتک کی ساری

یادیں گھوم رہی تھی ۔

خاموشی کے بعد بھی جب عینی نے نہیں جواب دیا تو مولوی صاحب نے "پھر سے پوچھا تھا "کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے ؟؟

!ہاں قبول ہے

!ہاں قبول ہے

!ہاں قبول ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مولوی کہ تینوں بار کے پوچھنے پر عینی نے نکاح قبول کیا تھا ۔ پھر سائن کے وقت عینی کے ہاتھ کانپ رہے تھے بہت مشکل ہوتا ہے یہ وقت ہر لڑکی کی زندگی میں ایک دستخط سے آپ کی زندگی کتنی اور زندگیوں کے ساتھ جڑ جاتی ہے پتہ ہی نہیں چلتا

پھر وہ سب عون کی طرف آئے تھے جو نے آف وائٹ شیروانی پہنے چہرے پر اطمینان دہ سمائل لیے بیٹھا تھا

عون ہمدان قریشی ولد ہمدان قریشی آپ کا نکاح قرۃالعین شاہنواز شاہ ولد شاہنواز شاہ بعوض دو لاکھ روپیہ حق مہر پڑھایا جاتا ہے کیا آپ کو قبول ہے ؟

ہاں قبول ہے

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں قبول ہے

ہاں قبول ہے

ایجاب و قبول کہ بعد مولوی صاحب نے دعا کروائی تھی اور تیمو ثانی نے دعا کہ بعد دونوں کے درمیاں حائل دوپٹے کو نیچھے گرا دیا تھا اور عون نے پہلی بار اسے جی بھر کہ دیکھ تھا جو لال گھونگھٹ میں نظریں جھکائے بیٹھی تھی ۔

وہ ابھی عینی کو دیکھ ہی رہا تھا کہ ہر طرف مبارک سلامت کی صدائیں بلند ہوئی تھی سب کی مبارک باد لیتے عون شکر ادا کیا تھا جس نے آج اس کی محبت کو اس کا محرم بنا دیا تھا۔اور عینی نے بھی شکر کیا تھا ایک مضبوط اور اہم رشتے میں بندھنے کا اور تھوڑا ڈر بھی تھا جس کے بارے میں اتنا جانتی بھی نہیں تھی وہ اس کا محرم ہو گیا تھا اب آگئے کا سوچ سوچ کر عینی کو تھوڑا ڈر تو لگ ہی رہا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

خیر چھوڑو جو ہو گا دیکھی جائے گئی اور ویسے بھی اللہ ہے نہ" عینی وہ سب ٹھیک کرتا ہے اور ہمشیہ بہتر سے بہترین ہی نوازتا ہے۔تو عینی چلو اور شادی انجوائے کی جائے زرا انہیں بھی تو پتہ چلے ہم سالیاں کسی سے کم نہیں "۔عینی اپنے آپ سے کہتی اٹھ کھڑی ہوئی وہ ایسی ہی تھی کسی بھی بات کو اتنا سر چڑھاتی ہی نہی۔ تھی کہ کوئی اور اس کی وجہ سے ڈسٹرب ہو اور ہمشیہ اپنے سارے کام اللہ کہ سپرد کر

دیتی تھی جیسے آج کیا تھا ۔جب اللہ ہے تو کیا غم ہے ۔

نکاح کہ بعد بارات کا شور اٹھا تھا اور آدھی لڑکیاں پہلے ہی حال کے لیے نکل گئی تھی ۔اور آدھی بارات کے ساتھ جائے گئی عالیء ثانیء مشی ء ایمن اور ارم کو شادی حال کے لیے ساتھ لے کر نکل گئی تھی

تیمو ء سویرا اور عینی بارات کے ساتھ جائے گئی کیونکہ تیمو اور سویرا نے اپنی رسم کرنی تھی نہ نیگ لینا تھا واگ پکڑائی کا اور عینی کو آسیہ بیگم نے روکا تھا آفٹر آل بھابی بن گئی تھی تو سرم سلائی کی رسم اسی سے کروانی تھی نہ

مبارک ہو بھئی آج آپ بھی نکاح شدہ ہو گئے "طحہ نے کہا جو آج" ہی شاہ انڈسٹری اور قریشی انڈسٹری کے مشترکہ پرجیکٹ کا لندن سے

میٹنگ اٹینڈ کرکے سارا کام ختم کرکے اب اس وقت عینی کے نکاح اور حنان اور مہد کی شادی میں شریک ہوا تھا اب عون کو مبارک باد دے رہا تھا ساتھ میں حذیفہ کو بھی احساس دلایا جا رہا تھا کہ وہ کنواری ہے ابھی

....."خیر مبارک جناب تو نے کل آنا تھا اور آج ا رہا ہے"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

....."تجھے زرا حیا شرم ہے یا ساری بیچ کھائی ہے "

"....دوستوں کی شادی میں۔ کوئی اتنی لیٹ آتا ہے کیا؟"

نہیں تجھے کہا تھا نہ کہ جلدی ا جائیں لیکن تجھے کیا لگے کوئی کچھ بھی"

"کہہ تم نے تو وہی کرنا ہے جو تمہارا دل کرتا ہے ---------

افففففففف بس کر دو بھئی اس کو کام تھا وہاں میں نے ہی کہا تھا کہ" ایک ہی دفعہ کام۔پورا کر کے ہی آؤ پھر آگئے اس کی شادی بھی تو ا رہی ہے نہ آج سے تقریباً کوئی ایک ڈھیر ہفتے بعد تو بس اب چلو گئے سب یا بارات بغیر دولہوں کے ہی چلی جائے "حذیفہ نے سب کو چپ کرواتے ہوئے کہا کیونکہ سبھی حذیفہ کو دیکھتے شروع ہو گئے تھے ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں چلو ورنہ بارات بغیر دولہوں کے جاتی اچھی تھوڑی لگے گئ"عون نے بھی کہا اور وہ سب دولہوں کو ساتھ لیے باہر آگئے جہاں دولہوں کو گھوڑوں پر بٹھایا گیا اور باقی سب اپنی اپنی گاڑیوں میں اچھے خاصے ڈھول دھماکے کے ساتھ بارات ہال کے لیے نکلی تھی جو گھر کہ قریب ہی تھا ۔

بارات کے پہنچتے ساتھ سالیوں نے لوٹنا شروع کر دیا تھا دروازہ رکوائی کر کے

اب چلے حنان اور مہد بھائی پیسے نکالے ایسے تو اندر نہیں جانے دے" گئے "عالی نے کہا تھا ۔

دیکھا میں نے کہا تھا نہ تم لوگوں سے ان شیطان کی نانیوں سے اللہ" سے بچائے لیکن میری کوئی سنتا ہی نہیں ہے اب بھگتو محبت کے چھوٹے چھوٹے زخم "منان نے ان کو دیکھتے شرارت کہا تھا

ہنہنہنہ اب لڑکی لینے آئے ہے تو اتنا تو کرنا پڑے گا نہ چلو شاباش" ورنہ یہاں کچھ لوگ جل جل کر راکھ ہی نہ ہو جائے "ایمان نے بھی اسی انداز میں ٹونٹ کیا تھا

اور دلہوں نے پیسے نکال کر لڑکیوں کے ہاتھ میں دے "کیونکہ وہ" جانتے تھے کہ ان شیطان کی نانیوں سے کوئی نہیں جیت سکتا ۔تو بے کرنے کا فائدہ اور ایمان جاتے جاتے منان کو گھورنا نہیں بولی تھی ۔

وہ دونوں اپنے اپنے بھائیوں اور بابا کا ہاتھ پکڑے لال چنڑی کے سایہ میں سہج سہج کر چلتی سٹیج کی طرف بڑھ رہی تھی ۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارم اپنے بابا کے بازو میں بازو ڈالے سفید اور گولڈن کلر کا لہنگا پینے گولڈن ڈوپٹہ کو سر پر سیٹ کیے اور برائیڈل میک اپ ، جیولری اور لال ڈوپٹہ جس کے گھونگھٹ پر لکھا تھا حنان کی دلہن نظر جھکے حنان کی طرف بڑھ رہی تھی اس نے نظر اٹھا کر جیسے ہی حنان کو دیکھ وہ بھی اسی کی طرح سفید شیروانی جس پر گولڈن کام ہوا تھا ڈارھی کی

تراش خراش کیے بہت ہی حسین لگ رہا تھا ارم کو دیکھتے لگا تھا جیسے کوئی پرنس اس کے لیے زمین پر اتر آیا ہے ۔

اسی کے ساتھ چلتی ایمن نے مہرون لہنگا پہنا تھا جس پر گولڈن کام تھا ساتھ گولڈن ڈوپٹہ اور سر پر گولڈن ہی رنگ کی چنری جس پر مہد کی دلہن لکھا تھا اور حنان کے ساتھ کھڑا منان کا دل کیا تھا کہ وہ جائے اور ایمن کو ایسے ہی سامنے کھڑا کر کے دیکھتے رہے مہد بھی ایمن ہی کیطرح مہرون شیروانی جس کے بازوں پر گولڈن کام ہو تھا پہنے چہرے پر سمائل کے ساتھ ابھرتا ڈمپل ایمن کا دل ڈھرکا گیا تھا

دونوں نے آگے بھر کر گھٹنوں کے بل بیٹھتے دنوں کے آگے ہاتھ بڑھایا تھا اور ان کے ایسا کرنے سے سب نے ہوٹنگ کی تھی ارم ایمن نے ہچکچاہٹ کے ساتھ اپنے ہاتھ اپنے عمر بھر کے ساتھی کہ ہاتھ میں تھما دیے تھے ۔

ساتھ ہی ان کا فوٹو شوٹ شروع ہوا گیا تھا ۔

****

پھر دودھ پلائی کی باری آئی تھی عینی عالی تیمو سویرا مشی ثانی سب ایک ساتھ دونوں دلہوں کی طرف دودھ کا گلاس لے کے اس طرف بڑھی

جی تو بھائی اس فیڈر کے ہیں دو لاکھ روپے اور گلاس کے ہیں ایک" لاکھ روپے تو اب یہ فیصلہ آپ نے کرنا ہے کہ آپ کو کون سا والا چاہے "عینی نے ٹرے میں رکھے دودھ کے گلاس اور فیڈر مہد کے سامنے کرتے کہا اسی طرح تیمو نے بھی کیا

آرے آرے اتنے پیسے بس کر دو لڑکیوں جب سے آئے ہیں آپ" لوگ تو لوٹی جا رہے ہیں ہمارے بھائیوں کو "تابش بولا تھا

اووو مسٹر انگریز بندر آپ چپ ہی رہے آپ سے تو ابھی الگ سے"
حساب ہونا ہے میرا میرے کل کا کمیرہ آپ نے لیا واپس ہی نہیں کی
چور کہی کے "سویرا نے بھی تابی کو جھاڑ دیا کل سویرا نے پانی پیتے اپنا
کیمرہ اسے پکڑایا تھا لیکن واپس کرنا بھول گیا تابی اور سویرا نے اسے
اسی بات پر ٹونٹ کیا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اچھا لڑکیوں لڑو نہیں تھوڑی رعایت کر دو ہمارے بےچارے"
"دلہوں کو نہ آپ کی نہ ہماری اسی ہزار روپیہ کو اور معاملہ ڈن کرو
عون نے بیچ کی راہ نکالی جو کہ سب نے مان بھی لی

اچھا بھائی یہ کے آپ کا گفٹ ابھی یہ رسم بھی تو ہونی ہے گفٹ"
کھولنے کی "تیمو نے حنان کی طرف گفٹ بڑھاتے ہوئے کہا اور وہ

گفٹ جتنا بڑا لگ رہا تھا اتنا تھا نہیں اتنی پیکینگ کی گئی تھی کہ بس خیر جیسے تیسے اس نے گفٹ کو کھولا ابھی اس میں ایک اور ڈبہ بھی تھا جسے دیکھتے بےچارے نے بے بسی سے اپنے ساتھیوں اور تیمو کی طرف دیکھا جنہوں نے کندھے اچکائے جیسے کہہ رہے ہو ہم کیا کرے گفٹ کا باکس کھولتے ہی اس میں سے ایک عدد سمائلی فیس نکلا اور ساتھ ایک کتاب کی شکل کا بنا ہوا کارڈ تھا جیسے دیکھتے حنان نے تیمو کی طرف دیکھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تیمو نے حنان کے دیکھتے کہ کہ بھائی یہ جو ارم ہے نہ اس کو جب" تک سارا دن میں ایک ناول نہ ملے نہ پڑھنے کو تو اس کی یہ جو سمائل ہے نہ وہ گم ہو جاتی ہے تو آپ نہ ایک شاپ سے کنڑکٹ کر لے اور۔ جب جب ارم ناراض ہو تب تب آپ ایک ناول اسے لا دیجیے گا بس "تیمو نے کہا اور آخر میں بس کہہ دیا

ہمممیں ابھی یہ بس ہے "حنان نے خالد لہجے میں کہا"

کوئی نہ برو یہ تو ہونا ہی تھا "ازلان نے حنان کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

پھر مہد نے بھی اسی طرح گفٹ کھولنا شروع کیا اور اینڈ میں اس میں سے ایک دو برش ساتھ ٹوٹپیسٹ نکلی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اب اس کو دینے کا کیا مقصد "مہد نے عینی وغیرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

وہ بھائی آپ کو نہیں پتہ یہ جو ایمو ہے نہ یہ جب جب پریشان ہوتی ہے نہ رجر جکے دانت برش کرتی ہے اور کبھی کبھی تو ٹوٹپیسٹ ہی کھا

جاتی ہے بےچاری تو مخلصانہ مشورہ یہ کہ آپ جب بھی اس سے کوئی غصے والی بات کرے نہ تو پہلے یہ ٹوٹپیسٹ اور برش چھپا دیا کرنا نہیں تو یہ آپ کے منہ پر بھی ٹوٹپیسٹ لگا دے گئی اللہ ایک دن میرے منہ پر لگائی تھی اس نے"تیمو کی بات سن کر سب کھلکھلا کر ہنسے تھے اور ایمن بی لائک تو رک جا زرا بتاتی ہو تجھے لیکن وہ دلہن تھی تو بس گھوری سے ہی نواز سکی .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ان سب رسموں کے بعد ایمن اور ارم رخصت ہو کہ مہد اور حنان کے کمروں میں آ گئی

****

ماشاءاللہ آج آپ بہت پیاری لگ رہی تھی اس سفید جوڑے میں ارم"

بہت شکریہ میری پسند کا احترام کرتے ہوئے سفید جوڑا پہننے کا "حنان نے کمرے میں داخل ہوتے سلام کرنے کے بعد دل سےارم کی تعریف کی تھی

شکریہ آپ بھی بہت اچھے لگ رہے تھے حنان "ارم نے شکریہ کہتے" اپنے شوہر کی بھی تعریف کی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور آپ کی پسند اور میری پسند ایک ہی تھی تو میں نے پہن لیا سفید " جوڑا"ارم نے ہلکی آواز میں کہا تھا

آپ کا بہت بہت شکریہ میری زندگی میں شامل ہونے کا میری ماں" کی خواہش کو پورا کرنے کا اور یہ کنگن ماما نے اپنی بہو کہ لیے رکھے تھے جو آج میں نے ان کی امانت آپ تک پہنچا دی "حنان نے ارم کا

ہاتھ پکڑتے کنگن پہنتے ہوئے کہا اور جھک کر ارم کہ دونوں ہاتھ چوم لیے ارم جھنپ سی گئ

ریلکیس جان حنان حنان قریشی کی زندگی اب سے آپ کے نام" حنان نے کہتے ارم کے سر پر بوسا دیا تھا جس پر ارم آنکھیں بند کر" گئ تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا آپ چینج کر لے اور وضو بھی کر لیے ہم مل کر نفل پڑھتے" ہے "حنان نے ارم کو کہتے خود بھی وضو کرنے واشروم کی طرف چل دیا

ارم وضو کرکے سر پر ڈوپٹہ حجاب سٹائل باندھے حنان کو اپنی ساری دنیا لگ رہی تھی پھر دونوں نے ایک ساتھ نفل ادا کیے اور اپنی زندگی کہ

اس نئے سفر کا آغاز کیا

****

ایمن جو کب سے اپنے اور مہد کے روم میں بیٹھی مہد کا انتظار کر رہی تھی جو تھا کہ آ کہ نہیں دے رہا تھا۔کہ اتنے میں ایمن کے موبائل پر کال آئی تھی جو اس نے اٹینڈ کی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایمن کھڑکی پر آؤ "فون کرنے والا کوئی اور نہیں مہد تھا جو اسے" کھڑکی پر آنے کو کہہ رہا تھا اور ایمن مہد کی بات مانتی کھڑکی پر پہنچی تھی اور نیچھے دیکھتے ایمن خوشی سے چلائی تھی ۔

مہد یہ سب ابھی ہائے اللہ آپ کو یاد تھا مجھے لگا آپ بھوک گئے ہو"

گے "ایمن اسے دیکھتے کہہ رہی تھی .آج کہ دن ان کا نکاح ہوا تھا اور ان کے نکاح کو آج چار سال ہوگئے تھے ۔

اچھا اب وہی کھڑی رہی گئی یا نیچھے بھی آئی گئی یار سردی سے میرا" جسم ٹھنڈا پر رہا ہے رحم کر لو اپنے شوہر پر یار اور ہاں آتے ہوئے شال کے کر آنا اچھا "مہد نے اسے نیچھے آنے کو کہا جنوری کے شروع کی سردی اور وہ بےچاری بغیر سویٹر کے باہر کھڑا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمم ا رہی ہو ایک منٹ ابھی آئی اور آپ کے لیے بھی سوئیٹر لے کر آتی ہو "ایمن خوشی سے کہتی فون بند کر گئی

وہ خوشی سے چہکتی ہوئی سڑھیاں اترتی مہد تک آئی تھی مہنگی سنبھالتے چپل پہنے وہ مہد کے دل کو دھڑکا گئی تھی

آرام سے یار آرام سے گر نہ جانا جان مہد ورنہ ولیمہ کی دلہن شوہر "
کہ بازوؤں میں انٹری دیتی اچھی تھوڑی لگے گئی "مہد نے ایمن کی
طرف جھکتے ہوئے ونک کرتے کہا

افففففففف اللہ جی مہد آپ کیسی باتیں کرتے ہیں"
اوچچچچ ----------"ابھی ایمن
مہد کو شرماتے کہہ ہی رہی تھی کہ پاؤں پھسلا اور وہ نیچے گرتے
گرتے بچی وہ بھی مہد نے اسے اپنے بازوؤں میں تھام لی تھا

اللہ جی فلمی سین ہوگیا یہ تو ایمن آنکھیں بند کیے کہتی ہنس پڑی تھی
اور مہد اسے ٹھیک سے کھڑا کرتا ایمن اور اپنی پیشانی ایک ساتھ لگائے
کھڑا ہو گیا

شادی مبارک میری جان اللہ تمہاری خوشی ایسے ہی سلامت رکھے"
"آمین ثم آمین

پھر تو اللہ آپ کو ہمیشہ سلامت خوش اور آباد رکھے آمین ثم"
آمین!!!!!!!!!!میری تو ساری زندگی کی خوشیاں آپ سے منسلک ہے
قریشی صاحب"ایمن نے ونک کرتے اپنی پیشانی ہٹاتے باہر بھاگی جہاں
مہد نے کیک اور دوسری ساری چیزیں رکھی تھی

روکو ایمو ابھی بتاتا ہو تمہیں میں "مہد کہتا ایمن کے پیچھے بھاگا تھا "

پہلے پکڑے تو پھر ہی بتائے گئے نہ "ایمن منہ چڑھاتی ٹیبل کے"
ارد گرد بھاگ رہی تھی اور مہد اس کے پیچھے پھر آخر مہد نے پکڑ ہی لیا

. اسے

افففففف مہد اب بس چلے نہ کیک کاٹے بھوک لگی ہے مجھے "ایمن" کہتی مہد کا ہاتھ پکڑے اپنے ساتھ کیک کٹوایا اور کھایا اور خوب مزا بھی کیا ایمن نے مہد کے منہ پر بھی کیک لگایا تھا .

آرے ایمن فجر کی آذان ہوگئی چلو اندر چلے"مہد ایمن کو اٹھاتے" ہوئے بولا جو اس کے کندھے پر ہی سر رکھ کہ باتیں کرتے سو گئی تھی ۔

کمرے میں آتے ایمن اور مہد نے فجر کی نماز پڑھی اور سونے کے لیے لیٹ گئے

بہت شکریہ مہد میری اتنی سپشل دن کو اور بھی سپشل بنانے کے"
لیے "ایمن مہد کی طرف کروٹ لیتے لیٹی ہوئی کہہ رہی تھی ۔

آرے میری جان آپ خوش ہم خوش اور اب سو جائے آپ مہد نے
ایمن کو اپنی طرف کھینچتے ہوئے کہا اور اس کا سر اپنے سینے پر رکھ کہ
سونے کے لیے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

سب نے آج باربی فارکز پہنی تھی تیمو لائٹ پنک کلر کہ باربی فارکز
پہنے جو گھٹنوں سے بھی نیچے تھے ساتھ ہلکا گلابی میک اپ کیے جوڑا
بنائے واقع ہی ایک باربی ڈول ہی لگ رہی تھی اور اوپر سے اس کا
چشمہ اور غضب ڈھاتا تھا

عینی نے بھی پیچ کل کی فراک پہنے ہلکے پھلکے میک اپ کیے جوڑا بنائے اور کانوں میں سلور ٹاپس پہنے بہت پیاری لگ رہی تھی ۔

اس طرح ثانی، عالی، مشی،سویرا،نے بھی باربی فارکز پہنے بلکل باربی ڈولز ہی لگ رہی تھی

ہائے اللہ جی ایسا لگ رہا ہے جیسے میں پرستان سے اگئی ہو یہاں یار" یہ فراک کتنی پیاری ہے نہ اففففففف "مشی آسمانی رنگ فراک پکڑے جھومتے ہوئے کہہ رہی تھی .

جی جی بہت پیاری لگ رہی ہو میری جان اب چلو اس سے پہلے کہ" ولیمہ ہو جائے اور ویسے بھی آج دولہنوں کو ان کے میاؤں نہ لینا ہے پالر سے تو ہم اب نکلتے ہے۔"تیمو کہتے ساتھ باہر نکل گئی جب کہ ثانی اپنا جوتا بند کرنے کے لیے پیچھے رہ گئی جب اسےدروزہ بند ہونے کا

احساس ہوا

آاااااپ یہاں کیا کر رہے ہیں دیکھے کوئی ا گیا تو "ثانی نے حیرت پر" قابو پاتے کہا

وہ بس اپنی سنڈریلا کو دیکھنا تھا تو آگیا اور وہ سب آگے چلی گئی ہے تو" کوئی نہیں آتا اور ویسے بھی آپ کو دیکھنے کا پورا پورا اختیار رکھتا ہو مسز ازلان شاہ "یہ کہتے ہی ازلان ثانی کی طرف جھکتا اس کی پیشانی پر محبت اور عزت کی مہر ثبت کی اور ثانی تو ابھی تک ازلان کے مسز ازلان شاہ والے لفظوں کے سحر میں ہی جکھری اور ہوئی تھی ۔چاہے جانا کا احساس کتنا خوبصورت ہوتا ہے یہ کوئی ثانی سے پوچھتا

حسن کو چاند جوانی کو کنول کہتے ہیں"

"ان کی صورت نظر آئے تو غزل کہتے ہیں

ازلان ثانی کے کان کے پاس سرگوشی نما انداز میں شعر پڑھ گیا اور ثانی تو جھنپ سی گئی۔

آئینہ خود بھی سنورتا تھا ہماری خاطر
ہم ترے واسطے تیار ہوا کرتے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ثانی بھی ازلان کی طرح اس کی پیشانی کے ساتھ پیشانی جوڑتے شعر کہتے بھاگ گئی تھی ۔اپنے پیچھے ازلان کی آواز ضرور سنیں تھی اس نے جو کہہ رہا تھا

" ہائے میں صدقے جاؤ ایسے تیار ہونے پر"

**********__****

عینی سنو مجھے آپ سے بات کرنی ہے پلیز"عون جو عینی کو اکیلا دیکھ اس کی طرف بات کرنے آیا تھا

جی بولے "عینی نے بغیر اس کی طرف دیکھے روکھے لہجے میں کہا"

ناراض ہے آپ مجھ سے؟؟"عون نے سوالیہ انداز اپنایا ۔"

نہیں ہونا چاہئے؟""عینی بھی اسی کہ انداز میں بولی"

سوری "عون نے ہار مانتے ہوئے کہا اب وہ عینی کی ناراضگی برداشت"
نہیں کر پا رہا تھا

کیا کرو میں آپ کے سوری کا ہاں؟ بتائے مجھے کہا کرو میں اس سوری"
کا ؟"عینی تو جیسے کل کا سارا غصہ اسی پر نکال دینا چاہتی تھی

تو آپ بتا دے کہ میری شیرنی کی ناراضگی کیسے ختم ہو"
گئی؟؟"_____

آپ کو کوئی فرق پڑھتا ہے میری ناراضگی سے "اب کی بار عینی نے"
نظریں اٹھا کر عون کو دیکھا تھا اور بس وہی لمحہ تھا جب عینی اپنا آپ
کھو گئی تھی وہ بلیک پنٹ کوٹ پہنے ٹائی لگائے.بالوں کو ایک طرف
سیٹ کیے چہرے پر مسکراہٹ سجائے اپنے دونوں ڈمپل کے ساتھ عینی

. کہا دل ڈھرکا گیا تھا

جی اب تو آپ کی ناراضگی سے ہی فرق پڑھتا ہے اور میرے اتنی" جلدی نکاح کی بھی کوئی وجہ تھی تو پلیز آج آپ بتا دے آپ کیسے مانے گئی میں آپ کو ویسے ہی مانا لو گا "عون نے پھر سے ماننے کی کوشش کی ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آپ کو پتہ ہے بیوی کو ماننا سنت رسول ہے تو میں پوری کوشش کرو" گا کہ میں اس سنت کو جلد از جلد ادا کر سکو "عون نے خاموشی پا کر ایک دفعہ پھر بولا تھا

جائے معاف کیا آپ بھی کیا یاد رکھے گئے قراۃالعین شاہ سے پالا پڑا" . ہے آپ کا بھی"عینی نے ادا سے کہا تھا

بہت شکریہ مسز عون قریشی اب چلے میرے ساتھ "عون نے شکریہ" ادا کرتے عینی کو ساتھ چلنے کو کہا تھا

"مگر یہاں سب وہ تیمو بھائی کیا سوچے گئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

کوئی کچھ نہیں سوچے گا زیفی ویسے ہی بزی ہے اور آپ کی دوستیں" اپنے کاموں میں لگی ہے ہم ابھی واپس آ جائے گئے "عون نے اب کی اس کی ہچکچاہٹ کا محسوس کرتے ہوئے کہا

اور ویسے بھی اب تو محرم ہو آپ کا اب بھی آپ مجھ سے ڈرے" گئی"۔۔۔۔۔۔۔۔عون نے تھوڑا عینی کی طرف جھکتے شرارتا کہا تھا .

ہنہنہ عینی قریشی اللہ کے سوائے کسی سے نہیں ڈرتی الحمدللہ"عینی" بھی اسی انداز میں بولی لیکن اپنا نام بولتے جب سمجھ آئی تو زبان دانتوں تلے دبائی

میرا مطلب عینی شاہ کسی سے نہیں ڈرتی مسٹر عون قریشی "اب کی بار" عینی اپنے لہجے کو مضبوط کرتے ہوئے بولی

"ہمممممم دیکھتے ہے اب چلے مسز عون قریشی۔۔۔

کہنے سے رہا "عون نے اب کی بار ونک کرتے کہا تھا ۔

آپ کہہ کر تو دیکھائے منہ نہ نوچ دو آپ کا بھی اور آپ کی"
ہمسائی کا بھی "عینی نے غصے سے کہا

آرے آرے ابھی کوئی کہہ رہا تھا کہ مجھے کوئی فرق نہیں پڑتا اور اب"
دیکھو کوئی جیلس ہو رہا ہے "عون نے بھی اسی کے انداز میں ایک بار
پھر عینی کو تنگ کیا

ہنہنہنہ جلے میری جوتی اب آپ نے کوئی بات کی نہ تو واپس چلی جاؤ
گئی میں "عینی نے اپنی طرف سے دھمکی دی

نہیں نہیں میڈیم آپ واپس نہ۔جائے آپ گاڑی میں بیٹھے "عون نے"

گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا اور عینی گاڑی میں بیٹھ گئی

اب پتہ نہیں کہا لے کہ جا رہے ہیں یہ"عینی نے دل میں سوچا"

آپ کو اغوا کر رہا ہو "عون نے جواب دیا"

ہنہنہ کتنے تیز کان ہے دل کی بات بھی سن لیتے ہے "عینی پھر اپنے" آپ سے مخاطب

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بہت تیز ہے میرے کان ابھی آپ نے دیکھے نہیں ہے ان کے کرامات

عون اپنے کانوں کو ہاتھ لگاتا عینی کو زچ کر گیا اور عینی منہ کھڑکی کی طرف کر کے بیٹھ گئی ۔

عینی کہا ہے عینی کو دیکھا ہے تم نے "ثانی جو عینی اور تیمو کو ڈھونڈتے" تیمو کی طرف آئی تھی عینی کا پوچھ رہی تھی .

پتہ نہیں کہا ہے مجھے کچھ نہیں پتہ پلیز تھوڑی دیر اکیلا چھوڑ دو مجھے"
تیمو تو جیسے پھٹ پڑی تھی اور ثانی تیمو کے ایسے رویے سے حیران"
. ہوئی تھی اس نے کبھی اس طرح بات نہیں کی تھی

تم بھول گئی جانم ہم قسمت یاری ہے قسمت سے ملنے والے دوست"
ایسے کیسے اکیلا چھوڑ دے بتاؤ کیا بات ہے کیوں اتنی اپ سیٹ کھڑی
ہو ؟.....اور پلیز اب یہ مت کہنا کچھ نہیں مجھے پتہ ہے کچھ
ہے تو سیدھا سیدھا بتا دو ورنہ باقی کی لڑکیوں کو بلوالیا نہ میں نے تو
زیادہ پھنسو گئی تم "ثانی نے دھمکی لگائی تھی جو کام کر گئی تھی ۔

بتاتی ہو لیکن تم ابھی یہ بات کسی کو نہیں بتاؤ گئی وعدہ"
"کرو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ہمممم مطلب کوئی سیریس بات ہے اچھا وعدہ نہیں بتاؤ گئی ثمرن مجھے"
" جہان سکندر کی طرح راز رکھنے آتے ہے

ثانی ماحول کو ہلکہ بنانے کے لیے بولی جس پر تیمو ہنس پڑی تھی ۔

ایک بات بتاؤ ثانی جو چیز نصیب میں نہ ہو اسی سے محبت کیوں ہو"
جاتی ہے؟ .....اور جس سے محبت ہوتی ہے وہ
نصیب میں کیوں نہیں ہوتی؟؟؟؟ "..... تیمو نے عجب لہجے
میں سوال کیا تھا

ہر محبت نصیب میں ہو .....یہ ضروری تو نہیں نہ جانا"
"_____

کچھ محبتیں نصیب میں نہ ہونے پر ٹھہر کیوں نہیں جاتی کیوں بار بار"

"ایک انسان کی طرف یہ دل مائل ہوتا ہے ------

دل کے کسی کونے میں چھپ جاتی ہے ایسی محبتں جو نصیب نہ بن سکے"

ابھی تو راہ محبت میں پہلا قدم ہے

ابھی اور بھی زخم ملنے ہے اس راہ میں

ابھی تو بس دل جل رہا ہے

ابھی تو خود کو جلانا ہے

(از قلم ماہین ملک)

اور میری جان دیکھو وہ اللہ ہے نہ جس نے دلوں میں محبت ڈالی ہے نہ وہ اسے اپنے حسین انجام تک بھی پہنچائے گا "

ثانی نے شعر پڑتے اسے تسلی دی تھی ۔

"ہممممممم ایک بات بتاؤ ثانی ؟"....."

جی جی آپ دو بتائے بلکہ دو نہیں سو بتائے ہم تو آپ ہی کی سننے آئے ہے۔۔۔۔۔۔۔۔"ثانی نے تیمو کے سوال پر شرارتا کہا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج ماما نے مجھے ایک آنٹی سے ملوایا جو اپنے بیٹے کے لیے میرا ہاتھ مانگ رہی تھی مجھے نہیں کرنی اس سے شادی کیا کرو؟" .....تیمو نے بلاآخر اپنی پریشانی کی وجہ بتائی جو کہ اس کے ساتھ ساتھ وہاں سے گزرتے کسی اور کی بھی پریشانی بن گئی تھی ۔

ہاں تو تم س جب پوچھے گئے تو منع کر دینا مطلب اگر لڑکا ٹھیک"

ٹھاک ہے تو پھر ہاں بول دینا نہیں تو نہ سمپل "ثانی نے اپنی طرف سے جواز پیش کیا

ہمممم لیکن کہو گئی کیا کس وجہ سے نہیں کرنی شادی ؟"تیمو نے ایک" اور سوال کیا تھا .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں یہ تو سوچا نہیں میں نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

خیراب یہ بتاؤ کون بہا گیا ہے ہماری بیوٹی کوئین کو ہاں "۔۔۔۔۔۔۔۔ثانی" نے اب اس سے وہ سوال پوچھا تھا جس کا جواب اس کے پاس ہوتے ہوئے بھی وہ نہیں دے سکتی تھی ۔

"نہیں نہیں۔ ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اور ویسے بھی یہ ساری باتیں آپ کو صرف رسوا ہی کرتی

ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اور کچھ نہیں جانا چھوڑوں تم اسے چلو زرا مشی کا حال احوال پوچھے"

دیکھو احد سے نظریں ہی نہیں ہٹا رہی "تیمو نے ثانی کا دھیان ہی مشی

کی طرف کر دیا

تم نے بات گھوما دی خیر کوئی نہ میں بھی تم لوگوں کی ہی دوست ہو"

پتہ تو کروا کر ہی رہو گئ ".....ثانی بھی اس کی چالاکی سمجھتے ہوئے

بولی اور تیمو کہ ساتھ آگے بڑھ گئ

****

تابی.....!!!"

"!!!!!جی۔۔۔۔۔۔۔"

"!!!میرا کیمرہ۔۔۔۔۔"

جی آپ کا کیمرہ۔۔۔۔۔۔"!!!تابی سویرا کو زچ کرنے کے لیے بولا ۔"

جی میرا کیمرہ واپس کرے آپ ورنہ وہ حال کرو گئ نہ یاد رکھے گئ"

آپ ۔۔۔۔۔"!!!سویرا نے ضبط سے کام لیتے ہوئے کہا ورنہ اس کے کیمرے کو کوئی ہاتھ لگائے اور سویرا اسے ایسے ہی چھوڑ دے یہ ہو نہیں سکتا تھا خیر چھوڑنا تو اسے بھی نہیں تھا کیمرے میں تو اس کی جان بستی تھی ہر جگہ ہر وقت اس کے ہاتھ میں کیمرہ ہوتا تھا اسے پکچر کلک کرنا بہت اچھا لگتا تھا۔

"ہاہاہاہاہاہاہا!!!!!سویی گئی نہیں گئے ہوتا ہے جنیڈر ہیبدل دیا جب اردو نہیں بولنی آتی تو نہ بولا کرو نہ اور رہی بات کیمرے کی تو نہیں ملنے والا وہ کیمرہ اب میرا ہوا ہاہاہاہاہاہا بائے سویٹ گرل "تابی اپنی بات کہتا ہنستا وہاں سے چلا گیا اسے جب جب سویی کو تنگ کرنا ہوتا تھا نہ وہ اسے سویٹ گرل ہی کہتا تھا ۔

"تابی کے بچے چھوڑوں گئی نہیں میں تمہیں".....سویرا پیر پٹختے ہوئے پیچھے سے چلائی .

"آرے آرے پہلے پکڑو تو سویٹ گرل چھوڑنا تو دور کی بات ہے اور پہلے شادی تو ہو لے بچے بھی آ جائے گئے 😜😜😜"تابش ونک کرتا ہنستے ہوئے کہتا چل دیا.

ہنہنہنہ بچو اب تم تم۔نے میرے کیمرے سمیت اپنے سارے کیمرے" میرے ہاتھ میں نہ دیے نہ تو میرا نام بھی سویرا نہیں "سویرا بھی اسی کے انداز میں کہتی طنزاً ہنسی تھی ۔

ہاں تو آج سے تمہارا نام سویٹ گرل ہو گا۔۔۔۔۔۔۔۔"تابی پھر بولا" تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دیکھتے ہے شوخے انسان "۔۔۔۔۔۔۔سویرا تابش کے قریب آتے اس کی" آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولتی چلی گئ

میں تو یہی چاہتا ہو سویٹ گرل کہ تم صرف مجھے دیکھوں ہائے بہت" پیاری لگ رہی ہو میری سنو وائٹ"تابی منہ میں بڑبڑاتا سر پر ہاتھ پھیرتا چل اسی کے پیچھے چل دیا

****

مشی آج تو آپ بلکل شہزادی لگ رہی ہے"احد کھانے کی پلیٹ مشی" کی طرف کرتا کان میں سرگوشی نما انداز میں بولا

اور آپ اس شہزادی کے شہزادی ویسے آپ کو کیسے پتہ میں نے اس" رنگ کی فراک پہننی ہے جو آپ نے بھی میچنگ کر لی "مشی احد کی شرٹ اور ٹائی جو ہلکے نیلے رنگ کی تھی دیکھتے ہوئے بولی

کیونکہ آپ کے اس شہزادے کو جادو آتا ہے اسی سے تو شہزادی کو اپنا" بنایا ہے میں نے"احد مشی کہ منہ میں نوالہ ڈالتے ہوئے بولا اور مشی بھی ادر گرد دیکھے بغیر احد کی باتوں میں کھوئی نوالہ منہ میں ڈال گئی .

اوئے ہوئے یہاں تو رومینس ہو رہا ہے۔ہائے صدقے جاواں"
"_____

اور تو اور کھانا بھی کھلایا جا رہا ہے ماشاءاللہ جی کیا پیار"
ہے۔۔۔۔۔۔۔"ثانی اور تیمو دونوں نے ہی انہیں پکڑ لیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو آپ لوگ جلیس نہ ہو اب بندہ اپنی بیوی سے بات بھی نہیں"
کر سکتا کیا "احد نے بھی دونوں کو آرے ہاتھوں لیا تھا

آرے ہم کیوں جلے بھی اپنی دوست کی خوشیوں سے اور کرے"
کرے بلکل کرے بات لیکن ارد گرد کا ماحول دیکھ لیا کرے
بھائی"!!....ثانی نے بھی اسی انداز میں کہا

ہمممممم ویسے کھانا مزے کا تھا مشی یا بھائی کے ہاتھوں سے کھلانے کے" بعد مزے کا ہوا ہے "تیمو نے مشال کو چھیڑتے ہوئے کہا اور مشی شرما گئی تھی ۔اور آہستہ آواز میں بولی

"بعد میں زیادہ مزے کا ہوا۔۔۔۔۔۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہائے لڑکی کے گالوں پر لالی چیک کرے کوئی بس کر دو ورنہ یہاں" اور ہی کچھ ہو جانا ہے میری جان "تیمو مشی کے گال کھینچتے ہوئے بولی

!!!!!.....تیموووووو"

ہاہاہاہاہاہاہا اچھا سوری "ثانی اور تیمو ہنستے ہوئے بولی"

****

آج تو تھک گئی میں مہد افففففف یہ پتہ نہیں دلہنیں اتنے ہیوی"
ڈریس کیسے پہن لیتی ہے میری تو بس ہو گئی تھی
آج".....ایمن مہد کے ساتھ بیٹی اپنے جیولری اتار کر مہد
کے ہاتھ میں پکڑایا کہہ رہی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمممم میری جان کوئی بات نہیں یہ دن کونسا روز روز آتا ہے"
-------اچھا آپ نے کھانا کھایا کیا ادھر وینو میں بھی نہیں کھایا تھا
آپ نے "مہد جیولری پکڑتے اس سے کھانے کے بارے میں استفسار
کر رہا تھا۔جس پر ایمن نے نا میں گردن ہلائی تھی

اچھا چلو آپ چینج کرو میں کھانا لاتا ہو آج تو ویسے بھی آپ کی"
دوستیں بھی چلی گئی ہے نہیں تو اب تک میرا روم خالی نہ ہوا ہوتا
مہد جاتا جاتا مڑ کر بولا اور ہنستے ہوئے باہر کی طرف چل دیا اور ایمن"
بھی چینج کرنے ڈریسنگ روم چلی گئی ایمن کے باہر آتے تک مہد کھانا
لے آیا تھا۔

آپ کو پتہ ہے مہد ہماری یونی اگلے ہفتے سے شروع ہونی ہے ہائے"
مزے کے دن پھر سے واپس آ جائے گئے "ایمن مہد کے ہاتھوں نوالہ
کھاتے ہوئے کہہ رہی تھی ۔

ہمممم شرارتیں تو نہیں چھوڑنی آپ نے پتہ نہیں کیا ملتا ہے آپ کو"
باقیوں کو تنگ کرنے سے "مہد نے مسکراتے ایمن کے ہاتھ سے نوالہ
کھاتے ہوئے کہا

آرے ہم کونسا خود سے کسی کو کہتے ہے ہم سے آکر پنگہ لےوہ خود" الجھتے ہے اور پھر ہم نہیں چھوڑتے انہیں ہاہاہاہاہاہاہا"ایمن بھی ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی اور مہد نے ایمن کے ڈمپل پر اپنے لب رکھ دیے تھےایمن تو لال ٹماٹر ہی ہو گئی تھی ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

ارم نظر اٹھا کر اوپر تو دیکھے آپ میں نے پک بنانی ہے اس طرح" شیشے کی اگر آپ ایسے ہی نیچھے دیکھتی رہی تو کیسے بنے گئی پک لینی ہے "حنان جو ارم کو شیشے کہ سامنے کھڑا ہوتا دیکھ اسی کے پیچھے کھڑے ہوتے ہوئے بول رہا تھا کھلے بال اور میک اپ سے پاک ڈھلے ہوئے چہرے میں وہ حنان کے دل میں بس رہی تھی .

اس کے کہنے پر ارم نے سامنے دیکھا تھا وہ حنان کے کندھے سے تھوڑا نیچے آتی تھی اور وہ پہلی بار ایک دوسرے کو اتنا قریب دیکھے یک ٹک دیکھی ہی جا رہی تھی جب حنان نے اس کی گردن سے بال پیچھے کیے اور ایک خوبصورت سا پینڈنیٹ اس کے گلے میں ڈالہ تھا ساتھ ہی اپنے لب گردن پر رکھتے پیچھے ہوا تھا۔اور ارم کی غیر ہوتی حالت کو دیکھ کر قہقہہ لگایا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" افففففففف حنان ایسے کون کرتا ہے

میں کرتا ہو نہ جان حنان ہاہاہاہا!!!خیر یہ بتاؤ گفٹ کیسا لگا آپ کو"

حنان نے ارم پر رحم کھاتے گفٹ کا پوچھا"

یہ بہت بہت خوبصورت ہے بہت شکریہ حنان "ارم نے کہتے حنان کی طرف مڑی تھی اور مڑتے وہ حنان سے ٹکراتی ٹکراتی بچی

**********_*_*_**********

افففففففف کہا لے کے جا رہے ہیں آپ مجھے اور کتنی دور جانا ہے آدھے گھنٹے سے یہی بیٹھی ہو میں اب تو چپ رہ رہ کر بھی تھک گئی عینی نے اکتاہٹ سے کہا کچھ اسے پتہ نہیں تھا وہ لوگ جا کہا رہے ہیں اور کچھ وہ زیادہ دیر چپ نہیں رہ سکتی تھی اسی لیے تھک ہار کر بول ہی پڑی

آرے آرے آپ کو کس نے کہا کہ آپ چپ رہے بھئی آپ خود ہی نہیں بول رہی ہمارے تو کان ترس گئے ہے آپ کی آواز سننے کو عون نے بھی سامنے دیکھتے ایک نظر عینی پر ڈالتے ہوئے کہا"

ابھی تو کوئی کہہ رہا تھا کہ اس کے کان بہت کچھ سن لیتے ہیں اب"
سن لیے نہ کیا کہنا چاہ رہی ہو میں یا بس اتنا سا ہی ٹکا لگتا ہے آپ کا
عینی نے اسے تھوڑی دیر پہلے والی باتیں عون کو یاد کروائی"

نہیں نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے لیکن آپ کی آواز سننے کا دل کر"
رہا ہے نہ میری پیاری بیوی "عون نے مسکراتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا آپ بتائے آپ بزنس کے علاوہ کیا کیا کرتے ہیں "عینی نے ہار"
.مانتے ہوئے کہا اب تو وہ خود بھی چپ رہ رہ کر تھک گئی تھی

جی بزنس کے علاوہ میں ایک کار ڈیسیر ہو جس کا کسی کو بھی نہیں پتہ"
صرف اور صرف ہم سب لڑکے جانتے ہے ابھی کل ہماری ریس ہے

اور زیفی اور میری بیٹی بھی لگی ہے "عون نے آج پہلی بار اپنی اتنی بڑی بات عینی سے کہہ دی تھی

ہائے واقع ہی اللہ اللہ آپ کب سے یہ سب کر رہے ہیں ڈر نہیں" لگتا آپ کو اپنا نہیں تو گھر والوں کا ہی خیال کر لیا کرئے اگر کہی کچھ ہو گیا تو "عینی نے ڈرتے ہوئے کہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا چلے اس پٹی کو باندھے اپنی آنکھوں میں اور میرے کہنے پر اتریں" .گا گاڑی سے اچھا "!!!عون نے ایک کالی پٹی آنکھوں پر باندھنے کو کہا

لو اب اس کو کیوں باندھوں میں آپ کرنے کیا والے ہے"

"آرے آرے رکے تو ---

عینی ابھی بول ہی رہی تھی کہ عون نے اس کے آنکھوں پر پٹی باندھ دی اور عینی آرے آرے کہتی رہ گئی .

اور عون اسے سہارا دیتے گاڑی سے نکالا اور اپنے ساتھ لیتے ایک ریسٹورنٹ کے اندر لے گیا عون نے اسپیشلی وہ ریسٹورنٹ کا سب سے اوپر والا فلور بک کروایا تھا اور سیڑھیاں چڑھتے ٹاپ فلور پر لے گیا اور اوپر جاتے عینی کی آنکھوں سے پٹی کھولی تھی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

کیسا لگا آپ کو میرا سرپرائز کافی دیر جب عینی کچھ نہیں بولی اور دیکھتی رہی تو عون نے ہی اس سے پوچھا

اللہ اللہ یہ بہت پیارا ہے یہ سب میرے لیے ہے"

_____"عینی نے عون کی دیکھتے مسکراتے ہوئے کہا وہ ساری

ارینجمنٹ واقع ہی بہت خوبصورت تھی کھلی فضا میں ایک طرف لگے سفید گلابی پردے ان پر پھولوں سے ڈیکوریشن کی گئی تھی ایک ٹیبل پر بھی اسی ہی ڈیکوریشن کے ساتھ کیک رکھا ہوا تھا جس پر نکاح مبارک ٹو عون عینی لکھا تھا اور دوسری "کچن جس میں کچھ ضروری سامان رکھا تھا ۔جس کو دیکھتے عینی بولی

یہاں کیا ہے اس کو ہم کیا کرے گئے مطلب یہاں کوئی اور بھی ہو" گا جو ہمیں تازہ تازہ کھانا بنا کر دے گا "عینی نے عون جو سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا تھا

ہم ہے نہ آپ کے شیف ہم بنا کے کھلائے گئے آپ کو اسپیشل کھانا " اپنے ان ہاتھوں سے "عون نے عینی کی طرف پیٹ پر ہاتھ رکھتے زرا جھکتے ہوئے کہا

ہاہاہاہاہاہا آپ کو کھانا بنانا بھی آتا ہے واہ ہائے کاش میری امی جان یہاں ہوتی انہیں بتاتی آپ کو پتہ ہے وہ کہتی تھی کہ کچھ کام دھندا سیکھ لو سسرال میں شوہر یا ساس نے بنا کے دینا تمیں اور میں کہا کرتی تھی کہ ساس نہ صحیح شوہر ضرور بنا کے دے گا جیسے بابا کبھی کبھی آپ کو بنا کہ کھلاتے ہے بریانی ۔۔۔۔۔۔۔۔ کاش !!!!!ایسا ہو جاتا ماما کو میں بتاؤ گئی کہ آپ کی بیٹی کی دعائیں اللہ نے بہت نزدیک ہو کے سن لی شوہر کو کھانا بنانا آتا ہے "عینی چہکتے ہوئے بولی جس رہی تھی اور عون مسکراتا اپنی زندگی کی خوشیوں کو مسکراتے دیکھ رہا تھا ۔

اچھا چلے میڈیم آپ یہاں بیٹھے آپ کے لیے اسپیشل باربی کیو بناتے" ہے ہم آپ کے شوہر کے ہاتھوں کہ "عون عینی کو کچن کے پاس رکھی چیئر پر بیٹھاتے ہوئے بولا ۔

"..... نہیں میں یہاں نہیں بیٹھ رہی آپکی ہیلپ کرو گئی"

راجر بوس "عون عینی کی بات پر سر پر ہاتھ رکھتے سلام کے انداز میں" عینی کو بوس کہتا اپنے کام پر لگ گیا اور عینی بھی عون کو دیکھتی اللہ کا بے حد شکر ادا کر رہی تھی جس رب نے اسے اپنا اتنا اچھا اور نیک بندہ عینی کے نصیب میں لکھ دیا تھا ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

**********_*******

یہ لیجیے جناب ہو گیا کھانا ریڈی چلے اب کیک کاٹے کھانا کھائے پھر" چلتے ہے گھر ویسے بھی بہت لیٹ ہو گیا آج تو "عون کبابوں کی پلیٹ ٹیبل پر رکھتے عینی سے مخاطب ہوا

ہمممم دیر تو واقع ہی ہو گئی تیمو اور ثانی کی کتنی کالز آچکی ہے اور میں" نے اب موبائل دیکھا "عینی نے موبائل دیکھتے ہوئے کہا

ہاں ویسے زیفی کو میں نے آنے سے پہلے بتا نہیں بلکہ اس سے" اجازت لی تھی اور تیمو کو بھی کال کر دی تھی سو ڈونٹ وری بس یہ کھانا کھا لے پھر نکلتے ہیں ہوپ سو پسند آئے آپ کو "عون نے مسکراتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی جی ضرور آئے گا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔عینی نے مسکراتے کہا اور پہلا نوالہ منہ میں ڈالہ

ایممم یمی یمی !!!یہ بہت مزے کا ہے افففففف بہت مزہ آئے گیا" مجھے تو "عینی نے نوالہ کھاتے آنکھیں بند کرکے مزے لیتے ہوئے کہا

جی بہت شکریہ میری محنت رنگ لے آئی اچھا اب آپ کی ناراضگی"
ختم ہو گئی نہ "عون نے عینی سے سوال کیا

جی جی ہو گئی ختم اب میں اپنی مجازی خدا سے ناراض ہو کر گناہ تو"
کرنا نہیں چاہتی "عینی بھی مسکراتے ہوئے کہہ رہی تھی ۔اور پھر کھانا
کھانے کے بعد وہ وہاں سے گھر کے لیے نکل گئے تھے اور یہ سفر
عون اور عینی کی زندگی کے حسین ترین لمحات میں سے ایک تھا

حنان آپ کہاجارہے ہے اتنی صبح صبح "ارم نے مندی مندی آنکھیں کھولتے سامنے
ڈریسنگ ہے پاس تیار کھڑے حنان کو دیکھتے ہوئے کہا تھا.

"اٹھ گئی آپ گڈمارننگ جان حنان ابھی تھوڑی دیر میں آجاؤگا تم فکرنہ کرنا
اچھا "حنان ارم کو دیکھتے س کی طرف بڑھااور پیشانی پر بوسادیتے کہا تھا

"جی جلدی آئے گا آج ہم نے کرکٹ کھیلنی ہے اور شاہ ہاؤس میں دعوت بھی ہے اللہ کی امان میں رہے آپ اللہ حافظ "ارم بیڈ سے اترتی اپنے پاؤں تھوڑا اوپر کی طرف کر کے حنان کے چہرے تک جاتے آیۃ اکرسی پڑھ کر پھونکتی آخر میں اس کی پیشانی سے اپنی پیشانی لگاتے اللہ کی امان میں دیتے اسے بیجھ دیا تھا.

میں آپ کا انتظار کروں گئی حنان "حنان کے کمرے سے نکلتے قدم رک گئے تھے آج کتنے سالوں بعد اسے لگا تھا جیسے آج اس کی ماں کیطرح واقع ہی کوئی اس کا انتظار کرے گا اس کہ جلدی گھر نہ آنے سے پریشان ہو گا اس کو خوشی ہوئی تھی یہ دیکھ کر آج اتنے سالوں بعد بلکل اس کی ماں کی طرح آج ارم نے اسے رخصت کیا تھا وہ بغیر مڑے اپنے خوشی کے آنسوں پیتے چلا گیا تھا۔

****

"اٹھ جائے مہد سب نیچے انتظار کر رہے ہو گئے ہمارا ناشتے پر کب سے آپ کو اٹھا رہی ہو لیکن مجال ہے جو آنکھ کھل جائے آپ کی "ایمن جو آدھے گھنٹے سے مہد کو اٹھا رہی تھی اب تھک کر پاس بیٹھتے بولی تھی

"اچھا جی بیگم اٹھ گئے ہے ہم کوئی اور حکم ویسے آج اس بلیک ڈریس میں بہت پیاری لگ رہی ہے آپ لگتا ہے شادی کے بعد زیادہ نکھرتی جا رہی ہے یہ گلابی رنگ یہ خوشی میں صدقے جاؤ آپ کی خوشیوں کے "مہد اٹھے ہی ایمن کے بالوں میں ہاتھ چلاتے بولا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی آپ کو پتہ ہے ماما کہا کرتی تھی عورت کے چہرے پر ہر رنگ مرد کی وجہ سے ہوتا ہے چاہے وہ مرد کی محبت کا ہو یا چاہے وہ مرد کی بے وفائی کا عورت کے ہر رنگ کے پیچھے مرد ہوتا ہے اور مجھے آج ان کے یہ بات سمجھ آئی کے کہ واقع ہی ایسا ہوتا ہے مجھے آپ کی محبت کے رنگ نے زندگی کے سارے رنگوں زیادہ نکھرا ہے اللہ کا لاکھ شکر ہے جس نے مجھے آپ جیسا شوہر دیا ہے اور میری دعا ہے کہ اللہ ہمیں ہمیشہ ایسے ہی

ایک دوسرے کے ساتھ ہم قدم چلنے کی توفیق دے آمین ثم آمین "ایمن نے مہد کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا۔

"میری بیوی سیانی ہو گئی ہے واہ

جی....."

"جی اب اٹھ جائے ورنہ سچی میں پانی پھینک دینا ہے میں نے جلدی تیری ہو بھوک سے برا حال ہے "ایمن نے پیٹ میں ہاتھ رکھتے کہا تھا

"ہاں میری موٹو اٹھ رہا ہو تم تب تک اپنی شیطان کی نانیوں کو جگاؤں بھی آج ہارنے کے لیے تیار رہے وہ "مہد کہتا جلدی سے باتھروم بھاگا تھا

"دیکھتے ہے کون ہارتا ہے اور کون جیتتا کے ہنہنہنہ "ایمن اونچی آواز میں کہتی نیچے کی

طرف بڑھ گئی

****

"جی تو آپ دیکھ رہی ہے گزلر اینڈ بوائز کرکٹ میچ مطلب ایک طرف ہے شیطان کی نانیوں اور دوسری طرف ہے جہنم کے دروگا😂😂😂😂😂😂" شاہنواز شاہ کمنٹری کرتے خود بھی ہنسے لگ گئے اور باقی بھی دل کھول کے قہقہ لگا رہے تھے ایسا لگتا تھا جیسے زندگی جیتی ہو یہاں!!!!!اب کون جانے یہ یہ زندگی سے بھرپور قہقہے کچھ ہی وقت کے مہمان ہے۔

"جی تو آپ کو بتاتے چلے کہ شیطان کی نانیوں نے ٹاس جیتے بیٹنگ کا فیصلہ کیا تھا اور اب ان کا سکور ہے 9.5 اور رزمیں 100 رنز دو کھلاڑی آؤٹ جو کہ بڑی حیران کن بات ہے لیکن بھی ہماری لڑکیاں کسی سے کم نہیں ہے اب دیکھنا ہے یہ کہ ایک آخری بھال

میں کیا ہوتا ہے اور یہ آئے عون بھاگتے ہوئے اور یہ کئی بال اینڈ یہ مارا عینی نے بلا اور بھال ہوا میں اور یہ لگا سکسر نہیں آؤٹ اور یہاں ملے مخالف ٹیم کو 101 رنز بنانے کہ لیے "ہمدان قریشی شاہنواز شاہ کے ساتھ بہت ہی پر جوش انداز میں کمنٹری کرتے ہوئے کہہ رہے تھے

یہ چیٹینگ ہے ایسا نہیں ہوتا انہوں نے چینیٹگ کی ہے مجھے آؤٹ کرنے کہ لیے انہوں نے جان بوجھ کر ایسے کیا تھا۔۔۔۔۔۔عینی ایمپائر جو کہ دادجی بنے تھے ان کے پاس آکر عون کے آنکھ مارنے کے طریقے کو خود کر کے بتا رہی تھی یہ دیکھیں بغیر کہ یہاں اور کون کون اسے دیکھ رہا ہے

"اچھا کیسے کیا تھا میں نے نہیں دیکھا دوبارہ بتانا زرا" عون نے اسے زچ کرتے ہوئے کہا اور باقی ساری ٹیمیں انہیں ہی دیکھ رہی تھی

"مجھے نہیں پتہ مسٹر عون قریشی اب آپ دیکھے ہارا کہ نہ چھوڑا نہ تو میرا نام بھی عینی شاہ نہیں ہے "عینی بھی غصہ سے کہتی وہاں سے چل دی اب تو عزت کا سوال تھا اس نے چیٹینگ کی تھی تو عینی کیسے چپ رہتی

****

"جی تو اب آپ کو بتاتے چلے کہ آخری بھال اور سکور چاہے 6 یہ تو اس بھال میں ہو گا چھکا یا پھر بھال جائے گئی وکٹ اڑاتی ہوئی اب دیکھتے کے کیا ہوتا ہے اور تیمو نے بھاگتے ہوئے کی بھال اور بھال ہوا میں اڑتی سیدھا عون کے بلے پر لگی اور یہ بھال پھر سے ہوا میں اڑتی ہوئی اور۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"اور۔۔۔۔اور۔۔۔یہ گئی بھال عینی کے ہاتھوں میں اور اسی کے ساتھ ہی شیطان کی نانیوں نے یہ میچ چھ رنز سے اپنے نام کر لیا"

ہمدان قریشی اور شاہنواز شاہ دونوں کمنٹری کرتے خوشی سے ناچنے لگے اور ادھر

سارے لڑکے بس اپنا سامنہ لے کر رہ گئے۔

"کوئی نہ بر و یہ بھی تو اپنی ہی ہے اب اپنی فراری انہیں دے دیتے ہے انعام کے طور پر اب یہ تو کرنا ہی پڑے گا نہ" حنان نے عون کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا

"ہاں چلو ہار جیت تو کھیل کا حصہ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"اور جہاں اپنے خوش ہو وہاں ہارنے کا بھی اپنا مزہ ہوتا ہے۔۔۔۔" عون نے حذیفہ کی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا

"آجاؤ اب لڑکیوں ٹرافی کہ ساتھ اپنا انعام لینے" ہمدان قریشی نے ان سب کو مخاطب کیا

"اگر کچھ زیادہ دینا چاہے نہ تو کبھی ہم سب ایک ساتھ ترکی چلے گئے" تیمو عالی ثانی اور مشی ایک ساتھ بولی تھی

اوران کی بات کو سب مانتے اندر کی طرف بڑھ گئے جہاں کھانا کھانے سب عورتیں بزی ہو گئی اور لڑکیوں نے بھی اپنی شلوار قمیض جو انہوں نے کھیلنے کے لیے پہنی تھی چینج کرتی نیچے آگئی اور وہ لڑکے بھی فریش فریش سے بیٹھے خوش گپیوں میں مصروف کھانا کھانے لگے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

"یہ لیجیے جناب چائے۔۔۔۔۔۔۔"عون نے عینی کی طرف چائے کا کپ بڑھاتے ہوئے کہا عینی جو کچن میں کھڑی باقی سب کے لیے چائے بنا رہی تھی عون کے ہاتھ میں چائے کا کپ دیکھ کر حیران رہ گئی۔

"آرے ابھی تھوڑی دیر پہلے بنوائی تھی میڈ سے کہہ کر تو آپ کو دیکھا تو آگیا میں چائے

آپ کے پاس لے کر" عون نے عینی کے یوں حیرانگی سے دیکھنے پر جواب دیا

"اچھا میں تو بس باقی سب کے کیے بنا رہی تھی چائے آپ اسے پی لے میں دوسری بنا کے پی لو گئی" عینی نے چائے عون کو پکڑاتے ہوئے کہا

"جی اچھا ویسا کیا ہم بات کر سکتے ہے؟" عون نے سوال کیا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تو تب سے کیا کر رہے ہے" عینی نے جواب دیا

ہممممم یہ بھی صحیح ہے۔۔۔۔۔۔

"اچھا عون آپ کیا واقع ہی آج کار ریس کرے گئے؟ عینی نے چائے پتی ڈالتے پوچھا تھا

"جی جناب ہم آج واقع ہی ریس لگائے گئے "عون نے کچن کی سلیپ سے ٹیک لگاتے ہوئے کہا تھا سفید شرٹ اور بلیک پینٹ میں بازوں کہنیوں تک فولڈ کئے بہت ہینڈسم لگ رہا تھا اور عینی سے بات کرتے اس کے چہرے کی سمائل عینی کا دل ایک الگ ہی لیے میں ڈھرکا دیتی تھی اور آج بھی عینی نے عون کو دیکھتے اپنا دل زوروں سے ڈھرکتا محسوس کیا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"عون پلیز آپ نہ کرے نہ یہ ریس ویس اگر کسی کو چوٹ لگ گئی تو؟....." عینی کے کہتے ساتھ ہی آنکھوں میں آنسوں آگئے تھے جسے وہ چاہ کر بھی روک نہیں پائی تھی.

"اچھا اچھا رو تو نہیں پلیز روں نہیں ویسے بھی آج آخری ریس ہے اس کے بعد نہیں ہو گئی اور اس ویسے بھی حذیفہ ساتھ دوسری دفعہ لگانی ہے تو بس اسی لیے ورنہ تو بند کر دی

تھی ہم نے یہ ریس ویس اب پلیز آپ چپ کر جائے ورنہ میں نے اپنے طریقے سے اپنی بیگم کو منایا نہ تو اور کسی نے دیکھ لیا تو پھر مجھے مت کہے گا آپ کچھ ۔۔۔۔۔۔"عون نے ونک کرتے ہوئے عینی کو اپنے حصار میں باندھتے ہوئے کہا تھا اور عینی روتے ہوئے بھی ہنس دی تھی اور اپنی پوزیشن کا خیال آتے فوراً سے پیچھے ہوئی تھی

"اچھا آپ کی چائے بن گئی ہے میڈیم ویسے یہ کون اتنے خوش نصیب ہیں جو آپ کی ہاتھ کی چائے پی رہے ہے"عون نے حیرانگی سے پوچھا تھا کیونکہ باقی سب تو بہت پہلے ہی چائے پی کر فری ہو گئے تھے

"وہ میری دوستیں ہے وہ خوش نصیب جنہیں عینی کے ہاتھ کی چائے نصیب ہوتی ہے"عینی نے اک ادا سے اپنے بال پیچھے کرتے کہا تھا۔

ہاہاہاہاہاہاہا!!!!!!!!!!!!!!اچھا جی مطلب ہمیں نہیں ملے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔"

"جی نہیں ملے گئی جب بنا رہی تھی تو کہہ دیتے میں آپ کے لیے بھی بنا دیتی آپ نے تو کہا ہی نہیں اب میں دوبارہ نہیں بنا رہی"عینی کہتی جانے لگی کہ عون نے آواز دے کر روکا تھا دعا کرنا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

عینی!!!!!!

جی!!!!!!!

"آج پہلی بار کسی کو بتا کہ میں ریس پر جا رہا ہو تو دعا کرنا کہ خیر و عافیت سے واپس آئے زندگی موت کا کیا پتہ کب کہاں کیسے اور کیا ہو جائے....."عون نے اپنے دل میں اٹھتے وسوسوں کو عینی کے سامنے بیان کر دیا تھا۔

"جی انشاءاللہ اللہ آپ سب کو اپنے حفظ وامان میں رکھے انشاءاللہ آپ خیر وعافیت سے واپس آجائے گئے عون آپ ایسی باتیں کیوں سوچ رہے ہیں کچھ نہیں ہو گا آپ کو "عینی نے دعا دیتے عون سے سوال کیا تھا۔

"پتہ ہے عینی مجھے اپنی اتنی فکر نہیں ہے جتنی میرے ساتھ جوڑے میرے دوستوں کی ہو رہی ہے "عون نے عینی کے سامنے آتے ہوئے کہا تھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اللہ ہے نہ عون وہ سب سنبھال لے گئے آپ اپنی ساری فکریں اسی پر چھوڑ دے اور ہاں پلیز آج آخری دفعہ ہو گا یہ ٹھیک ہے "عینی عون کو حوصلہ دیتی چلی گئی تھی پیچھے عون نے اللہ پر سب چھوڑتے کچن سے باہر آگیا تھا

****

اچھا بابا اب ہم جا رہے ہے جلدی اجائے گئے اور آج کا سٹے انکل آپ سب کا یہی ہے میں کوئی اسکیوز نہیں سنو گا حذیفہ اپنے بابا سے کہتا عون کے بابا سے مخاطب ہوا تھا

"ہاہاہاہا!!!!!!!!!اچھا جی خیر سے جائے آپ لوگ اور جلدی آجانا"

"جی ضرور او کے اللہ حافظ "پھر سب اللہ حافظ کہتے نکل گئے تھے

****

"ارم اور ایمن زرا بتاؤ تو منہ دیکھی میں کہا ملا بھئی میں نے تو پوچھا ہی نہیں تھا"عینی چائے کے کپ سب کو پکڑاتی کہہ پوچھ رہی تھی

"ایک منٹ ایک منٹ زرا آپ بتائے میڈیم چائے بنانے گئی تھی یا ہڈیاں گلانے بیٹھ گئی تھی اتنی دیر میں تو انسان کھانا بنالیتا ہے جتنی دیر میں آپ نے چائے بنائی ہے"

عالی نہ ابرا واٹھاتے سوال کیا

"آرے ملاقات ہو رہی تھی نہ یار سمجھا کرو وہ نہیں سنا"نوانوا گڑ مٹھا ہوندا اے"(نیا نیا گڑ مٹھا ہوتا ہے)۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ابھی تو ملاقات ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"ابھی تو پیار بڑھی باتیں ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"ابھی تو زندگی حسین لگے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"ابھی تو محبت دل میں بسے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

(از قلم ماہین ملک)

تیمو جو عینی جو چائے کا کہنے گئی تھی کچن میں عون اور عینی کو کھڑا دیکھ باقی سب واپس آ گئی تھی اور اب سب مل کر اسے تنگ کر رہے تھے تیمو کی بات کو ثانی نے پھر ثانی کی بات کو مشی نے اور پھر مشی کی بات کو ایمن نے اور ایمن کی بات کو ارم نے پورا کیا تھا ایک ایک لائن کر کے

ارے واہ یہ تو شاعری بن گئی اس سے آ گئے میں بتاتی ہو

"ابھی تو خوشیاں ناچے گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

ابھی تو عینی جھوم جھوم کے گائے گئی کہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔گائے گئی دنیا گیت میرے سریلے انگ میں نرالے رنگ میں

۔۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😂😂😂😂"ایمان نے کہتے ساتھ عالی اور مشی کے ہاتھوں میں ہاتھ مارا تھا اور سب قہقہ لگا کر ہنسے تھے۔

"ہاہاہاہاہاہاہا!!!!!!!!!اب ایسی بھی بات نہیں ہے"عینی بھی انکے ساتھ ہنستی شرم کو چھپاتی کہہ رہی تھی سب ان کے سامنے شرمانا مطلب سب کو دعوت دینا کہ آؤ اور چھیڑو جو کہ عینی کبھی بھی نہیں چاہتی تھی۔

"تو کیسی بات ہے جان من زرا ہمیں بھی تو پتہ چلے کیا باتیں کو رہی تھی"سویرا عینی کے کندھے کے ساتھ اپنا کندھا لگاتے ہنستے ہوئے پوچھ رہی تھی.

"کیا باتیں ہونی ہے ہم تو بہت شریف بچے ہیں بس وہ جا رہے تھے کہی تو بتانے آ گئے اور

چائے پی کر چلے گئے بسس "عینی نے بات کو ہوا میں اڑاتے کہا

"آہو!!!!!!!!!!ایدی تو شریف رہندی نہیں کتھے!!آؤ ویکھ آؤ ویکھ تیری شرافت ڈھل ری ہے جامیرا پتر جاپڑ لیا"(اتنی تم شریف رہتی نہیں کہی وہ دیکھو وہ دیکھوں تمہاری شرافت گر رہی ہے جاؤ جاؤ پکڑ لاؤ)"تیمو نے میٹھی میٹھی اس کی پھر کر دی تھی

۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں تے تو پڑ کے بالٹی تے لے تھوڑی شرافت تو وی وڈی لوڑ اے تینو شرافت دی "(ہاں تو تم پکڑ لو بالٹی اور تھوڑی شرافت تم بھی لے لو بہت ضرورت ہے تمہیں شرافت کی)"عینی بھی کہاچپ رہنے والوں میں سے تھی وہ بھی اسی کہ انداز میں پنجابی لب ولہجہ میں بولی

"ہائے مجھے شرافت نہیں چاہے بس کوئی فارس غازی جیسا دو نمر آدمی لا دو بس" تیمو نہ

شیخی بگاڑی

"کہی ملانہ تو بھی نہیں بتاؤ گئی تمہیں میں ہنہنہ 😁😁😁 "عینی نے بھی اسی انداز میں کہا

"اففففففففففف!!!!!!!!!.....بس کردو تم دونوں اپنی یہ چوہے بلی کی لڑائی ایسا لگ رہا ہے جیسے ٹوم اینڈ جیری کارٹون دیکھ رہے ہیں ہم توبہ ہے ایک دوسرے سے حد سے زیادہ لڑنا بھی ہے اور ایک دوسرے کہ بغیر رہنا بھی نہیں ہے ایسے کون کرتا ہے "ثانی کانوں پر ہاتھ رکھتی اپنی پوری قوت کے ساتھ چلائی تھی

"ہاہاہاہاہاہاہاہا😜😜😂😂😂😂 تمہیں کیا ہو گیا ثانی میری جان ریلکیس بیٹا لڑ کون رہا ہے ہم تو بس بات کر رہے تھے""عینی نے ثانی کے گال کھینچتے ہوئے کہا۔

"حد ہے بھئی ابھی یہ لڑائی نہیں ہے تو اللہ بچائے کبھی لڑائی ہوئے بھی نہ پھر تو" مشی بھی ان سب کے درمیان بولی تھی

"ہاں نہ ابھی میں عینی سے ایسے لڑو نہ تو تیمو نہ ٹام بن کر مجھ سے لڑنے آجانا ہے کیوں ہے نہ تیمو؟؟؟؟ کون لڑتا ہے ایسے؟؟"

"ہاں نہ میری عینی کو کچھ کہہ کر تو دیکھئے کوئی" تیمو نے کہتے ساتھ عینی کے گلے میں بازو ڈالے تھے

"اور جو کوئی نہیں کر سکتا وہی تو تیمو اور عینی کرتے ہیں ہاہاہاہاہاہا!!!" عینی نے ہنستے ہوئے کہا

"آہو ویڈی آئی!!!!! سرف ایکسل کی کمرشل کا ڈائیلاگ چرایا ہے تم نے" ہنہنہنہ

ارم نے اپنے ناول سے نظریں اٹھاتے ہوئے کہا.

"اوووو ارم آپ کی بہت مہربانی آپ نے بتادیا ہمیں تو پتہ ہی نہیں تھا آپ کا احسان ہم کیسے اتارے گئے میڈیم آپ ہی بتادے""عینی نے ارم کے سامنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے تھوڑا جھکتے ہوئے کہا

"آرے سمپل ہے بس آپ اپنا منہ تھوڑی دیر کہ لیے بند کر لیے تاکہ میں آپ کے بھائی سے بات کر سکو سکون سے "ارم نے بھی اسی پر سکون انداز میں کہا

"آوے توتب سے بھائی سے بات کر رہا ہے اور مجھے لگا تم ناول پڑھ رہا ہے افففھو کتنی بدھو ہو نہ میں "سویرا نے اپنے سر پر ہلکی ہاتھ مارتے ہوئے کہا.

"ویسے سویرا کوئی شک نہیں ہے آپ کہ بدھو ہونے پر مطلب اردو سیکھ لی ہے تو

مہربانی لڑکا اور لڑکی کا فرق بھی سیکھ لو یار یہ دیکھو میرے ہاتھ بندھے ہے تمہارے آگئے "مشی نے دونوں ہاتھ سویرا کے سامنے باندھتے ہوئے کہا

"ہنہنہنہ میں نے صحیح بولا ہے مشی آپ کو میری اردو سمجھ میں ہی نہیں آتی تو میں کیا کرو؟؟"سویرا نے بھی کندھے اچکاتے شیخی بگاڑی تھی

ہاہاہاہاہاہاہا!!!!!!جس پر سب کا قہقہہ گونجا تھا اور سویرا نے سب کو ایسے ہنستہ دیکھ اپنے موبائل میں ان سب کی تصویریں لی تھی

****

"ویسے ہمدان صاحب کیوں نہ سب کہ ساتھ مل کر کوئی مووی دیکھی جائے بچیاں اندر ہے انہیں بھی بلوالتے ہے اور دیکھتے ہیں آج کوئی مووی"شاہنواز شاہ نے کہا

"ہاں بیگمات کو بھی بلوا لیتے ہیں کب سے بیٹھی پتہ نہیں جسکی گناہ بخشوا رہی ہیں ہاہاہاہا!!!"ہمدان صاحب نے دوسری ڈائینگ لان میں لگے دوسری طرف بیٹھی عورتوں کیطرف اشارہ کرتے کہااور زبان کی بات پر ہنسنے لگے.

"ارے واہ یہ کس بات پر اتنا ہنسا جا رہا ہے بابا جانی زرا ہمیں بھی تو بتائے"عینی نے شاہنواز صاحب کہ سامنے قالین میں رکھے کش پر بیٹھتے ہوئے کہا باقی سب بھی اس طرح ایک گول دائرے میں بیٹھ گئ.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"It's a top secret 😉😉

بیٹا جی آپ جائے اپنی ممی اور باقی سب کو بھی بلا کر لائے ہم مل کر کوئی موووج۔دیکھتے ہے۔"شاہنواز صاحب نے پیار سے عینی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

"اوکے بوس جیسے آپ کہے"عینی سلوٹ مارتی کہتی عورتوں کیطرف چل دی

"آرے ہم وہ کھیلتے ہیں نہ ہمارے گانے اور آپ کے گانے ٹیوی پر لگاتے ہیں اور سب اپنے اپنے پسندیدہ گانوں پر ڈانس کرے گئے کیا کہتے ہیں آپ بابا" تیمو نے کہتے بابا سے رائے لی تھی

"جی جی بچے یہ بھی ٹھیک ہے لیکن کوئی ہنسے گا نہیں بھی کسی پر بھی ٹھیک ہے" ہمدان صاحب نے جواب کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی جی کوئی نہیں ہنسے گا پکا" تیمو نے مسکراہٹ روکتے کہا اور پھر سب مل کر ہر گانے پر عجیب و غریب سٹیپ کرتے رہے

****

ابھی وہ لوگ تھک ہار کے بیٹھتے تھے کہ ہمدان صاحب کہ موبائل بجا تھا اور وہ اور

شاہنواز شاہ بھاگتے ہوئے گیٹ عبور کر گئے تھے جن کو دیکھتے عرفان قریشی نے ان تک گاڑی لائے تھے اور انہیں گاڑی میں بیٹھایا تھا

باقی سب بس حیرانگی سے کھڑے دیکھ رہے تھے ان سب کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا اور سب کہ منہ سے اللہ خیر نکلے تھا

اتنی دیر میں باقی سب بھی گاڑیوں میں بیٹھے عرفان قریشی کی گاڑی کے ساتھ ہولے

وہ سب اس وقت آئی سی یو کہ دروازے کہ باہر کھڑے تھے ہر ایک آنکھ اشک بار تھی سب ہی رو رہے تھے ان کو جو فون میں اطلاع ملی تھی وہ یہ تھی کہ ان کے بچوں کا ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے پر جب وہ لوگ ہسپتال پہنچے تھے تو پتہ لگا تھا کہ دو کی حالت بہت تشویشناک ہے حذیفہ، احد، ازلان، اور منان ایک کار میں تھے

اور عون، حنان، مہد طحہ دوسری کار میں تھے

عون لوگوں کی گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا تھا ان کی ریس تو ٹھیک رہی تھی عون جیت گیا تھا

۔

"بھائی یہ ریس کی وجہ سے ہوا ہے ایکسیڈنٹ "عینی نے حذیفہ کو الگ کھڑا دیکھ کر پوچھا تھا

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

نہیں میری گڑیا یہ حادثہ تو ہماری گاڑی کہ ساتھ ہونا تھا کیونکہ ہم آگے تھے لیکن عون کو پتہ نہیں کیسے پتہ چلا کہ سامنے سے آتے ٹرک کی بریک فیل ہے وہ تو ہمیں کال بھی کر رہے تھے لیکن ہم انہیں تنگ کرنے کے لیے کال ہی نہیں اٹھا رہے تھے۔ہمیں کیا

پتہ تھا کہ کچھ ایسا بھی ہونا ہو گا اور پھر اس

اور اس نے اچانک سپیڈ زیادہ کر کے ہمارے سامنے گاڑی لائی ہمیں روکنے کے لئے لیکن وہ ٹرک اچانک بے قابو ہوتا ہماری گاڑیوں سے ٹھکرا گیا تھا وہ تو عون کی گاڑی آگے تھی تو انہیں زیادہ چوٹیں لگی ہے اور ہمیں کم لگی مجھے معاف کر دو عینی میں تمہارے شوہر کو ایسا کرنے سے روک نہیں سکا مجھے معاف کر دو آج میری جگہ پر وہ اپنی زندگی اور موت سے لڑ رہا ہے اور میں میں کچھ نہیں کر پا رہا آرے تمہارے بھائی کا تو خون بھی میچ نہیں ہوا اس سے....." حذیفہ ساری بات بتاتے رونے لگا تھا اس کی آنکھوں سے آنسوں روکنے کا نام نہیں لے رہے تھے آج اسکا عزیز جان دوست نے دوستی پر جان کی بھی پروا نہیں کی تھی

دوست تو صرف باتیں کرتے ہے نہ کہ تیرے پر آنے والی ہر آفت پہلے مجھ تک ہو کے جائے گئی لیکن عون نے اور اس کے ساتھ بیٹھے حنان نے اس بات کو ثابت کیا ہے آج اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر ہماری جانیں بچائی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

وہ بچ جائے گئے نہ عینی وہ ٹھیک ہو جائے گئے نہ سن دونوں کو بہت چوٹیں آئی ہے ڈاکٹرز کا کہنا ہے آپریشن کرنا پڑے گا عینی تم دعا کرو کہ اسے کچھ نہ ہو پلیز عینی تم دعا کرنا کہ اسے کچھ نہ ہو ورنہ میں جیتے جی مر جاؤ گا کیا جواب دو گا ان دو دن کی دولہنوں کو مہد، اور طحہ تو پھر بھی ٹھیک ہے اسے بس کھروچیں آئی ہے اور مجھے دیکھوں مجھے بھی بس ٹانگ پر لگی ہے ڈاکٹرز نے انہیں۔بے ہوشی کا انجیکشن لگا کر سلا دیا تھا اللہ نے ان پر کرم کیا ہے لیکن عون اور حنان وی دونوں بے ہوش ہے ان دونوں کے سر پر لگی ہے ڈاکٹرز نے آپریشن کا کہا اور اب وہ دونوں اندر آپریشن تھیٹرز میں ہے ان کو کچھ ہو گیا نہ عینی تو میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔حذیفہ کہتے کہتے زمین بوس کو گیا تھا

"بھائی بھائی بھائی اٹھے نہ ڈاکٹرز دیکھے انہیں کیا ہوا ہے ڈاکٹرز۔۔۔۔"عینی بھائی کو یوں زمین پر پڑا دیکھ چلا اٹھی تھی اور اس کی آوازیں سنتے باقی سب بھی اسی طرف بڑھے تھے ڈاکٹرز اسے اندر لے گئی تھی

****

وہ جو کب سے اپنے آپ کو سنبھالے کھڑی تھی وہ اب تھک گئی تھی رونا شروع ہو گئی تھی ارم ایمن تیمو ایمان دادا جان اور دادی گھر تھے اور گھر کی آدھی عورتیں بھی صرف شمع بیگم اور آسیہ بیگم کے علاوہ تابش بھی ان کے پاس تھا۔انہیں کسی نے اتنا سیریس سچویشن کا نہیں بتایا تھا بس دعا کرنے کا ہی کہا جا رہا تھا۔

تیمو مجھے لگتا ہے معاملہ زیادہ سیریس ہے تیمو میرا دل کہہ رہا ہے وہ ٹھیک نہیں ہے تیمو پلیز تم بات کرو نہ عینی سے وہ بتا دے گئی کیا حالات ہے "ارم جو جائے نماز بچائے نفل ادا کر کے فارغ ہوئی تھی تب سے رو رو کہ ان سب کا بھی برا حال تھا.

"ہاں ہاں ارم انشاءاللہ سب ٹھیک ہو گا اللہ ہے نہ وہ ہماری دعائیں ضرور سنے گا تم دعا کرو وہاں سب ٹھیک ہو" تیمو نے اس سے زیادہ خود کو دلاسہ دیا تھا

"ہاں ارم اللہ پاک سب خیر کرے گا عینی نے کہا ہے دعا کرو سب ٹھیک ہو جائے گا میں نے ابھی اسے کال کی ہے چلو دعا کرتے ہیں ہم وہ سب انشاءاللہ ٹھیک ہو کہ گھر آجائے گئے "ایمان نے بھی دلاسہ دیا تھا حالانکہ سب اپنی اپنی جگہ اپنے آپ کو تو سنبھال

رہے تھے لیکن ساتھ ہی ساتھ ایک دوسرے کی بھی ہمت باندھ رہے تھے۔

"ہاں نمرہ احمد کہتی کے مصیبت آسمان سے آتی ہے اور دعا زمین سے جاتی ہے جو چیز بھاری ہوتی ہے وہ اگلی چیز پر حاوی آجاتی ہے میں بھی دعا کر وگئی اور مجھے یقین ہے میری دعائیں میرا صبر مصیبت پر حاوی آجائے گا سب گھر آجائے گئے بلکل ٹھیک ہو کر" وہ ناول کی دیوانی ارم ناول سے ہی اللہ کہ قریب کوئی تھی اور آنسوؤں بہتے سجدہ ریز ہوئی تھی۔

باقی سب بھی دعاؤں میں مصروف تھے ایمن اور تیمو نفل پڑھ رہے تھے اور باقی سب

بھی قرآن پاک کھولے اللہ سے دعائیں کر رہے تھے ہم انسان بھی کتنے عجیب ہوتے ہیں نہ خوشی میں چاہیے اپنے رب کو یاد نہ کرے لیکن دکھ میں ہمشیہ اسی اللہ کہ سامنے سجدہ ریز ہوتے ہیں اسی سے مانگتے ہیں اور آج یہ سب بھی اپنے پیاروں کی زندگی مانگ رہے تھے۔اور وہ تو جی بے نیاز ہے وہ مالک ہیں ہماری جانوں کا بھی وہ ہر چیز پر قادر ہے اور بس دیتا ہے انسان جب جب مانگتا ہے وہ رب اسے اس کی خواہش سے زیادہ نوازتا ہے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles

****

"ڈاکٹر کیا ہوا تھا میرے بھائی کو وہ ایسے بات کرتے کرتے بے ہوش کیوں ہو گئے بتائے نہ "ڈاکٹر عینی جو اسی روم کے باہر کھڑی تھی جس میں حذیفہ تھا ڈاکٹر کے باہر نکلتے ڈاکٹر سے پوچھنے لگی تھی ایک ہی لمحے میں زندگی کیسے بدلتی ہیں کوئی عینی سے پوچھے جس کے بھائی اور جس کا شوہر آج ہسپتال میں پڑے تھے۔

"دیکھے ان کا بھی ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور خون بہا تھا جسکی وجہ سے ان کی اندر کمزوری ہو گئی ہے کب سے تو وہ ایسے کھڑے ہیں نہ ہی انہوں نے کوئی دوائی کی تھی اور نہ ہی انجیکشن لیا تھا تو اسی وجہ سے بے ہوش ہو گئے ہیں اب ہم نے انہیں انجیکشن دیا ہے تو وہ ٹھیک ہے بس بے ہوش رہے گئے تاکہ تھوڑا آرام کر سکے "آپ فکر نہ کرے وہ بلکل ٹھیک ہے صبح تک ہوش آجائے گا انہیں اور باقی بھی جو بے ہوش ہے وہ بھی صبح تک ٹھیک ہو جائے گئے ہم ان کو کل تک ڈسچارج کر دے گئے ڈاکٹر نے انہیں تسلی دیتے ہوئے کہا تھا اور باقیوں کہ بارے میں سن کر سب نے شکر کا کلمہ ادا کیا تھا منان، احد، حذیفہ، احد کو اتنی چوٹیں نہیں لگی تھی بس کہی کہی کانچ کہ ٹکرے لگنے کہ وجہ سے کٹ گہرے تھے اور طحہ کی تو ایک بازوں فریکچر ہوئی تھی

اب سب کو بس ان دونوں کی فکر تھی حنان کو آپریشن تھیٹر لے گئے تھے اس کا آپریشن ہو رہا تھا ڈاکٹرز نے کہا تھا اگر آپریشن کے چوبیس گھنٹوں بعد بھی ہوش نہ آیا تو حنان کومہ میں بھی جا سکتا ہے

ادھر عون بھی آئی سی یو میں تھا مشین میں جکڑا ہوا بے ہوش پڑا تھا اسے اندرونی چوٹ زیادہ لگی تھی جس کا اثر کہا ہوا ہے یہ عون کہ ہوش میں آنے کی بعد ہی پتہ لگے گا ایسا ڈاکٹر کا کہنا تھا اب بس وہ سب دعا ہی کر رہے تھے اور کر بھی کیا سکتے تھے صرف دعا ہی تو انسان کو اس کے رب سے جوڑتی ہے اور دعا ہی تو ساری مشکلوں سے نکلتی ہے اب انہیں بھی بس دعا کرنی تھی جو وہ کر رہے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اللہ جی آج آپ کی آ گئے جولی پھلائے بیٹھی ہو آپ نے ہمیں اچانک ایک بہت اہم بندھن میں باندھا تھا اور اب جب اس بندھن میں ایک ہو کر ہم ساتھ زندگی گزارنے کا سوچے بیٹھے تھے اب یہ حادثہ ہو گیا اللہ جی میں شکوہ نہیں کر رہی بس آپ سے مانگ رہی ہو بس مانگنا ہی آتا ہے ہم انسانوں کو اور آج میں بھی مانگ رہی ہو پلیز اللہ جی مجھ گنہگار بندی ے گناہوں کو نہ دیکھے بس اپنی رحمت کو دیکھے اللہ جی وہ میرے شوہر ہے اللہ کی اور بہت اچھے ہیں پلیز انہیں ٹھیک کر دے پلیز اللہ جی!!!!!!!!!!!!وہ میرے محرم میری محبت میرا سب کچھ ہیں اللہ جی پلیز آپ تو بن مانگے عطا کر دیتے ہیں

نہ آج بھی میری یہ دعا قبول کر لیے عون کو ہوش میں لا دے اور وہ بلکل ٹھیک ہو اسے کچھ نہ ہو پلیز اللہ جی آپ تو دلوں کے حال تک سے واقف ہوتے ہیں اللہ جی.....!!!!!!!!!"عینی سجدے میں پڑی اپنے رب سے اپنے محرم مانگ رہی تھی آج وہ اپنے رب کے آگے اپنے رب کی آگے اپنے ہاتھ پھلائے بیٹھی تھی آج تک اسے سب کچھ بغیر مانگ اس کے اللہ نے عطا کیا تھا جس کی وہ ہمیشہ سے شکر گزار رہی تھی اور آج تو وہ مانگ رہی تھی اور وہ بھی تہجّد کے وقت جب اللہ بہت نزدیک سے سنتا ہیں وہ جو سب کے سامنے مضبوط بنے کھڑی تھی اب اپنے ربکے سامنے ٹوٹ گئی تھی اپنا ضبط ہار گئی تھی وہ تو رہی تھی اور مانگ رہی تھی وہ وہاں رو رہی تھی جہاں کبھی کسی کے آنسوں بے مول نہیں کیے جاتے وہ وہاں سے مانگ رہی تھی جس کہ ایک کن پر سب کچھ ہو جاتا ہے بس وہ بھی کن کی منتظر نماز میں روتے ہوئے مانگ رہی تھی اور وہ رب تو دینے والا ہے سننے والا ہے وہ کیسے نہ سنتا عینی کی آواز کو اللہ تو اپنے بندے کی ایک پکار پر اس کی سن لیتا ہے یہ تو باہم انسان ہوتے ہیں جو اس رب کی دن میں پانچ دفعہ کی پکار پر بھی نہیں جاتے اس کے پاس بس اللہ جی نہ عینی کی دعائیں قبول کر لی تھی اس کی دعاؤں پر کن کہہ دیا گیا تھا جب اسے آسیہ بیگم نے عون کے ہوش میں آنے کا بتایا تھا اور

حنان کے آپریشن کے کامیاب ہونے کا بھی۔ کبھی کبھی کچھ دعائیں ایسی بھی سنی جاتی ہے کبھی کبھی کچھ دعائیں قبول ہونے کہ لیے بس ایک آنسوں کی محتاج ہوتی ہیں ادھر آنسوں گرتا ہے اور ادھر وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔

/********

حنان کا آپریشن ٹھیک ہو گیا تھا لیکن اب بس سب کو اس کہ ہوش میں آنے کا انتظار تھا ادھر عون کو بھی ہوش آنا شروع ہو گیا تھا جس کی اطلاع نرس نے دی تھی عون کہ سر پر چوٹ لگی تھی لیکن شکر ہے اس کی اندورنی چوٹ اتنی گہری نہیں تھی بس کچھ ٹائم کی بے ہوشی کہ علاوہ اس پر کوئی زیادہ اثر نہیں ہوا تھا۔اور بازار اور جسم پر چوٹیں آئی تھی

اور عون کی ٹھیک ہونے کی خبر سن کر سب نے ایک اور سکون کا سانس لیا تھا ان کی دعائیں قبول ہوئی تھی اب بس حنان کے ہوش میں آنے کا انتظار تھا باقی سب کو آج گھر

بھیج دیا تھا اور وہ سب ٹھیک نہیں لیکن زندہ تھے یہی بہت تھا

ارم کو حنان کی حالت کا بتا دیا تھا اور اس کو جا بات کا ڈر تھا وہی ہو رہا تھا۔اور وہ سوائے آنسوں بہانے اور دعا کرنے کے کچھ کر بھی نہیں سکتی تھی۔

****

عینی بچے دیکھوں اب تک آپ نے ہمت کی ہے اور آپ آ گئے بھی ہمت سے کام لے گئی آپ سب بچے بڑے سمجھدار ہے نہ سب نے بہت ہمت دیکھائی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اب بھی ہمت دیکھنی ہے اب بھی بس دعا ہمت اور صبر سے کام لینا ہے آپ کو پتہ ہے بچو جب جب آزمائش میں انسان کو ڈالا جاتا ہے نہ تب تب اللہ پاک صرف اس کا اس انسان کا صبر اس انسان کا اللہ پر یقین دیکھتا ہے اس انسان کی ہمت دیکھتا ہے کہ کہی

میری طرف سے آزمائش میں ہار تو نہیں رہا نہ میرا بندہ اور پتہ ہیں جب ہم صبر یقین ہمت حوصلے سے کام لیتے ہیں اور اس آزمائش میں کامیاب ہو جاتے ہیں نہ تو ہم اللہ پاک کے اور نزدیک ہو جاتے ہیں عینی بچے بس صبر کرنا ہے ہمت رکھنی ہیں

آزمائشیں اگر اللہ کی طرف سے آتی ہیں نہ تو وہ ہی اسے کم بھی کرتا ہیں تو آپ میری باتیں یاد رکھے گئی نہ اللہ سب ٹھیک کرے گا انشاءاللہ۔۔۔۔۔۔۔۔عینی جو ہسپتال کی چیئیر پر بیٹھے ہی اسکی آنکھ لگ گئی تھی

کہ اس کے ذہن کے پردوں پر اس کی دادی کی آواز گونجی تھی جو ان سب نچوں کو اکٹھا کر کے روز کوئی نئی بات نیا سبق سیکھتی تھی اور آج ان کی باتوں سے عینی کو بہت حوصلہ ملا تھا اس کی ہمت اور بڑھ گئی تھی۔

****

ارم بھی ضد کرتے ہسپتال آگئی تھی۔اس نے ایک نظر حنان کو دیکھا تھا تب سے بس

رونے کا ہی شغل کر رہی تھی

بس چپ کر جاؤ ارم دیکھوں دعا کرو ابھی بھائی کو ہوش آجائے گا آج تو لگتا ہی تم نے اپنے اندر مشی والی آنسوں کی مشین فٹ کروالی ہے انشاءاللہ بھائی کو ہوش آجائے گا فکر نہ کرو اللہ سب ٹھیک کر دے گا۔۔۔ثانی ارم کو ریلکیس کرتے ہوئے بولی

ڈاکٹر ڈاکٹر ڈاکٹر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!!!!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نرس حنان کے روم سے ملتی ڈاکٹر کو آوازیں دے رہی تھی جس پر سبھی حنان کے روم کی طرف بڑھے تھے کہ اتنی میں ڈاکٹر آگئے اور سب کو باہر ویٹ کرنے کا کہہ کر خود اندر چلے گئے

حنان کا سانس اکھڑا اکھڑ کہ آرہا تھا وہ بہت مشکل سے سانس لے پا رہا تھا جس پر ڈاکٹرز نے جلدی سے آکسیجن ماسک دوبارہ سیٹ کر کے لگایا تھا دوبارہ لگایا تھا جس سے اس کی

سانسیں کچھ بہتر ہوئی تھی اور نرس کو کچھ ہدایت دیتے ڈاکٹر باہر نکل گیا تھا۔

ایم سو سوری!!!!!!!!!!ڈاکٹرز کہ منہ سے سوری سننا تھا کہ ارم اپنے ہوش و حواس کھو چکی تھی عینی ثانی اور تیمو نے اسے جلدی سے روم میں لٹیا تھا ڈاکٹر نے جلدی سے اسے انجیکشن دیا تھا۔

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اک شخص سارے شہر کو ویران کر گیا

آج ارم کو بے ہوش ہوئے تیسرا دن ہو گیا تھا آج اسے تین دن بعد ہوش آئی تھی اور وہ وہاں کو اپنے ارد گرد کھڑے نرس اور ڈاکٹر دیکھ رہی تھی وہ بس اس ایک سہارا ڈھونڈ رہی تھی جو اسے بتا سکے کہ جو وہ خود سوچ رہی ہیں وہ غلط ہے کوئی آ کہ اسے بتا دے کہ حنان بلکل ٹھیک ہے پتہ نہیں کیوں لیکن اس کا دل کہی سے یہ بات ماننے کو تیار ہی نہیں تھا کہ حنان کو کچھ ہو گیا ہے اتنے میں عینی کمرے میں آئی تھی اور ارم اسے دیکھتے

ہی شروع ہو گئی

"عینی حنان۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!"ارم کہتے ہی رونے لگ گئی تھی اب بس اس کا صبر جواب دے گیا تھا۔

"آرے تو کیوں رہی ہو پہلے ہی انہی آنسوں کی وجہ سے تم آج ہوش میں آئی ہو اب بس چپ کرو بلکل چپ"عینی نے ارم کو کہتے ساتھ آگے بڑھ کر اس کے آنسوں صاف کیے تھے اسے حوصلہ دیا تھا

"اور حنان بھائی کی فکر نہ کرو تم وہ ٹھیک ہے یار....."

"لیکن وہ ڈاکٹر سوری وہ سب کیا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔"ارم نے عینی سے سوال کیا تھا

"آرے وہ ڈاکٹر تو کا پاؤں آ گیا تھا انکل کہ پاؤں میں تو بس وہ اسی لیے سوری بول رہے تھے یار اور تم بے ہوش ہو گئی آج پورے تین دن بعد ہوش میں آ رہی ہو تم مانا کہ حنان بھائی تمہارے شوہر ہے لیکن جانم اتنی محبت میں سے تھوڑی محبت کے حقدار تو ہم سب بھی ہے نہ یار لیکن تم نے تو ہمت ہی ہار دی تھی اب بس یہ رونا دھونا بند کرو اب اللہ کا شکر ہے سب ٹھیک ہے "عینی نے ارم کو گلے لگاتے ہوئے تسلی دی تھی

شکر الحمد للہ ارم نے بھی شکر ادا کیا تھا عینی مجھے شکرانے کے نفل پڑھنے ہیں ارم نے عینی سے کہا

"جی جی وہ اس دراز پر پڑی ہیں جائے نماز میں تمہارے بارے میں حنان کو بھی بتا دو اور آج ہم گھر چلے جائے گئے انشاء اللہ""عینی انشاء اللہ کہتے باہر چلی گئی اور ارم بھی باتھ روم میں وضو کی غرض سے چلی گئی اور پھر اس نے ہسپتال میں ہی اللہ کا شکر ادا کیا تھا اللہ کے آگے سجدہ ریز ہو کر اس رب العالمین جو "کن "کا مالک تھا اس کے آگے اس کی دعاؤں کو قبول کر لیا تھا.

****

"پلیز مجھے وہاں جانے دو پلیز وہ کیسی ہے بس ایک بار دیکھنا ہے میں نے اسے" حنان جو زیفی اور اپنے ماں باپ کو کب سے صرف ایک نظر ارم کو دیکھنے کا کہہ رہا تھا اور وہ سب اسے منع کر رہے تھے۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"حنان بھائی ریلکیس وہ ٹھیک ہے ہوش آگیا ہے اسے ابھی نفل ادا کر کے آجائے گئی وہ ڈاکٹر نے کہا ہے بس ٹینشن نہیں لینے دینی انہیں کسی قسم کی باقی وہ بلکل ٹھیک ہے" حنان نے عینی کی بات سن کر شکر ادا کیا تھا دونوں کو ہسپتال میں بھی ایک دوسرے کی فکر تھی یہی ان دونوں کی محبت تھی جو ان کو میلوں دور بھی ایک دوسرے سے باندھے رکھی تھی اور آج تو پھر وہ لوگ ایک دوسرے کی متاعِ جاں بنے گئے تھے کیسے نہ وہ دونوں کو آج اپنے رب کا شکر ادا کرتے جس نے انکو الگ نہیں کیا تھا

پھر شام تک عون حنان اور ارم گھر واپس آ گئے تھے عینی زیفی ان دونوں کو گھر چھوڑ کر اپنے گھر چلے گئے تھے غم کی شام ڈھل گئی تھی بس کچھ اثر تو رہ ہی جاتا ہیں نہ اور وہی رہ گیا تھا لیکن وہ سب ساتھ تھے یہی بہت تھا۔

"الحمد للہ شکر الحمد للہ!!!!!!!!"عینی شکر کرتی بیڈ پر ڈھے گئی تھی اپنی تھکن کو دیکھتے ہوئے اسنے سونے کو ہی اہم رکھا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

دل ناامید تو نہیں ناکام ہی تو ہے

لمبی ہے غم کی شام مگر شام ہی تو ہے

"صبح کا سورج ایک نئی امنگ ایک نئی امید لے کر طلوع ہوا تھا اپنے ساتھ ڈھیروں آنکھوں کے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے ایک نیا دن آیا تھا

شاہ ولا میں آئے تو گھر میں سب معمول پر آ گیا تھا گھر کے مرد ناشتہ کر کے اپنے اپنے کاموں پر چل دیے تھے اور عورتیں گھر کا کام سنبھالے اپنے اپنے کاموں پر لگی تھی جبکہ بچے ابھی تک گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہے تھے

"اللہ بھابی اب ان بچو کو اٹھا بھی لے کب سے گدھے گھوڑے بیچ کے سو رہے ہیں" انیلا شاہ نے شمع بیگم سے کہا تھا

"ہاں چلو آج انہیں ہم اپنے طریقے سے اٹھاتے ہیں تم جاؤ لڑکوں کی طرف اور میں ان

لڑکیوں کو اٹھاتی ہو" شمع بیگم نے کہتے ہی سڑھیاں چڑھنا شروع کر دی تھی

"ثانی مشی اٹھ جاؤ ورنہ مار کھا لینی ہے آپ سب نے چلو چلو اٹھو جاؤ شاباش!!!!!"
آسیہ بیگم نے ان دونوں کے اوپر سے بلنکیٹ ہٹاتے ہوئے کہا اور ساتھ والے روم میں چل دی وہاں بھی انہوں نے عالی اور عینی کے ساتھ ایسا ہی کیا اور وہ سب ان کی ایک آواز پر ہی آٹھ گئی تھی شمع بیگم تو حیران ہی رہ گئی تھی کہ آج ان شیطان کی نانیوں نے کوئی ہنگامہ کوئی نہ اٹھنے کا بہانہ کیوں نہیں لگا اور سب کا چہرہ بھی مرجائے دیکھ کر وہ بھی چپ چاپ نیچے چلی گئی تھی.

"پیچھے ان سب نے اونچی آواز میں گانا گایا" ہم نہیں سدھرے گئے جی" ہم نہیں سدھرے گئے 😂😂😂😂😂😂😂😂 "وہ تو سب جاگ ہی رہی تھی بلکہ نیچے بھی آرہی تھی جب انہوں نے شمع بیگم اور انیلا بیگم کی باتیں سن کر دوبارہ سونے کا پلین کیا اور ایسی معصوم شکلیں بنائی کہ معصومیت بھی گھبرا گئی کہ ہائے یہ میں کہاں پھنس گئی۔

"افففففففف اللہ لڑکیوں کیا سمجھیں تھی تم لوگ کہ میں تم لوگوں کی یہ شریف بوتھیاں دیکھ کر چلی جاؤ گئی مجھے پتہ تھا کوئی نہ کوئی جول ضرور ہے یہاں اور وہی ہوا روکوں اب تم سب میں بتاتی ہو تم لوگوں کو آج یونی نہیں جانا تھا تم لوگوں نے جواب اٹھ رہی ہو زرا بتاؤ تو" شمع بیگم نے دوبارہ کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے ان سب سے سوال کیا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آرے نہیں جانا تھا نہ تائی جان کل سے جائے گئے آج تو ہم بس سوئے گئے اور شام میں تیمو کی برتھ ڈے سیلیبرٹ کرنے کے لیے پلین کر گئے کیونکہ دو دن بعد اس کی برتھ ڈے ہیں نہ چلے اب جلدی سے مزے دار سا ناشتہ کروادے میری پیاری تائی جان" ثانی نے اپنا سارے دن کا پلین بتاتے ہوئے ناشتے کے لیے کہا

"ہاں بس مکھن لگاؤ الو تم سب سے جتنا مرضی جلدی سے اپنا حلیہ درست کر کے نیچے

آجاؤ ناشتہ تقریباً ریڈی ہیں.....!!!!!!

"جو حکم بوس.....!!!!!!"مشی نے ان کی باتیں سنتے حکم مانتے شمع بیگم کے گال چوم لیے تھے

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اُدھر جب آمنہ بیگم ازلان احد اور طحہ کو اٹھانے گئی تو ازلان اور احد کو سوتا دیکھ حیران ہو گئی ازلان اپنے بیڈ پر ایسے لیٹا تھا کہ آمنہ بیگم کی حیرت سے ہی دانت نکل آئے مطلب وہ آدھا بیڈ پر تھا اور آدھا بیڈ کے اوپر سر اور اور ڈھر نیچے

"آرے اٹھو ازلان اٹھو ایسے کون سوتا ہے؟ چلو اٹھو شاباش"آمنہ بیگم نے اسے جنجھوڑ جھنجھوڑ کے اٹھایا تھا

"آرے ماما ابھی تو سویا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"اووووو تو ساری رات کیا پہرہ دیا ہے جو ابھی سوئے ہو اٹھ جاؤ شرافت سے اب مجھے تم بیڈ پر نظر نہ آو اور ہاں سونے کے بھی کچھ طریقے ہوتے ہیں کچھ تمیز ہوتی ہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اور مجھے کیا پتہ ممانی جان وہ کیا ہوتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔"ازلان نے دوبارہ بیڈ پر لیٹیں ہوئے کہا

"اففففففففففف اب اٹھ جانا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

"جی!!!!!!!.."

"ہاہاہا

"اوئے!!!! یہ شرم حیا کون ہیں زرا مجھے بھی نمبر دے میں بھی ان سے پوچھو یہ دونوں کیا ہوتی ہیں اور کہاں ہوتی ہیں""" ازلان نے کہتے وہ جراب احد کے منہ پر پھینکا اور خود اپنے روم میں گھس گیا کیونکہ احد بھی اسی کے پیچھے ہی ہو لیا تھا لیکن احد کہ پہنچنے سے پہلے ہی دروازہ بند ہو گیا تھا۔

"تو باہر نکل تجھے میں پھر بتاؤ گا" احد بھی کہتا اپنے روم میں آ گیا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

طحہ بھی ان کا شور سن کر اٹھ گیا تھا وہ ایسا ہی تھا اسے کبھی کسی کہ اٹھانے کی ضرورت نہیں پڑی تھی

حذیفہ میری جان اٹھ جاؤ دیکھو دوپہر کے گیارہ بجنے والے ہیں اب اٹھ جاؤ شاباش۔۔۔۔۔۔۔۔۔

-

"بس تھوڑی دیر اور سونے دے نہ تیمو پلیز"۔۔۔۔ارے چچی آپ جی بس میں اٹھ گیا آپ چلے میں آتا ہو" حذیفہ کو اپنی بات جب سمجھ آئی تو فوراً سے پہلے اٹھا تھا

جی ٹھیک۔۔۔۔۔۔۔اور آسیہ بیگم بھی سر

ہلاتی حیرانگی سے واپس چل دی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

"اٹھ جائے جناب اور کتنا سوئے گئے اٹھے ناشتہ کر لے جناب!!!!!!....."عینی نے عون کو میسج کیا تھا۔

"ہائے زہے نصیب ہم تو آپ کے اس میسج کا کب سے انتظار کر رہے تھے

جانم.....!!!!!"عینی کو پیلے ملا تھا ساتھ میں ایک سمائلی فیس بھی ملا تھا

"ہاہاہاہاہاہاہا!!!!!!!زہے نصیب تو ہونا چاہے نہ آپ کو اتنی پیاری بیوی جو ملی ہیں

اب ایسے تو کہنا ہی تھا نہ آپ نے ہاہاہاہہاہاہاہاہا

😂😂😂😂!!!!!....."عینی نے بھی زرا شیخی ماری تھی۔

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"عینی یہ کچھ زیادہ نہیں کو گیا ویسے" 😜😜 عون نے میسج بھیجنا اور ساتھ آنکھ

مارنے والی ایموجی بھی.

"ہاں تھوڑا سا لیکن چلاتا ہیں نہ اچھا آپ یہ بتائے زیادہ درد تو نہیں ہو رہا طعبیت کیسی

ہیں؟"آپ کی عینی نے پھر سے ایک سوال بیجھا تھا

"ہاں درد تو ہو رہی ہے لیکن کم ہے 😅😅 اب بس بھوک لگی ہیں ابھی جا کے کھانا کھاتا ہو" عون نے جواب دیتے ڈریسنگ روم کو رخ کیا تھا

جی جائے اور جلدی سے کھائے کھانا اور کا میڈیسن بھی لے لینا او کے

"جی بوس ضرور لے لے گئے کوئی اور حکم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔" عون کے ہاتھ کپڑوں کو سلیکیٹ کرتے ساتھ ساتھ موبائل پر بھی چل رہے تھے۔

نہیں اور کوئی حکم نہیں بس مجھے نہ بابو نے تھانا تھا یا والی فلینگز آنے لگ گئی جیسے وہ نہیں کرتے چیچوڑے بوائے فرینڈز اور ان کی اسی قسم کی گرل فرینڈز نہیں بابو میں نے تھانا نہیں تھا ہائے اللہ معاف کرے چاہے سامنے برگ پیزا بریانی پڑی ہو اور وہ جھوٹ دیکھو بول رہی ا ففففففففففف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!"

وہ ابھی بول رہی تھی کہ عون کا اپنے کپڑے سلیکیٹ کرتے ایک زوردار قہقہہ گونجا تھا

زندگی سے بھرپور قہقہہ

ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😂😂

یار عینی مطلب کچھ بھی سوچ لیتی ہے آپ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ہاہاہاہاہاہاہاہاہ مجھے اتنی ہنسی ابھی تک آرہی ہیں نہ افففففف پیٹ میں درد ہو گیا"عون واقعی ہی ہنستے ہوئے بول رہا تھا

چلے آپ کے چہرے پر میری وجہ سے مسکراہٹ آئی یہ تو میرے لیے بہت ہی اچھی بات ہو گئی اب میں جا رہی ہو کھانا کھانے اور آپ بھی جلدی سے ریڈی کو کر کھانا کھا لے اور آج آفس نہیں جانا آپ نے آئی سمجھا ابھی آپ بلکل ٹھیک نہیں ہوئے ہیں تو ریسٹ کرے اوکے اللہ حافظ اپنا خیال رکھے گا۔

"اوکے میڈیم اللہ حافظ کوئی اور حکم ہو تو وہ بھی بتادے آپ کا شوہر آپ کا ہر حکم دل و جان سے ماننے کے لیے تیار ہیں". عون نے ریپلیے کیا

ہاں تاکہ کوئی سن لے تو کہہ بدی دے تھلے لگیا اے منڈا عینی نے پنجابی لکھی تھی

ہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😂😂😂😂 میری جان یہ تو میں نے بس ایوی ہی کہا تھا😜😜 اوکے اللہ حافظ اب میں زرا فریش ہو جاؤ عون نے اللہ حافظ کہا

جی اللہ حافظ مسٹر قریشی اللہ کی امان میں رہے آپ آمین ثم آمین۔۔۔۔۔۔۔ کہتے وہ کھانے کھانے بھاگی تھی کیونکہ اسے دو دفعہ اور آوازیں آگئی تھی

****

"حنان چلے ناشتہ کر لے آپ کہ لیے ناشتہ لائی ہو میں کل بھی آپ نے کچھ نہیں کھایا تھا"ارم نے حنان کو صحیح سے بیٹھاتے ہوئے اس کے پیچھے تکیے لگائے

"جانم آپ نے کر لیا ناشتہ ؟؟؟؟؟؟...."حنان نے ارم کے ہاتھوں کو پکڑتے ہوئے پوچھا آنکھوں میں بے پناہ اپنائیت تھی

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نہیں آپ کو کروالو پھر کرتی ہو"ارم نے اس کے پاس ہی بیٹھتے ہوئے کہا

جی لیکن کر لینا اچھا۔۔۔۔۔۔۔حنان نے ارم کو تاکید کی تھی

جی جی چلے اب آپ کھائے کھانا منہ کھولے"پھر انہوں نے کھانا کھایا محبت ہی محبت تھی ان دونوں کے درمیان

****

تین دن بعد

"ہائے سوئے ہوئے کتنے کیوٹ لگتے ہیں یہ ماشاءاللہ ماشاءاللہ میں صدقے جاؤ"عینی نے عون کے چہرے پر نظریں جمائے دل میں کہا تھا عون ہلکا سا کسمسایا تھا اور آنکھ کھولی اور سامنے اسے دیکھ کر مسکراتے آنکھیں بند کر لی لیکن تھوڑی سی دیر بعد دوبارہ آنکھیں۔کھول کر دیکھنے پر اسے یقین ہوا کہ وہ خواب نہیں دیکھ رہا تھا عینی اس کے سامنے کھڑی تھی

قرۃ آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟؟۔مطلب آپ کب سے یہاں ہے؟؟؟کیسے آئی آپ یہاں؟؟؟عون نے حیرانگی سے پوچھا تھا اسے یقین نہیں آرہا تھا کہ وہ اس کے سامنے

تھی.

"میں یہاں بس آپ کے لیے کھانا لائی تھی امی نے بنائی تھے پائے بنائے تھے انہوں نے تو میں دینے آگئی بس۔۔۔۔۔۔"عینی نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا تھا اور کھڑکیوں سے پردے سائیڈ پر کیے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا تو کہاں ہیں وہ کھانا؟"۔۔۔۔۔۔عون نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا

"وہ تو میں نے آنٹی کو دے دی نیچے کچن میں ہے عینی نے مسکراتے ہوئے کہا اور بالکنی میں چل دی

جی بہت شکریہ میڈیم آپ کا عون نے بستر سے اٹھتے عینی کے ساتھ بالکنی میں کھڑے ہوتے ہوئے کہا

اچھا چلو اب میں چلتی ہو عینی نے عون سے کہا اور مسکراتے ہوئے نیچے دیکھنے لگی

ہاں جی جائے لیکن آپ کہا سے جانے کا سوچ رہی ہے عون نے عینی کی نظروں کا تعاقب کرتے ہوئے دل میں اٹھتا سوال پوچھا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جہاں سے آئی ہو" عینی نے جواب دیا

اچھا تو آپ یہاں سے تھوڑی آئی ہے سیڑھیوں سے آئی ہی تو جائے بھی وہاں سے عون نے عینی کا رخ کمرے کے دروازے کی طرف کرواتے ہوئے کہا

"جی نہیں سیڑھیوں سے نہیں میں تو اس طرف سے آئی ہو عینی نے نیچے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا آپ کے گھر والوں کی نظر میں میں کب کی چلی گئی ہو اور جانے

بھی لگی تھی تو سوچا ایک نظر آپ کو دیکھ لو تو بس آ گئی اس راستے سے "عینی نے مسکراتے عون کے ہوش اڑے تھے

نہیں عینی مطلب آپ میرے کمرے میں کھڑکی کھود کر آئی ہیں جی جی اور اب میں چلی اللہ حافظ عینی نے عون کو اللہ حافظ کہتے سیٹی بجائی جس سے تیمو اور ایمو نے مل کر نیچھے کھڑی ہوتے آگے پیچھے دیکھتے ہوئے عینی کو نیچھے آنے کے لیے کہا اور عون عینی کو بڑی مہارت سے دیوار سے اترتے دیکھ رہا تھا شیطان کی نانیوں کی سردار پتہ نہیں اور کہا کہا حیران کرے گئی مجھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"آرے میڈیم کیا کیا بات ہوئی پھر ہمارے بھائی سے زرا ہمیں بھی تو پتہ چلے ہماری بھابھی کیا کر کے آئی ہیں جو بھائی اس قدر حیران ہو رہے تھے "ایمن نے چھیڑتے ہوئے پوچھا

"آرے حیران وہ اس لیے ہو رہے ہیں کیونکہ انہوں نے آج مجھے یہاں سے اترتے

ہوئے دیکھا ہیں تم۔لوگ تو یہ کارنامے دیکھتے بلکہ کرتے رہتے ہو میرے ساتھ تمہارا بھائی ابھی دیکھیں ہیں نہ تو بسس اور کرے عینی سے شادی وہ بڑا شوق تھا نہ اب حیران ہی رہے گا آپ کا بھائی ایمو میڈیم کیوں صحیح کہہ رہی ہو نہ "عینی نے آنکھ مارتے ہوئے کہا

"ہاں اللہ ہمارے بھائی کو ہمت دے تمہیں جھلنے کی۔۔۔۔۔۔۔"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اللہ ہمارے بھائی کو صبر دے۔۔۔۔۔۔۔"

"آمین بھائی کہ حق میں دیکھو کیسے دعائیں ہو رہی ہیں جیسے میں کوئی چڑیل ہو جوان کو چمٹ گئی ہیں "عینی نے دونوں کو گھورتے ہوئے کہا

"چڑیل نہیں ہو لیکن شیطان کی نانی ضرور ہو ہاہاہاہاہا"ایمن اور تیمو دونوں نے

ایک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ مارتے ہنستے ہوئے کہا

ہہہہہہ۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!"

"ایمن شام تک تم اسے لے کر آجانا اچھا ایڈریس سینڈ کر دو گئی سویرا اور ایمان کو میں اپنے ساتھ لے کے جا رہی ہو" عینی نے ایمو کہ کان میں سرگوشی کی اور پھر اپنے گھر چل دی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

اسلام علیکم انکل کیسے ہیں آپ اور ایمان کہاہیں؟؟؟ عینی جو ابھی ایمان کو پک کرنے آئی تھی ایمان کے بابا کو دیکھتے سلام کے بعد ایمان کا پوچھا جو پینٹنگ کرتے ہوئے غور سے عینی کو دیکھنے لگے ان کا شوق تھا فارغ وقت میں وہ کبھی کبھی پینٹنگ کر لیا کرتے تھے

"بیٹا وہ اپنے روم میں ہیں آپ وہاں چلی جائے انہوں نے کہا" اور عینی ایمان کے روم کی طرف دیکھا

"ویسے انکل یہ بہت پیاری ہیں ماشاءاللہ "عینی کہتے ایمان کے روم میں چلی گئی اور انکل ہنستے خود اپنی پینٹنگ میں لگ گئے

"اسلام علیکم!!ایی کیسی ہو؟؟"عینی ایمان کے کمرے میں داخل ہوتے ہی سلام کیا اور ایمان جو اپنے خیالوں میں گم تھی ایک دم سے ڈر گئی اور اپنے سینے پر ہاتھ رکھتے خود کو۔حوصلہ دیا.

"اللہ اللہ عینی تم نے مجھے ڈرا دیا تھا ففففففف اب جا کہ کہی سانس بہال ہوا ہیں میرا" ایمان نے خود کو نارمل کرتے ہوئے کہا

"ہاہاہاہاہاہاہاہاہایار کیا ہو گیا میں نے تو نارملی سلام کیا تھا تم کہی گم تھی تو میرا کیا قصور ویسے تم رو رہی ہو ہے نہ؟؟"عینی نے ایمان کی طرف غور سے دیکھتے ہوئے سوالیہ نظروں سے پوچھا

"ننننن ننن نہیں نہیں تو میں نے کیوں رونا ہیں؟ وہ تو بس کھڑکی کہ پاس کھڑی تھی نہ تو آنکھ میں کچھ چلا گیا"ایمان نے اپنے تئیے بہانا بنایا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں جیسے یہاں تو بہت آندھی چل رہی ہیں جو کچھ تمہاری آنکھ میں ہی جانا تھا اور یہ جو تم نے بہت پرانا بہانا بنایا ہیں نہ یہی بتا رہا ہیں کہ تم رو رہی تھی اب شرافت سے برادو ہوا کیا ہیں ورنہ"عینی نے دھمکی دینے والے انداز میں کہا

کیا ورنہ ہاں کیا کرو گئی تم بتاؤ مجھے ایمان بھی اسی کہ انداز میں بولی

دیکھ ایمی شرافت سے بتادے ہوا کیا ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

آرے میں اب کہاسے لاؤ شرافت کو وہ تو اس وقت اپنے گھر میں سو یا پڑا ہو گا تو کیسے اسے بتاؤ پھر "ایمان بولی

افففففف لڑکی بتا رہی ہو یا پھر میں اپنی معصومیت دیکھاؤ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

نہیں تم مجھے اپنی معصومیت دیکھا ہی دو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اور ایمان کے کہنے کی دیر تھی کہ عینی نے اسے گدگدی کرنی شروع کر دی اور ایمان ہنستے ہوئے لوٹ پوٹ ہونے لگی

بس بس بس کر دو ہاہاہاہاعینی دیکھ پلیز نہ کر۔ہر گد گدی ہو رہی ہیں

ہاہاہاہاہاہاہاہاہا۔۔۔۔۔۔۔ایمان ہنستے ہوئے کہہ رہی تھی

ا

"ہاں اب بھی بتانے کا کہے گئی تو ہی چھوڑو گئی ہاہاہاہاہاہاہاہا😂😂"عینی نے بھی ہنستے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا اچھا اچھا بتا رہی پلیز بس کر دے"ایمن نے بالآخر ہار مانتے ہوئے کہا

"ہممممم یہ ہو نہ بات کیا یاد کرو گئی کس ملکہ سے پالا پڑا ہیں تمہارا"عینی نے شیخی بگاڑی

"آہو ایدی تو سخی کسی ملکہ برطانیہ کے تاج کی مالک نہ ہو تو!!!!!!!ایمان نے بھی اچھی خاصی کر دی

"ہاہاہاہاہا😂😂😂 عینی ستھری ہو گئی تیری تو" سویرا جو کب سے گاڑی میں عینی کے کہنے پر بیٹھی تھی کیونکہ وہ کہہ کر گئی تھی کہ میں بس ایمی کو لے کر واپس آتی ہو اور ابھی تک نہیں واپس گئی تو وہ خود کمرے میں آتے ہوئے بولی

"ایسی ویسی ستھری دایدی ستھری ہو گئی ہیں اب چلو ہمیں اور بھی بڑے کام ہیں" ایمان نے کہتے اپنا عبایہ پہنا اور باہر نکل گئی عینی بھی بات بعد میں ٹالتی اسی کے ساتھ ہو لی

"اچھا بابا جانی ہم جا رہے ہیں شام کو آپ پک کر لینا مجھے عینی کہ گھر سے اور کھانا بن دیا ہیں میں نے آپ کھا بھی لینا اوکے برتن ملازمہ آئی گئی تو دھو دے گئی خود نہ دھونے بیٹھ جائیں گا" ایمان اپنے باپ کو تقلید کرتی گھر سے باہر چلی گئی اور اس کے باپ بھی ہنستے اللہ حافظ کہتا اپنے کام میں لگ گیا

****

"مجھے ایک بات بتاؤ تم زیفی یہ تمہاری بہن ہے یا پھر کچھ اور ہیں مطلب ہر دفعہ ایک نئے روپ میں ملتی ہیں مجھے وہ" عون حذیفہ سے کال پر بات کرتے ہوئے کہہ رہا تھا

"ہاہاہاہاہاہاہاہاتجھے ایک بات بتاؤ؟؟" حذیفہ نے ہنستے ہوئے اسی سے الٹا سوال کیا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں بول سالے تو بھی بول لے.....!!!

"ابھے سالا کس کو بولا تو نے گالی نہیں دینی سمجھا تو" حذیفہ تھوڑا غصے بولا

"ابھے پاگل انسان تیری بہن کا شوہر ہو تو تو میرا سالا ہی ہو گا نہ ابھے میں تو رشتے کے

تحت بولا "عون نے اپنی قہقہہ روکتے ہوئے کہا تھا.

"اچھا اچھا پھر بھی تو میرا دوست ہیں تو دوست ہی رہ سالے والا ازناٹ آلاؤڈ آئی سمجھ
"----------

جی جی بس تم دونوں بہن بھائیوں کا ہی حکم مانتا رہو

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں تو تجھے کس نے کہا تھا میری بہن سے شادی کر اب بھگتو بہنوئی صاحب میں نے تجھے پہلے ہی کہا تھا وہ اپنی من موجی بھی ہیں اور اپنے ساتھ ساتھ رشتوں کو بھی کے کے چلتی ہیں" حذیفہ اپنی بہت پہلے کی بات یاد کرواتے ہوئے بولا

"ہاں تو بول کیا پوچھنا تھا؟" عون نے دونوں بہن بھائیوں کا عکس ذہن میں لاتے مسکراتے ہوئے کہا

"ہاں میں یہ کہہ رہا تھا کہ تیرے بارے میں بھی اس کا یہی خیال ہیں دونوں ہی ایک دوسرے کو حیران کر دیتے ہو تم لوگوں کا تو وہ حال ہیں وہ ایک محاورہ تھا نہ

"اللہ ملائے جوڑی، ایک اندھا ایک کوڑھی" 😂😂😂😂😂😂😂😂😂

"بہت ہی کوئی ڈیش ہو تم کمینے انسان اللہ تجھے بھی کوئی ایسی ہی کوڑھی دے آمین ثم آمین ہاہاہاہاہاہاہاہا 😂😂😂 "عون نے بھی اپنا حساب برابر کیا تھا

"اچھا بتا طعبیت کیسی ہیں تمہاری میڈیسن کی تو نے" حذیفہ نے گاڑی کا موڑ کاٹتے اس سے پوچھا تھا

"ہاں اللہ کا شکر ہیں ٹھیک ہوا الحمد للہ اور دوائی بھی لے لی ہیں کل ٹانکے کھلنے ہیں میرے

بس پھر پرسوں سے کام پر "عون نے اپنی طعبیت کے بارے میں بتایا

تجھے پتہ ہیں یہ حادثہ نہیں تھا یہ جان بوجھ کر کیا گیا تھا تاکہ میں نہ بچ سکو

"ہاں مجھے پتہ ہیں اور یہ بھی پتہ ہیں یہ عفان شہریار کا کام ہیں اور یہ بھی پتہ ہیں کہ اس کو جو پروجیکٹ ملنا تھا اس کے خیال سے وہ ہمیں مل گیا اسی وجہ سے زیادہ خاڑ کھا رہا ہیں وہ "عون نے ساری بات حذیفہ کے گوش گزار کی تھی

"تجھے کیسے پتہ اور وہ تو مجھ سے کہہ رہا تھا کہ اس عون قریشی سے تو پرانا حساب لینا تھا چلو اسے بھی پتہ چل گیا عفان شہریار پر ہاتھ اٹھانے کا انجام ہوتا کیا ہیں مجھے اب تو یہ بتا تو نے کب اس پر ہاتھ اٹھایا تھا؟" حذیفہ نے گاڑی گھر کہ سامنے روکتے ہوئے کہا

"بس وہ ایک لڑکی کو تنگ کر رہا تھا ریسٹورنٹ کے باہر تو بس میں نے اسے پیٹ دیا اب وہ اس بات کو اتنا سیریس لے رہا ہیں تو میں کیا کر سکتا ہو" عون نے کندھے اچکائے تھے

"ہاں پھر تو اس کا اگلا ٹارگٹ وہ لڑکی ہو گئی کیونکہ وہ کہہ رہا تھا کہ اس لڑکی کو بھی نہیں چھوڑے گا اسنے بھی اسے تھپیڑ مارا تھا" حذیفہ گاڑی گھر کے اندر پارک کرتے گاڑی سے نکلتے بولا تھا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں لیکن وہ آج پھر دبئی جا رہا ہیں نہ جیسے پہلے کئی مہینے لگا کہ آیا ہیں ویسے اب بھی وہ جا رہا ہیں اس کا وہاں کوئی کیس چل رہا ہیں تو اب بھی اسے پانچ, چھ مہینے لگ جائے گئے "عون نے عفان کے بارے میں حذیفہ کو پوری انفارمیشن دی تھی

"ارے واہ تجھے بڑا پتہ ہیں اس کے بارے میں بڑی انفارمیشن الٹی کر لی تو نے" تو حذیفہ

نے دل سے تعریف کی تھی اور ساتھ سیڑھیاں چڑھنے لگا

"ہاں تو مجھے جانتا ہیں اپنے دوست سے زیادہ مجھے اپنے دشمنوں کا ہوتا ہیں بس یہاں یہ کوتاہی ہو گئی کہ اس کو ہلکا لے لیا لیکن نہیں اب عون قریشی اسے بتائے گا کہ پنگا لینا ہوتا کیا ہیں اور عون اپنے دشمنوں کے لیے کیسے جال بیچھتا ہیں" عون نے ایک عظم سے کہا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں اور دوستوں سے گلے بھی نہیں ملنا تو نے اور تجھے یہ بھی پتہ نہیں ہو گا کہ تیرا دوست تیرے پیچھے کھڑا ہیں." حذیفہ نے فون بند کرتے اسے پیچھے مڑتے اپنے پاؤں پر کھڑا دیکھ اسے زور سے گلے لگایا تھا وہ آج پورے تین دن بعد اسلام آباد سے لاہور آیا تھا اور سیدھا عون کو دیکھنے اسی کہ گھر گیا تھا اس نے یہ تین دن عون اور حنان کی فکر میں کیسے گزارے تھے یہ یا تو وہ جانتا تھا یا پھر اس کا خدا.

"ابھے سالے تو تو آج آدھا گھر والے بننے کے موڈ میں ہیں چھوڑ مجھے درد ہو رہا ہیں"
عون کافی دیر جب حذیفہ کے گلے لگا رہا تو اسے پیچھے کرنے کے لیے بولا

"یار کمینے ایسا کون کرتا ہیں جیسے تو نے کیا ابھے میری گاڑی کو ٹکر لگنے دیتا مر جاتا میں تو اتنا دکھ نہ ہوتا جتنا تجھے ان مشینوں میں جکڑا دیکھ کر مجھے دکھ ہو رہا تھا میرا دل کر رہا تھا کہی چلھوں بڑ پانی ملے اور میں اس میں ڈوب مرو" حذیفہ اسے سے پیچھے ہٹتے شروع ہو گیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ نہ کرے تجھے کچھ ہو سالے دیکھ ٹھیک تو ہو بلکل تیرے سامنے ہوا اور وہ حادثہ ایسے ہی ہونا لکھا تھا چوٹ میری اور حنان کی قسمت میں زیادہ لکھی تھی تو ایسے ہی ہونا تھا نہاں باہر لڑکیوں کی طرح رونے نہ لگ جائے پھر ازلان اور احد کہتے ہیں یہ دونوں محبوبائیں ہیں ایک دوسرے کی اب مجھ پر رحم کھالے اب تو نکاح شدہ ہیں تیرا بھائی عون نے آخری بات مزاق میں کہی تھی

اچھا چل اب کھانا کھاتے ہیں اور پھر عون نے کھانا اپنے اور حذیفہ کے لیے کمرے میں منگوایا تھا اور پھر دونوں باتیں کرتے کھانا کھانے لگے

****

ثانی۔۔۔۔۔۔۔!!!"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی۔۔۔۔۔۔۔!!!"

یہاں کیا کر رہی ہو؟ ابھی بارش شروع ہو جانی ہیں چلو اندر ورنہ بیمار پر جاؤ گئی ازلان جو کہ ابھی بول ہی رہا تھا کہ بارش ہونے لگ گئی اور ثانی بارش میں بازوں پھیلائے خوشی سے گول گول گھومنے لگی ازلان اس کے ایک بازوں کو پکڑ کر اپنے ساتھ اندر کی طرف کے جانے لگا

"پلیز ازلان پلیز نہانے دے نہ بارش میں پلیز اتنا مزہ آرہا ہیں اور نہیں ہوتی میں بیمار آپ بھی چلے نہ آپ کو تو بارش بہت پسند ہیں تو آجائے دونوں بارش انجوائے کرتے ہیں "ثانی ازلان کو اپنے ساتھ کھینچتے دوبارہ بارش میں لے آئی جہاں مشی احد پہلے ہی انہیں باہر سے آتے بھیگتے ہوئے نظر آگئے وہ دونوں شام کی تیاری کے لیے کچھ سامان لینے گئے تھے وہ تو شکر تھا انہوں نے تیاری باہر نہیں اندر ہی کی تھی اسی لیے انہیں۔ فکر نہیں تھی اور ویسے بھی عینی سویرا اور ایمان آخری کاموں کو مکمل کرنے میں لگے تھے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Articles|Books|Poetry|Interviews

واہ جی واہ یہ ہوئی نہ بات چلو اب آپ دونوں بھی گیلے ہو گئے ہیں تو آجائے کھیلتے ہیں ثانی نے دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا

ہاں لیکن کھیلے گئے کیا؟ مشی نے پوچھا اتنے میں احد سارا سامان ملازم حسین کو پکڑاتے انہی کی طرف آگیا

"ہاں چلو کرکٹ کھیلتے ہیں عینی اور باقی سب کو بھی بلا لیتے ہیں "ثانی نے کہا

اچھا چلو ٹھیک ہیں اور پھر وہ سب گھر کے لان میں کرکٹ کھیلنے لگے

****

"ایمن اور تیمو کہا جا رہی ہیں اس وقت "مہد نے پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ نہ آج تیمو کی برتھ ڈے ہیں نہ جو کہ ہم نے اسے وش نہیں کیا کیونکہ سرپرائز دینا ہیں اور اس وقت میں اسے مال یہ کہہ کر لے کہ جا رہی ہو کہ مجھے اپنے کچھ چیزیں لینی ہیں ایمن نے تفصیلاً جواب دیا

اچھا آتا تب تک میں کیا کرو گا یہاں آپ کے بغیر؟؟ مہد نے سوال کیا

"تو ٹھیک ہیں پھر آپ ہمارے ساتھ چلے....!!!"

"ہاں یہ ٹھیک ہے!!!!!!"

اور وہ دونوں تیمو کو اپنے ساتھ لے کر مال چلے گئے

Happy birthday to you

Happy birthday to you

Happy' birthday happy birthday to you

happy birthday dear temo janam

جنم دن کی بہت بہت مبارک ہو میری جانم دوست تیموایمو کے ساتھ جب شاہ ولا پہنچی اور اندر داخل ہوتے ہی سب نے سرپرائز دیا تھا سب لائٹ آن کرتے ہی تیمو کو ہیپی

بر تھڈے کہا تھا

Thank you thank you so much anine janam and All my friends thank you for this beautiful surprised

"مجھے لگا تھا تم لوگ بھول گئے ہو کسی نے بھی وش نہیں کیا آیون کے ماما بابا اور عون بھائی نے بھی نہیں یار مجھے تب ہلکا سا شک ہوا تھا لیکن تم نمونویوں نے کہا پتہ لگنے دینا ہوتا ہیں کچھ اور اوپر سے مجھے یہ فیری والا ڈریس بھی پہنا یار یہ سب بہت پیارا ہیں آنسوں آ گئے میرے تو " تیمو اپنی ساری دوستوں کو گلے لگا کر شکریہ کہہ رہی تھی۔

"آہوں آنسوں جو تمہارے آنے تھے مجھے پتہ ہیں ایک بھی آنسوں نہیں آیا اور نہ ہی لے کر آنا یہ آنسوں کی ٹنکی اپنی شادی پر پوری کرنا او کے عینی نے تیمو کو وارننگ دینے والے انداز میں کہا تو تیمو ہنس دی "حذیفہ تو بس اسے آج اس روپ میں دیکھ کر کی رہ گیا تھا آج وہ اتنی پیاری لگ رہی تھی نہ فیری ٹیل کہانیوں کی فیری کی طرح اس نے نظریں یہ سوچ کر ہی جھکالی تھی کہ کہی اپنی ہی نظر نہ لگ جائے اسے

"اچھاااااااا!!!!!!! تیمواب کیا یہی کھڑے سب سے ملو گئی یا کیک بھی کاٹوں گئی ہائے اللہ بڑی بھوک لگی ہیں مجھے "عالی نے پیٹ پر ہاتھ رکھتے کہا تھا ویسے بھی چاکلیٹ کیک تو اس کا فیورٹ تھا وہ نا جانے کب سے صبر کر کے کھڑی تھی

"ہاہاہاہاہاہا چلو یار کیک کاٹ لو اور ہاں سب کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لینا عالی کب سے ندیدی نظروں سے کیک کو گھور رہی ہیں مانا کہ فیورٹ ہیں لیکن بندہ زرا حوصلہ رکھ لے لیکن نہیں یہاں کون رکھے صبر "ثانی نے عالی کیطرف دیکھتے ونک کرتے کہا.

"ہاں تو رک جا ثانی کی بچی تو رک جا میرے ہاتھ لگ لے تجھے چھوڑنا نہیں ہیں

میں نے عجیب بندی ہو تم اللہ پوچھے تم سے "عالی اپنا فراک سنبھالتی ثانی کے پیچھے بھاگی تھی

"ہاں اللہ نے تو سب سے پوچھنا ہیں تو مجھ سے بھی پوچھ ہی لے گا اور تم مجھے بعد میں پکڑنا ابھی دیکھو وہ کیک کھا جائے گئی نہیں تو تمہارا" ثانی نے عالی کی توجہ کیک پر کروائی تو وہ جلدی سے تیمو وغیرہ کہ پاس آگئی اور سب نے ہیپی برتھڈے گایا اور تالیوں کی گونج میں تیمو نے کیک کاٹ سب نے مل کر کھایا اور پھر کھانے کا دور چلا اس دوران سب نے سلفیاں بھی کی اور پکچر بھی سویرا کے کیمرے میں آتی رہی

**********_**********

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بہت شکریہ آج میرے کہنے پر آپ نے بلیک ڈریسنگ کی" عینی نے عون کے پاس تھوڑا فاصلے پر کھڑے ہوتے ہوئے کہا

"جی محترمہ میری بیگم نے کہا تھا تو میں نے پہن لیا اور اب مجھے پتہ لگ گیا کہ کیوں کہا گیا تھا ویسے یار ہماری جوڑی ان سب سے پیاری لگتی ہیں یا یہ میرا وہم ہیں". عون نے

شرارتا کہا

"آرے وہم شہم!!!!!!کچھ نہیں ہیں ہماری جوڑی ویسے ہی بہت اچھی ہیں دیکھے نہ کیمرے میں بھی دونوں کتنے پیارے لگ رہیں ہیں سیم سیم بلیک ڈریس اور ہائے آپ کے ڈمپل اور میری مسکراہٹ مکمل کر دیتی ہیں نہ ہماری جوڑی کو"عینی نے بنا سوچے سمجھے کہہ دیا تھا جب سمجھ میں آیا تو فوراً سے نظریں اٹھا کر عون کو دیکھا تھا جو ارد گرد دیکھتا نظر آیا لیکن چہرے پر دل موہ لینے والی مسکراہٹ نے عینی کے دل کو ڈھر کا دیا تھا.

"اچھا عینی ایک کام کرنا ہیں؟؟؟؟....."عون نے اب کی بار سنجیدگی سے کہا

"جی جی بتائے کیا کام ہیں.....؟؟؟؟؟؟"عینی نے بھی تائید کی اور پھر عون نے اسے پورا پلین سمجھایا تھا اور عینی ہاں میں سر ہلاتے اپنی کام پر لگ گئی تھی۔

****

سب ہی آپس میں باتوں میں لگے تھے جب شاہنواز شاہ نے بات شروع کی جس بات کا سب کو پہلے سے ہی علم تھا اور سب نے ہاں بھی کر دیا اب بس بات بچو تک اور بچو سے آگے حذیفہ اور تسنیم تک جانی تھی جو کہ عون اور عینی کا کام تھا

سب لڑکیاں ایک طرف بیٹھی کھانے کھا رہی تھی اور ثانی اور مشی تو کھانے سے بھرپور انصاف کر رہی تھی جب عینی تیمو کہ پاس آکر بیٹھی اور بات شروع کی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"تیمو ایک بات بتاو اور سچی سچی بتانا ہیں او کے "عینی نے تیمو کو اپنی طرف متوجہ کرتے کہا

ہاں پوچھوں!!!

"تمہیں میرے بھائی مطلب حذیفہ بھائی کیسے لگتے ہیں؟؟؟؟ جلدی بتاؤ اور سچ سچ بتاؤ

"عینی نے انگلی اٹھاتے وارننگ دی وہ تیمو کہ چہرے پر حذیفہ کے نام پر آتے ہر رنگ کو دیکھ تو چکی تھی بس اس کے منہ سے سنانا چاہتی تھی اور باقی بیٹھی ساری لڑکیاں بھی اسی کی طرف متوجہ تھی.

اچھے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بس اچھے ہیں۔۔۔۔۔!!!!!!!! مطلب تمہیں نہیں پسند تو میں انکل اور آنٹی کو کہہ دیتی کو کہ لڑکی کو یہ رشتہ منظور نہیں ہیں "عینی نے تیمو کی بات سنتے تھوڑا خفگی سے کہا

" ہممممممم۔۔۔۔!!!!!!ایک منٹ تم نے کیا کہا؟" تیمو پہلے بے دھیانی میں ہمم کہتی چونک کے بولی

"کیا کہا میں نے "عینی نے جاتے مڑ کہ دیکھتے سوال کیا

"وہی جو ابھی کہا مطلب مطلب میرا رشتہ حذیفہ کے لیے مطلب میں ان کی بارات لے کر جاؤ گئی پچ مطلب ان کی رخصتی میرے ساتھ " تیمو بوکھلاہٹ میں نا جانے کیا کیا بولی جا رہی تھی

ہاہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😂😂😂😂😂😂😂😜😜

جس پر وہاں موجود ساری لڑکیوں کا قہقہہ گونجا تھا

ارے واہ لڑکی ابھی تو صرف بات کی اور یہ حال ہیں کہ ہمارے بھائی کے لیے تم لاؤ گی بارات.....😂😂

اور تو اور یہ میڈیم دی بیوٹی اینڈ دی بیسٹ ہمارے بھائی کو رخصت کر کے لے کے

جائے گئی ہاہاہاہہاہاہاہاہا😂😂😜😂😜😂😂----------

نہیں بھئی میرا وہ مطلب نہیں تھا میں تو وہ میں تو میں میں میں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تیمو عالی اور ثانی کی باتوں پر شرمندہ سی ہوتی میں میں کرنے لگ گئی

"کیا میں میں جانے من بکری بن گئی ہو کیا" مشی نے بھی تنگ کر نا اپنا فرض العین سمجھا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"😂😂😂😂😂😂😂😂ہاہاہاہاہاہاہاہاہا تیمو بکرا ہاہاہاہاہاہاہاہا$ سویرا نے بھی تیمو کو بکری سے بکرا بنا ڈالا تھا

"😂😂😂😂😂😂😂😂ہاہاہاہاہاہاہاہاہا بکرا مطلب تیمو یہ بات پروف ہوئی کہ دنیا ادھر سے اُدھر کو جائے یہ سویی کی اردو میں لڑکا لڑکی کا فرق نہیں

آنا۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!"

"مجھے تو ڈر ہیں یہ اپنے شوہر کو بھی نہ کہتی؛" پھیرے آجی سنتی ہو" دوسری عورتیں اپنی شوہروں کو آنی سنتے ہو کہیں اور یہ سنتی ہوا یمان کی بات کو کاٹتے ارم فل ڈرامہ کرتے ہوئے بولی اور ایک بار پھر سب دل کھول کہ ہنسے تھے

ریڈی ہو جاؤ تیمو تم اب سے آدھے گھنٹے بعد تمہارا نکاح ہیں حذیفہ بھائی ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!لیکن اتنی جلدی کیوں

"کیوں اگر میرا دو گھنٹوں میں ہو سکتا ہیں تو تمہارا کیوں نہیں اور ویسے بھی تم تو پسند کرتی ہو بھائی کو تو ٹھیک ہیں نہ پھر نکاح ایک محرم رشتہ رکھو جو اللہ کو بھی پسند ہیں" عینی نے کہتے ساتھ سب کو ہی بتا دیا کہ لڑکی مان گئی ہیں اور تیمو کا نکاح اسی فیری فراک میں ہونا تھا بس سر پر ڈوپٹہ لال رنگ کا دے دیا گیا تھا

"ارے واہ تیمو آج تمہاری برتھ ڈے پر یہ وش بھی پوری ہو گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

"کونسی؟؟"ایمن کی بات پر تیمو نے فوراً سے پوچھا

"بھئی تم ہی تو بچپن میں کہتی تھی کہ تمہیں اپنے نکاح پر فیری فراک پہننی ہیں""ایمن نے اسے بچپن کی بات یاد دلوائی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

پھر نکاح ہوا تھا مولوی صاحب نے تیمو کے باپ رضامندی لینے کہ بعد نکاح شروع کیا

تسنیم ہمدان قریشی آپ کا نکاح حذیفہ شاہنواز شاہ سے دو لاکھ روپیہ حق مہران گوہاناں کی موجودگی میں کیا جاتا ہیں کیا آپ کو یہ نکاح قبول ہے اور تیمو کہ چہرے پر اطمینان تھا

اس نے اپنے رب سے اپنے دل کی بات کی تھی آج اس کے رب نے اس کی یہ دعا بن مانگے قبول کی تھی ایمن کہ کندھے پر ہاتھ رکھنے سے تیمو ہوش کی دنیا میں واپس آئی تھی

اور نکاح کی رضامندی دی تھی تین دفعہ قبول ہیں کہنے کہ بعد مولوی نے دعا کی اور حذیفہ کی طرف بڑھ گیا حذیفہ سے بھی ایجاب و قبول کہ بعد مولوی نے دعائیں خیر کروائی اور یوں ان دونوں کو اپنی خاموش محبت محرم کہ روپ میں مل گئی ہر طرف مبارک سلامت کی صدائیں بلند ہوئی تیمو تو عینی کے کمرے میں بس حیران بیٹھی تھی کہ سب کچھ اتنی اچانک کیسے ہو گیا جب دروازے پر دستک ہوئی اور تیمو نہ جب دروازے کی طرف دیکھا تو حذیفہ دروازے سے ٹیک لگائے نہ جانے کب سے کھڑا سے دیکھ رہا تھا تیمو کہ دیکھنے پر ٹیک چھوڑ کر اسی کی طرف بڑھا تیمو اسے آتا دیکھ کھڑی ہو گئی۔

"نکاح مبارک ہو مسز شاہ" حذیفہ نے کہتے ساتھ تیمو کہ ہاتھ پر اپنے لب رکھے تھے تیمو تو بس نظریں جھکائے اپنی بے قابو ہوتی دھڑکنوں کو قابو پانے کی ناکام کوشش کر

رہی تھی۔

"آپ بھی مبارک باد دے سکتی ہیں مجھ غریب کا بھی نکاح ہوا ہیں آج ہی" حذیفہ نے تیمو کو خاموش پاتے شرارتا کہا 😜😜

"جی آپ کو بھی نکاح مبارک" تیمو نہ بہت ہی آہستہ آواز میں کہا تھا اگر حذیفہ اس کیمرے پاس نہ کھڑا ہوتا تو اسے آواز تک نہ آتی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی بہت شکریہ آپ کا میری زندگی میں شامل ہونے" کا حذیفہ نے کہا اور کمرے سے جانے لگا جب تیمو کی آواز نے چلتے قدم روک لیے جو کہہ رہی تھی

"زیفی میں نے سنا ہیں کہ آپ عینی قرآت بہت اچھی کرتے ہیں کیا آپ مجھے کوئی سورۃ سنائے گئے چاہے چھوٹی سی ہی ہو اور نفل بھی پڑھے گئے میرے ساتھ" تیمو نے ایک

ہی سانس میں سب کچھ کہہ دیا

اور حذیفہ تو بس اس کے زیفی کہنے پر ہی ہوش کھو گیا تھا جب تیمو نے اس کے سامنے چٹکی بجائی تو وہ ہوش کی دنیا میں واپس آیا

جی جی کیوں نہیں آئے پہلے نفل پڑھتے ہیں پھر آپ کو سورۃ قدر سناؤ گا کیونکہ سب ہی انتظار کر رہے ہو گے نہ آپ کا پھر ان دونوں نے نفل پڑھے اور حذیفہ نے وہی جائے نماز پر بیٹھ کر قرآت بھی کی اور یوں وہ دونوں بھی زندگی کے ایک نئے سفر ایک ساتھ ہم قدم ہو گئے تھے۔

****

ابھے یار میں نہیں کھیل رہا۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!ازلان احد کے کندھے پر بازو رکھتے ہوئے بولا

"ابھے تو یہاں کھیل کون رہا؟" زرا مجھے بتاؤ احد بھی اس کے انداز میں بولا.

"ابھے گدھے میرا مطلب تھا ہمارا نکاح کب سے ہوا ہیں اور ابھی بھی نکاح ہی ہوا ہیں بھئی شادی کروا دو نہ اب ہماری بھی ہمارے بعد والوں کو اپنی اپنی منکوحہ مل گئی ہیں اور ہم اپنی منکوحہ کو ابھی تک بیوی نہیں بنا سکے ایسے تھوڑی ہوتا ہیں مجھے بھی شادی کرنی ہیں بیوی چاہیے مجھے بھی" 😭😭 ازلان نے اپنے مصنوعی آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"نہ رو میرے گدھے نہ رو" تیرا غم میرا غم ایک جیسا صنم والی "فلینگز مجھے بھی آرہی ہیں۔" طحہ بھی کہا پیچھے رہتا اس بے چارے کی شادی تو بیچ میں ہی رہ گئی تھی۔

ہاں تم منحوسوں کو یہ دکھ ہیں کہ شادی نہیں ہو رہی یہ نہیں ہیں کہ چلو نکاح ہوا ہیں اس کا شکر ادا کر لیے ناشکریں لوگ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!! 😭😭😭

"کوئی ہم سے پوچھیں ہماری کیا فلینگز ہیں جن کو دور دور تک کوئی امکان نظر نہیں آ رہا".....!!!!! شادی کا تابش منان کی بات کو ہی آگے لیکر چلتا ہوا بولا.

ہائے تم لوگ بھی تو ہو ہم سب سے بڑے گدھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!

"بے چارے والے گدھے برو۔۔۔۔۔۔۔۔!!!""طحہ ازلان کو ٹوکتے ہوئے بے چارے والے گدھے بولا.

"ہاں نہ بے چارے کنوارے لوگ چیچ ہمیں بہت افسوس ہوا سن کر چلو کوئی نہ صبر کرو کوئی نہ کوئی آندھی لنگڑی تم دونوں کے لیے بھی اللہ نے بنائی ہی ہو گئی" حذیفہ پیچھے سے آتے شرارتا بولا.

"ہاں نہ۔۔۔۔۔۔۔!!!ایک منٹ ایک منٹ یہ آندھی لنگڑی کیوں ہمارے لیے تو پریاں آئے گئی پریاں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!"تابش نے اس کی تصحیح کرنا اپنا فرض العین سمجھا تھا

"اور وہ بھی کوہ قاف کی پریاں۔۔۔۔۔۔۔!!!!!میں نے سنا ہیں وہاں بہت خوبصورت پریاں ہوتی ہیں۔۔۔۔۔۔!!!!!!"منان کہا پیچھے رہتا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی جی ایسی پریاں جوان کو دلہے بنانے کی بجائے اپنے گدھے بنا کر ساتھ لے جائے گئی ۔۔۔۔۔۔!!!!!"ازلان اور احد اپنا دکھ بھول کر منان اور تابش کے پیچھے پڑ گئے

"آرے نہیں نہیں بروگدھے نہیں اب ہمارے بھائی ہیں تو اچھے تھوڑی لگے گے گدھے بن کر ان کو تو وہ اپنے ساتھ مینڈک بنا کر لے کہ جائے گئی ان لوگوں کے وہاں مینڈک کم پڑھ گئے ہیں نہ "طحہ بھی ان سب کہ ساتھ ان دونوں کی بینڈ بجانے

لگ گیا تھا۔

"ہاں ہاں اڑالو اڑالو ہمارا مذاق دیکھنا ہماری بیویاں کتنی خوبصورت ہوتی ہیں تم سب دیکھتے ہی رہ جاؤ گئے" منان نے بھی شیخی بگاڑی.

"نہیں ہمیں دیکھنے کی ضرورت بھی نہیں ہیں ہم اپنی والیوں کے ساتھ بہت خوش ہیں اور ویسے بھی اتنی خوبصورت اور عقل مند ہو گئی نہ تو تم دونوں کو منہ ہی نہیں لگائیں گئ" حنان نے بھی اپنا حصہ ڈالا.

ہاہاہاہاہاہاہاہا اور سب کا فلک شگاف قہقہ گونجا تھا۔

"آرے کیوں بحث کر رہیں ہو ان کا حال بھی وہ ایڈم اور سعدی جیسا کہ رہنا ہیں یہ بھی کنوارے ہی رہیں گے" عون نے اپنے ہی منطق بیان کی اب ان سب کو کیا پتہ یہ

سعدی اور ایڈم کا.

"اللہ نہ کرے۔۔۔۔۔۔۔!!! لیکن یہ ایڈم اور سعدی ہیں کون تمہارے کوئی رشتے دار ہیں....؟"

"نہیں.....!!!"

"کوئی دوست وغیرہ.....؟"

"نہیں.....!!!

"تو کوئی کولیگیز وغیرہ ہو گئے ہیں نہ.....؟؟؟؟"

"نہیں س۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!"

"اچھے تو پھر یہ کونسی دنیا کی مخلوق ہیں جس کا ہمیں نہیں پتہ اور تجھے پتہ ہیں ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!" مہد نے اپنا سر پیٹتے ہوئے کہا وہ کب سے پوچھیں جا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

رہا تھا اور اس کا بس ایک ہی جواب آ رہا تھا نہیں نہیں نہیں ۔

ا"رے یہ تو ناول کی دنیا سے ہیں سعدی اور ایڈم وہ کل عینی بات کر رہی تھی نہ ان دونوں کہ بارے میں کہ رائٹر نے انہیں کنوارا ہی چھوڑ دیا تو بس یاد آ گیا تو ان لوگوں کو مثال دے دی ان کی "عون نے کندھے اچکاتے کہا.

"ہاں تو ان سے ہمارا کیا تعلق ہماری رائٹر ماہین ملک بہت اچھی ہیں وہ کبھی ہمیں کنوارا نہیں چھوڑے گئی "منان نے مسکراتے ہوئے کہا تھا

"لیکن تجھے ہماری رائٹر ماہین ملک کا پتہ نہیں ہیں شاید ان کا موڈ ہوا تو ہی تم لوگوں کی شادی ہو گئی نہیں تو تم لوگ کنوارے ہی رہو گئے "عون بھی اسی انداز میں بولا

" ہممممم اللہ ہماری پیاری رائٹر کہ نصیب اچھے اچھے کریں اور ان کا موڈ بھی تا کہ وہ ہم

معصوموں کی بھی شادی کروائے نہیں تو ان نکاح شدہ کو بھی ایسے ہی رہنے دے چل منان بول آمین ثم آمین "تابش نے دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا دی

آمین ثم آمین۔۔۔۔۔!!!

"ابھے چلو منحوس ہماری شادی سے کیا مسئلہ ہیں تم لوگوں کو ۔۔۔۔۔۔۔!!!!"ازلان پھر سے اپنے دکھرے کھولنے لگا جب پیچھے سے آواز سن کر خاموش ہو گیا۔

"اگر تم لوگوں نے اپنی رائٹر اور اپنے حق میں دعا مانگ لی ہو تو کیا اب ہم جا سکتے ہیں گھر اور شادی کا تو پتہ نہیں اگر تم لوگوں کی ماؤں نے تمہاری شادی والی باتیں سن لی نہ تو ایسے چھتیر لگائے گئے کہ سیدھا گھر بھاگو گئے تو چلو شاباش اب گھر چلے ویسے بھی شادی کا لڈو کھا کر بھی پچھتانا ہی ہیں "ہمدان صاحب نے آخری بات زرا دھیمی آواز

میں کہی کیونکہ اب اونچی آواز میں کہتے تو اس عمر میں بچوں سامنے اپنی بیگم سے ذلیل ہی ہوتے.

"ہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😂😂😂 چلو چلے اللہ حافظ سب کو" عون ہنستے ہوئے کہتا آگے بڑھ گیا اور پھر باقی سب بھی ان کے ساتھ گھر کو نکل پڑے۔

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اگلے دن صبح کا سورج ایک نئی امید نئے خواب لے کر آیا تھا آج ان سب کا پلین تھا لاہور گھومنے کا جو کہ کافی مہنیوں سے آرا ہوا تھا لیکن آج فائنلی ان سب نے لاہور گھومنا تھا۔

"ایک تو مجھے سمجھ نہیں آتی لڑکیا شادی کہ بعد ہنی مون جاتی ہیں اور آپ ہیں کہ دوستوں ساتھ لاہور گھومنے کا رہی ہیں"" مہد نے ایمن کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا ادھر

دوسری طرف حنان نے بھی یہی بات ارم سے کئی تھی

"تو کیا کرے اب ہم آپ کی ہی طعبیت نہیں ٹھیک آپ کو اور مہد بھائی کو ابھی اتنے لمبے سفر کی اجازت نہیں ہیں اور ویسے بھی ہم ساری دوستوں کا پہلے سے ہی پلین تھا تو اب تو ہم جائے گئے ہی پہلے بھی شادی آگئی بیچ میں تو نہیں جا سکے لیکن اب آپ کے رکنے پر بھی نہیں رکے گئے ہم"

ارم نے آنکھوں میں کاجل ڈالتے جواب دیا اور ادھر ایمن اپنے جوتے پہنتے ہوئے بولی دونوں ایک ساتھ ایک ہی لائنز بول رہی تھی کیونکہ ان سب کو پتہ تھا یہ بات ہو گئی ہی اور عینی نے دونوں کو ان کی لائنز یاد کروا کر ہی ان کو اپنے شوہروں کے پاس بھیجا تھا۔

کیونکہ عون کا کہنا تھا کہ

"اس کے لڑکے اپنی بیویوں کو روک لے گئے تو تم سب پھر نہیں جا پاؤ گئی"

"اچھا جی تو مجھے یعنی کہ عینی شاہ کو چلینج کر رہیں ہیں آپ "عینی نے اپنی طرف انگلی کرتے ہوئے کہا

جی جی۔۔۔۔!!!!عون نے بھی جلدی سے ہاں میں گردن ہلائی

"اوکے تو مسٹر قریشی اگر میں جیتی تو آپ اگلے دو دن تک مجھے اپنے ہاتھوں کا بنا ہوا کھانا کھلائے گئے ڈن "عینی نے اتراتے ہاتھ آگے کیا

"جی جی ڈن!!!"عون نے بھی مسکراتے ہاتھ ملا لیا۔اور اب عینی ہار جائے ایسا ہو نہیں سکتا تھا نہ تو بس اس نے اپنی شیر نیاں تیار کر کے بیجھی تھی اور وہ اسی کام پر عمل کر رہی تھی۔

"لیکن ہم کیا کرے گئے آپ کے بغیر "اپنے کمرے میں مہد نے اور حنان نے اپنے

کمرے میں ارم سے سوال کیا تھا وہ بھی عون کے دوست تھے سکھایا تو اس نے بھی انہیں تھا ہی.

"کیا کرے گئے کا کیا مطلب ہیں آپ آفس جانا شروع کرے نہ اب تو کافی بہتر ہیں اور ویسے بھی دو دن کی ہی تو بات ہیں" ان دونوں نے بھی رٹے رٹائے جواب دے.

مگر۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!اب کہ وہ دونوں بولنے لگے کہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ارم اور ایمن دونوں نے ایک ساتھ رونا شروع کر دیا یہ بھی انہی کہ پلین کا حصہ تھا اور ویسے بھی کانوں میں لگا ایر فون جو بالوں کے پیچھے چھپا تھا وہاں سے اب کی بار عینی نے رونے کا کہا تھا اور دونوں نے ان کی بات پر عمل کیا تھا یہ سب اس لیے ہو رہا تھا کہ عون کا کہنا تھا ہم سب بعد میں کبھی اکٹھے چلے گئے ابھی تم لوگ نہ جاؤ اور عینی کا کہنا تھا کہ ہم دوستوں نے ابھی جانا ہیں اور جانا ہیں تو ہم تو جائے گئے ہی اور باقی سبکے ساتھ

دوبارہ پھر سے چلے جائے گئے۔ لیکن دونوں ایک سے بڑھ کر ایک تھے تو بس اب دونوں نے چلینج کر دیا تھا اور دیکھنا تھا کہ کون جیتتا ہیں

اور ایمن کی آنکھ سے آنسوں گرا ادھر مہد کا دل پگھل گیا۔

اُدھر ارم کی آنکھ سے آنسوں گرا تو حنان کا حال بھی مہد سے کم نہیں تھا۔

"اچھا اچھا رو نہیں تم جاؤ چلی جاؤ دھیان سے جانا اچھا اور پلیز رونا بند کرو تمہیں پتہ ہیں نہ تمہارے آنسوں نہیں دیکھ سکتا میں مہد نے ایمن کے آنسوں صاف کرتے کہا اور ساتھ ہی اس کی روتی آنکھوں پر اپنے لب رکھے تھے۔

"ہاں اب رونا شروع کر دیا آپ نے ادھر دیکھے میں نے بس کہا تھا منع تھوڑی کیا ہیں کہ نا جائے جائے ضرور جائے انجوائے کرے گا اور پلیز دوبارہ ان آنکھوں میں آنسوں نہ آئے آئی سمجھ یہ آنکھیں میں جو آنسوں ہیں نہ یہ بھی میری امانت ہیں تو دوبارہ انہیں

یوں بے مول نہیں کرنا" حنان نے کہتے ارم کی پیشانی پر بوسا دیا تھا اور ارم نے اپنے اندر ایک سکون اترتا ہوا محسوس کیا تھا.

اور عینی اس بار بھی جیت گئی تھی اور عینی ارم اور تیمو کہ گھر پہنچتے ہی گاڑی کا ہارن بجانے لگی سامنے سے آتے عون کو دیکھ کر اس نے وکٹری کا نشان بنایا تھا جس کا مطلب کہ عینی شاہ کسی سے نہیں ہارتی اور عون نے بھی مسکراتے سر کو خم دی تھی وہ تو چاہتا بھی نہیں تھا کہ اس کی بیوی کسی سے بھی ہارے اتنے میں عینی نے گاڑی کا دروازہ بند کرتے باہر آ گئی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی تو مسٹر قریشی کہا تھا نہ چلینج نہیں کرے اب آپ کو کھانا کھلانا ہو گا اوکے نو بہانا عینی نے اتراتے کہا تھا

جی جی مسز عون قریشی ویسے ہی ہو گا جیسا آپ چاہے گئی عون نے مسکراتے کہا تھا

"ایک تو نہ آپ میرے سامنے مسکرایا نہ کرے بھئی آپ کے ڈمپل دل جلاتے ہیں میرا اور۔ پھر میرا دل کرتا ہیں ان کو نہ ایسے ایسے زور سے پکڑ کر کھینچو" عینی نے کہتے ساتھ عون کے دونوں ڈمپل اپنے ہاتھوں سے کھینچے تھے۔

"اففففففففف ہائے میں مر جاؤں آپ کے ہی ہیں جناب جب دل چاہے کھینچے جو دل چاہے ان کہ ساتھ کرے لیکن جب جب آپ میرے گال کھینچے گئے تب تب میں بھی آپ کے گالوں کو نہیں چھوڑوں گا میری جان" عون نے بھی اسی طرح عینی کہ دونوں گال کھینچتے ہوئے کہا.

"اللہ معاف کرے دونوں ہی ایک دوسرے سے کم نہیں ہو اب اگر یہ تم لوگوں کا رومینس ختم ہو گیا ہو تو ہم چلے میڈیم" ارم نے ان دونوں کو دیکھتے ہوئے کہا. اور وہی سویرا نے ان دونوں کی پکس بنائی تھی کیمرے میں حالانکہ وہ دونوں ان سب سے الگ کھڑے تھے لیکن ان کو کہا سکون تھا تو جب ارم نے ان کو کہا تو سویرا نے بھی اپنا کام کر لیا۔

"ہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😂😜😂اور وہ دونوں ہنستے اپنی اپنی گاڑیوں کی طرف بڑھ گئے عون نے آفس جانا تھا اور عینی لوگوں نے آج اپنا لاہور دیکھنا تھا۔

شہر ِ لاہور تیری رونقیں دائم آباد

تیری گلیوں کی ہَوا کھینچ کے لائی مجھ کو

(ناصر کاظمی)

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

"راوی کہتا تھا لاہور میں پہلے عشق

بہتا تھا، محبت کی ہوا چلتی تھی"

عینی نے ڈرائیونگ کرتے یہ شعر کہے تھے اور سبنے مل کر واہ واہ کی تھی۔

شکریہ شکریہ لیکن یہ میں نے پڑھا تھا کہی سے

ہاں ایک میں نے بھی پڑھا تھا سنتی ہو

"صاحب انداز نرالے ہیں

آخر لاہور والے ہیں"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تیمو نے بھی شعر پڑھا

"لاہور سے ہمیں دہرا عشق ہیں ایک تو لاہور کی وجہ سے دوسرا کسی اور کی وجہ سے"

ثانی کہا پیچھے رہتی

"شہر سب ہی پسند ہیں قیس

مگر محبت صرف لاہور سے ہے "

مشی نے بھی اپنا حصہ ڈالا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Interviews

"محبت کب کسی اور سے ہیں

یہ سر پھری بھی لاہور سے ہیں"

"اک لاہوری میرے دماغ میں

ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھی ہے"

یہ میں نے ابھی فیس بک سے سرچ کیا سویرا نے خوشی سے شور سناتے کہا

اور اس کا شعر سن کر سب کی ہنسی نکل گئی

"اللہ اللہ سویرا یار چلو مانا تمہیں یہ کرتا کرتی کا مسئلہ ہے اردو میں لیکن یار تمہارا موبائل بھی کیا تمہارے طرح ہیں" عالی نے ہنستے ہوئے کہا۔

"ہاہاہاہاہاہاہاہا آہو نہ یار اس کہ دماغ میں میرے خیال سے کوئی لاہوری بیٹھا ہیں ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر ہاہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😂" ایمان نے بھی ہنستے ہوئے کہا

"اچھا چلو بس اس نے سنایا تو تم لوگوں سے تو یہ بھی نہیں ہوا" عینی نے ان دونوں کا ڈپٹا

.

ہاں تو ہم بھی سنا دیتے ہیں یہ لو سنو پھر ایمان نے کہتے شعر پڑھا

~"لاہور دل جو پنجاب کا ٹھہرا

پھر دل کہا دل کے سوا لگتا ہیں"

میں بھی سناتی ہو عالی نے بھی مسکراتے کہ

"لاکھ میٹھے ہو گئے تیرے شہر کے چشمے لیکن!
ہم تیرے شہر کو لاہور تو نہیں کہہ سکتے"

بھئی جو مرضی کہہ لو پاکستان کا ہر شہر خوبصورت ہیں اور ہر شہر ہی پاکستان سے ہیں اور لاہور بھی تو پاکستان سے ہیں تے کڑیوں لاؤ نعرہ

پاکستان زندہ باد

چلو اب اترے آ گئے ہم آزادی چوک مطلب مینارے پاکستان اور اب یہاں سے ہم شروع کرے گئے اپنے لاہور شہر کو دیکھنا

****

اور پھر وہ سب جب گاڑی سے اترے تو وہاں کھڑے لوگوں نے ایک دفعہ انہیں اور گاڑی کو دیکھا تھا کیونکہ وہ پراڈو گاڑی تھی لیکن 9 لڑکیوں کو ایک ساتھ باہر نکلتا دیکھ وہ حیران ہوئے تھے جس کا ان سب میں سے کسی ایک کو بھی فرق نہیں پڑا تھا وہ اپنی ہی دھن میں اندر کی طرف بڑھ گئے اور پھر کوئی سلیفی لینے اور کوئی ادھر ادھر دیکھنے میں مصروف تھی۔ جب عینی بولی

"مینار پاکستان ایک قومی یادگار ہے جو لاہور، پاکستان میں واقع ہے۔ یہ ٹاور 1960 سے 1968 کے درمیان اس جگہ پر بنایا گیا تھا جہاں آل انڈیا مسلم لیگ نے 23 مارچ 1940 کو لاہور قرارداد منظور کی تھی۔ برطانوی ہندوستان کے مسلمانوں کے لیے

علیحدہ اور آزاد وطن کا پہلا سرکاری مطالبہ، جیسا کہ دونوں نے قومی نظریہ قرارداد نے بالآخر 1947 میں ایک آزاد پاکستانی ریاست کے وجود میں آنے میں مدد کی۔"

"ارے واہ عینی میڈیم آپ بڑی سرچ کر کے آئی ہیں چلے ہمارا ٹورسٹ مل گیا" ہمیں تیمو نے تعریف کرتے کہا

"ہاں نہ جہاں رہتے ہو وہاں کی ایک ایک بات نہیں تو کچھ باتیں تو آپ کو یاد ہونی چاہیے نہ" عینی نے کہا

"اچھا میڈیم جو حکم آپ کا پیاری بھابی جی" ارم نے شرارت سے عینی کو کہا

ہنہنہ۔۔۔۔۔۔۔!!!!!

"اوپر اوپر سے ہی ہنہنہنہ کر رہی ہو اندر اندر تو خوش ہو رہی ہیں میڈیم" تیمو نے بھی عینی کو چھیڑتے ہوئے کہا

"جی میڈیم آپ کا بھی یہی حال ہونا ہیں ابھی تو تمہارا نیا نیا نکاح ہوا ہیں کیوں ہیں نہ" ایمان عینی نے تیمو کی بات کو اسی پر الٹا کرتے کہا تھا اور تیمو تو منٹوں میں بلش کر گئی تھی

۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاہاہاہاہاہاہاہاد یکھو دیکھو کوئی بڑا بلش کر رہا رہا ہیں" ایمان نے تیمو کی گالوں پر ہاتھ رکھ کر بولا

آرے حذیفہ بھائی آپ یہاں عینی نے تیمو کی پیچھے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا اور تیمو نے اس کی بات پر فوارا سے پیچھے دیکھا تو وہاں کوئی نہیں تھا

"ہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاہاد یکھو تو لڑکی کو کتنا بے چینی سے انتظار ہیں اپنے انہوں کا" ثانی نے تیمو کے کندھے سے کندھا مارتے ہوئے کہا.

"کیا ہیں تم لوگوں بھئی اب تم لوگ تو اپنے اپنے نکاح کے بعد چلے گئی تھی اپنے اپنے شوہروں کے ساتھ باہر مجھ معصوم کو موقع ہی نہیں ملا" تیمو نے معصومیت کے سارے ڑیکاد توڑتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہائے ایڈی تو معصوم آؤ دیکھ معصومیت تیری گر رہی ہیں مشی نے پنجابی مارتے ہوئے" کہا وہ ساری گھاس پر بیٹھتی تیمو کا ڑیکاد لگا رہی تھی

اور پھر وہ لوگ منیار پاکستان سے ملحقہ بادشاہی مسجد اور شاہی قلعہ کی طرف بڑھ گئے

"بادشاہی مسجد مغل شہنشاہ اورنگزیب نے 1671 اور 1673 کے درمیان تعمیر کی تھی۔ مسجد مغلیہ فن تعمیر کی ایک اہم مثال ہے، اس کا ایک بیرونی حصہ سنگ مرمر کی جڑیں کے ساتھ کھدی ہوئی سرخ ریت کے پتھر سے سجا ہوا ہے۔ یہ مغل دور کی سب سے بڑی مسجد بنی ہوئی ہے، اور پاکستان کی دوسری بڑی مسجد ہے۔ مغلیہ سلطنت کے زوال کے بعد، مسجد کو سکھ سلطنت اور برطانوی سلطنت نے بطور چوکیدار استعمال کیا، اور اب یہ پاکستان کے سب سے مشہور مقامات میں سے ایک ہے۔"

NEW ERA MAGAZINE .com

عینی نے چلتے چلتے پھر انہیں بادشاہی مسجد کے بارے میں بتایا اور وہ لوگ سنتے مسجد کی سیڑھیاں چڑھنے لگ جب تیمو بولی

"اور بادشاہی مسجد کے قریب ہی علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ کا مزار ہیں"

پھر وہ لوگ اندر مسجد میں داخل ہوئے جہاں انہوں نے ظہر کی نماز ادا کی وہاں عورتوں کی بھی نماز کی الگ جگہ تھی تو انہوں نے وضو کر کے نماز ادا کی اور کچھ گھومنے کے بعد

وہ لوگ شاہی قلعہ کی طرف بڑھ گئے

"شاہی قلعہ ')لاہور، پنجاب، پاکستان کے شہر میں ایک قلعہ ہے۔ قلعہ دیواروں والے شہر لاہور کے شمالی سرے پر واقع ہے، اور 20 ہیکٹر سے زیادہ رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔ اس میں 21 قابل ذکر یادگاریں ہیں جن میں سے کچھ شہنشاہ اکبر کے دور کی ہیں۔ لاہور قلعہ تقریبا 17 entirely ویں صدی میں مکمل طور پر دوبارہ تعمیر ہونے کے لیے قابل ذکر ہے، جب مغل سلطنت اپنی شان و شوکت اور عروج پر تھی جدید لاہور قلعے کی بنیادیں شہنشاہ اکبر کے دور میں 1566 کی ہیں، جنہوں نے قلعے کو ہم آہنگی کے ساتھ تعمیراتی انداز سے نوازا جس میں اسلامی اور ہندو دونوں شکلیں تھیں۔ شاہ جہاں دور کے اضافے کی خصوصیت پر تعیش سنگ مرمر کی ہے جس میں فارسی پھولوں کے ڈیزائن شامل ہیں، جبکہ قلعہ کا عظیم الشان اور مشہور عالمگیری دروازہ عظیم مغل شہنشاہوں اورنگزیب نے تعمیر کیا".

"اووو بہن بس کر دے تو بس کر دے اب مانا کہ تجھے ان سب کے بارے میں پتہ ہیں لیکن ہم یہاں گھومنے آئے ہیں اور تم ہسٹری کی ٹیچیر کی طرح ہمارا سر کھائی جا رہی ہو"

عالی نے بالآخر عینی کی باتوں کے سامنے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا ایک تو اسے ہسٹری سے نفرت تھی کیونکہ اسے سمجھ ہی نہیں آتی تھی اس کا کہنا تھا عالی سے اور سب کچھ کروالو لیکن کسی کی تاریخ نہ پوچھو

"ہاں عینی بس کرو ورنہ اب عالی کا ہاتھ اٹھا جانا ہیں اور تجھے پتہ تو ہیں اس کو نہیں اچھی لگتی ہسٹری تو رہنے دو ویسے بھی اس نے مس عمارہ کی کلاس میں یاد نہیں ہیں کیا کیا تھا؟😂😂ثانی نے پرانے واقع یاد کروایا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں نہ میں بتاتی ہو اس نے کیا کیا تھا میم نے پوچھا عالیہ بتاؤ خطبہ آلہ آباد کس شہر میں ہوا تھا اور اس نے بڑے کانفیڈینس سے اور انگریزی میں کہا ہاہاہاہاہاہاہاہا

"Mam it's very easy

"----------question"?😂😂😂

ء لیکن جب اس کا جواب میم نے اور باقی کلاس نے سنا تھا نہ تو بس "مشی نے تیمو کی بات کو بیچ میں کاٹتے ہوئے کہا.

"ہاں اس نے کہا تھا کہ مس خطبہ آلہ آباد لاہور میں ہوا تھا مطلب لڑکی اللہ معاف کرے اتنا بھی نہیں دماغ چلایا تم نے کہ آلہ آباد بھی شہر ہیں اور خطبہ آلہ آباد ظاہر ہیں آلہ آباد میں ہی ہو گا لیکن نہیں بس لاہور کا نام لے دیا ہاہاہاہاہاہاہا" ثانی کہتے کھل کہ ہنسی تھی

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں اور جو پھر میم عمارہ نے اس کی میٹھی میٹھی کی تھی ہاہاہاہاہا
😂😂😂😂😂😂 عالی "عینی نے ہنستے ہوئے کہا واقع ہی میم نے بہت باتیں سنائی تھی.

"ارے واہ جان من بڑی خوبصورت لگ رہی ہو "ایک کافر سے لڑکے نہ پاس سے

گزرتے ایمان سے کہا تھا.

"ہاہاہاہاہاہاہاہا بہت بہت شکریہ پیارے بھائی بس آپ کی بہن کے لیے دعا کریں گا کہ اس کا جوتا صحیح سلامت گھر چلا جائے "عینی ایمان کے بولنے سے پہلے ہی اس لڑکے کو جواب دے چکی تھی

"آرے آپ کی دوست کا بولتی نہیں ہیں جو آپ نے جواب دیا"لو گر لڑکا پھر بولا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا بھائی کو اپنی بہن سے سنانا ہیں کچھ ہاں ہاں کیوں نہیں بھائی ادھر آئے نہ بیٹھ کر سناتے ہیں آپ کو "اس لڑکے کے ہاں میں گردن ہلانے پر عینی نے اپنے غصے کو کنڑول کرتے ہوئے کہا

"جی جی کیوں نہیں ہم اپنی جانم کے لیے اتنا تو کر ہی سکتے ہیں "اور وہ لڑکا کہتا وہی گھاس

پر بیٹھ گیا جس طرف عینی نے اشارہ کیا تھا۔اور اس کے بیٹھتے ہی وہ ساری لڑکیاں اس پر برس پڑی کسی نے گھونسا جڑا تو کسی نے ہاتھ میں پکڑی بوتل سے ہی مارا پھر اچھے سے ہاتھ صاف کرتے ہوئے ایمان بولی تھی

ہاں تو بھائی جی آپ کیا کہہ رہے تھے میں خوبصورت ہو۔۔۔۔۔۔۔۔؟

"نہیں نہیں۔۔۔۔۔میں نے ایسا ککککچھ نہیں کہا بہناں آپ سب تو اچھی بہنیں ہیں میں تو بس مذاق کر رہا تھا" وہ لڑکا اپنی حالت کو دیکھتے کہلاتے ہوئے بولا.

"اووو اچھا مذاق کر رہے تھے آپ بھائی مجھے لگا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!"

"آرے آپ مذاق کر رہیں تھے آپ کا اور ہمارا کوئی مذاق ہیں.....؟نہیں بتائے زرا؟.....آپ کی بہن کو کوئی ایسے کہے تو پھر کیوں.....؟آپ سب اس

انسان کا قتل کرنے کے دھر پر ہو جاتے ہیں.....؟اور خود اگر وہی حرکتیں کر رہیں ہو تو مذاق تھا.....!!!!!!! بھئی عجیب ہیں آپ جیسے مرد بھی آرے مرد ہو تو ۔۔۔۔۔۔!!!!!!!ایسے مرد بنو نہ جو اپنے بہن اور ماں کے ساتھ باقیوں کی عزت کا بھی احترام کرنا جانتا ہو.....!!!!!!آرے مرد ہو تو ایسے مرد بنو کہ کوئی لڑکی آپ کے پاس سے گزرے تو ڈر کے نہیں گزرے.....!!!!!!!!آرے مرد ہو تو ایسے مرد بنو کہ چاہے سامنے سے آتی لڑکی کوئی بھی ہو کیسی بھی ہو لیکن آپ کی نگاہ غلط نہ پڑے۔۔۔۔۔.....!!!!!!!!!آرے جاؤ تم جیسے مرد تو صرف عورتوں پر حکم چلا سکتے ہو عزت نہیں دے سکتے....."عینی نے کہتے ایک ٹانگ اس کے گھٹنے پر ماری تھی اور آگئے بڑھ گئی تھی.

"اور ہاں آئندہ کے لیے یہ باتیں بھائی یاد رکھیے گا آئی سمجھ" تیمو بھی انگلی اٹھاتی وارن کرتی آگئے بڑھ گئی باقی سب نے بھی غوری سے نوازا اور ان دونوں کے ساتھ ہو لی. پھر کچھ تصویر لیتے اور گھومتے انہیں عصر ہو گی جس کی نماز بھی انہوں نے بادشاہی مسجد میں ادا کی اور واپس کی راہ لی ابھی وہ لوگ مسجد کے باہر آئے ہی تھے کہ وہاں انہیں ایک

بھوت بنگلہ دیکھا جس کو دیکھتے عالی مشی اور ثانی کے تو ترا نکل گئے اور عینی پھر بھی سب کو اندر لے گئی وہ خود تو دل کھول کر ہنس رہی تھی اندھیرے کمرے اور حوفناک قسم کی آوازیں ان سب کو ڈرا رہی تھی اور وہ سب ڈر کر کہ عینی کے پیچھے چھپ رہی تھی کہ اندر میں موم بتی پکڑے دو چڑیلیں ان کی طرف بڑی اور ساتھ چھوٹے چھوٹے بچے بھی جن کو دیکھ کر عالی مشی ثانی سویرا کی چینخیں نکل گئی اور عینی اور تیمو ہنس ہنس کہ لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی۔ کہ اتنے میں لائٹیں آن ہوئی

"اور ان عورتوں نے ان کے آگے ہاتھ جوڑ دے بہنوں تم لوگ نہیں ڈر رہی لیکن باقیوں کو تو ڈرنے دو ایسے ہنسو گئی تو ہمارا کام بند ہو جائے گا پلیز تھوڑا سا تو ڈر جاؤ"

"ہاہاہاہاہا😂😂😂😂😂😂 ہم نے کب روکا ہیں آپکو اور مجھے تو بس اس گیٹ اپ پر ہنسی آگئی مطلب بالوں کو تھوڑا سا اور کھڑا کرو نہ یار اور یہ سفید نہیں رکھو سارا جہاں تھوڑا لال رنگ بھی استعمال کرو" عینی ہنستے ہوئے اسے اس کے حلیے کہ بارے میں بتا رہی تھی.

"یہ دیکھے باجی ہمارے بندھے ہاتھ آپ جائے یہاں سے "ایک عورت تو با قاعدہ ہاتھ ہی جوڑنے لگی.

"آرے ہم باجیاں نہیں ہیں ہم تو ابھی لڑکیاں ہیں ہم پیاری پیاری سی "ارم بھی اتراتے ہوئے کہنے لگی

"ہاہاہاہاہاہاہاہم نے تو آج چڑیل سے بھی ہاتھ جھڑوا دیے "وہ ساری بھوت بنگلے سے باہر نکلتے ہنستے ہوئے کہہ رہی تو اور ایسے ہی وہ دور جا رہی تھی ان کی باتوں کی آواز اب دور سے آنا شروع ہو گئی تھی اب انہوں نے اپنے گھر کو جانا تھا کیونکہ رات ہونے والی تھی۔

پھر انہوں نے ایسے ہی دونوں میں لاہور دیکھا تھا مستی مزے کرتے شیش محل، موتی مسجد، مال روڈ، عجائب، چڑیا گھر اور جناح باغ وغیرہ دیکھا۔

اور پھر ان کی یونی شروع ہو گئی تھی۔تو آج انہوں نے یونی جانا تھا ویسے بھی ساتوں سمسٹر شروع ہو گیا تھا اور ان کے کام بھی بڑھ گئے تھے۔

"اچھا سن دیکھ تو میری اسائنمنٹ بنا دے دیکھ تو نے اپنی بنالی ہیں میری تھوڑی سی رہتی ہیں وہ بنا دو"ارم نے معصوم سا منہ بنا کر مشی سے کہا جو اپنی اسائنمنٹ بنا پر آرام سے ثانی کے ساتھ اس کے لیز پر ہاتھ صاف کر رہی تھی. وہ لوگ ساری اپنے اڈے یعنی کہ اس پوری یونی کہ اس ٹائم خالی کلاس میں بیٹھی اسائنمنٹ بنا رہی تھی۔

"اچھا میں تمہاری آسائنمنٹ بناؤ اور تم کیا کرو گئی"؟؟مشی نے سوال کیا تھا وہ الگ بات تھی بنا کہ کس نے دینی تھی۔

"میں تو ناول پڑھ لو گئی نہ قسم سے اتنا سسپینس میں آری ہوئی ہو نہ کہ مجھ سے یہ

آسائمنٹ ہی نہیں لکھی جارہی "سدا کی دیوانی ناولز کی اسائمنٹ میں بھی ناول کو لے آئی.

"افففففففف اللہ لڑکی چلو شاباش ہاتھ چلاؤ ورنہ مار کھاؤ گئی اور یہ تمہارا جو موبائل ہیں نہ یہ اب میرے پاس ہے تب تک جب تک تم اپنی اسائمنٹ نہیں کمپلیٹ کر لیتی اور جلدی کرو مس عمارہ کی اسائمنٹ ہیں ور پتہ ہیں نہ وہ بلکل لحاظ نہیں کرتی "مشی نے ارم کا موبائل پکڑتے کہا تھا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہائے اللہ شکر ہیں ختم ہو گئی پتہ نہیں مس کو بھی کیا ہیں اتنی اتنی اسائمنٹ لکھواتے ہیں اور نمبر پھر بھی 5 میں سے 3 ہی دینے ہوتے ہیں "ایمن نے اسائمنٹ مکمل کرتے ہوئے کہا.

"ایک ایک نمبر پر لکھا ہیں پاس ہونے والے کا نام' تیمو نے اپنی ہی منطق پیش کی.

"اووووو بہن دانہ دانہ پر لکھا ہیں کھانے والے کا نام" یہ صحیح محاورہ ہیں

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

"ہماری اردو ہماری مرضی جیسے مرضی استعمال کرے" تیمو نے اتراتے کہا.

"آہو ایدی تو اردو دی ماں نہ بن ابھی کسی مس نے دیکھ لیا نہ تو بس پھر

!!!!!!---------

"کڑیوں کڑیوں کڑیوں سنو سنو سنو!!!!!!!!!!"""ابھی عینی آگے کچھ کہتی کہ ثانی کے گلا پھاڑنے پر سب اسی کی طرف متوجہ ہوئی.

"ہاں باجی ہون توسی بولو"ایمن نے اس کی دکھتی رگ کو چھیڑ دیا یعنی کہ اسے بانی کہہ دیا تھا۔

"اووووو بہن باجی ہو گئی تیری بہن اچھا مجھے یہ باجی شاجی نہیں کہنا ورنہ اچھا نہیں ہو گا"اور وہی بات ہوئی تھی ثانی بھڑک اٹھتی تھی.

"اے اے میلا پالا بے بی!!!!!!!!!ناراض ہو گا چلو بھی اس کو کسی نہ باجی نہیں کہنا ہاں آنٹی چاہے کہلو یہ بتا نہیں مانے گئی ہیں نہ" تیمو نے ثانی کو پیار سے پچکارتے ہوئے کہا۔

"ہممممممم!!!!!!!!!ایک منٹ ایک منٹ تم نے کیا کہا مجھے آنٹی آرے آنٹی تو ابھی میں تم لوگوں میں سے کسی کہ بچے کی نہیں۔نی تو آنٹی عورت اور باجی نہیں ہو میں کسی کی آئی سمجھ ثانی ہو میں ثانی اچھی سی پیاری سی کیوٹ سی "ثانی نے اپنی ہی دھن میں مگن ہوتے آنکھیں بند کرتے ہوئے کہا یہ دیکھے بغیر کہ اسے کوئی سن بھی رہا ہیں کہ نہیں.

جب اس نے آنکھیں کھولیں تو نہ وہاں اس کہ ارد گرد بندہ تھا نہ بندھے کی ذات بس وہ اکیلی ہی بیٹھی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اللہ پوچھے تم لوگوں کو شوخیوں ہو چھیوں بد تمیزوں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!"

"ھاھاھاھاھاھا😂😂😂😂😂 اور کچھ یہ بس "وہ ساری ہنستی ہوئی اس کہ پیچھے آئی تھی۔

"اچھا خیر چلو باہر جھولا لگا ہیں نہ وہ کشتی والا فن فیر کی وجہ سے چلو وہ لیتے ہیں "سب

عینی نے سب سے کہتے باہر کی راہ لی.

"ہاں چلو عالی کو بھی بٹھائے گئے۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!"

"نہیں نہیں مجھے سے نہیں بیٹھا جانا مجھے ڈر لگتا ہی۔ پلیز تم سب بیٹھ جانا" عالی نے اپنا سر بتایا اسے ہائٹ سے ڈر لگتا تھا اور اس طرح کہ جھولوں سے بھی اور وہ کشتی والا جھولا اتنا اوپر ایک سائیڈ سے جاتا تھا کہ بیٹھنے والے یونی کے ایک ڈیپارٹمنٹ کی دیوار کو اپنے نزدیک محسوس کرتے تھے۔

"ارے چل ہم ہیں نہ کچھ نہیں ہو گا ڈونٹ وری" سب نے اسے حوصلہ دیا اور وہ سب بیٹھ گئی اب ڈر تو ارم مشی اور ثانی کو بھی تھا لیکن انہوں نے ظاہر نہیں کیا اور اللہ کا نام لے کر بیٹھ گئی. اور عالی تو بس اللہ ہی اللہ کرتی رہی کہ اتنے میں وہ جھولا چلنے لگا آہستہ آہستہ وہ تیز ہو گیا اور جیسے جیسے تیز ہوتا عالی کی آوازٹ نہیں پلیز روک دو پلیز وہ تو مشی

کہ ساتھ ہی لگی نیچھے منہ کر کے کہی جارہی تھی کہ بس کرو روک دو اور باقی سارے چینخیں مار رہیے تھے خوشی سے اور ان سب کہ دوران سویرا نے سب کی ویڈیوں بنائی تھی موبائل پر اور عالی پر تو زیادہ کیمرہ رکھا گیا تھا۔ خئلیر اتنے میں جھولا رکا اور اس کی سانس میں سانس آئی نیچھے آکر سب نے اسے پانی شانی پلایا اور پھر اس کہ حواس بحال ہوئے۔

"کہا تھا کہ نہ بیٹھنا مجھے پھر بھی تم لوگ نہیں مانی دیکھو میرا حال۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!!"

"""آرے کچھ نہیں ہو رہا سب ٹھیک ہیں ریلیکس کر تیمو نہ اسے سمجھایا

"ہاں تو ثانی تم کیا کہہ رہی تھی پہلے کڑیوں کڑیوں کر کے "سویرا نے ٹاپک ہی بدل دیا جس پر سبھی ثانی کی طرف دیکھنے لگی.

"ارے ہاں وہ میں بس یہ کہہ رہی تھی کہ ارم کو کوئی یاد کر رہا تھا ابھی اس کہ موبائل میں نے پکڑا تو اوپر ہی غزل نظر آ گئی مجھ سے رہا نہیں گیا تو میں نے باقی بھی کھول کہ پڑھ لی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!! سوری یہ بیڈ مینرز ہیں لیکن۔ صرف غزل ہی پڑھی تھی "ثانی نے ارم کی طرف دیکھتے وضاحت کی وہ دوستیں تھی ایک دوسرے کہ موبائل پاس ورڈ تو پتہ ہونے ہی تھے نہ

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"چلو کوئی نہ زرا اب وہ غزل ہمیں بھی سناؤ جو حنان بھائی نہ بیجھی ہیں "عینی نے ارم کے کندھے کہ ساتھ کندھا مارتے اسے چھیڑتے ہیں کیا.

اہم اہم!!! ہاں ہاں تو ارض کیا ہیں۔۔۔۔۔۔۔!!!!!! ثانی نے گلا کھنکارتے کہا

"ارشاد ارشاد۔۔۔۔۔۔۔!!!!" اور باقی سب نے بھی ارشاد ارشاد کہا

"ویٹ ویٹ یہ ارشاد کون ہیں؟؟؟؟؟"ثانی غزل پڑھنے ہی لگی تھی کہ سویرا بول پڑی

.

"رک جا تجھے گھر جا کہ تفصیل سے بتاؤ گئی" تیمو نے اسے اور کچھ بولنے سے باز رکھنے کی لیے کہا تو سویرا چپ ہو گئی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ثانی پھر سے شروع ہوئی گلا کھنکارنے لگی جب عینی نے کہا

"اووو بہن بس کر بول بھی دے کچھ ایدی تو غالب کی سگی اولاد ہنہنہنہ"

اچھا کو تو!!! عرض کیا ہیں

ا"ب کر بھی دے عرض اور کتنا تڑپائے گئ" مشی نے اب کی بار اس کی عرض پر بات کی.

"تم لوگ کر لو بکواس پہلے میری نہ سنانا جاؤ میں نہیں سنا رہی"۔ثانی مصنوعی غصے سے کہا.

آرے میری ماں یہ دیکھ ہاتھ بندھے ہیں تیرے آگئے سنا دے۔بلا آخر عینی نے اسے منا ہی لیا اور ثانی نے پھر سے بولنا شروع کیا

"میرے محبوب کی جو مجھ پر نظر ہو جائے

زندگی چین سے میری بھی بسر ہو جائے

سب کے ہونٹوں سے تبسم کی شعاعیں نکلیں

اس کے آنے کی جو محفل میں خبر ہو جائے

ہنستے ہنستے وہ ملا لے جو نگاہیں مجھ سے

حسرتوں کا میری شاداب شجر ہو جائے

رخ پے آنچل جو گرائے تو اندھیرے چھائیں
رخ سے آنچل جو اٹھائیں تو سحر ہو جائے

آشیاں دل میں وہ جو بنا لے آکر ثناء

پھر تو جنت سے بھی پیارا یہ نگر ہو جائے

وہ غزل پڑ کر ملاقات کو آئیں گھر پر

میرے اشعار میں اتنا تواثر ہو جائے

"آئے ہائے آئے ہائے"!!!!!!!ہر شعر میں سب نے واہ واہ کی تھی اور ارم بے چاری شرم کے مارے لال ولال ہو گئی تھی.

پھر اسے ہی وہ لوگ اپنے اپنے گھروں کو چل دیے تھے

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تیمو۔۔۔۔۔۔!!!!!!

جی۔۔۔۔۔۔!!!!!

تیمو کے موبائل میں زیفی کا میسج آیا تھا وہ ابھی عصر کی نماز پڑھ کہ بیٹھی ہی تھی جب میسج آیا تھا اور تیمو نے بہت محبت سے جواب دیا تھا.

"آپ کو پتہ ہے تیمو آپ کو میں نے دعاؤں میں مانگا تھا اور وہ کہتے ہیں نہ جو چیز اللہ سے مانگی جاتی ہیں اور۔ صرف اس رب کو ہی بتایا تھا کہ مجھ آپ سے محبت ہیں" حذیفہ نے آج دل کی بات زبان پر لاتے تیمو سے کہا تھا۔

اچھا جی۔۔۔۔!!!!! پھر تو آپ کی دعائیں قبول ہو گئی تیمو نے ٹائپ کیا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی بلکل اچھا آپ بتائے کیا کر رہی تھی؟؟" زیفی نے بات کرنے کا بہانا ڈھونڈا تھا۔

"جی میں بلکل ٹھیک ہو اور ابھی عصر پڑھ کے بیٹھی تھی آپ نے پڑھ لی نماز؟؟" تیمو نے بھی اسی کہ انداز میں سوال کیا.

"جی ابھی پڑھ کے آیا تھا ابھی تھوڑی دیر میں میری ایک اہم میٹنگ ہے بس اسی لیے

سوچا آپ سے بات کرلو میری ساری گڈ لک آپ سے ہی ہیں" حذیفہ نے پھر میسج کیا

"اچھا جی چلے پھر کال کرلے اور میری سمائل اور میری پیاری سی آواز سن لے آپ کی میٹینگ کیا آپ کی ساری زندگی بہت خوبصورت ہو جانی ہیں یہ تیمو حذیفہ شاہ کا کہنا ہیں"۔ تیمو کا میسج ٹائپ کرتا ہاتھ ایک پل کہ رکا تھا دیکھنے والے نے دیکھا تھا کہ اس کہ چہرے پر ایک دلکش مسکراہٹ ابھری تھی اور آنکھوں میں الوہی چمک بھی تھی صحیح کہتے ہیں لوگ یہ محرم رشتہ جو ہوتا ہیں نہ یہ انسان میں ایک الگ ہی احساس پیدا کر دیتا ہیں تیمو ابھی یہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ اس کا۔ موبائل بجا تھا۔

"جی اسلام علیکم کیسے ہیں؟؟" آپ تیمو نہ کال پک کرتے مسکراتے ہوئے کہا

"جی وعلیکم السلام زہے نصیب زہے نصیب!!!!!" آج تو بس سب کچھ اچھا ہونا ہیں میرے ساتھ.....!!!!!"

"انشاءاللہ سب اچھا ہی اچھا ہو گا۔۔۔۔۔!!!!!"ابھی حذیفہ بول ہی رہا تھا کہ تیمو نہ انشاءاللہ درمیان میں بول دیا۔

جی جی او بتائے کیا کر رہی ہیں آپ؟؟ابھی حذیفہ نے پوچھا ہی تھا جب اس کے دروازے پر نوک ہوا تھا۔اور حذیفہ نے اس جانے کا کہہ کر فون کی طرف متوجہ ہوا تھا جہاں تیمو بس آج کی ساری روٹین بتانا شروع ہو گئی تھی اور حذیفہ مسکراتے اسے سن رہا تھا اور ایسے سن رہا تھا کہ جیسے اس کا سارا جسم کان بن گیا ہو۔

"اچھا تیمو سنو میری میٹنگ کا ٹائم ہو گیا ہیں آپ دعا کرے گا میں کام کے معاملے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتا تو بعد میں آپ سے بات کرو گا او کے اللہ حافظ "

"جی او کے اللہ حافظ بیسٹ آف لک میری دعائیں اپ۔کے ساتھ ہیں"اور یوں دونوں نے کہتے فون رکھ دیا تھا کام کہ معاملے میں تو حذیفہ اپنی نہیں سنتا تھا تو کسی اور

کی کیا سنتا.

****

اسی طرح بات کرتے کرتے تین چار دن نکل گئے تھے اور آج جمعہ تھا گھر کہ سارے مرد اپنے آج جلدی گھر پر موجود تھے کیونکہ شام میں اہم فیصلے ہونے تھے۔اور آج قریشی خاندان بھی یہاں رات کہ کھانے میں مدعو تھے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور گھر میں ایک عجیب سی چہل پہل تھی

"ہائے رے کوئی اب تو ہمیں دیکھتا ہی نہیں ہے" ازلان نے ثانی جو سڑھیاں اترتی اس کے قریب سے گزری تھی اور ازلان نے بے ساختہ کہا تھا۔

"جی جی آپ آج کل بزی جو رہتے ہیں سنا ہے بڑے محنتی انسان ہے آپ کام پر جاتے ہی بوس کا دل جیت لیا ہے" ثانی ازلان کہ پاس رکتے ہوئے بولی وہ آج آسمانی رنگ کی

فراک پہنے کھلے بالوں میں ازلان کہ دل میں اتر رہی تھی اور ازلان بھی کم نہیں تھا آج جمعہ تھا تو اسنے بھی سفید شلوار قمیض پہنا تھا جو کہ اس کی شخصیت کو بہت بھا رہا تھا ۔ کہنیوں تک بازو اوپر کیے دیوار کے ساتھ ایک ٹانگ کے سہارے ٹیک لگائے ہاتھ باندھے کھڑا تھا۔

"جی جی اب شادی بھی تو کروانی ہیں تو محنت تو ہر چیز میں لگتی ہیں" ازلان نے اسی انداز میں کھڑے کہا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی جی اج بھی میرے خیال سے یہ دعوت کسی خاص مقصد کے لیے ہی رکھی گئی ہیں" ثانی نے اپنے خیال کا اظہار کیا تھا.

"جی بلکل ہم بے چارے نکاح شدہ لوگوں کی۔ سنی جائے گئی اور ہماری بھی شادی کروائی جائے گئی" ازلان ثانی کہ قریب ہوتے ہوئے کہا تھا وہ آہستہ آہستہ اس کے اتنا

قریب کو گیا تھا کہ درمیاں میں صرف ایک ہاتھ کا فرق تھا وہ بھی ثانی کا کیونکہ وہ سیڑھیوں کہ پاس کھڑے تھے اور وہ ایک ایسی جگہ تھی جہاں کبھی بھی کوئی بھی آسکتا تھا۔

"از و آپ شادی کہ یہ سوہانے خواب دیکھتے رہیں لیکن مجھے جانے دے میرے لیے بہت سارا کام پڑا ہیں" ثانی کہتی ازلان کے ماتھے پر بکھرے بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کرتے وہاں سے بھاگ گئی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

عینی کیا بنا رہی ہو تم مشی نے کچن میں اینٹری مارتے ہوئے کہا وہ ماما بریانی بنانے لگی تھی میں نے سوچ س تھوڑی ہلیپ کروا دو اور وہ ماما نے مجھے کہا تھا نہ کہ سسرال والوں کے دل کا راستہ پیٹ سے ہو کر گزرتا ہیں تو سوچا کیونکہ آج پیٹ کے لیے ہی کوئی انتظام کر لیا جائے عینی نے مشی کو آنکھ مارتے ہوئے کہا

"اللہ جی آج بچا لینا۔۔۔!!!!"

"ہاں اللہ جی آج مجھے بچا لینا اچھا کھانا بن جائے" عینی نے مشی کی بات پوری کئے بغیر اللہ سے دعا مانگی تھی.

میں نے تو تمہارے سسرال والوں کے لیے دعا کر رہی تھی کہ اللہ پاک۔انہیں بچائے کسی کو ہسپتال نہ جانا پڑھ جائے آمین ثم آمین مشی نے کہتے ساتھ کچن سے باہر کی طرف ڈور لگائی تھی اور عینی کو جب بات سمجھ میں آئی تو اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑے کھانے والے چمچ کو اٹھا کہ مشی کے پیچھے اچھالا تھا جو سامنے سے آتے احد کو لگا تھا وہ تو بے چارہ اپنا ہاتھ سر پر رکھ کر نیچے بیٹھ گیا تھا اور عینی اسے نیچے بیٹھتا دیکھ خود بھاگ گئی تھی۔اب کون کھاتا ماں کی ڈانٹ جنہوں نے شروع تو یہاں سے ہونا تھا لیکن ختم نا جانے کس کس کی بیٹی کی تعریف کر کے ہونا تھا لیکن ہائے رے قسمت بھاگتے بھاگتے لگی بھی تو وہ

اپنی ماں کے ساتھ ہی تھیں۔

"کیا ہو گیا ہیں لڑکی کیوں ہوا کہ گھوڑے پر سوار ہوں کونسا جن بھوت دیکھ لیا ہے جو ایسی حرکتیں کر رہی ہو" اور شمع بیگم عینی کو دیکھتے شروع ہو گئی تھی۔

"وہ میں وہ میں وہ میں۔۔۔۔۔!!!!!"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ء"ہاں بولو کیا تم وہ بتاؤ کونسا کارنامہ سرانجام دے کے آئی ہو بتاد وہائے اللہ کہی بریانی کہ جو چاول تھے وہ نیچھے تو نہیں گرادے میں نے تو پہلے ہی کہا تھا اس نے اتنا کھانا بنانا نہیں سکھانا جتنا میرے سامان اور کچن کی تباہی کر دینی ہیں۔" شمع بیگم تو اپنے ہی رولے لے کر بیٹھ گئی۔

"افففففففف اللہ امی کچھ نہیں ہوا آپ کے کچن اور سامان کو وہ تو بس میں احد بھائی کہ

لیے کچھ لگانے کو لے کر جا رہی تھی کہ ان کو چھوٹ آئی ہیں تو بس وہی جا رہی تھی کہ آپ سے ٹھکرا گئی "عینی نے مزید بحث سے بچنے کے لیے سچ بتا ہی دیا.

اور اب جائے دیکھیں اسے کیا ہوا ہیں ویسے میں نے کھانے والی چمچ ماری تھی ابھی تو بچت ہو گئی ہونی ہیں اس کی 🤣🤣 عینی مسکراتی کندھے اچکاتے وہاں سے اپنے کمرے میں چل دی جہاں اس کا موبائل بج بج کہ بے چارہ خاموش ہوا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اووو تیری 15 مسڈ کالز اللہ خیر اتنے میسیجز اور کالز "عینی نے کہتے بیک کال کی تھی

"اسلام علیکم!!!!! خیریت آپ نے اتنی زیادہ کالز کی کیا ہوا ہیں سب ٹھیک ہیں گھر والے سب ٹھیک ہیں "عینی پریشانی میں بولی تھی۔

"وعلیکم السلام!!!!! جی جی سب ٹھیک ہی گھر میں بھی سب ٹھیک ہیں اور میں بھی

ٹھیک ہو آپ ٹھیک ہیں کب سے میسج کر رہا تھا لیکن کوئی جواب نہیں تو کالز کی ان کا بھی کوئی جواب نہیں "عون نے بھی عینی ہی کی طرح پریشانی سے پوچھا تھا۔

"آرے تو اس میں پریشانی والی کونسی بات ہے آپ اتنا تو سوچ سکتے تھے کہ کیا پتہ وہ سو گئی ہو "عینی نے اپنے سر پر ہاتھ مارتے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ہاں وہی تو سوچتے کال کی تھی کہ ایک نہیں تو دوسری کال پک کر لیتی ہیں چاہے سوئی بھی ہو تو بس ہو گیا پریشان "عون نے تھوڑا ریلکیس ہوتے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاں وہ میں نہ کچن میں تھی آج آپ سب آرہے ہیں نہ تو سوچا امی کی ہلیپ کروادوں لیکن۔۔۔۔۔۔۔!!!!!"عینی نے برا سا منہ بناتے کہا جیسے عون تو اس کے سامنے بیٹھا ہو.

"کیا لیکن کہ آگے کیا بتانا زرا کہی کھانے میں نمک تو نہیں تیز کر دیا یا پھر بریانی میں پانی زیادہ ڈال دیا اور وہ بریانی کم بچوں کا دلیہ زیادہ لگ رہا ہو ہاہاہاہاہا😂😜😂 "عون نے ہنستے ہوئے کہا

"توبہ ہیں عون یہ سب تو تب کرتی جب چولہہ جلاتی میں نے تو ابھی کام شروع نہیں کیا تھا کہ احد بھائی کا شاید سر ہی پھٹ گیا ہو "عینی نے پریشانی کے عالم میں کہا۔ پھر عینی نے اسے ساری راوداد سنائی

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاہاہاہاہاہاہا فکر نہ کرو کھانے والا چمچ تھا اگر چوٹ لگی بھی ہوئی تو تھوڑی ہی لگی ہو گئی فکر نہ کرو تم انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے گا "عون نے تسلی دیتے ہوئے کہا تھا۔

"اچھا چلے یہ بتائے آج آپ کونسا کلر پہن رہی ہیں کہی آج جانے انجانے میں میچنگ نہ ہو جائے "عون نے عینی کا موڈ ٹھیک کرنے کہ لیے کہا

"ہمممم وہ تو میں نہیں بتا رہی اور ویسے بھی آپ نے تو آج شلوار قمیض ہی پہننی ہیں تو پہن آئے گا نہ بلیک یا سفید دونوں میں سے کوئی میں نے تو کبھی آپ کو بلیک شلوار قمیض میں نہیں دیکھا"عینی نے مسکراتے کہا تھا۔

"اوکے بوس ہم آج بلیک شلوار قمیض پہن لے گئے کہے تو ساتھ ہی بارات نہ لے آؤ "عون نے شرارتا کہا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی ٹھیک ہیں لیکن بارات پر خرچا کرنا سے اچھا ہیں آپ ابھی کہ لیے بس خود ہی آجائے کیونکہ ابھی لڑکی آپ کے ساتھ نہیں جا سکتی"عینی نے بھی اسی انداز میں کہا.اور پھر کچھ دیر بات کرنے کہ بعد فون کاٹ دیا گیا۔

پھر شام کا کھانا ایک ساتھ کھایا گیا تھا آج پھر قرشی خاندان اور شاہ خاندان اکٹھے تھے

۔مرد حضرات سارے ٹی وی لاونج میں بیٹھے تھے اور عورتیں بھی انہی کہ سامنے ہال میں لگے صوفوں پر موجود تھی۔اور عینی تیموایمو اور ارم کچن میں چائے اور کافی بنانے میں مصروف تھی۔اب اتنا تو ان لوگوں کو آتا تھا کہ چائے یا کافی کیسے بنتی ہیں۔

"آرے سنا ہیں آج کوئی اہم کانفرنس ہیں" تیمو نے رازداری سے پوچھا.

"آہو گول میز کانفرنس ہونی ہیں" ایمن نے بھی اسی کہ انداز میں بتایا.

"اس گول میز کانفرنس سے کونسا ملک آزاد ہونا ہیں ویسے یہ تو بتاؤ" تیمو بھی ایمن پر چڑھ ڈوری۔

"ہاہاہاہاہاہاہا😂😜 پاگلوں آج کسی کی شادی کا پرمنٹ نکلنا ہیں اور مجھے اس بات کی خوشی ہیں کہ وہ میں نہیں ہو میری شادی تو میری پڑھائی کہ بعد ہونی ہیں" عینی نے

دونوں کو مزید لڑنے سے روکتے ہوئے کہا۔

ہمممم ویسے مجھے تو لگتا ہیں کہ عالی کی شادی کا پرمٹ ہونا ہیں کیونکہ پہلے بھی تو اسی کی شادی رکی تھی۔ایمن نے اپنی رائے دی۔

"اووو بہنوں اس اہم مسئلے میں بعد میں ڈسکس کرنا پہلے ان سب کو چائے تو دے آؤ اور جو چائے دینے جائے گا اسے آرام سے پتہ لگ جائے گا کہ کیا فیصلہ ہوا ہیں اس گول میز کانفرنس کا" تیمو نے مشورہ دیا تھا.

"ہاں یہ بھی صحیح ہیں چلو پھر میں دے کر آتی ہو تم باقی لڑکیوں کی اوپر لے جاؤ جو آج ساری بیٹھی کام کر رہی ہیں"۔عینی کہتی میڈ کے ساتھ چائے کی ٹرالی لیے باہر آگئی

"لیجیے دادجی اور دادا جی آپ کی شوگر فری چائے اور الائچی بھی ڈالیہیں اس میں میں نے "عینی دونوں کی طرف چائے کا کپ بڑھاتے ہوئے بولی.

"ہاں اب بس یہی پھیکی چائے رہ گئی ہیں ہمارے لیے یہ نہیں کہ بزرگوں کی عمر ہو رہی ہیں انہیں خوش رکھنے کہ لیا میٹھا کھلائے یہاں تو میٹھا ہی چھوڑا دیا ہیں "دادا جن نے تھوڑا دکھی سا منہ بناتے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اووووووے میں نہیں ہو بوڑھا یا بزرگ وہ نہیں سنا تم نے ابھی تو میں جوان ہوا ابھی تو میں جوان ہو "دادجی نے اپنے آپ کو بڈھا کہنے سے روکنے کے لیے گانا بھی گا دیا جیسے سن کر سب ہنس دے.

"اور میرے ڈراموں کی دکان چلے شاباش پیے ایسے ہی ہلکی سی چینی ڈالی ہیں میں نے اس سے زیادہ نہیں ڈالنی اب ورنہ آپ جانتے ہیں میں کیا کر وگئ "عینی نے آخری دادا

جان کی طرف تھوڑا جھکتے ہوئے کہی.

"یہ ہوئی نہ میری پری والی بات لاؤ لاؤ پکڑاؤ چائے" دادا جان نے عینی کے ہاتھ سے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے کہا اور ان دادا پوتی کی باتیں سن کر سب ہی ہنس دے تھے۔

ہاں تو میں کہہ رہا تھا کہ عالیہ مشال اور ثانیہ کی شادی کر دیتے ہیں پہلے ایک کی کرنی تھی اب تینوں کی کر دیتے ہیں کیا کہتے ہیں آپ سب اس بارے میں شاہنواز شاہ نے اپنی بات کرتے سب سے رائے لی تھی جس پر کسی کو بھی کوئی اعتراض نہیں تھا اور پھر ان سب نے اگلے جمعہ کی بارات رکھ دی تھی تینوں دولہے اور دولہنوں ایک ہی گھر پر تھے تو زیادہ مسئلہ ہونا ہی نہیں تھا۔

اور عینی نے چائے سرور کرتے ساری باتیں سنی تھی۔

"لو جی لڑکیوں ہماری گروپ کی تین اور لڑکیاں پرائی ہو گئی ہیں ہائے تو جب چلا جائے

گا بہت یاد آئے گا". عینی نے مصنوعی آنسوں صاف کرتے گانے کی بازو اور ٹانگ توڑ کر اس کے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے کہا تھا۔

"ہاہاہاہاہاہاہاعینی کی بچی گانا تو ٹھیک سے گا کے اور یہ بتا کہ کونسی وہ تین لڑکیاں ہیں جو رخصت ہو رہی ہیں" تیمو نے عینی کے سر پر ہلکی سی چپیڑ مارتے ہوئے.

"جی تو یہاں ہم آپ کو بتاتے چلے کہ ثانی مشی عالی کی شادی کی ڈیٹ فکس کر دی گئی ہیں اور اگلے ہفتے یہ ہمارے گروپ میں رخصت ہوئی ہوئی لڑکیوں میں شامل ہو جائے گی چلو لڑکیوں سے پوچھتے ہیں کہ ساری کیسا محسوس کر رہی ہیں جاننے کہ لیے جوڑے رہے ہمارے ساتھ "عینی نے ہاتھ کا مائیک بناتے ہوئے کہا.

"اچھا چلے عالی جی آپ بتائے کیسا فیل کر رہی ہیں"؟عینی نے وہی ہاتھ مائیک بنا کر اس کے آگے کیا تھا۔

"فیل کی کچھ لگتی تمہیں میں بتاتی ہو" عالی نے کہتے عینی کو پکڑ کر بیڈ پر گرایا تھا اور مشی اور ثانی وہ دونوں بھی اس پر برس پڑی تھی.

"اچھا اچھا بس چلو ڈانس کرتے ہیں آج ہماری تین ساتھیوں کے ہاتھ پیلے ہونے جا رہے ہیں تو ہمارا بھی فرض بنتا ہیں نہ کہ ہم تھوڑی سے ڈھولک اور تالیاں بجا کر اپنے ہاتھ بھی لال کر لے" ارم نے کہتے موبائل میں سونگ لگا لیا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں اور پھر سب نے شروع ہو گئی

****

"اچھا عینی سنو میری بات" عون عینی کو ہاتھ سے پکڑتے روکتے ہوئے کہا تھا وہ لوگ

جانے لگے تھے بس اور عون عینی کو دیکھتا اس کی طرف آیا تھا تاکہ بات کر سکے.

جی کیا ہوا۔۔۔!!!!

"آرے اتنی دور کیوں کھڑی ہو۔۔۔۔۔!!!"عون نے کہتے عینی کو بازوں سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا تو وہ کٹی پتنگ کی طرح اس کی طرف کھنچتی چلی گئی وہ لوگ بیک یارڈ میں دیوار کے ساتھ کھڑے تھے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا اب بولے بھی کیا بات ہیں۔۔۔۔!!!"عینی نے عون کو چپ دیکھتے ہوئے کہا جو بس خاموشی سے عینی کو دیکھ رہا تھا۔

"وہ بس یہ کہنا تھا کہ میں کچھ دنوں کہ لیے آؤٹ آف کنٹری جس رہا ہو ایک بہت اہم میٹنگ کے سلسلے میں تو بس اسی لیے تمہارا یہ ہنستا مسکراتا چہرے اپنی نظروں میں قید

کرنا چاہتا ہو "عون نے کہتے عینی کہ چہرے پر ہوا سے بکھرے بالوں کو ہاتھ سے پیچھے کیا تھا۔ موسم بھی نارمل تھا نہ زیادہ گرمی تھی نا زیادہ سردی اور رات میں تو ہوا چلتی تھی جاتی سردی کا موسم تھا

"لیکن آپ تو کہہ رہیں تھے آپ کسی اور کو بیجھ دے گئے آپ خود نہیں جائے گئے" عینی نے برا سا منہ بناتے ہوئے کہا .

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

'ہاں بیجھنا تو کسی اور کو تھا لیکن اب خود جانا پڑے گا اور کام سب سے اہم ہیں عون قریشی کہ لیے تو بس ہاں مہندی تک واپس آجاؤ گا تم فکر نہ کرو "عون نے عینی کے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیتے ہوئے کہا

" ہمممم مطلب آپ پورے پانچ دن بعد واپس آئے گے "عینی نے اپنے ایک ہاتھ چھڑوانے اپنی پانچوں انگلیاں عون کہ سامنے لہراتے ہوئے کہا

"جی اچھا چلے ٹھیک ہیں لیکن خیر سے آئے گا اب چلے اس سے پہلے کہ کوئی آپ کو ڈھونڈتے ہوئے یہاں تک آجائے ہم اندر چلتے ہیں" عینی کہتی اپنے ہاتھ چھڑواتی آگے بڑھنے لگی جب عون نے پیچھے سے اس کا ڈوپٹہ پکڑ کہ اسے روکا تھا.

اور خود اس کے قریب ہوتے عینی کی پیشانی پر محبت بھرا لمس چھوڑا تھا۔ عینی نے اس۔ کے نرم ہونٹوں کا لمس محسوس کرتے اپنی آنکھیں بند کی تھی اور عون مسکراتے عینی کی بند آنکھوں کو دیکھ رہا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

اگلے دن وہ سب کلاس میں بیٹھی لیکچر کے رہی تھی کہ ہوا میں ایک لڑکی نے عینی کو ایک پرچہ پکڑائی تھی جو کہ تیمو کی طرف سے آئی تھی کیونکہ مس کومل نے ان سب کو الگ الگ ایک ایک کونے پر بٹھا دیا تھا تیمو اور عینی ایک دوسرے سے صرف دو لڑکیوں

کے فاصلے پر تھی اسی لیے وہ ایسے بات کر رہی تھی

"یار عینی بور ہو رہی ہو" تیمو کی طرف سے آئی ہوئی پرچی پر لکھا ہوا تھا۔

"ہمممم میں بھی بور ہو رہی ہو لیکن کیا کرے آئیڈیا دو" عینی نے پرچی پر لکھ کر ویسے ہی اسے واپس بھیجی تھی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایسا کرتے ہیں کہ کسی بہانے سے کلاس سے باہر چلتے ہیں میں دو گھنٹے کی کلاس نہیں لے سکتی میں تیمو نے کہتے پرچی اچلاتی پھینکی تھی لیکن ہائے رے قسمت اسی وقت ٹیچر نے دیکھا لیا تھا اور ان دونوں کو اٹھا لیا تھا۔

"عینی اینڈ تسنیم آپ اس کلاس سے ابھی اور اسی وقت نکل جائے کوئی تمیز کوئی ادب لحاظ تو رہا ہی نہیں ہیں اور وہ پرچی کہاں ہیں وہ پرچی زرا مجھے بھی تو پتہ چلے اس میں کیا لکھا

تھا"۔ مس نے ان دونوں کو کھڑا کرتے اچھی خاصی سنادی تھی

"وہ میم وہ تو پتہ نہیں کہاہیں یہاں سے تو نہیں ملی "ان دونوں کہ درمیان بیٹھی آفرین نے اس پرچی کو بروقت پکڑ کر اپنے بیگ میں ڈال لیا تھااور اب نیچھے سے تلاش کرنے کاڈرامہ کررہی تھی.

ہمم اور آپ دونوں ابھی تک یہی ہیں میں نے کہا چلی جائے کلاس سے باہر آپ کو سمجھ نہیں آرہی میری بات میم۔آفرین سے کہتی ان دونوں کی طرف متوجہ ہوئی جنہوں نے مس کہ سامنے ایسے معصوم شکل بنائی تھی کہ بس

"اسکیوزمی مس!!!!"مس کہ مڑتے عینی نے مس کو دوبارہ بلایا تھا۔

"نو میں کوئی سوری وری ایکسپٹ نہیں کررہی آپ لوگ کلاس سے ہی جائے "مس نے بغیر پیچھے مڑے کہا تھا۔

"میں تو بس یہ پوچھ رہی تھی کہ بیگ لے کر جائے یا بیگ کہ بغیر ہی چلے جائے" عینی نے سارے جہاں کی شرافت اوڑھے ڈوپٹے کا پلو انگلی اور انگوٹھے کے درمیان گھماتے پوچھا.

I said just get out form my class

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جب ان کی حد جواب دے گئی تو وہ غصے سے بولی تھی اور وہ دونوں بیگ اٹھاتی کلاس روم سے بھاگی تھی پیچھے پوری کلاس کا قہقہ گونجا تھا.

Just keep quit class

اور ان کے جانے کہ بعد باقی کلاس کی بھی شامت آگئی تھی اور ساری کلاس مس کی

ایک آواز پر ہی خاموش ہو گئی تھی

"ہاہاہاہاہاہاہا😂😜😂 یار اچھا ہی ہوا ورنہ ان کا ایک گھنٹا اور کل والا ہی لیکچر میں نہیں سن سکتی تھی" تیمو اور عینی جب ہنستے ہنستے تھک گئی تو ڈیپارٹمنٹ کے سامنے بیٹھتے ہوئے بولی۔

"ہاں نہ اور پھر آپ کو کچھ آتا نہیں ہیں آپ بک والا کبھی سناتے نہیں ہیں اور باقی ساری روزانہ کی باتوں میں آدھا گھنٹہ گزار کر کہہ گئی اب اس سے آگئے ہم کل پڑھے گئے میں تو تھک گئی" عینی مس کی روزانہ والی باتیں کرتے ہوئے تیمو کو بتا رہی تھی.

"ہاہاہاہاہاہاہا😂😂 آہا بری بات ٹیچرز کی نقل نہیں اتارتے" پیچھے سے عالی ایمو ارم ایمان مشی اور ثانی کلاس سے فارغ ہوتے انہی کی طرف آگئے تھے جب عالی نے عینی کو منع کیا تھا.

"ہاں ہم نقل نہیں اتار رہے بس ان کی باتیں کر رہے تھے "عینی نے اس کی تصحیح کی.

" ہممممممم!!!!!!مجھے بہت بھوک لگی ہیں آج کس کی باری ہیں جائے اور کچھ لے کے آئے مجھے کھانا ہیں "ایمان نے بیٹھتے کہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور پھر تیموایموا اور عینی ان سب کے لیے کچھ نہ کچھ کھانے کو لینے گئے تھے

""۔ہائے مزہ آگیا کتنے مزے کی گول گپے ہیں نہ انکل کے "عینی نے آخری بچا گول گپا منہ میں ڈالتے ہوئے کہا.

"ہاں نہ اچھا عینی گھر میں تیاریاں تو زور وسے ہو رہی ہو گئ "ارم نے عینی سے پوچھا

"ہاں نہ سارے ہی بہت مصروف رہتے ہیں کوئی لڑکوں کی شاپنگ کر رہا ہی۔ تو کوئی لڑکیوں کی آفٹر ال ایک ہی گھر کہ لڑکے لڑکیوں کی شادی ایک ساتھ رکھ دی ہیں اب سب گھن چکر بنے پڑتے ہیں۔

"اب کل سے یہ تینوں چڑیلیں بھی یونی نہیں آئے گئی آج ان سب کی درخواست منظور ہو گئی ہیں شادی کے لیے "عینی نے مشی ثانی عالی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا تھا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

اسی طرح ان کے دن گزرتے گئے یونی سے گھر اور گھر سے بازار سب ہی بہت مصروف سمتھے آفٹر آل شاہ خاندان میں پہلی شادی آئی تھی اور وہ بھی ایک ساتھ تین تو سب ہی بہت خوش تھے آج ان تینوں کی مایوں تھی اور وہ ساری آج اکٹھی تھی لڑکیوں

نے پیلی شارٹ فراک اور ساتھ چوڑی دار پاجامے پہنے تھے اور دولہنوں نے بھی لمبی گھٹنوں تک آتی فراک پہنی تھی ساتھ اور ساتھ ہم رنگ ڈوپٹہ سر پر سیٹ کیے ہوئے تھا پھولوں کی جیولری پہننے وہ تینوں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ باقی بھی کم نہیں تھی لیکن شادی میں دلہنوں والا روپ تو بس قیامت ڈھاتا ہیں اور آج وہ بھی بلکل سمپل بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

پھر ایک طرف لڑکوں اور دوسری طرف لڑکیوں کو بیٹھا کر بیچ میں پردہ لگا دیا تھا اور دونوں طرف کی رسم کی گی تھی ادھر لڑکیوں نے سب سے آخر میں رسم کی تھی جس کا مطلب تھا کہ اب وہ تینوں ابٹن میں نہائی جائے گئی اور ہوا بھی وہی کچھ تھا وہاں پڑا ابٹن دولہنوں سمیت باقی سب کو بھی رنگ گیا تھا اور پھر باری آئی تھی ٹھپیر مارنے کی رسم کی گئی تھی عینی عالی، مشی سویرا اور ایمان کو ابٹن والے ہاتھ سے ٹھپیر مارا تھا تا کہ اس کی شادی جلدی ہو جائے اور ثانی نے منان کو مارا تھا تھپیڑ کیونکہ تابی آیا نہیں تھا اس لیے وہ بچ گیا تھا۔ یوں ہنستے کھیلتے ان کی مایوں کی رسم بھی پوری ہو گئی تھی۔ اور سارے اپنے اپنے کمروں میں چلے گئے تھے جب مشی نے احد ثانی نے ازلان اور عالی نے طحہ

کے چہرے پر ابٹن لگایا تھا۔اور باقی سب نے ان کے ساتھ سویرا سے فوٹو شوٹ بھی کروایا تھا۔

"عینی وہ آپ کی دوست ہے نہ ایمان وہ گھر پہنچتے ہی سڑھیوں سے گر گئی اس کے سر پر چوٹ آئی ہے یہاں تو صرف اس کے بابا تھے اس کے پاس تو انہوں نے مجھے کال کی پتہ نہیں کتنی زیادہ چوٹ لگی ہو گئی اسے۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!"عون نے گاڑی کی اچانک بریک لگاتے ہوئے کہا تھا کیونکہ ان کے گاڑی کے سامنے ایک گاڑی آگئی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

وہ جس سڑک پر تھے وہ اس وقت سنسان تھی وہاں سے زیادہ لوگوں کا آنا جانا نہیں ہوتا تھا اور شام کے بعد تو بلکل بھی نہیں ہوتا تھا لیکن اس راستے سے وہ جلدی ایمان اور اس کے بابا کے پاس پہنچ جاتے اسی لیے عون نے یہی راستہ چنا تھا گاڑی روکتے عون اور عینی نے جب سامنے کی طرف دیکھا تھا اور سامنے اور کوئی نہیں وہ شخص کھڑا تھا جس کو عون سیکینڈ کے ہزاروں حصے میں بھی پہچان جاتا تھا اسی لیے اس نے گاڑی سے نکلنے سے پہلے ہی گاڑی میں رکھی گن اپنی حفاظت کے لیے رکھا تھا وہی پکڑ لیا۔اور عینی کو گاڑی میں ہی بیٹھنے کا کہہ کر وہ باہر نکل گیا جہاں عفان شہریار اپنی گاڑی سے نشے کی حالت میں نکلا

تھاوہ ایک کلب میں تھاجب اس کے ایک بندے نے کال کر کے کہا تھا کہ عون اور عینی اس وقت گھر سے نکلے ہیں اور وہ بھی آج پاکستان آیا تھا لیکن عون کو اس بات کی خبر نہ ہو سکی تھیں کہ وہ کل کی بجائے آج آگیا تھا۔اور وہ کہتے ہیں جس انسان کی قسمت جب جہاں جو چیز لکھی ہوتی ہیں انسان وہاں پہنچ جاتا ہیں اور آج بھی عون اور عینی یہاں پہنچ گئے تھے۔اج ان کی تقدیر نے نا جانے انہیں کس موڑ پر لے جانا تھا عینی گاڑی میں بیٹھی آیۃ الکرسی پڑھ رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com

آج نہیں جانے دو گا کیا سمجھا تھا تو کمینے تو مجھے اپنی اس چمک چلو تک نہیں پہنچنے دے گا دیکھ آج عفان شہریار اپنا بدلہ لینے آگیا ہے۔۔۔۔!!عفان نشے کی حالت میں بہت کچھ غلط بولتا جا رہا تھا جب عون کی برداشت ختم ہوئی تو وہ عفان پر جھپٹا تھا اور اس پر لاتوں اور گھونسوں کی بارش کر دی تھی وہ تو پہلے ہی نشے کی حالت میں تھا اور اب عون کی مار پر بے سدھ سا ہو گا تھا جب عون نے دیکھا کہ وہ آدھ مرا ہوا گیا ہے اور وہ کچھ نہیں کر سکتا تو وہ مڑا تھا اور گاڑی کی طرف قدم بڑھا دیے تھے۔اور عینی نے بھی گاڑی میں بیٹھتے پولیس کو اور پھر زیفی کو کال کر دی تھی ادھر عون کے قدم گاڑی کی طرف بڑھ رہے

تھے اور ادھر عفان کا ہاتھ لڑکھڑاتے کانپتے ہوئے پاس گڑی پڑی اس کی گن کی طرف بڑھ رہا تھا جو عینی کی نظروں سے چھپ نہیں پایا تھا۔اور وہ گاڑی کا دروازہ کھولتے بھاگتے عفان اور عون کے درمیان آگئی تھی ادھر وہ عون کہ سامنے آئی تھی اور ادھر عفان کے ہاتھ میں پکڑی گن سے گولی چلی تھی اور خاموش سنسان فضا میں گولی کی آوازہ گونجی تھی ٹھاہ اور عون جو موبائل میں کسی سے بات کرتا اپنے دھیان گاڑی کی طرف بڑھ رہا تھا گولی کی آواز سنتے پیچھے مڑا تھا اتنے میں ایک اور گولی چلی تھی جو پولیس والوں کی طرف سے عفانکہ ہاتھ پر چلائی گئیں تھی جس سے اس کہ ہاتھ میں پکڑی گن گر گئی تھی اور ایک ہی پل میں عون کی زندگی لڑکھڑاتی اس کی باہوں میں تھی اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ ہوا کیا ہیں وہ بس پھٹی پھٹی نظروں سے عینی کی بند آنکھوں کو دیکھ رہا تھا اس کو آس پاس کا ہوش نہیں تھا اسے دو یہ بھی یاد نہیں۔تھا کہ کب زیفی لوگ آئے تھے اور کب پولیس والے وہ تو بس عینی کو دیکھ رہا تھا اس کی آنکھوں سے آنسوں گر رہے تھے ٹپ ٹپ قطرہ قطرہ ٹوٹے بکھریں آنسوں وہ لڑکا جو کبھی کہی کسی لمحے میں کمزور نہیں پڑا تھا آج وہ ٹوٹ گیا تھا آج اس کی آنسوں سے گرنے والا ہر آنسوں اس کے ٹوٹ جانے کی گواہی دے رہا تھا حذیفہ نے اس کی گود میں پڑی عینی کو اپنی

باہوں میں اٹھا کر منان اور طحہ کہ ساتھ ہسپتال بیجھا تھا۔انکو بیجھنے کے بعد عون کی طرف بڑھا تھا اس کے ہاتھوں اور کپڑوں پر عینی کا خون تھا۔

عون عون عون۔۔۔۔!!!!!حذیفہ نے عون کو وواوو کی شں چل نہا یک بار دوسری بار اور پھر تیسری بار پکڑا تھا

اور بس یہاں عون کا ضبط ٹوٹا تھا اور وہ حذیفہ کے گلے لگے ایک ایسے چھوٹے بچے کی طرح رو رہا تھا جس کی سب سے قیمتی چیز اس سے چھین گئی ہو اور حذیفہ تو اسے حوصلہ بھی نہیں دے پایا تھا وہ تو خود اپنی ہستی کھیلتی بہن کو ایسے خاموش دیکھ کہ خود کو بہت بمشکل سے سنبھالے ہوئے تھا۔تھوڑی دیر بعد عون کی حذیفہ نے ہمت باندھی اور اسے ساتھ لیے ہسپتال کی طرف بڑھا تھا۔

****

ادھر عینی کے جاتے سب لڑکیاں اکٹھی بیٹھی تھی کیونکہ سارے ہی آہستہ آہستہ کر کے گھر سے چلے گئے تھے ان میں سے کسی کو یہ بات نہیں پتہ تھی کہ عینی اور عون پر فائرنگ ہوئی ہیں۔وہ ساری بیٹھتی ایک دوسرے کو تنگ کرنے میں لگی تھی جب تیمو کا فون بجا تھا اسے پہلے بھی عینی کہ یوں چلے جانے سے کچھ گھر بھر کا احساس ہوا تھا لیکن وہ سب کہ سامنے نارمل تھی اب حذیفہ کی کال آنے پر دل عینی کا خیال آیا تھا اور بے ساختہ اللہ خیر کرے نکلا تھا۔وہ دوست تھی عینی کو کانٹا بھی چبتا تھا تو تیمو کی جان پر بن آتی تھی اب تو وہ اسے گولی لگی تھی۔ تیمو نے جیسے ہی کال آٹھائی اتنے میں ایمن اور ارم کا موبائل بھی بجا تھا اور دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھتے کال اٹھائی تھی اور جو باتیں انہیں پتہ لگی تھی وہ ابھی سنبھلتی کہ تیمو موبائل ہاتھ سے پھینکتی باہر کی طرف بھاگی تھی اور باقی سب بھی اس کے پیچھے ایسے ہی بھاگی تھی انہیں کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا راستے میں شمع بیگم نے تیمو کو روکنا بھی چاہا تھا کہ وہ سب کچھ اگنور کرتی باہر کھڑی گاڑی میں بیٹھی اتنے ایمن سویرا اس کے ساتھ بیٹھی تھی سویرا نے گاڑی بیٹھتے گاڑی کی چابی نکالی تھی

۔

"کیا کرنے جا رہی ہو اس وقت تمہیں پتہ بھی ہے ٹائم کیا ہو رہا ہے رات کے دس بج رہیں ہیں اگر جانا بھی ہیں تو کسی بڑھے کس ساتھ لے کے جاتے ہیں نہ ہمت کرو کچھ نہیں ہو گا اسے بس ایک گولی لگی ہیں انشاءاللہ وہ ٹھیک ہو جائے گئی "ایمن نے اپنے بہتے آنسوں پر قابو پاتے اس سے زیادہ خود کو تسلی دی تھی۔

"نہیں ایمن میں کیسے یہاں بیٹھ سکتی ہو تمہیں پتہ بھی ہیں کہ وہ میری جان ہیں اور ہماری دوست ہیں کیسے وہ ہسپتال میں پڑی ہیں اور میں کیسے یہاں آرم سے بیٹھ سکتی ہو نہیں مجھے جانا ہیں تیمو نے چیختے ہوئے کہا تھا

چپ کر جاؤ تیمو وہ ٹھیک ہو جائے گئی انشاءاللہ اور تم اتر و نیچے اور اندر چلو ہم لڑکیاں ہیں یہاں یہ جو گدھ نما انسان ہیں نہ یہ تو ہم لڑکیوں کو دن دھاڑے نہیں چھوڑتے اور اب تو پھر رات ہیں اٹھو چلو اندر کسی کہ ساتھ جائے گئے۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!

"جب تک اس معاشرے میں یہ انسان نما جانور کھلے چھوڑے ہیں نہ ہم لڑکیاں اپنے گھر کی چار دیواری میں ہی محفوظ رہ سکتی ہیں یہ پھر ہمیں ان مروں کہ مقابلے میں ان سے بڑھ کر ان سے لڑنا سیکھنا کو گا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!"

"یہ صرف اپنی گھر کہ عورتوں کو ہی عورتیں سمجھاتے ہیں بس باقی ساری توان کے لیے صرف اور صرف وہ گوشت جیسے یہ شکاری کتے نوچ نوچ کر کھا جاتے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!"

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ایمن سویرا مشال اور ثانی ان دونوں کہ ساتھ بولی تھی وہ کہہ بھی تو صحیح رہی تھی ایمن تیمو کو کھینچتے اندر لائی تھی پھر باقی سب کو بھی بتایا تھا اور ہمدان صاحب کے ساتھ وہ ہسپتال پہنچی تھی شاہنواز شاہ اور شمع بیگم بھی اپنی بیٹی کے پیچھے بھاگتی ہوئی آئی تھی سب کی جان سولی پر لٹکی تھی۔

اندر عینی کا آپریشن چل رہا تھا اسے ایک ہی گولی لگی تھی جو کہ کندھے سے تھوڑا نیچے اور

دل سے کچھ تھوڑا اوپر لگی تھی وہ تو شکر تھا کہ دل میں گولی نہیں لگی تھی لیکن خون زیادہ بہنے کی وجہ سے ڈاکٹر نے ہر طرح سے تیار رہنے کا کہا تھا۔اور اب سب دعائیں کر رہے تھے اپنے رب سے مانگ رہیں تھے۔

"عالی وہ ٹھیک ہو جائے گئی انشاءاللہ تمیں پتہ ہیں نہ عینی کہتی ہیں اللہ پاک سے جب چاہے جو چاہے مانگوں وہ ضرور عطا کرتا ہیں تو میری جان اللہ پاک سے دعا کروں نہ۔۔۔۔۔!!!!!!"ثانی نے اس کی آنکھوں سے بہتے آنسوں صاف کرتے ہوئے کہا تھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں نہ دعا میں تو نا ممکن کو بھی ممکن بنانے کی طاقت ہوتی ہیں اور یہاں تو صرف ایک گولی لگی ہیں وہ دیکھنا انشاءاللہ بہت جلد صحت یاب ہو جائے گئی.....!!!!"مشی نے بھی اس کی ہمت باندھی تھی وہ تو عینی کی جوڑا بہن تھی اسے بہت زیادہ دکھ ہو رہا تھا.

"اور ویسے بھی ہماری عینی بہت بہادر ہیں وہ ہر مشکل کا سامنا بہت ہمت سے کرتی ہے آج بھی وہ بہادری دیکھائی گئی ہمیں بس اس کے لیے دعا کرنی ہیں دیکھنا وہ ٹھیک ہو جائے گئی

تو اٹھو چلو ہم دعا کرتے ہیں وہ ٹھیک ہو جائے گئی۔ارم نے بھی اپنا حصہ ڈالا تھا وہ ساری آج پھر ایک ساتھ تھی ہر مشکل میں ایک دوسرے کا ساتھ دینے والی اور آج بھی وہ یہی کر رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

بالآخر پانچ گنٹھے کے آپریشن کے بعد ڈاکٹر باہر آئے تھے اور عون آپریشن تھیٹر کا دروازہ کھلتے ہی ڈاکٹر کی طرف بڑھا تھا۔

"ڈاکٹر میری وائف کیسی ہیں ڈاکٹر وہ ٹھیک تو ہیں نہ پلیز ڈاکٹر بتائے نہ وہ کیسی ہیں؟"
عون ڈاکٹر کو دیکھتے ہی شروع ہو گیا تھا.

جی جی مسٹر عون آپ کی وائف کا آپریشن ہو کامیاب رہا ہیں لیکن وہ ابھی بھی بے ہوش ہیں بس دعا کرے اگلے تین گھنٹے اس کے لیے بہت اہم ہیں بس دعا کرے وہ ہوش میں آجائے ڈاکٹر اپنے ازلی اندر میں کہتا آگے بڑھ گیا۔ جہاں عون نے آپریشن کامیاب ہونے پر شکر ادا کیا تھا وہی اب اسے اور پریشانی لگ گئی تھی اس کے ذہن کے پردو میں عینی کا ہنستہ مسکراتا چہرہ تھا اور ایک آواز اس کے ذہن کے پردے پر گونج رہی تھی وہ عینی کی ہی

"آپ کو پتہ ہیں عون اللہ پاک سے جب مجھے کچھ بہت بہت خاص مانگنا ہوتا ہے نہ تو میں تہجد کی نماز میں مانگتی ہو اس وقت تو وہ رب العالمین ساتویں آسمان پر ہوتے ہے اور فرماتے ہے:::ہیں کوئی مجھ سے مانگنے والا میں عطا کرو گا بس ایک بار مانگ کر تو دیکھو .....!!!!!!"عینی کی آواز کہی گم ہو گئی تھی اب اس کی کانوں نے اذان کی آواز

سنی تھی اور وہ اذان تھی تہجد کی اذان عون نے اذان سنتے مسجد کی طرف ڈور لگادی تھی

۔

عون نے خون لگے کپڑے بدلے اور وضو کر کے اللہ کہ حضور اس کی سب سے لاڈلی نماز میں اس کے آ گئے سر جھکائے کھڑا تھا۔اس کے نماز پڑھنے کہ ساتھ آنکھ نم تھی اس نے اپنے آنسوں کو روکا نہیں تھا آج وہ اس جگہ تھا جہاں کچھ مہینے پہلے عینی نے اسی نماز میں عون کو اپنے محرم کو مانگا تھا اور آج عون بھی اسی نماز میں اپنی محرم اپنی محبت اپنی بیوی مانگ رہا تھا اور ہوتی ہیں نہ کچھ دعائیں سے جو قبول ہونے کہ لیے ہی ہمارے ہونٹوں سے نکلتی ہیں اور یہاں آج عون کی دعا بھی اس کہ لب تک آنے سے پہلے ہی قبول ہو گئی تھی اور اس کے رب نے اسے اس کی محبت دے دی تھی۔ جس لاڈلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا واسیلے سے مانگ رہا تھا۔اس محمد پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہ وسیلے سے تو نبیوں کی دعائیں پر بھی رہنے کن کہا تھا۔تو وہ اللہ اپنی محبوب کے وسیلے سے کیسے نہ اپنے بندے کی دعا قبول کرتا۔عون جب مسجد میں جوتے پہنے بیٹھا تب اس کا فون جا تھا اور اس نے کال پک کی تھی سامنے والے کی بات سن کر جو کہہ رہا تھا کہ عینی

کو ہوش آ گیا ہے اور وہ ہر طرح کہ خطرے سے باہر ہیں تو وہ سنتا دوبارہ بھاگتا مسجد میں گیا تھا اور وہی سجدہ شکر میں گر گیا تھا اس کے الفاظ نہیں تھے بس اس کی آنسوں بہہ رہے تھے اور زبان سے صرف شکر الحمد للہ ادا کو رہا تھا۔

****

اگلے دو دن بعد ڈاکٹر نے انہیں ڈسچارج کر دیا تھا اور وہ بلکل ٹھیک گھر آ گئی تھی اس دوران حذیفہ نے عفان پر جان لیوا حملے کہ علاوہ باقی کیس بھی کئے گئے تھے اور اس کے خلاف سارے ثبوت بھی اکٹھے کر کے پولیس کو دے تھے۔

ابھی ان کا کورٹ میں کیس چلنا تھا اور عفان کی سزا کا تعین کیا جانا تھا۔ لیکن اب وہاں سب سے دور ہو گیا تھا یہی بہت تھا۔

پولیس والوں نے اس کھادوں پر چھپا مارا تھا ان ثبوتوں کی بنا پر اس کے سارے اڈوں کا اور خفیہ کاموں کا پتہ لگ گیا تھا۔

****

عینی کو گھر آئے آج ہفتہ ہونے کو آیا تھا اس دوران تیمو نے اس کو ایک پل کہ لیے بھی اکیلا نہیں چھوڑا تھا وہ اس کے ساتھ سایے کی طرح رہ رہی تھی ایمن ارم سویرا ثانی مشی عالی نے یونی جانا شروع کر دیا تھا کیونکہ آخری سمسٹر تھا اور اس کہ بھی میڈ ٹرم ہونے والے تھے اسی لیے ان دونوں کہ علاوہ باقی سب ریگولر یونی جا رہی تھی۔اور عینی بھی کافی حد تک اب ٹھیک ہو گئی تھی عون بھی تیمو سے کال کر کے عینی کا پوچھ لیتا تھا لیکن ہمت نہیں ہوتی تھی اس کہ یہاں آنے کی وہ عینی کی اس حالت کا ذمے دار خود کو سمجھنے لگ گیا تھا اسی لیے تو وہ انسب کا سامنا نہیں کر پا رہا تھا آج بھی وہ تیمو کہ سمجھنے پر شاہ ولا یا تھا۔اور عینی کے سامنے بیٹھا تھا۔ تیمو نے عینی کو بھی بتا دیا تھا کہ عون کس وجہ سے نہیں آ رہا۔کافی دیر کی خاموشی کے بعد عون بولا تھا.

"شکر ہیں عینی آپ ٹھیک ہوئی اتنا ڈر گیا تھا نہ کہ مجھ لگا تھا میں نے آپ کو کھو دیا۔اس رات مجھے ایسا لگا تھا کہ میں دوبارہ کبھی آپ کو دیکھ نہیں سکو گا لیکن شکر الحمد للہ آپ اب ٹھیک ہو گئی ہے۔"عون جب بولنے پر آیا تو بولتا ہی گیا اس دن کہ بعد سے وہ بھی زیادہ کسی سے بات ہی نہیں کر پا رہا تھا بس خاموش ہو گیا تھا۔اور آج اس کی خاموشی ٹوٹی تھی وہ بھی اسی کہ سامنے جو اس کی متاعِ حیات تھی جو اس کی خاموشی کی وجہ تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی جی عون دیکھے میں بلکل ٹھیک ہو آپ سب کی دعاؤں نے مجھے کچھ ہونے ہی نہیں دیا دیکھے بلکل ٹھیک ہو آپ کی عینی

اب پھر انہی کاموں میں آگئی ہیں۔ہاہاہاہاہاہاہاہا"عینی کہتے ساتھ ہی ہنسنے لگی۔

"اور آپ آئے کیوں نہیں اتنے دنوں سے اور تو اور نہ میسج نہ کوئی کال جائے ناراض ہو میں آپ سے جب جب آہٹ ہوتی تھی مجھے لگتا تھا آپ آئے ہے لیکن میری نظریں

کسی اور کو سامنے پا کر مایوس واپس آجاتی تھی جائے میں نہیں بول رہی آپ سے کٹی عینی نے کسی چھوٹے بچے کیطرح پوری بات کہتے آخر میں اپنا انگوٹھا دانتوں پر لگا کر باہر کی طرف کرتے کٹی کی تھی اور وہ اس وقت عون کو اتنی معصوم لگی تھی کہ عون نے بے اختیار ہی عینی کی پیشانی پر اپنے لب رکھے تھے۔اور عینی نے بھی اس کے اس عمل سے اپنی آنکھیں بند کی تھی۔

اچھے چلے اب بتائیں ہم اپنی بیگم کی کٹی کو پکی میں کیسے بدلے مطلب آپ کی ناراضگی کیسے دور کرے عون مسکراتے کہا تھا اور اس کے مسکرانے گالوں پر ابھرنے والے ڈمپل عینی کو بے خود کر دینے کے درپر تھے اور عینی اسے بھی اسی طرح دیکھتی گئی تھی جب عون نے آئبرو کو اٹھاتے آنکھوں کے اشارے سے سوال کیا تھا

"جیسے کہہ رہا ہو کیا ہوا ہے۔"اور عینی نے بھی اسی کہ انداز میں آنکھوں سے اس کے ڈمپل کی طرف اشارہ کیا تھا۔اور عون نے اپنے آنکھیں اور ایبرو کو اٹھاتے ساتھ ہونٹوں کو تھوڑا پھیلاتے جواب دیا تھا۔عینی نے اس کہ اس اشارے پر گانا گنگنایا تھا

آنکھوں آنکھوں میں ہی باتیں ہوئی کیا پتہ

باتوں ہی باتوں میں ہم ہو گئے ہیں لا پتہ

ہائے رے نہ رے ہائے نارے پھر نہ کہنا

آرے نہیں رے نہیں رے نہیں نہیں

کہہ دو تمہیں۔۔۔

ہاں ہاں۔۔۔۔۔

جا چپ رہو۔۔۔۔۔

بولا نہ۔۔۔

دل میں میرے آج کیا ہے۔۔۔۔

کیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

عینی نے جو گانا شروع کیا تھا وہ عون نے ختم کیا تھا ان دونوں کی یہ جگل بندی ہی تو ان دونوں کو ہر کسی سے الگ بناتی تھی۔اور ایک دوسرے کو مکمل بناتی تھی

"اچھا چلو اب یہ بستر چھوڑوں اور آج ہم باہر جائے گئے تو جلدی سے تیار کو جاؤ میں زیفی اور تیمو کو بھی بتا دیتا ہو وہ باقی سب کو بتا دے گئی آج کا ڈنر ہمارے دوستوں کو ہماری طرف سے ملے گا۔" عون کہتا عینی کو جی بھر کے دیکھتا باہر چلا گیا۔اور عینی کی بھی جیسے ساری اداسی ختم ہو گئی تھی۔

****

"آرے میڈم کبھی ہمیں بھی ٹائم دے دیا کرے پورا ایک ہفتہ ہوا ہیں آئے ہوئے اور آپ ہیں کہ دو منٹ اپنے شوہر کہ لیے نہیں نکل سکتی اب تو مجھے اپنی بہن سے جیلسی ہونے لگ گئی ہیں میری بیوی مجھ سے زیادہ وقت میری بہن کو دے رہی ہیں" تیمو ابھی عینی کے کمرے سے باہر نکلی ہی تھی جب حذیفہ اسے کھینچتے بالکنی کی دیوار کے ساتھ لگا گیا تھا۔

"اووووووتو

Some one feel jealous 😜"

تیمو بھی ڈرامہ کوئین نمبر ٹو تھی وہ بھی اتنی آسانی سے زیفی کہ ہاتھ میں نہیں آنے والی تھی۔وہ دیوار کے ساتھ لگی ہی دونوں ہاتھ باندھے حذیفہ کی طرف تھوڑا اوپر اٹھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں تو اور کیا کرو ایک ایک ہی تو بیوی ہیں میری اور وہ بھی اپنی دوست کو اوپر رکھتی ہیں چلو انسان دے اسے بھی وقت اسے ضرورت ہے لیکن تھوڑا سا وقت اپنے شوہر کہ لیے بھی تو نکال لی اوپر سے یہ گھر والے پتہ نہیں رخصتی کب کر گئے میں بے چارہ معصوم انسان اپنی بیوی سے بھی چپ چپ کر مل رہا ہو" حذیفہ نے آخری بات شرارتا سے کہی تھی۔

"ہو جائے گئی ہو جائے گئی مسٹر شاہ تھوڑا صبر کرے وہ نہیں سنا صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہیں تو آپ بھی صبر کر پھل ضرور ملے گا بچا" تیمو نے بھی اسی کا انداز اپناتے شرارت اسے بچا کہا تھا۔

"جی جی بابا جی پھل تو مل ہی جائے گا لیکن میرے بچو کی پڑھائی لیٹ ہو رہی ہیں اس کا کیا کرو" حذیفہ نے ونک کرتے کہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"توبہ ہے زیفی آپ کتنے بے شرم ہوتے جا رہے ہیں اللہ معاف کرے" تیمو نے شرماتے کہتے حذیفہ کے حصار جو اس نے دیوار کے ساتھ تیمو کو لگتے اپنے دونوں بازوں دیوار پر ایسے رکھے تھے کہ تیموان میں سے نکل نہیں سکتی تھی اب بھی اس نے نکلنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا

"آرے بیگم۔۔۔۔۔!!!"

"بیگم نہیں منکوحہ ہو میں آپ کی۔۔۔!!!!" تیمو نے تصیح تصحیح کرنا اپنا فرض سمجھا تھا

۔

"اچھا جی تو آپ ایکسپلین کرے گئی کہ منکوحہ اور بیگم میں فرق کیا ہیں" حذیفہ نے جیاے اج اسے تنگ کرنے کا پورا منصوبہ بنایا ہوا تھا اور اسے۔جی تو تنگ کرنے میں مزہ آرہا تھا۔

"ابھے سالے صاحب میں بتاتا ہو نہ کہ کیا فرق ہیں منکوحہ اور بیگم میں" عون نے سنجیدہ لہجے میں کہا اور حذیفہ کے تو جیسے ٹوٹے ہی اڑ گئے تھے وہ بوکھلا کر سیدھا ہوا تھا اور اتنے میں تیمو بھی وہاں سے بھاگ گئی تھی.

"جی تو بیگم اور منکوحہ میں فرق بس اتنا ہیں کہ وہ ہیں تو آپ کی ہیں لیکن ابھی صرف رجسٹری ہوئی قبضہ ابھی ٹہر کہ ملے گا اور پتہ نہیں کب ملے گا ہاہاہاہاہاہاہا 😜😂😂 عون سے جب اپنی ہنسی کنڑول نہیں ہوئی تو زور زور سے ہنسنے لگا تھا اور حذیفہ کے تو جیسے سانس میں سانس آیا تھا.

"ابھے کمینے ڈرا دیا تھا مجھے میں تو بس اس سے مذاق کر رہا تھا اور تو نے اللہ معاف کرے مجھے لگا تھا کہ اب میں تو گیا بس" حذیفہ نے عون پر دو ہاتھ جڑتے ہوئے کہا۔

"ہاہاہاہاہاہاہاہا کیسا لگا ہمرا مزاق کا لیاں" 😂😂😂😂 عون نے پھر ہنستے ہوئے کہا تھا.

"تیرا مزاق کی تو ایسی کی تیسی دیکھ اب تجھے میں نے بہن نہیں دینی اپنی" حذیفہ نے بھی اسی کہ مزاق سے تپتے ہوئے کہا.

"دیکھ تو مجھے میری نہیں دے گا تو تیرے بچوں کی جو پڑھائی لیٹ ہو رہی ہیں اس کا کیا ہو گا" 😜 😜 😜 😜 عون نے پھر سے ونک کرتے کہا تھا.

"ابھے سالے تو کب سے سن رہا تھا ہماری باتیں؟ تجھے کسی نے سکھیا نہیں کسی کی باتیں سننا بیڈ مینرز ہوتا ہیں؟" حذیفہ نے دانت پستے ہوئے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاہاہاہاہاہاہاہا جانی مجھے کسی نے کہا تھا جو مزا دوست کی پرسنل باتیں سننے میں آتا ہیں وہ تو کہی نہیں ہیں اور آج مجھے اس بات کا یقین کو گیا" عون نے مسکراتے ہوئے کہا.

"اچھا چل اب خوش ہو جا مذاق کر رہا تھا وہ میں بتانے یہ آیا تھا کہ آج ہم سب ڈنر باہر کرے گئے میں نے منان کو بھی کہہ دیا ہیں وہ باقیوں کو بھی وہاں لے آئے گا اور ہم یہاں سے ہی چلے جائے گئے اوکے" عون نے اب کی بار سنجیدہ لہجہ اپنایا تھا

"ہمم لیکن ابھی چلو مجھے شادی کی بات کرنی ہیں ہماری اب بس بہت ہو گیا" حذیفہ نے عون کو بازوں سے کھینچتے اپنے ساتھ لے جاتے ہوئے کہا تھا.

"اچھاااااااااچھا ہاتھ تو چھوڑ ایسے تو لڑکی کو بھی کوئی کھینچ کہ نہیں لے کر جاتا جیسے تو مجھے لے کر جا رہا ہیں" عون نے پھر سے شرارت بھرے لہجے میں کہا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاں ویسے آج تو اتنا خوش ہیں کوئی خاص وجہ ہیں کیا" حذیفہ جانتا بھی تھا لیکن عون کے منہ سے سنانا چاہتا تھا۔

"ہاں نہ وہ کہتے ہیں من پسند شخص میں بھی اللہ نے بڑی شفار کھی ہوتی ہیں تو بس آج اس کو ہنستہ مسکراتا دیکھ لیا تو میں بھی خوش باش ہو گیا" عون ک

سڑھیوں اترتے کہہ رہا تھا اور حذیفہ کو محسوس ہوا تھا اس کا اطمینان جو اس کہ ہر لفظ

سے جھلک رہا تھا۔

"اللہ پاک تم دونوں کو ایسے ہی خوش باش اور ہنستہ مسکراتا رکھے آمین ثم آمین" حذیفہ نے دل سے دعا دی تھی.

"آمین ثم آمین تم دونوں کو بھی بلکہ سب جوڑوں کی خوش باش رکھے اللہ" عون نے کہتے ساتھ سٹڈی کا دروازہ کھولا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اسلام علیکم دادجی کیسے ہیں آپ وہاں سے کچھ بات کرنی تھی" عون اور حذیفہ دونوں نے ایک ساتھ ہی کہا تھا۔

"وعلیکم السلام ورحمتہ وبرکاتہ اور جو بات آپ دونوں نے کرنی ہیں وہ میں جانتا ہو تو بس آپ دونوں تھوڑا اور انتظار کرے آج شام کی چائے میں پتہ چل جائے گا۔" دادجان

نے کتاب بند کرتے سلام کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا۔

"دادجی کو سب باتیں پہلے کیسے پتہ چل جاتی ہیں قسمے آج تک مجھے سمجھ نہیں آیا" حذیفہ نے عون کے کان میں گھونستے ہوئے کیا تھا۔

"ہممم سمجھنے والی بات تو ہیں لیکن یہ عقل مندوں کا کام ہیں اور تم دونوں ابھی اتنے عقل مند نہیں ہوئے" دادجی حذیفہ کی بات سن چکے تھے اسی لیے عون سے پہلے خود ہی جواب دے دیا تھا.

"بے عزتی جی نہیں ہو گئی۔۔۔۔۔!!!!!!" حذیفہ نے پھر سرگوشی کی۔

"توفیل کیتی۔۔۔۔!!!!" عون نے بھی سرگوشی نما انداز میں کہا. اس کی بات پر زیفی نے کندھے اچکائے جیسے کہہ رہا ہو نہیں تو۔

ہاں تو بس پھر چل چلے عون نے حذیفہ سے کہتے داد جی سے اجازت لی اور دونوں نے باہر آ گئے۔

****

پھر شام کی چائے میں سب بڑوں نے مل کر فصیلہ کیا تھا کہ تیمو اور حذیفہ کی شادی کر دی جائے اور عینی اور عون۔۔۔۔۔۔۔۔!!!!!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"خبر دار کسی نے یہ کہا کہ میری شادی نہیں ہو رہی بس اب بہت ہو گیا میری اور حذیفہ کی شادی ایک ساتھ ہی ہو گئی مجھے نہیں پتہ اب بس" عون نے ایک دم نمودار ہوتے ہوئے کہا.

"ہاہاہاہاہاہاہاہا😂😂😂😜😜 بس کر دو ڈرامے باز تم میں بھی لگتا ہیں عینی

کے جراثیم آ گئے ہیں جو دیواروں پر کان لگا کر باتیں سننے لگے ہو" شمع بیگم نے ہنستے عون کو کان سے پکڑتے کہا تھا۔

"اوچ اوچ آنٹی پلیز کان تو چھوڑے اور میں اکیلا نہیں ہو سارے ہی لگے کھڑے ہیں دیوار کے ساتھ "عون نے سب کا ہی بتا دیا تھا اور وہاں وہاں سے ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے کہ سر سے سینگ۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

" ہممممم چلو کوئی نہ اور تم سن لو آج سے دو ہفتوں کے بعد تم چاروں کی شادی ہیں آئی سمجھ تم چاروں مطلب عینی عون حذیفہ اور تیمو او کے "شاہنواز صاحب نے عون کو کندھے سے پکڑتے ہوئے کہا.

"یس بوس "عون یس بوس کہتا بھاگ گیا اب ان سب کو بھی تو پوچھنا تھا جو اس بے چارے کو دھکا دے کر وہاں سے رفو چکر ہو گئے تھے۔اس کے پیچھے سب بڑوں کا

قہقہقہ گونجا تھا۔

****

عون اور عینی تیمو اور حذیفہ ڈنر کہ اسپیشل گیسٹ تھے بقول قسمت یاری کے گینگ کے کیونکہ آج ان کی ڈیٹ فکس ہوئی تھی۔ لیکن سب کا شادی کا بعد یہ پہلا ڈنر تھا ساتھ میں۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ازلان اور ثانیہ نے ایک جیسی ڈریسنگ کی تھی ثانی کی بلیک ساڑھی جس پر سفید کام ہوا تھا اور ازلان کی سفید بے داغ شرٹ اور ساتھ جیٹ بلیک پینٹ وہ ڈریسنگ ٹیبل کہ سامنے کھڑی اپنے آپ کو فائنل ٹچ دے رہی تھی۔

جب ازلان نے اس کے پیچھے کھڑے ہوتے اس کے گلے میں ایک ہارٹ شیپ

پینڈنیٹ ڈالا تھا جس میں اے ایس لکھا تھا اور ثانی تو شرم سے پانی پانی ہو گئی تھی۔

"اب لگ رہی ہو نہ میری ثانی شرماتی ہوئی تم اور بھی خوبصورت لگتی ہو اور اگر دو منٹ اور ایسے کھڑی رہی نہ تو جانے کا پلین کینسل کر دینا ہیں میں نے "ازلان نے ثانی کے کان میں سرگوشی کرتے اس کے کان پر اپنے لب رکھ دے تھے۔

"ازلان پلیز نہ کرے نہ سب ویٹ کر رہے ہو گئے ہمارا جانے دے "ثانی نے اپنے لہجے کو مضبوط بناتے ہوئے کہا تھا ازلان نے اس کا راستہ چھوڑ دیا تھا۔اور وہ بھاگتے ہوئے دروازے تک پہنچی تھی کہ موڑ کر بولا

"ازلان جی آپ بھی بہت ہینڈسم لگ رہے ہیں۔۔۔۔۔۔۔!!!!"

آئے ہائے قربان جی۔۔۔۔۔!!!!ازلان کہتا بیڈ پر گرنے کہ انداز میں لیٹ گیا اور ثانی

ہنستی باہر بھاگ گئی

****

دوسری طرف عالی اور طحہ بھی تیار کھڑے تھے طحہ پرفیوم لگا رہا تھا اور ثانی اپنے جمکے کو بند کرنے کی تگودوگ میں لگی تھی۔جب طحہ نے اس کے ہاتھوں کو پکڑ کے نیچے کرتے اپنے ہاتھ اس کے کان تک لے جاتے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"انسان نا کسی کو بتا دیتا ہیں کہ کوئی ہیلپ ہی کر دے دیکھو کتنے سرخ کر لیا ہیں تم۔نے اپنا کان"

"آپ بھی تو تیار ہو رہے تھے اسی لیے بس نہیں کہا"عالی نے ڈرتے ڈرتے کہا تھا وہ جانتی تھی طحہ اسے اپنے معاملے میں کوئی کوتاہی نہیں برتنے دیتا تھا

"ہاں بس اب چپ کر جاؤ پہلے ہی تم نے کھانا نہ کھا کر مجھے غصہ دلایا ہوا ہیں اور اب یہ "طحہ اپنے آپ پر قابو کرتے ہوئے بولا.

"اچھا سوری نہ پلیز یہ لاسٹ ٹائم تھا بس بھوک نہیں تھی تو نہیں کھایا اب بعد میں کھالو گئی نہ سوری "عالی نے اس کہ سامنے ہار مانتے ہوئے کہا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہمممم بس لاپرواہی نہیں برداشت ہوتی مجھ سے آپ کی ایسے نہ کیا کرے آپ نہیں بھوک پھر بھی تھوڑا سا کچھ پھل وغیرہ ہی کھالیا کرے "طحہ نے مانتے ہوئے کہا تھا لیکن۔موڈ ہنوز ویسا ہی تھا۔

سوری آئندہ کچھ نہ۔کچھ ضرور کھالیا کرو گئی عالی نے طحہ کے گلے لگتے ہوئے کہا تھا اور یہاں طحہ کی بس ہو گئی تھی اس نے بھی عالی کے سر پر بوسا دیتے اس کے گرد اپنا حصار

باندھ لیا تھا۔

****

پھر وہ لوگ ایک ریسٹورنٹ پہنچے تھے عینی اور عون نے پنک اینڈ وائٹ ڈریسنگ کی تھی عینی کی پنک کلر کی فراک جو گھٹنوں تک آتی تھی ساتھ میں سفید پاجامہ اور سفید ہی ڈوپٹہ جیسے اس نے حجاب کر کے گلے میں ڈالا تھا۔اور عون کی سفید پینٹ اور ساتھ ٹی پنک کلر کی ٹی شرٹ پہنے بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔

تیمو نے بھی لیمن کلر کی فراک پہنی تھی ساتھ میں سفید پاجامہ اور سفید ڈوپٹہ تھا اس کے ساتھ کھڑا حذیفہ بھی سفید شرٹ اور بلیک پینٹ زیب تن کی تھی۔

عون عینی, تیمو حذیفہ عالی طحہ، مشی احد،ثانیہ ازلان، پہنچ گئے تھے ریسٹورنٹ میں ان

سب کے لیے درمیان میں ایک بڑی سی ٹیبل لگائی گئی تھی جو بہت خوبصورتی سے سجائی گئی تھی اور ہر دو خیر کے سامنے کپل نام لکھا تھا۔اور وہ سب اپنے اپنے نیم پلیٹ کے سامنے بیٹھ گئے تھے جو کہ آمنے سامنے تھے۔پھر تھوڑی دیر کہ انتظار پر ارم حنان فل بلیک ڈریس پہنے ایک ساتھ چل رہے تھے ان کہ پیچھے ایمن اور مہد لائٹ گرین کلر پہنے ہوئے تھے ایمن کا گھٹنوں تک آتا قمیض اور ساتھ فالپر اور مہد کا بلیو پینٹ پر پرنٹیڈ شرٹ ان کے پیچھے سویرا جس نے نیوی بلیو کلر کی شارٹ فراک اور ساتھ بلیک جینز اور بھورے بالوں کی پونی ٹیل بنائے لائٹ سے میک اپ میں بھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ایمان کے سیڑھیوں سے گرنے کی وجہ بازوں فریکچر تھا لیکن پھر بھی وہ ان سب کہ ساتھ تھی ارم اور ایمن نے اسے بھی گھر سے پہ کیا تھا بلکہ پورا ریڈی کیا تھا محرون رنگ کی قمیض شلوار ساتھ سکن کلر کا حجاب کیے وہ بھی ان سب کہ درمیان بیٹھی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ابھی وہ لوگ بیٹھے ہی تھے کہ منان اور تابش بھی آگئے تھے وہ دونوں رف سے حلیے میں بھی وہاں موجود چار پانچ لڑکیوں کا دل ڈھر کا گئے تھے۔

سب کہ آنے کے بعد عون نے بولنا شروع کیا تھا۔

"جی تو میری شیطان کی نانی ساتھیوں اور میرے دوستو۔۔۔۔۔!!!!!

"ایک منٹ ایک منٹ میری دوستیں شیطان کی نانیاں ہیں نہ مسٹر قریشی تو آپ کہ دوست بھی جہنم کے دروگاہیں آئی سمجھ"۔۔۔۔۔!!!ابھی عون کچھ اور بولتا ہی کہ عینی نے بیچ میں ہی بات کاٹ دی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی جی مسز قریشی آگئی بات سمجھ میں اب آگے بولو اگر آپ اجازت دے" تو عون نے مسکراتے سر کو خم دیتے ہوئے کہا.

"ہاں تو بولے نہ کس نے منع کیا ہیں" عینی نے اتراتے ہوئے کہا.

"اووو بس بس آج کہ لیے اتنی شوخی بہت ہیں بہن چل اب واپس آجا" تیمو اور عینی کو

اترانے دے ایسا ہو ہی نہیں سکتا تھا

ہنہنہنہ۔۔۔۔!!!!

اچھا اچھا آپ لوگ لڑنا نہیں میں تو بس یہ کہہ رہا تھا کہ آج کا یہ ڈنر عینی کے ٹھیک ہونے اور ہم سب کو زندگی کے نئے سفر میں پہلا قدم رکھنے کی خوشی میں ہیں۔۔۔۔۔۔!!!!!!!!!!"عون نے کہا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اور تم سب وعدہ کرو زندگی میں جتنے بھی مصروف کیوں نہ ہو لیکن جب بھی جہاں بھی سب اکٹھے ہو گئے تو بس خوش ہو گئے نہ کوئی گلا کو گا اور نہ ہی کوئی شکوہ ٹھیک ہے "حذیفہ نے کہتے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا تھا اور سب نے بھاری بھاری اس پر ہاتھ رکھ کر وعدہ کیا تھا اور ایک ساتھ ہاتھوں کو اوپر سے نیچے لاتے الگ کیا تھا۔

اور پھر سب نے خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا تھا اور ان سب کی زندگی کی یاد گری میں یہ لمحات بھی حیسن یادوں میں شامل ہو گئے تھے۔یہ سب حال کو جینا جانتے تھے اسی لیے تو سب ساتھ تھے زبان میں رہنا جانتے تھے آنے والے کل اور گزرے ہوئے کل کو فراموش کیے بس آج کو جی رہے تھے

"اور آج کو جینے میں ہی زندگی ہیں" آج ان سب نے بتایا تھا وہاں بیٹھتے سارے لوگوں کو جوان کو ایسے ایک ساتھ بیٹھتے دیکھ اپنے دوستوں یاروں کو بھی یاد کر رہے تھے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور ان یادگار لمحات کو ہمیشہ کی طرح سویرا اور تابش نے اپنے کیمروں میں قید کر لیا تھا۔

**********اس دن کہ بعد سے سب ہی مصروف ہو گئے تھے ایمان اور عینی نے بھی یعنی جانا شروع کر دیا تھا کیونکہ مندے سے ان سب میڈٹرم شروع ہونے تھے۔اور تیاری بھی تو کرنی تھی اسی لیے ابھی تو ڑ محنت کر رہی تھی ویسے بھی آخری سمسٹر تھا تو زیادہ محنت کی ضرورت بھی تھی

۔

"یار تم دونوں کی بھی شادی ہو جانی ہیں تم دونوں بھی پیا گھر سدھار جاؤ گئی تو پھر میرا کیا ہو گا یاروں "ایمان نے نوٹس بناتے بک اور رجسٹر بند کرتے ہوئے کا تھا اس کا بایاں بازو فریکچر تھا اسی لیے وہ لکھ سکتی تھی۔

"ہونا کیا ہے تیرا بھی ویاہ ہو گا نہ "ایمن نے بھی اپنی بک بند کرتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہممم پتہ نہیں شاید ہم یہاں سے بھی چلے جائے "ایمان نے اداسی سے کہا تھا۔

"لیکن کیوں یار تم تو کہہ رہی تھی اب انکل یہی رہے گئے رٹیئر ہونے والے ہیں اور پھر وہ یہی رہے گئے تو اب کیا ہوا "مشی نے حیرانگی سے پوچھا تھا.

"ہاں کہا تو یہی تھا لیکن۔۔۔۔!!!!"

"لیکن کیا۔۔۔!!!!!"جب ایمان کہہ کر خاموش ہو گئی تو ثانی نے اس سے سوال کیا۔

"لیکن یہ کہ میرے بھائی امریکہ رہتے ہیں اور وہ کہہ رہے ہیں کہ میری پڑھائی ختم ہوتے ہم لوگ بھی انہی کہ پاس چلے جائے مجھے نہیں جانا بھابیوں کے پاس ان کے جانے کہ بعد میری زندگی میں کچھ سکون آیا تھا ورنہ تو انھوں نے مجھ پر الٹے سیدھے الزام لگانے شروع کر دے تھے تاکہ یا تو بابا میری پڑھائی چھوڑا کر میری شادی کر وا دے یا پھر گھر سے ہی نکال دے مجھے لیکن بابا نے ہمارا کراچی والا گھر اور باقی چیزیں بیچ دی اور تینوں بھائیوں کو ان کا حصہ دے دیا اور وہ تینوں کے تینوں اپنا اپنا حصہ لے کر ایسے گئے کہ دوبارہ پلٹ کہ کبھی کوئی خیر خبر نہیں لی۔میری تو چھوڑو بابا تک کو نہیں پوچھا کبھی فون کر کے عینی اور تیموہر کسی کو تم لوگوں جیسی پیار اور محبت سے رہنے والی فیملیز نصیب نہیں ہوتی ہیں۔بابا صحیح کہتے ہیں؛"رشتوں سے اپنوں سے پیار محبت ملنا بھی بڑے نصیب کی بات ہوتی ہیں"ایمان کے کہتے آنکھوں سے آنسوں آ گئے تھے ظاہر سی بات تھی ماں کہ بعد اس نے ہی تو سنبھالہ تھا سارے گھر کو اور بھائیوں میں تو

ویسے بہنوں کی جان بستی ہیں۔

اور تمہیں پتہ ہیں بابا میرے سامنے ہی مضبوط ہوتے ہیں میں نے دیکھا ہی۔انھیں راتوں کو اٹھ اٹھ کہ روتے ہیں کہ ان کہ بیٹے ان سے فون پر بھی بات نہیں کرتے اور اب بھی اسی لیے ہمیں اپنے پاس بلا رہے ہیں کہ جو کچھ بابا کہ پاس اب رہ گیا ہیں وہ بھی ان سے لے لے تم خود بتاؤ عینی یہ کہاں کا انصاف ہیں چلو مانا کہ کوئی غلطی مجھ سے ہو گئی ہو گئی کچھ انھوں نے کی ہو گئی لیکن اس طرح اپنے باپ اور بہن سے بے گانہ ہو جانا کہاں کا انصاف ہیں وہ بات تو کرتے معافی نہ بھی مانگتے لیکن یاد تو کرتے میں نے ان کے جانے سے پہلے بھی معافی مانگی تھی۔اور اب بھی چاہے تو پھر پکڑ کہ معافی مانگے کو تیار ہو لیکن میرے بابا کو اپنے مطلب کہ لیے استعمال نہ کرے کیوں بھول گئے ہیں وہ تینوں کہ :

"یہ دنیا ہیں یہاں جو بو یا جاتا ہیں وہی کاٹا جاتا ہیں" کیوں بھول گئے ہیں کہ یہ دنیا گول ہیں یہاں جو کرو گئے آگے بھی ویسا ہی پاؤ گئے ایمان تو جیسے آج سب کچھ ہی بول دینا چاہتی تھی اور ان سب میں سے کسی نہ بھی اسے بولنے سے روکا نہیں تھا وہ تو بلکہ چاہتے تھے کہ وہ اپنا اندر کی بات غبار نکال دے جو اسے ہر وقت پریشان رکھتا تھا اور آج وہی

ہو رہا تھا۔

"ایمی یہ جو خونی رشتے ہوتے ہیں نہ لوگ کہتے ہیں ان میں شکریہ یا معافی کی سوری یا تھینک یو کی کیا ضرورت پتہ ہیں وہ بلکل غلط کہتے ہیں۔

ان رشتوں میں سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہیں معافی کی شکریہ کی اگر کسی نے آپ کی کوئی مدد کی ہیں نہ تو آپکو چاہے کہ اس کا اچھے طریقے سے شکریہ ادا کرے۔ کہی آپ سے کوئی غلطی ہوئی ہیں تو جھک جائے معافی مانگ لے اس سے رشتے مضبوط بنتے ہیں لیکن نہیں ہم یہ نہیں کرتے جس سے ہمارے رشتے الجھتے ہیں تم نے معافی مانگ کہ اچھا کیا اپنی سائیڈ کلیر کر دی اب معاف کرنا نہ کرنا ان کا مسئلہ ہیں چلو شاباش اپنی آنسوں صاف کرو انشاءاللہ اللہ پاک سب ٹھیک کرے گا" عینی ایمان کا چہرہ اپنے ہاتھو میں لیتے کہا تھا اور آخر میں اس کہ آنسوں بھی صاف کیے تھے۔

"ہاں نہ چلو اور جہاں تک تمارے شادی کی بات ہیں تو ڈھونڈ لیتے ہیں نہ کوئی اندھا کیونکہ

آنکھوں والے تو تمہیں ایسی حالت میں دیکھ کہ ڈر ہی جائے گئے "ایمن نے ہنستے ہوئے کہا تھا ماحول کو ہلکا پھلکا کرنا بھی کوئی ایمن سے سیکھتا۔

"ہاہاہاہاہاہاہا😂😂😜😂 نہیں نہیں اندھا کیوں یار اس کا تو ڈھونڈا ہوا ہیں میں نے ابھی ہماری ایمان اتنی گری پری تھوڑی ہیں جو اس کے لیے اندھا لڑکا ڈھونڈے گئے "ارم نے بھی ایمن کا ساتھ دیتے ہوئے کہا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا کون ہیں وہ لڑکا ارم زرا ہمیں بھی تو دیکھو ہمارے جیجا جی جن کی قسمت پھوٹنی ہے ایمان کہ ساتھ 😂😂 "تیمو بھی ایمان کے کندھے سے کندھا مارتے ہوئے اسے چھیڑتے ہوئے بولی.

"نہیں جی وہ بہت خوش قسمت ہو گئے جنہیں میں ملو گئی۔

He is the lucky one"

ایمان نے اتراتے ہوئے کہا تھا.

"ہہہہہ ایدا لکی دو کچھ لگ دا پاوے اوو کتیے بیٹھا سکھیاں روٹیاں تو پتہ و یچ دا ہوے (کہہ اتنا وہ لکی کا کچھ لگتا چاہے کہی سوکھی روٹیوں سے پتہ بیچ رہا ہو)😂😂😂😜 "عینی نے پیور پنجابی بولی تھی۔

"ہنہنہنہ جلیس پیلز ہنہنہ ارم تم بتاؤ مجھے کہ کیسے دیکھتے ہیں وہ جنہیں تم نے میرے لیے ڈھونڈا ہے "ایمان نے فل ڈرامہ کرتے پوچھا تھا.

"ہاں وہ اپنا بشیر الدین "ارم نے ثانی کی طرف دیکھتے آنکھ مارتے ہوئے کہا تھا۔

"آرے وہ بشیر الدین جو کوڑا اٹھاتے ہیں "اور ثانی بھی اس کا اشارہ سمجھتی ہوئے بولی تھی۔

"آرے وہ آو وہاں ان کے ساتھ ایمان اور ان کے ننھے منے چنے سے بچے گڈو بلو منا ہائے یار تم سب ایک ساتھ کوڑا اٹھاتے کتنے پیارے لگ رہے ہو اور تو اور ایمان نے ایک بچی جس کا نام چنی ہیں اس کو گود میں اٹھایا ہوا ہے ہائے ایمان تمہارا فیوچر کتنا روشن ہیں" 😂😂😂😂😂 تیمو نے امیجن کرتے ہوئے ایمان سے کہا اس کہ اس طرح کہنے سے ساری کھلکھلا کر ہنسنے لگی تھی.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بے شرموں کمینوں بد تمیزوں اب اتنی بھی بات نہیں ہیں میرے لیے تو کوئی پرنس چارمنگ آئے گا اور وہ بھی ڈمپل والا" ایمان نے ان کو کوستے اپنا خواب بتایا تھا.

"اووووو پرنس چارمنگ واہ جی واہ چلو دیکھ لے گئے تمہارے اس پرنس چارمنگ کو کیا پتہ تم گھر جاؤ اور تمہارا پرنس چارمنگ تمہارا انتظار کر رہا ہو" عینی پھر بولی تھی

"ہاں سچی اللہ کرے چلو پھر گھر چلتے ہیں" ایمان نے کہتے اپنا بیگ بند کیا تھا.

"اوو ہیلو میڈم مس نائلہ کی کلاس ہونی ہیں ابھی تھوڑی دیر میں آجاؤ واپس وہ عینی نے تمہیں حسین خواب دیکھایا ہیں" مشی نے ایمی کو بازو سے پکڑ کر بیٹھاتے ہوئے کہا تھا.

"ہائے اللہ خوش نہ ہونے دینا تم لوگ خیر چلو آج ان کا لیکچر بھی سن لیتے ہیں ایک تو وہ اتنا آہستہ بولتی ہیں کہ کان کہ پردوں کو کان کی آخری نکتہ پر لانا پڑتا ہیں کہ بھئی سنونا کیا کہہ رہی ہیں" ایمان نے دوہائی دیتے ہوئے اپنی کتابیں سنبھالتی اٹھ کھڑی ہوئی تھی کیونکہ ان کا لیکچر اگلے پندرہ منٹ میں ہونا تھا اور انہوں نے اس سے پہلے بک شاپ جانا تھا نوٹس لینے کے لیے۔اس کہ ساتھ ہی وہ ساری بھی اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔

"اچھا ثانی سنو تم ایمان ارم چلی جاؤ بک شاپ ہم کلاس میں چلتے ہیں اوکے" تیمو نے اپنے ڈیپارٹمنٹ کی طرف قدم بڑھاتے ہوئے کہا۔

"اوکے ہماری جگہ بھی اپنے ساتھ رکھ لینا." ثانی بھی کہتی ان دونوں کی ساتھ بک شاب کی طرف بڑھ گئی۔

****

عون حذیفہ بھی آج ایک میٹنگ جو انھوں نے اکٹھی کئی تھی اس سے فارغ ہو کر لنچ کرنے آئے تھے اور یہ ہو نہیں سکتا تھا کہ باقی سب کو نہ بولاتے اسی لیے مہد، حنان، منان، ازلان احد، طحہ، بھی آ گئے تھے۔

"ہاں جی تو آج سے دو دن بعد آپ کی مہندی ہیں"۔احد نے مسکراتے کہا تھا۔

"ہاں توسب کی ہوتی ہیں ہماری کوئی نئ تو نہیں ہونی" حذیفہ جل بھن کہ بولا تھا.

"آرے اس کو کیا ہوا ہیں یہ کیوں موڈ بنائے بیٹھا ہیں "طحہ نے عون سے پوچھا تھا.

"مجھے کیا پتہ میں تو خود اپنے مسئلے میں خود ہی پھنس گیا ہو "عون نے بھی چڑ چڑاتے کہا تھا.

"آرے آرے دونوں ہی جلے بھنے بیٹھتے ہو کیا ہو گیا بھئی کیوں منہ سے آگ اگل رہے ہو "وہ ازلان ہی کیا جو کوئی بات سیدھی کر دے.

"کچھ نہیں ہونا کیا ہیں تم لوگ آڈر کرو "حذیفہ نے انہیں چپ کرواتے کہا.

"آڈر تو کر ہی لے گئے پہلے یہ دونوں روٹھی ہوئی محبوبائیں آج اتنی سڑھیی ہوئی کیوں بیٹھی ہیں "اب کی بار مہد بولا تھا۔

"ابھے یار ہونا کیا ہیں ہماری والیوں نے کل کہا تھا کہ آج سے شادی کے دن تک نہ وہ ہم سے ملے گئی نہ ہی بات کرے گئی۔۔۔۔۔۔۔!!!!!"عون نے بے چارگی سے کہا تھا۔

ہیییں ں ں س!!!!لیکن کیوں؟؟۔۔۔!!!منان نے حیرت سے پوچھا تھا یہ بات تو ان کہ وقت بھی نہیں ہوئی تھی جو آج ان کہ ساتھ ہوئی تھی تو اس کا حیران ہونا بنتا تھا۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"وہ اس لیے کہ ان کا کہنا ہیں کہ اگر ہم بات کرے گئی تو آپ لوگ تصویر مانگے گئے اور ہم نہیں بھیجے گئے تو آپ ناراض ہو گئے اور اور اگر بیجھ دے گئے تو ہمیں روپ نہیں آئے گا۔" 😒😒😒😒 عون نے لڑکیوں کہ انداز میں ہاتھ ہلا ہلا کر کہا تھا اور انہی کی جیسی آواز نکال نکال کر کہا۔

"ہاہاہاہاہاہاہاہاساری چھوڑوں عون بھائی بھئی واہ کیا ایکٹنگ کی ہیں ایک اور بار ہو جائے

"عون کی بات سن کر سب ہنس رہے تھے اس وقت ان کے ارد گرد کچھ ٹیبل پر ہی لوگ بیٹھے تھے اس لیے وہ اتنا زور سے ہنس اور بول رہے تھے کہ ہنستے ہوئے طحہ نے کہا

"ابھے سالے تجھے ایکٹنگ کی پڑی ہیں اور ہماری یہاں جان حلق کو آئی پڑی ہیں کیسے گزرے گئے یہ چند دن" عون نے سامنے ٹیبل پر پڑے گلاس کو اٹھاتے پھر سوچتے کہ بے گانہ گلاس ہیں رکھتے ہوئے بے چارگی سے کہا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ہاہاہاہاہاہاہا😂😜😜 یہ تو ہونا ہی تھا ابھی کوئی ہم پر ہنستا تھا آج دیکھو دونوں کیسے منہ لٹکائے بیٹھے ہیں" 😂😂 ازلان اور ان کو چھوڑ دیتا آج ہی تو موقع ملا تھا ان کو تنگ کرنے کا اور بدلہ لینے کا 😂😂

"ہاں نہ یار ان کی تو ہم سے بھی بری حالت ہیں

😂😂😂😂😂😂 "وہ احد ہی کیا جو ازلان کا ساتھ نہ دے وہ آج

بھی اس کا ساتھ دیتے ہوئے بولا تھا.

"آہو وہی تو ہمیں تو عینی ملوا دیتی تھی اب دیکھو ان کا کیا ہوتا ہیں اور ہو نہ ہو یہ ان دونوں لڑکیوں کا پلین ہو گا پکا" طحہ پر سوچ انداز میں بولا

" ہممممم خیر چھوڑو مل تو ہم بھی لے گئے تم لوگوں نے کھانا نہیں آڈر کیا ابھی تک" حذیفہ جو کب سے خاموش سیری کوئی بوتھی لے کر بیٹھا تھا اب آخر بول ہی پڑا.

"نہیں تم لوگوں کی باتوں میں میں نے تو آڈر نہیں کیا" طحہ جو حذیفہ کی سائیڈ پر بیٹھا تھا وہ بھی اس کے کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے بولا.

ابھے تو رک۔۔۔۔!!!!!

"ایک منٹ ایک منٹ لڑو نہیں میں آڈر کر دیا تھا بھوک لگی تھی مجھے تو میں نے کر دیا" تھا اب یہ ہاتھ نہ چلائے کوئی مہد حذیفہ جو اسے پھر سے ہاتھ جڑنے لگے تھا اسے روکتے ہوئے بولا.

"پوری زندگی میں تو نے یہی ایک کام اچھا کیا ہیں بھوکر "اب ان سب کی توپوں کا نشانہ۔ مہد بن چکا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"چل بھے تو کونسا کم ہیں اب میں بھوکر ہو تو بھی کسی سرکس میں کام کرنے والے بندر سے کم نہیں ہیں 😉😂😂😂 "مہد اور اپنا حساب پورا نہ کرے ایسا ہو نہیں سکتا تھا.

"دفعہ دور جینا مجبور """"احد نے ناک سے مکھی اڑائی

"ابھے یہ کونسی لائن بنتی ہیں؟؟"مہد نے سوچتے ہوئے کہا ۔

"مجھے کیا پتہ کہی سنی تھی کسی بچے کی منہ سے تو بول فی ویسے بھی بقول تیمو بھابی ہماری اردو ہماری مرضی "احد اپنی باتوں میں تیمو یونی میں کہی جانے والی بات دہرائی تھی کیونکہ مشی اسے سب کچھ بتاتی تھی اور وہ سنتا تھا خاموشی سے۔

"اچھا بھئی ہم کھانا کھانے آئے ہیں تو کھانا سرو ہونے لگا ہیں تو سارے کھانا کھاؤں خاموشی سے۔"عون نے اب سب کی توجہ کھانے کی طرف کروائی تو سب ہی کھانے میں مصروف ہو گئے۔

"ابھے اوئے تمیز سے کھا نہیں ختم ہوتا جو ہمارا بچے کا نہ کھانا وہ بھی تم کھا لینا لیکن صبر رکھ کہ کھا"ازلان نے مہد کو دیکھتے ہوئے کہا تھا جو بھوکوں کی طرح کھا رہا تھا بڑے بڑے نوالے۔

"ہنہنہ مجھے بہت بھوک لگی ہیں صبح ناشتہ بھی نہیں کیا تھا تو بس اور ویسے بھی میں کونسی بد تمیزی کی ہے کھانے کے ساتھ عجیبں ب" مہد منہ میں لیا نوالہ بچاتے ہوئے بولا۔

"بس کھاتے وقت بولتے نہیں ہیں کھالو پھر چلا لینا اپنے ڈھیر گز کی زبانیں"....!!!
عون نے ان دونوں کو گھورتے ہوئے کہا تھا۔اور پھر سب خاموشی سے کھانے لگے تھے۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

****

آج ان کی مایوں تھی اور دونوں فیملیز نے مل کر فیصلہ کیا تھا کہ شادی قریشی فیملی کے فارم ہاؤس میں ہو گئی تو سب ایک دن پہلے ہی پہنچ گئے تھے وہاں۔اور سارے انتظامات کر لیے تھے فارم ہاؤس اتنا بڑا تھا کہ شاہ خاندان اور قریشی خاندان ایک ہی جگہ بہت

آرام سے پورا آ گیا تھا اور ویسے بھی جہاں دلوں میں جگہ ہو وہاں گھر میں جگہ کم بھی پڑھ جائے تو فرق نہیں پڑتا۔ ضروتی تو دلوں میں جگہ ہونا ہیں نہ اور یہاں ان سب کہ دلوں میں جگہ تھی ان کو آئے ایک دن ہو گیا تھا لیکن ایمان اور اس کے بابا ابھی تک نہیں آئے تھے۔

"یار یہ ایمی کی بچی کہارہ گئی ہے ابھی تک نہیں آئی میں نے اس سے سینڈل منگوائی تھی اس سے "ارم فون کان سے اتار کر اکتاہٹ سے بولی کیونکہ وہ فون بھی نہیں اٹھا رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اچھا اچھا آ جائے گئی وہ تو فکر نہ کر۔۔۔۔۔!!! بلکہ آ گئی ہیں وہ دیکھ۔۔۔ایمن نے اس کا دھیان نیچھے کروایا تھا جہاں امایمان اور اس کے بابا گاڑی نکل کر اندر کی طرف بڑھ رہے تھے وہ لوگ اپنے کمرے سے ملحقہ ٹیریس پر بیٹھتی تھی جہاں سے نیچھے میں گیٹ اور لان کا سارا منظر نظر آتا تھا۔ جہاں ہلدی کی مناسبت سے لان کو گیندے اور گلابی رنگ کے پھولوں سے سجایا گیا تھا۔ اور دو جگہوں پر پھولوں کی لڑیوں کو ایسے لگایا

گیا تھا کہ وہ اوپر سے نیچے زمین پر پھیل رہی تھی اور اس کہ اندر بیٹھنے کی جگہ تھی جہاں دلہوں اور دولہنوں نے بیٹھنا تھا۔

"""ایمان اتنی لیٹ کر دیا تم نے آتے ہوئے کہارہ گیا تھا تم "سویرا نے اپنے ازلی انداز میں کہا تھا.

'ہاں یار وہ بس گاڑی عین وقت پر خراب ہو گئی پھر بابا نے اسے ٹھیک کروایا تو جا کہ ہم یہاں آنے کے قابل ہوئے اور ارم یہ لو تمہاری چپل "ایمان نے انہیں لیٹ آنے کی وجہ بتائی اور ساتھ ارم سے بھی مخاطب ہوئی۔ عینی اور تیمو تیار ہو رہی تھی پالر والی کو گھر ہی بلوایا گیا تھا۔اور وہ لوگ بھی تیار ہونے لگ گئی تھی۔

****

"سنو ایمن یہ زرامیر ابٹن بند کرنا مجھ سے ہو نہیں رہا۔۔۔۔۔۔!!!!!!مہد نے

ڈریسنگ کے شیشے میں ایمن کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھ کر کہا تھا اس نے آج اورنج کرتے کہ ساتھ سفید پاجامہ پہنا تھا ساتھ گلے میں گلابی رنگ کی پٹی ڈالی تھی۔اور بالوں کو جیل لگا کر ایک سائیڈ پر کیے وہ پرفیوم چھڑک رہا تھا جب ایمن کمرے میں آئی تھی۔اور اسے دیکھتے وہ بس منہ کھولے دیکھ رہا تھا وہ کتنی پیاری لگ رہی تھی یہ کوئی مہد سے پوچھتا تو وہ اسے جنت کی حوروں سے بھی زیادہ خوبصورت بتاتا۔ایمن نے اورنج شلوار قمیض ساتھ گلابی ڈوپٹہ جس کے کناروں پر لیس لگی تھی ساتھ ماتھے پر ٹیکا سجائے چھوٹے چھوٹے بندے پہنے اور ہلکے سے میک اپ میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"افففففف مہد منہ تو بند کرے مانا کہ پیاری لگ رہی ہو لیکن ایسے نہ دیکھے نہ شرم آتی ہیں مجھے "ایمن نے مہد کا منہ بند کرتے اس کی آنکھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا تھا

ہائے 😍😍😍 جان مہد آپ کو شرم آرہی ہے اور میرے دل کی دھڑکنیں اپنی سپیڈ سے زیادہ تیز چل رہی ہیں "مہد نے کہتے اپنے گلے سے پیلی پٹی جو آج کہ فنکشن کے لیے سب نے لینی تھی اس کو ایمن کے پیچھے ڈالتے اپنی طرف کھینچتے ہوئے

کہا تھا۔

"آپ اتنی پیاری لگ رہی ہیں لیکن۔۔۔۔۔۔۔!!"

"لیکن کیا۔۔۔۔۔!!!ایمن نے آہستگی سے پوچھا

"لیکن یہ کہ بس اس چیز کی کمی تھی"مہد نے پیار سے ایمن کی پیشانی پر بوسا دیتے ہوئے کہا تھا۔وہ ایسا ہی تھا ہمیشہ اپنی محبت کا اظہار ایسے ہی کرتا تھا۔

"اچھا چلے اب چھوڑے مجھے یہ نہ ہو کوئی ڈھونڈنے آجائے اور ویسے بھی آپ کو بھی بڑے کام ہو گئے تو چلے جائے باقی کا پیار بعد کے لیے رکھ لے"ایمن نے مہد کے حصار سے نکلتے ہوئے کہا تھا.

"اوکے میڈیم جو حکم آپ کا" مہد نے سینے پر ایک ہاتھ رکھتے تھوڑا جھکتے ہوئے کہا تھا جس پر ایمن کھلکھلا کر ہنس دی تھی۔

ہائے آپ کی اک مسکراہٹ

پر ہم اپنے دل ہار بیٹھتے ہے

از قلم ماہین ملک

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

مہد ایمن کے کان میں سرگوشی نما انداز میں شعر کہتا آگے بڑھ گیا اور ایمن مسکراتی اپنا عکس شیشے میں دیکھتے شرما گئی تھی۔

****

"احد میں کیسی لگ رہی ہو" مشال اپنے کمرے میں آئی تھی احد کی چیزیں اور کپڑے اسے دینے جب اس نے پوچھا تھا.

"ہمیشہ کی طرح میری پری جو آسمان سے اللہ نے میرے لیے انسان بنا کہ بھیجا ہے

"احد مسکراتے ہوئے مشی کی طرف دیکھتا کہہ رہا تھا۔

اچھا جی شکریہ شکریہ میں بھی آپ کے لیے ہی اتنا تیار ہوئی تھی مشال نے کہتے احد کو اس کا رومال اور گھڑی پکڑائی تھی۔

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی جان احد میں جانتا ہو یہ بات آپ بچپن سے ہی صرف اور صرف میرے لیے ہی تیار ہوتی آئی ہے۔احد نے مشی کے ہاتھ سے رومال لیتے اپنا بازاروں اس کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا تھا اور مشال مسکراتے اس کہ ہاتھ پر گھڑی باندھنے لگی تھی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ احد کی کہی گئی ایک ایک بات سچ ہی تو تھی پتہ نہیں کب کہاں اور کیسے اسے احد اچھا لگنے لگا تھا۔اقر وہ ہمیشہ سب سے پہلے اسی سے پوچھا کرتی تھی احد میں کیسی لگ رہی ہو۔

"اوکے مشی جانم میری اب بس ہو گئی ہیں احد نے کہتے مشی کے دونوں ہاتھوں پر اپنے لب رکھ دیے۔اور ساتھ ہی کہا بھی

"۔میرے لیے اس دنیا میں آنے کا میرے لیے تیار ہونے کا بہت بہت شکریہ۔"احد کہتا جانے لگا جب مشی نے اس کا ہاتھ پکڑا کر روکا تھا اور تھوڑا اوپر اٹھتے اس کی پیشانی پر اپنے نرم لب رکھ دیے تھے۔اور وہ رکی نہیں تھی بھاگ گئی تھی۔اور احد بھی مسکراتا نہ میں سر ہلاتا کمرے سے باہر چلا گیا۔

****

عینی اور تیمو آج دلہنیں بنی تھی اور دونوں بہت خوبصورت لگ رہی تھی تیمو تو ویسے ہی ان سب سے زیادہ پیاری تھی ان کی بیوٹی کوئن اور عینی ڈرامہ کوئین۔دونوں نے آج ایک جیسے ڈریس پہنے تھے لمبی گھیر دار زردہ رنگ کی فراک ساتھ ہلکے میک اپ میں وہ

دوستوں کے سنگ چلتی اپنی جگہ پر آکر بیٹھ گئی تھی پھر دوستوں اور کزنوں نے انہیں پھولوں کی جیولری پہنائی تھی۔دونوں کہ بال چھٹیاں میں بندھے جن میں گولڈن لیس بالوں کے ساتھ پروئی گئی تھی۔اور سر پر گلابی اور اورنج رنگ کا دوپٹہ سجائے بیٹھتی تھی۔ان دونوں کے دوسری طرف عون اور حذیفہ پیلے کرتے سفید پاجامے میں ملبوس بازوں کہنوں تک موڑرے بیٹھے تھے۔بے چارے آج بھی شکل دیکھنے سے محروم رہ گئے تھے۔

NEW ERA MAGAZINE .com

پوری رسم کہ بعد جب وہ دونوں کمرے میں پہنچی تو حذیفہ پہلے ہی وہاں بیٹھا تھا وہ نے عینی کے سر پر ہاتھ رکھتے تیمو ہاتھ پکڑتے چھپتے چھپاتے کمرے سے باہر لے گیا تھا اور عینی بھی کندھے اچکاتے دروازہ بند کر کے موڑی ہی تھی کہ سامنے عون کو دیکھ کر ڈھنگ رہ گئی۔

"کیا ہوا سانس کیوں اٹک گئے؟میں تو بس یہاں ہلدی کی رسم کرنے آیا ہو"عون نے عینی کو حیران دیکھتے ہوئے کہا اور کہتے ساتھ اپنے چہرے سے لگے ابٹن کو اتارتے عینی

کے منہ پر لگا دیا۔

"نہیں مجھے تو کچھ نہیں ہوا ویسے آپ یہاں کیسے آئے مطلب دونوں کو کسی نے دیکھا نہیں یہاں آتے "عینی نے اپنی گھبراہٹ پر قابو پاتے پوچھا۔

"کیوں مسز عون قریشی کیا آپ کو ہی صرف دیواریں چڑنی آتی ہے ہمیں بھی آتی ہیں اسی لیے تو آئے ہم اور ویسے بھی دو دنوں سے شکل نہیں دیکھی تھی اور نہ ہی بات ہوئی تو بس ہمیں مجبوراً آنا پڑا" وہ دونوں ابھی بھی ایسے ہی کھڑے تھے عینی دروازے کہ ساتھ لگی اور عون اس کے دونوں طرف ہاتھ رکھے جیسے نکلنے کا راستہ بند کیا ہوا ہو۔

ہمممم۔۔۔۔۔!!!!!

" ہمممم مطلب کیا۔۔۔!!! میری بھی مایوں ہیں میری بھی رسم کرو چلو" عون نے

عینی سے کہتے دونوں ہاتھ نیچھے کرتا کسی چھوٹے بچے کی طرح ضدی انداز میں کہا۔

"مطلب بغیر رسم کہ نہیں چلے گا۔۔۔۔۔۔!!!!عینی نے سوال کیااور ساتھ دروازے سے ہٹ کر ڈریسنگ کی طرف چل دی ابھی وہ پہنچی ہی تھی کہ عون نے اسے دوبارہ ڈریسنگ کے ساتھ لگاتے خود اس کہ سامنے کھڑا ہوتے ہوئے کہا

"جی بلکل بھی نہیں چلے گا۔۔۔۔۔!!!"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اوکے تو یہ لے عینی نے اپنی پیچھے سے ہاتھ نکالے جو ابٹن سے بڑے ہوئے تھے "اور رکھ کہ عون کہ منہ پر رگڑ کر لگا دیے.

پھر دونوں ایسے ہی ہنسنے لگے تھے۔

****

"آرے زیفی پلیز کوئی دیکھ لے گا تو کہا سوچے گا ان سے دو دن اور صبر نہیں ہوا" تیمو نے اپنا ہاتھ چھڑواتی ہوئے کہا تھا. وہ لوگ حذیفہ کے کمرے کے سامنے بنے ٹیریس پر آ گئے تھے۔

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

"آرے کوئی کچھ نہیں کہتا مجھے تو بس آپ کو ایک نظر دیکھنا تھا اللہ جانے یہ رسمیں کس نے بنا دی ہیں اب لڑکا لڑکی ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے ایک دوسرے کو دیکھ بھی

نہیں سکتے "حذیفہ نے چڑتے ہوئے کہا تھا

"😂😂😂😂😂 زیفی ویسے آپ بہت پیارے لگ رہے ہیں بلکل فارس ماموں جیسے """ تیمو نے ہنستے ہوئے حذیفہ کی تعریف کی تھی. اور ساتھ اسے چھیڑتے ہوئے کہا تھا

"افففففففف یہ فارس ماموں ہو کہ بھی تم لڑکیوں کی دلوں پر راج کرتا ہیں اور ایک ہم ہیں معصوم شکر ہیں وہ ایک ناول کی دنیا کا کردار ہی ہے ورنہ میرے ہاتھوں قتل ضرور ہو جاتا" حذیفہ تیمو کی توقعات سے بھی زیادہ جیلس فیل کرتے اور چڑتے ہوئے بولا تھا.

"اللہ اللہ فارس غازی کو کچھ نہیں کہنا آپ نے آئی بات سمجھ میں." تیمو نے انگلی اٹھاتے وارننگ دی تھی.

"جی جی میڈم اب ہم اپنی بات کر لے" حذیفہ نے ہار مانتے ہوئے کہا تھا.

جی کرے۔۔۔۔۔۔۔ابھی تیمو کچھ اور بولتی کہ حذیفہ نے اس کے دونوں ہاتھوں میں گجرے پہنا دیے۔

"ہائے اللہ میں صدقے جاؤ آپ یہ میرے لیے لائے ہیں" تیمو نے گجروں کی مہک کو محسوس کرتے ہوئے کہا۔

"جی لیکن یہ سب آپ کے ہاتھوں پر زیادہ خوبیاں لگ رہے ہیں" حذیفہ تیمو کہ ہاتھوں کو دیکھتے ہوئے کہا

"اہم۔اہم اگر تم لوگوں کی بات ختم ہو گئی ہو تو حذیفہ بچے میرے کمرے میں آ کر

ملوں مجھ سے "داداجان ادھر سے گزر رہے تھے جب ان کی نظر یہاں پر گئی تو حذیفہ کو کہتے آگے بڑھ گئے.

"جی داداجان" حذیفہ کہتا ان کے پیچھے ہی ہو لیا۔اور تیمو کندھے اچکاتے آگے بڑھ گئی

****

وہ دونوں لڑکیوں کے گروں میں لال چنری کہ نیچھے چلتی آری تھی دونوں نے آج لہنگے پہنے تھے عینی کا ہلکے سبز رنگ جو مہندی رنگ سے ملتا تھا اس کا لہنگا جس پر شیشے لگے تھے ساتھ اونج کرتی اور سر پر بھیا ورنج ڈوپٹہ اوڑھا تھا بالوں کو کلر ڈالے دونوں طرف سے آگے کیے ہلکے سے میک اپ اور ساتھ جیولری پہنے بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ساتھ سی گرین گھون ڈالا تھا

تیمو بھی ہلکے اورنج رنگ کے لہنگے ساتھ گرین کرتی بالوں کو فرنچ چھٹیاں میں مقید کیے ان پر رنگ برنگے آرٹیفیشل پھول لگے وہ بھی قہر ڈھا رہی تھی۔اور چہرے پر نیٹ کا اورنج گھونگھٹ ڈالے اسٹیج تک آئی تھی۔دونوں کو عون اور حذیفہ نے آگے بڑھ کر

اسٹیج پر چڑھنے میں مدد کی تھی۔عون نے سفید سوٹ پر سی گرین واسکٹ جس پر پھول بنے تھے وہ پہنی تھی اور حذیفہ کے سفید سوٹ پر ہلکے گلابی رنگ کی واسکٹ جس پر اونج اور ییلو پھول بنے تھے پہنے کسی ریاست کہ شہزادے سے کم نہیں لگ رہے تھے۔

ثانی اور سویرا نے لائٹ پنک کلر کی شارٹ شرٹ اور ساتھ سکن کلر کی سلک ٹیپلا شلوار پہنی تھی یہ ان کا ڈریس کوڈ تھا انہوں نے شروع سے ہی یہ سوچا تھا کہ عینی کی مہندی پر ٹیپلا شلوار سوٹ پہنے گئے. اسی لیے اُج سب کی ٹیپلا شلوار تھی ساتھ گول گھیرے والے کی قمیض.

مشی اور ارم کا ایک جیسا کلر تھا ان دونوں نے بلیک اور گولڈن کنڑاس پہنا تھا. عالی اور ایمان نے ایک جیسا ہرا اور گولڈن کنڑاس کیا تھا اور ایمن نے اورنج اور گولڈن کنڑاس کیا تھا سب ہی بے حد پیاری لگ رہی تھی.

عون نے بیسی گرین کرتا اور ساتھ سفید شلوار ہاتھ میں گھڑی کرتے کے بازوں کو کہنیوں تک موڑے چہرے پر ہلکی سے مسکراہٹ کے ساتھ وہ سب کی توجہ کا مرکز بنا تھا.

حذیفہ نے لائٹ اورنج کلر کے کرتا ساتھ سفید شلوار پہنے وہ بھی کسی کے کم نہیں لگ رہا تھا. ان چاروں کی جوڑی بہت پیاری لگ رہی تھی دونوں کپلز کی فوٹو شوٹ اور رسم کے بعد جب ان کی فیملیز رہ گئی تھی تب بھاری آئی ان سب کے ڈانس کی. ارم مشی نے مائیک میں اناؤسمنٹ کر رہی تھی.

"میرے یاروں کی زندگانی میں ایک نیا موڑ آیا. ہے.....!!!!!"

"دونوں ہی ہمارے گروپ کی جان ہیں.....!!!!!!"

"لیکن ہمارے ساتھ یہ اپنے اپنے میاؤں کی بھی جان آن بان شان

ہیں.....!!!!"😂😂😂😂😂 عالی ارم مشی نے ایک کہ بعد ایک کہا تھا.

"ہاں جی تو یہ اسپیشل پرفارمنس ہماری پیاری سی دو دوستوں کے لیے خیر یہ آخری لائن کچھ زیادہ ہو گئی."😂😂😂😂😂 ثانی نے ہنستے ہوئے کہا.

یارا تیری یاری عمر ساری ساتھ ہے

یارا تیری یاری عمر ساری ساتھ ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تم ہی ہو، بس تم ہو۔

میری ہر ہنسی میں تو ہی ہے۔

تم ہی ہو، بس تم ہو۔

ہر لمحے میں اور سال میں۔

تم ہی ہو، بس تم ہو۔

میرے غم خوشی میں تو ہی ہے۔

تم ہی ہو، بس تم ہو۔

تیری دوست ہر حال میں۔

اگر مڑ کے دیکھو جو مین زارا۔

تو کبھی نہ راہ تو جسے جودا۔

یارا تیری یاری۔

عمر ساڑی ساتھ ہے

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry

ان کی پر فار منس کہ بعد کپلز ڈانس بھی ہوا تھا پھر ڈانس وغیرہ کرتے کرتے رات کے 2 بجنے کو آئے تھے اور اب یہ لوگ اپنے اپنے کمروں میں پہنچی تھی ابھی وہ لوگ کپڑے چینج کر کے بیٹھی ہی تھی کہ ارم بھاگتی ہوئی عینی اور تیمو کے گلے لگ گئی تھی.

"میری جان ہو تم دونوں اور دونوں کو زندگی کا نیا سفر بہت بہت مبارک ہو اللہ پاک تم دونوں کی زندگی محبتوں چاہتوں سے بڑھ دے یار اخوش اور آباد رہنا دونوں" ارم جزباتی ہو گئی تھی. ارم اور باقی سب کو اتنی خوشی اپنی شادی پر نہیں ہوئی تھی جتنی ان دونوں کی شادی کی ہو رہی تھی.

"آمین ثم آمین یارب العمین 😍😍😍😍 اور باقی سب کہا ہے آج سب نے کیا یہاں نہیں سونا" عینی نے آمین کہتے سوال بھی کیا تھا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"پتہ نہیں میں بھی زرا بس آئی" ارم نے ونک کرتے کہا اور اپنے کمرے کی طرف بھاگ گئی. اور وہ دونوں نہ میں سر ہلاتی اپنے اپنے موبائل میں لگ گئی.

"سنو آج بہت خوبصورت لگ رہی تھی آپ" دونوں کا موبائل ایک ساتھ بجا تھا اور دعنوَ کو ایک ہی میسج آیا تھا.

تیمو اور عینی نے موبائل دیکھ کر ایک سائیڈ پر رکھ دیا اور بس مسکرادی تھی یہ ان دونوں کا پلان تھا کہ ان کو تڑپایا جائے تاکہ انہیں بھی پتہ چلے ہم کوئی عام نہیں ہیں.

ہاں ہاں کرلو جتنا اگنور کرنا ہے آؤ گئی تو میرے ہاتھ ہی اور بچو گن گن کہ بدلے لو گا ععن اپنے اور حذیفہ اپنے روم میں ایک ہی بات سوچ رہے تھے.

****

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

آج ان کی بارات تھی اور عون اور حذیفہ کی شامت ائی تھی باوی سب کہ ہاتھوں اب جیسے وہ لوگ انہیں پالر اے تیار کرواتے تھے اب انہوں نے بھی تو مزے لینے تھے نہ تو بس پھر وہ سب ان دونو کو لے کر پالر چلے گئے اور پھر ان کی ساری ڈیٹنگ پینٹنگ کروائی مطلب رگر گر کر فیشل اور پھر کچھ چیرڑے بھی پڑی تھی اور دونوں افف تک نہیں بولا تھا

"ابھی تو صرف فینشیل ہوا ہے ابھی اور کچھ ہونا تو ابھی باقی ہے" احد نے ہنستے ہوئے کہا

'سالوں یہ فینشیل تک تو ٹھیک اور کیا کرنے لگے ہو تم سب مل کر بھئی دیکھو ہم نے بس کہا تھا کیا نہیں تھا اور تم کر بھی رہے ہو یہ دھاندلی ہے" حذیفہ نے احتجاج کیا تھا.

"اووووبیبا بہتا عمران خاں نا بن دھاندلی ہوئی اے دا کچھ لگ دا (اوو بیٹھ جاؤ زیادہ عمران خان بننے کی ضرورت نہیں ہے دھاندلی کے کچھ لگتے)" مہد نے اسے کندھے سے پکڑ کر وہی اسی چیر پر بیٹھا دیا.

"اچھا چلو یہ ہی بتا دو اور کرنا کیا ہے" عون نے تھک ہار کے سوال کیا تھا.

"اچھا بھائی آپ پوچھ رہے ہیں تو بتا دیتا ہے کہ اب آپ کی ویکس ہو گئی

😂😂😂😂😂😂😂 "ازلان نے ہنستے ہوئے کہا تھا اور اس کے کہتے ہی مہد احد طحہ حنان اور منان بھی ہنس دے تھے اور حذیفہ اور رعون کو دو سیکنڈز لگے تھے وہاں سے فرار ہونے میں.

"ارے یہ لوگ کہا گئے "احد کا دھیان جب سامنے لگی کرسیوں پر گیا تو حیرانگی سے بولا

.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جانا کہا ہے ڈر کے بھاگ گئے اب چلو ہم بھی پے منٹ کر کے چلے ورنہ کہی وہ اکیلے ہی بارات لے کر نہ پہنچ جائے "طحہ کہتا ان سب کو ساتھ لے آگے بڑھ گیا.

****

وہ دونوں گھنٹہ پہلے کی تیار ہو کر بیٹھی ہوئی تھی اور وہ بھی برائیڈل روم میں.

تیمو اور عینی نے آج لال لہنگے پہنے تھے اور وہ ایسے تھے کہ نیچھے سے پھولا پھولا تھے کین کین کی وجہ سے جو کہ عموماً لہنگوں کے نیچھے پہنائی جاتی ہے. برائیڈل میک اپ نے تو دونوں کے چہروں پر جیسے چار چاند لگا دیے تھے. وہ آج اپنے اپنے میاؤں کے ہوش اُڑانے کو تیار بیٹھی تھی جب کہ کمیرہ مین بھی جا چکا تھا کیونکہ باہر سے بارات کے آنے کا شور اُٹھا تھا. عون اور حذیفہ دونوں اپنے اپنے سفید گھوڑوں پر سوار سکن کلر کی شیروانی پہنے جس پر گولڈن کام ہوا تھا اور اس کے بازو ڑیڈ تھے ساتھ سر پر کلا سجائے آج اپنے اپنے دل کی ملکہ کو بہیانے آئے تھے.

دروازہ رکوائی سے دولہوں کو خوب لوٹنے کہ بعد انہیں بالا آخر اسٹیج تک بیٹھایا تھا.

ثانی سویرا اور ایمان نے ایک جیسی فراک تھی لمبی گھیر دار جس کہ گھیرے اور بازوں پر شیشے لگے تھے اور ساتھ ہم رنگ ڈوپٹہ بھی تھا. بس ان تینوں کے رنگ الگ تھے ثانی کا لال رنگ کا تھا سویرا کا جامنی رنگ کا تھا اور ایمان کا پستہ رنگ تھا.

ان تینوں کی طرح عالی مشی ایموارم کا بھی ایک ہی جیسا کم تھا بس رنگ ان کے بھی الگ تھے ان کے گھیرے پر کام تھا لیکن ان کی فراک ساری کام والی تھی ہلکے ہلکے کام والی, عالی کا محرون رنگ کا فراک تھا. مشی کا نیلے رنگ کا تھا, ایمن نے کالے رنگ کا لیا تھا اور ارم نے گلابی رنگ لیا تھا.

اور لڑکوں ساروں نے آج کالے جوڑے پہنے تھے اور وہ سارے بھی بہت ہینڈسم لگ رہے تھے.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

بارات کے آنے کے بعد کھانا کھلایا گیا اور پھر رسمیں شروع ہوئی دودھ پلائی پر بھی دونوں دولہوں کو خوب لوٹا گیا تھا. آفٹر آل اتنی ساری توسالیاں تھی. دود پلائی کہ بعد باری آئی تھی گفٹ کھولنے کی اب مشی ثانی اور عالی گئے تھے عون کی طرف اور ایمن ایمان اور سویرا گئے تھے حذیفہ کی طرف. عون نے گفٹ کھولنا شروع کیا تھا. دو چار ریپر اُتارنے کہ بعد منان نے اسے ایک چاقو پکڑا تھا کیونکہ وہ جانتے تھے یہ سب ہو گا اسی لیے وہ انتظام پہلے کر کے آئے تھے. جیسے ہی گفٹ کھولا بیچ میں سے ایک دل ساتھ

میں ایک مکا بنا تھا جو ریسلنگ کے لیے استعمال ہوتا ہیں نہ وہ عون نے پوچھا تھا یہ کیا ہے.

"بھائی یہ اس لیے کہ ہماری لڑکی کو فائیٹنگ بہت اچھے سے آتی ہے تو مخلصانہ مشورہ دع تو وہ یہ کہ بیچ کے رہنا کہی ایک ہاتھ اپ پر ہی نہ جڑ دے اور یہ دل اس لیے کہ وہ بہت صاف اور سچے دل کی مالک ہے اور ہم سب کو اس نے اس دل میں بسایا ہوا ہے تو آپ سے بس یہی کہنا تھا کہ آپ اسے بہت خوش رکھے گئے تا کہ اس کا یہ دل ہمیشہ ایسے ہی رہے اور ہم سب اس دل میں بسے رہے". عالی نے بتایا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"جی ضرور ضرور "عون نے مسکراتے سر کو خم دی تھی اس نے ہمیشہ کی طرح اج بھی بہت کم نظریں اٹھا کر سامنے بیٹھی کسی بھی عورت کو دیکھا تھا.

"اب حذیفہ بھائی آپ کھولے گفٹ "ارم نے اسے مخاطب کیا تھا اور حذیفہ نے بھی گفٹ کھول ہی لیا تھا. اس گفٹ باکس میں کچھ کپڑے چھوٹے چھوٹے اور کچھ اسکیچ پڑے تھے. اور ساتھ چائے بنانے کا سارا ساز و سامان موجود تھا. جو کہ عینی نے تیمو کہ

رسم میں سے ہی چرائے تھے گفٹ پیک کرنے کے لیے دونوں نے ایک دوسرے کا گفٹ پیک کی تھا لیکن ایک دوسرے کو بتایا تک نہیں تھا کہ کیا پیک کیا ہے. حذیفہ نے حیرانگی سے پہلے ان سب کی طرف اور پھر اپنے ساتھ بیٹھی تیمو کی طرف دیکھا.

ایمن اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے ہوئے بولی بھائی یہ جو ہماری مس بیوٹی کیوئین ہیں نا اس کو designer بننے کا بہت شوق

اور بس یہی کہنا تھا کہ اس نے آج تک یہ بات کسی کو نہیں بتائی اسے لیے ہم. نے اپ کو بتادی کہ اس کی یہ خواہش پوری کر دیجیے گا اور یہ چائے کا سامان اس لیے کہ ہماری لڑکی بہت چائے پیتی ہے تو کبھی کبھی آپ بنا کر پیلا دیجیے گا.. بس سمپل ایمن نے ساری بات کہتے کندھے اچکائے تھے.

ہممم بھی کچھ باقی رسموں کے بعد رخصتی کی رسم ہوئی تھی اور عینی اور تیمو اپنا اپنا گھر چھوڑ کر ایک دوسرے کے گھر رخصت ہو گئی تھی.

****

"آج آپ بہت خوبصورت لگ رہے تھی بلکل سنڈریلا کی طرح" حذیفہ نے کمرے میں آتے تیمو کے پاس بیٹھتے ہوئے کہا تھا.

جی لیکن اس سنڈریلا کو ہاتھ لگانے سے پہلے آپ ہمارے پیسے نکالے مطلب نیگ نکالے ابھی حذیفہ کچھ اور بولتا کہ ثانی مشی عالی ازلان تینوں مل کر ان کے کمرے سے برآمد ہوئی تھی اور کسی جن کی طرح ان کے سامنے کھڑے نیگ مانگ رہے تھے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"ابھی بھی کوئی کسر باقی رہ گئی تھی کیا؟اور ایسے کون کسی کے کمرے میں چھپتا ہے" حذیفہ نے اپنے حیرت پر قابو پاتے ہوئے پوچھا تھا.

"جی ابھی یہ کسر رہتی ہے اور ایسے ہم چھپتے ہیں آپ نے سوچا راستہ صاف ہے تو اپنے کمرے میں بھاگ آئے نہیں بھائی ہم بھی لوٹے تھے تم لوگ بھی لوٹ گئے" ازلان نے ہنستے ہوئے کہا.

"ہنہنہ لو پکڑو اور جاؤ اپنا تشریف کا ٹوکرا باہر" حذیفہ نے اپنی جیب میں سے پیسے نکال کر دے اور ان کا ہاتھ پکڑ کر دروازے تک چھوڑا اور وہ سارے پیسے ملنے پر ہنستے ہوئے باہر چلے گئے.

پیچھے تیمو بھی کھکھلا کر ہنس دی تھی اور حذیفہ اسے دیکھتا خود بھی بالوں میں ہاتھ پھیرتا ہنس پڑا تھا. ہاہاہاہاہا

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"اچھا تیمو یہ آپ کے لیے ایک چھوٹا سا گفٹ میری طرف سے ہماری شادی کی خوشی میں" حذیفہ نے تیمو کی طرف گفٹ باکس بڑھاتے ہوئے کہا.

"ہائے اللہ زیفی یہ بہت خوبصورت کنگن ہے بہت شکریہ" تیمو نے گفٹ کھولتے سچے دل سے تعریف کی تھی وہ تھے بھی زبردست گولڈ کے کنگن جس کے اوپر چھوٹے

چھوٹے ہیرا جڑے تھے اور بہت خوبصورت لگ رہے تھے.

"ہمم میں پہناؤ کیا"؟حذیفہ نے پوچھا تھا

"جی جی ضرور پہنائے" تیمو نے اجازت دی اور پھر وہ کنگن تیمو کے کلائیوں کی زینت بن گئے

"بہت خوبصورت ہے یہ زیفی" تیمو نے کنگن کو دیکھتے ہوئے کہا تھا.

"نہیں یہ آپ کی کلائیوں میں ہے اس لیے خوبصورت ہے" حذیفہ نے اس کے ہاتھوں پر اپنے لب رکھتے ہوئے کہا تھا اور تیمو شرماتے گھبراتے حذیفہ کے سینے سے لگ گئی تھی حذیفہ نے بھی مسکراتے اس کے گرد اپنا حصار باندھا تھا.

****

عون جب کمرے میں آیا تو عینی کی طرف قدم بڑھا دیے جیسے ہی عون نے گھونگٹ اٹھایا ویسے ہی عون کے منہ سے بے اختیار چیخ نکلی تھی کیونکہ وہاں عینی کی جگہ ایک پُتلا

پڑا تھا. اس کے چہرے پر بھی الگ الگ رنگ بڑھے گئے تھے.

"ہاہاہاہاہاہاہاہاہا آبھائی کیا لگا اتنا آسان ہے ہماری عینی تک پہنچنا" پیچھے ایمو ہنستے ہوئے کہی سے نازل ہوئی تھی

"نہیں بھئی پہلے نیگ نکالے پھر ہم عینی کو آپ تک پہنچا دے گئے" ارم نے ایمن کی بات کو آگت بڑھاتے ہوئے کہا تھا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

اور عون نے بجھائے بحث کے جیب میں سے پیسے نکال کر انہیں دے دیے تھے اور ان دونوں نے اسے ایک پرچی تھمائی تھی جس پر لکھا تھا.: اگر مجھ تک پہنچنا ہے تو وہاں آؤ جہاں سے کوئی خالی ہاتھ نہیں جاتا" عون نے دو سے تین بار یہ لفظ دہرائے تھے جو کہ ایک پہیلی کی طرح تھے.

اور بلا آخر اسے وہ پہیلی سمجھ آگئی تھی اور وہ اپنے کمرے کے ساتھ ہی بنے پیرر روم یعنی

نماز کے لیے ایک الگ روم کی طرف بڑھا تھا جیسے ہی دروازہ کھولا عینی نے بھی سر اُٹھا کر دیکھا تھا

"بہت دیر کر دی مہرباں آتے آتے "عینی نے مسکراتے کہا.

جی بس کسی کی پہیلی سلجھانے میں وقت لگتا ہے.....!!!!!!

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہمممم اب جائے اور وضو کر کے آئے پھر ہم نگل پڑھے گئے عینی نے عون کی بات کو وہی کاٹتے اسے وضو کرنے کا کہا

روجر میم!!!عون کہتا باتھروم کی طرف چل دیا.

پھر وضو کہ بعد عون کی امامت میں عینج نے نفل ادا کیے تھے اور اللہ سے اپنے نئے رشتے کے لیے دھیروں دعائیں کی تھی.

"اچھا عون اب آپ مجھے سورۃ رحمان پڑھ کے سنائے گئے پلیز "عینی نے ریکوسٹ کی تھی.

جی جی ضرور سناؤ گا اور پھر کہتے عون نے اپنے سامنے قرآن پاک کھولا حالانکہ اسے زبانی بھی آتی تھی لیکن اس نے قرآن سامنے کھولنا مناسب سمجھا تھا پھر ان کے کمرے کی در ودیوار نے سورۃ الرحمن کی تلاوت سنی تھی. اور عینیٰ کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے تھے. جیسے وہ روک نہیں رہی تھی. وہ جب جب قرآن پاک پڑھتی یا سنتی تا ایسے ہی رونے لگ جاتی تھی.

****

یار تم لوگوں کو پتہ ہے میرس پاس نہ ایک طریقہ ہے جلدی شادی کروانے کہ احد بتا سب کو رہا تھا لیکن نشانہ منان اور تابی تھے جو اپنے اپنے موبائلوں میں گھوسے یہ ظاہر کروا رہے تھے کہ ان کو کوئی فرق نہیں پڑتا.

ہاں ہاں بول نہ میرے بھائی کنوارہ ہے میں اس کے لیے روز تیرا طریقہ کروگا حنان نے احد سے کہا.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہاں تو وہ طریقہ یہ ہے کہ صبح شام یہ الفاظ دہرائیں جائے.

عشق نہ پوچھے دین دھرم عشق نہ پوچھے ذاتاں

تنبوں قناتاں تنبوں قناتاں تنبوں قناتاں

احد خود ہی کہہ کر ہنس پڑا تھا اور سمجھ آنے پر منان اس کے پیچھے بھاگا تھا

"ابھے رک تجھے میں بتاتا ہو ہم کنواروں ک مذاق اُڑاتا ہے تو کچھ شرم کچھ

حیا.....!!!!!"

اور ایسے اس کی آوازیں دور سے آنے لگ گئی تھی حنان نے بھی تابش کو اردو میں سمجھایا تو اس کا بھی ہنس ہنس کا برا حال تھا.

****

آج ولیمے پر عینی نے ٹیل والی میکسی پہنی تھی لائٹ پرپل کلر میں اور تیمو کی بھی ٹیل میکسی تھی لیکن آف وائٹ کلر میں حذیفہ نے بھی آف وائٹ کلر کا پینٹ کوٹ پہنا تھا اور عون نے بلیک پینٹ کوٹ کے ساتھ لائٹ پرپل کلر کی شرٹ اور ڈارک پرپل کلر کی ٹائی باندھی تھی. آج بھی وہ چاروں محفل کی جان بنے ہوئے تھے. عینی تیمو بھی آج سب سے مل رہی تھی ہنستے مسکراتے سب کی دعائیں لے رہی تھی.

باقیوں نے آج ساڑھیاں پہنی تھی روز کی طرح آج بھی ان کا ڈریس کوڈ سیم تھا لیکن

کلر الگ الگ تھے. عالی کی ساڑھی آسمانی رنگ کی تھی, ثانی کی گلابی رنگ کی, مشی کی لائٹ براؤن کلر کی, ایمن کی لال رنگ کی, اور سویرا کی کالے رنگ کی, ایمان کی جامنی رنگ کی ساڑھی تھی.

سارے لڑکوں نے آج پینٹ کوٹ پہنے تھے نیلے اور کالے رنگ کے بس جن کی شادی ان کی شرٹ اپنی بیگمات کی ساڑھیوں کے کلر کی تھی. اور منان اور تابش کی شرٹ بھی لائٹ پنک کلر کی تھی.

کپلز فوٹوں کے بعد سارے ایک ساتھ کھڑے تھے قراۃ العین عون, تسنیم حذیفہ, مشال احد, ایمن مہد, ارم حنان, ثانیہ ازلان, عالیہ طحہ, ایک طرف ایمان اور سویرا اور دوسری طرف منان اور تابش ان سب کے سامنے بیٹھ گئے تھے اور ایک بار پھر ان سب کے یہ خوبصورت لمحات کمرے کی آنکھ میں قید کر لیے گئے تھے سب ہر مشکل کہ بعد بھی ایک ساتھ تھے. وہ سب جب تک ساتھ تھے کوئی مشکل مشکل لگتی ہی نہیں تھی.

****

ان کی شادی کے تین مہینے بعد تیمو اور حذیفہ لندن چلے گئے تھے کیونکہ حذیفہ نے وہاں بھی اپنا کام شروع کیا تھا جیسے اسے خود ہی سُپر وائز کرنا تھا اور تیمو بھی اس کے ساتھ ہی چلی گئی تھی.

ان کے بعد ارم اور حنان بھی لندن چلے گئے کیونکہ وہاں کا بزنس حنان ہی سنبھلتا آیا تھا تو عون نے اس بار بھی اسے ہی بیجھا تھا ایمان بھی اپنے بابا ساتھ امریکہ چلی گئی تھی لیکن وہ سب چاہے دور بھی تھی لیکن تھی ایک ساتھ. روز رات کو ان کی دو گھنٹے کی اسکائیپ پر بات ہوتی تھی جو کہ کہنے کو دو گھنٹے ہوتے تھے لیکن کوئی ان کے شوہروں سے پوچھتا ان کے دو گھنٹے چار گھنٹوں مے برابر تھے. ہاہاہاہاہاہاہاہا آبے چارے

جی تو رائٹر صاحبہ نے ہماری کہانی آپ کو سنا دی اور اب چار گھنٹوں کے انتظار کہ بعد ہماری مس بیوٹی کیوئن مطلب بیوٹی اینڈ ڈا بیسٹ کا جہاز لینڈ کر گیا ہے. اب ہم اسے

پک کرئے گئے. ارے مجھے بھولنا نہیں میں عینی ڈاڈرامہ کوئین عرف شیطان کی نانیوں کی سرادر

انتہا ہس گئی انتظار کی

آئی نہ کچھ خبر میرے یار کی

ایمن تیمو سے ملتی گاناگارہی تھی یار بس

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"وہ مجھے تم لوگوں کے لیے ایک سرپرائز لانا تھا تو میری پہلی فلیٹ نکل گئی اور دوسری لیٹ ہو گئی تو بس اس لیے لیٹ ہو گئی" تیمو نے عینی سے ملتے کہا تھا

"اچھا جی تو فرہاد شاہ کونسا سرپرائز لائے ہیں اپنی خالاوں کے لیے. بتاؤنہ الے الے رونا نہیں میرا بے بی" ایمن نے تیمو کے بچے کو ہاتھوں می اوپر. کی طرف اٹھاتے اس سے کھیلتے پوچھ رہی تھی اور وہ رونے لگ گیا تھا ابھی تھا بھی تو ایک سال کا ہی.

ادھر پکڑاؤ مجھے یہ تمہاری شکل دیکھ کر ڈر گیا ہے اس وجہ سے رو رہا ہے اپنی ایمی خالہ کے ساتھ بہت خوش رہتا ہے یہ ایمن ابھی فرہاد کو چپ کر عارہی تھی کہ ایمان نے پیچھے سے ہی پکڑ لیا.

"ابھے کمینی تو نے بھی آنا تھا لیکن تو تو کہہ رہی تھی کہ نہیں آرہی تم اب کیسے آگئی" ایمو بچے کو گود میں لیتے ایمان سے گلے ملتے پوچھ رہی تھی.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ارے ایسا ہو سکتا تھا ہماری دوستی کی چھٹی سا لگرہ ہو اور میں نہ آوا ایسا ہو نہیں سکتا تھا نہ تیمو کہ بعد ایمی سب سے گلے ملتی ساتھ ساتھ بتا رہی تھی وہ ساری کی ساری یہاں موجود تھی سویرا مشال عالیہ ثانیہ ارم ایمن سب ان دونوں کو لینے آئی تھی ارم بھی ایک دن پہلے ہی آچکی تھی ارم کا بھی ایک بیٹا تھا جس کا نام حماد قریشی تھا وہ ڈھیڑ سال کا تھا

عینی کی دو بیٹیاں ہوئی تھی عنیا اور علایا نام تھے دونوں کے وہ بھی ایک سال کی تھی.

ایمن کے کے ہاں بھی جوڑا بچوں کی پیدائش ہوئی تھی ایک بیٹا اور ایک بیٹی وہ بھی دو سال کے تھے. بیٹے کا نام عباد قریشی اور بیٹی کا نام ثمن قریشی تھا. عالی کے ہاں بھی ایک شہزادے نے جنم لیا تھا جس کا نام اس کے دادا نے ارتضی شاہ رکھا تھا جو ابھی چھ ماہ کا تھا. مشی اور ثانی کے ہاں ابھی ننھے مہمان آنے میں تین مہینے باقی تھے. اور سویرا اور تابش کی بھی منگنی کر دی تھی تابش کے سیٹیل ہونے تک شادی کا موڈ نہیں تھا. ایمان کے بابا بھی اس کے لیے رشتہ ڈھونڈ رہے تھے کیونکہ ایمان اور تیمو تو اب designer بن گئی تھی. لندن میں دونوں کی بوتیک تھی. اور ان دونوں کی محنت سے ہی وہ یہاں تک پہنچی تھی. عینی مشی نے بھی ایم فل میں داخلہ لے لیا تھا عالی اور ثانی دونوں نے مل کر اپنا کھانے کا کاروبار شروع کر دیا تھا. سویرا اپنے فوٹو گرافی کو ہی لے کر چل رہی تھی.

اور وہ سب ان کو ساتھ لے کر وہ ساری آج بھی ایک ہی گاڑی میں سوار ہوئی تھی ان کے بچے اپنے اپنے دادا دادی پاس تھے اور آج یہ ساری ایک ساتھ تھی ان ساری

لڑکیوں کہ ساتھ ایک ننھا منا لڑکا تھا فرہاد شاہ انہوں نے گاڑی میں اونچی آواز میں گانا گانا شروع کیا تھا

او و میرے یار تو میرا پیار سدھار ہے تو سلامت

تیری میری یہ دوستی یو ہی رہے تا قیامت

اور گاڑی دور جا رہی تھی ان کی زندگی میں خوشیاں اور غموں کہ ساتھ بھی ایک اچھی زندگی تھی. اللہ پر ان سب کا کامل یقین اور ایک دوسرے کا ساتھ ان کو کبھی ٹوٹنے نہیں دیتا تھا.

NEW ERA MAGAZINE
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

جی تو ہماری کہانی ہماری رائٹر صاحبہ نے مکمل کر دی لیکن مجھے یقین ہے آپ سب کو بھی مزہ آیا ہو گا ہمارے ساتھ تو ہمیں بھولے گا نہیں. اللہ حافظ !!! اگر سیزن ٹو آیا تو ہم سب دوبارہ ملے گئے میں عینی اور میری شیطان کی نانیوں کی طرف سے آپ سب کا اللہ حافظ .

****

امید کرتی ہو آپ سب کو میرا ناول پسند آیا ہو. اور آپ کو اس کچھ نہ کچھ سیکھنے کا ملا ہو اور دوستی تو ایسا رشتہ ہے جو اگر انسان چاہے تو کبھی ختم نہیں ہوتا چاہے رعزبات نہ چاہے روز ملاقات نہ ہو لیکن جب بھی بات ہو جب بھی ملاقات ہو ہمیشہ ویسے ملے جیسے اپنی دوستی کہ وقت تھے تو دوستی جیسا انمول رشتہ ہمیشہ قائم رہتا ہے.

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دعاوں میں یاد رکھیے گا اپنی پیاری رائٹر صاحبہ کو خوش رہے آباد رہے اللہ کی امان میں رہے آپ سب.

****

❤️ختم شدہ❤️

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین